

(عربی، اردو)

سُنن ابن ماجہ

امام جلیل و عظیم الشان محمد بن یزید ابن ماجہ بن ابی حمزہ ثقفی مدظلہ العالی

(المتوفی ۲۴ رمضان ۲۴۳ھ)

ترجمہ و تفسیر شیخ محمد صالح المنجد، دہلی، پاکستان

فہرست مضامین سنن ابن ماجہ شریف عربی اردو جلد دوم

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	بیع کے باریک دہنے کا بیان	۲۱	۲۱	بیع کے باریک دہنے کا بیان	۲۱
۲	بیع المعاوضۃ کا بیان	۲۱	۲۲	عراج بالعتاق کا بیان	۲۲
۳	عراج بالعتاق کا بیان	۲۲	۲۳	غلام کی بیع میں مالپس کی قیمت کا بیان	۲۳
۴	غلام کی بیع میں مالپس کی قیمت کا بیان	۲۳	۲۴	بیع کے وقت مال کا عیب بتلنے کا بیان	۲۴
۵	بیع کے وقت مال کا عیب بتلنے کا بیان	۲۴	۲۵	تقدیر و پیش نظر میں کرنے کا بیان	۲۵
۶	تقدیر و پیش نظر میں کرنے کا بیان	۲۵	۲۶	غلام کی خرید و فروخت کا بیان	۲۶
۷	غلام کی خرید و فروخت کا بیان	۲۶	۲۷	کسی پیشی کر کے فروخت کرنے والی نامائز چیزوں کا بیان	۲۷
۸	کسی پیشی کر کے فروخت کرنے والی نامائز چیزوں کا بیان	۲۷	۲۸	ادھار میں سود ہونے کا بیان	۲۸
۹	ادھار میں سود ہونے کا بیان	۲۸	۲۹	سودنے کو چاندی کے عوض فروخت کرنے کا بیان	۲۹
۱۰	سودنے کو چاندی کے عوض فروخت کرنے کا بیان	۲۹	۳۰	سودنے کے عوض چاندی اور چاندی کے عوض سونا خریدنے کا بیان	۳۰
۱۱	سودنے کے عوض چاندی اور چاندی کے عوض سونا خریدنے کا بیان	۳۰	۳۱	ترکبہ کو خشک کھجور کے عوض فروخت کرنے کا بیان	۳۱
۱۲	ترکبہ کو خشک کھجور کے عوض فروخت کرنے کا بیان	۳۱	۳۲	کونے کا بیان	۳۲
۱۳	کونے کا بیان	۳۲	۳۳	بیع مزانیہ اور معاوضہ کا بیان	۳۳
۱۴	بیع مزانیہ اور معاوضہ کا بیان	۳۳	۳۴	اتھارنے سے کھجور فروخت کرنے کا بیان	۳۴
۱۵	اتھارنے سے کھجور فروخت کرنے کا بیان	۳۴	۳۵	ایک جانور کو دوسرے جانور کے عوض بیع کا بیان	۳۵
۱۶	ایک جانور کو دوسرے جانور کے عوض بیع کا بیان	۳۵	۳۶	فروخت کرنا	۳۶
۱۷	فروخت کرنا	۳۶	۳۷	ایک جانور کو کئی جانوروں کے عوض بیع کا بیان	۳۷
۱۸	ایک جانور کو کئی جانوروں کے عوض بیع کا بیان	۳۷	۳۸	ایک جانور کو دوسرے جانور کے عوض بیع کا بیان	۳۸
۱۹	ایک جانور کو دوسرے جانور کے عوض بیع کا بیان	۳۸	۳۹	ایک جانور کو دوسرے جانور کے عوض بیع کا بیان	۳۹
۲۰	ایک جانور کو دوسرے جانور کے عوض بیع کا بیان	۳۹	۴۰	ایک جانور کو دوسرے جانور کے عوض بیع کا بیان	۴۰

نمبر شمار	موضوعات	نمبر شمار	موضوعات
۳۱	اجتہاد سے حق کے ساتھ فیصلہ کرنے کا بیان۔	۴۷	قرعہ ڈال کر فیصلہ کرنے کا بیان۔
۳۲	کامیابی کا بیان۔	۴۸	قیانہ کا بیان
۳۳	نفس میں فیصلہ نہ کرنے کا بیان	۴۹	بچے کو ایسا رو بننے کا بیان
۳۴	حاکم کے فیصلے سے عوام، حلال و حرام	۵۰	صلح کا بیان
۳۵	نہ عوام ہونے کا بیان۔	۵۱	دھوکہ کھانے کا بیان
۳۶	پراسے مال کے لیے جگہ کرنے کا بیان	۵۲	مقررہ حق کے منہ سے ہونے کا بیان
۳۷	گواہ مدعی پر اور قسم مدعا علیہ پر ہونے کا بیان۔	۵۳	مجلس کے پاس اپنا مال پالنے کا بیان
۳۸	جہاد کا بیان۔	۵۴	الباب الشہادت
۳۹	جہاد کا دوسرے کمال لینے کا بیان۔	۵۵	کامیابی کے بغیر خود بخود گواہ بننے کا بیان۔
۴۰	حق مارنے کے لیے قسم کھانے کا بیان	۵۶	شہادہ کو دہانے کا بیان
۴۱	یہود و نصاریٰ کو قسم دینے کا بیان۔	۵۷	قرعہ پر گواہی دینے کا بیان
۴۲	دعا و دعا کی چیز کا دعویٰ کریں اور کسی کے پاس گواہ نہ ہوں۔	۵۸	تاجا از شہادت کا بیان
۴۳	اگر کوئی چیز چھپی ہو جائے اور ہم فوراً کے پاس وہ پائی جائے۔	۵۹	گواہی قسم پر فیصلہ کرنے کا بیان
۴۴	کسی کی چیز توڑنے کا بیان	۶۰	جہاد شہادت کا بیان
۴۵	ہمسایہ کی دیوار میں کڑیاں گاڑنے کا بیان۔	۶۱	الباب البیات
۴۶	راستہ رکھنے میں احتیاط نہ جانے کا بیان۔	۶۲	اولاد میں سے ایک کو مال دینے اور دوسرے کو محروم کرنے کا بیان۔
۴۷	کامیابی کا بیان۔	۶۳	مال سے کڑا لٹانے کا بیان
۴۸	ہمسایہ کو تکلیف پہنچانے کا بیان	۶۴	ہمیشہ کے لیے کوئی چیز دینے کا بیان
۴۹	دعا و دعا کا ایک جہود پر سے کے لیے لڑنے کا بیان۔	۶۵	رقی کا بیان
۵۰	خدا کی شہادت لگانے کا بیان	۶۶	ہمسایہ کے لٹانے کا بیان
		۶۷	قواب کی نیت سے ہمسایہ کرنے کا بیان۔

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۷۶	قرض خواہ کو منتق کا حق حاصل ہونے کا بیان۔	۸۳	۷۶	تجاوز کی اجازت کے بغیر صدقہ کرنے کا بیان۔	۳
۷۷	مقروض کو قید گنہ گار کا بیان	۸۴	ابواب الصدقات		
۷۸	قرض دینے کے ثواب کا بیان	۸۵	۷۷	صدقہ دہانے کا بیان	۶۷
۷۹	میت کی جانب سے قرض ادا کرنے کا بیان۔	۸۶	۷۸	صدقہ کی پہلی چیز کا بازار سے خریدنے کا بیان۔	۶۸
۸۰	تین سبب سے قرضدار ہونے والے کا ترغیب اللہ تعالیٰ ادا کرنے کا۔	۸۷	۷۹	صدقہ والی چیز کے وارث ہونے کا بیان	۶۹
۸۱	رہن کا بیان	۸۸	۸۰	وقف کرنے کا بیان	۷۰
۸۲	رہن کے جائیداد پر سوار ہونے اور اس کا اندھ پیچنے کے جواز کا بیان۔	۸۹	۸۱	عاریت کا بیان	۷۱
۸۳	مزدوری کا بیان	۹۰	۸۲	امانت کا بیان	۷۲
۸۴	ایک کجور کے بدلے ٹول مچھلتے کا بیان۔	۹۱	۸۳	امین کا امانت کے مال سے تجارت کرنے کا بیان۔	۷۳
۸۵	تمالی یا پو تمالی پیداوار پر کھیتی کرنے کا بیان۔	۹۲	۸۴	حوالہ کا بیان	۷۴
۸۶	زمین کا کاشت پر دینے کا بیان	۹۳	۸۵	مناسبت کا بیان	۷۵
۸۷	سودنے چاندی کے بدلے زمین کا کاشت پر دینے کا بیان۔	۹۴	۸۶	قرض ادا کرنے کی نیت سے لینے کا بیان۔	۷۶
۸۸	مزارعت کی مکروہ صورت کا بیان	۹۵	۸۷	ادا کرنے کی نیت سے قرض لینے کا بیان۔	۷۷
۸۹	تمالی یا پو تمالی پر زمین کا کاشت پر دینے کا بیان	۹۶	۸۸	قرض لینے میں غائب کا بیان	۷۸
۹۰	کھانے کے بدلے زمین کا کاشت کرنے کا بیان۔	۹۷	۸۹	فوت شدہ مقروض کا قرض اللہ عزوجل کے ذمہ ہونے کا بیان۔	۷۹
۹۱	دوسرے کی زمین میں بغیر اجازت کھیتی کرنے کا بیان۔	۹۸	۹۰	قرض دار کو نکل کی حالت پر دینے کا بیان	۸۰
۹۲	کرنے کا بیان۔	۹۹	۹۱	قرض کا مطالبہ خوش اخلاق سے کرنے کا بیان۔	۸۱
۹۳	قرض محمد بن پرا دا کرنے کا بیان	۱۰۰	۹۲		

صفحہ	عنوانات	نمبر
۹۴	کامن سٹے کا بیان	۸۳
۹۵	الوابب الحق	۸۴
۹۶	مذبح کو بیان	۸۵
۹۷	باغی کے مالک سے اولاد ہونے کا بیان -	۸۶
۹۸	مکتوبہ کا بیان	۸۷
۹۹	آزاد کرنے کا بیان	۸۸
۱۰۰	عمر کے آزاد ہونے کا بیان	۸۹
۱۰۱	غلام آزاد کرنے اور خدمت کی شرط رکھنے کا بیان -	۹۰
۱۰۲	مشترک غلام آزاد کرنے کا بیان	۹۱
۱۰۳	مالدار غلام کو آزاد کرنے کا بیان	۹۲
۱۰۴	دلعازلہ کو آزاد کرنے کا بیان	۹۳
۱۰۵	میاں اور بیوی دونوں کو آزاد کرانے کا بیان -	۹۴
۱۰۶	ابواب الحدود	۹۵
۱۰۷	مسلمانوں کا بجز زمین اسود کے خون سلال نہ چھوڑنے کا بیان -	۹۶
۱۰۸	مرد کا بیان	۹۷
۱۰۹	حد قائم کرنے کا بیان	۹۸
۱۱۰	حد کی عمر کا بیان	۹۹
۱۱۱	مسلمانوں کے عیوب چھپانے کا بیان -	۱۰۰
۱۱۲	حد و غیر شفا صحت کا بیان	۱۰۱
۱۱۳	پیدائش پر انکار اور مجبور دینے کو بیان	۱۰۲
۱۱۴	درخت میں تلخ لگانے کا بیان -	۱۰۳
۱۱۵	مسلمانوں کا تین چیزوں میں شریک ہونے کا بیان -	۱۰۴
۱۱۶	تھول یا چشموں کو کسی کی کھیت میں دینے کا بیان -	۱۰۵
۱۱۷	پانی کے نیچے کن حالت کا بیان	۱۰۶
۱۱۸	خالق ربانی روکنے کا بیان	۱۰۷
۱۱۹	کھیت اور باغ میں پانی دینے کا بیان	۱۰۸
۱۲۰	پانی کی تقسیم	۱۰۹
۱۲۱	کنوس کے احاطہ کا بیان	۱۱۰
۱۲۲	درخت کے احاطہ کا بیان	۱۱۱
۱۲۳	زمین یا مکانی فروخت کرنے کا بیان	۱۱۲
۱۲۴	شفیعہ کا بیان	۱۱۳
۱۲۵	باغ فروخت کرنے سے قبل سامجی سے اجازت لینے کا بیان -	۱۱۴
۱۲۶	شفیعہ مہایہ کا بیان	۱۱۵
۱۲۷	حق شفیعہ باقی در پہنے کا بیان	۱۱۶
۱۲۸	شفیعہ طلب کرنے کا بیان	۱۱۷
۱۲۹	ابواب اللقط	۱۱۸
۱۳۰	گمشدہ اونٹ یا بکری کو بیان	۱۱۹
۱۳۱	پٹنی چٹی چیز کا بیان	۱۲۰
۱۳۲	بل سے چرے کی نکالی ہوئی چیز کا بیان -	۱۲۱

صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین
۱۱۶	نوجوانی کی حالت میں بوری کرنے کا بیان -	۱۲۴	زنا کی حد کا بیان
۱۱۷	بیان -	۱۲۵	اپنی بوری کی باندی سے زنا کرنے کا
۱۱۸	بجڑ کو قلعہ دینے کا بیان	۱۲۶	کا بیان -
۱۱۹	زبردستی کوئی کام نہ کرنے کا بیان	۱۲۷	سنگسار کرنے کا بیان
۱۲۰	سجسہ کی حد قائم کرنے کی ممانعت کا بیان	۱۲۸	یہودی اور یہودیہ کی سنگساری کا
۱۲۱	سزا کا بیان	۱۲۹	بیان -
۱۲۲	حد کے کٹان ہونے کا بیان	۱۳۰	کسی کی بدکاری کا عام چرچا ہونے کا
۱۲۳	حدت کے پاس کسی غیر شخص کو نہ جانے	۱۳۱	بیان -
۱۲۴	کا بیان	۱۳۲	نواہت کی سزا کا بیان
۱۲۵	باپ کی بیوہ سے شادی کرنے کا بیان	۱۳۳	محرم یا چھوٹے سے جماع کرنے
۱۲۶	غیر شخص کو اپنا باپ ظاہر کرنے کا بیان	۱۳۴	کا بیان -
۱۲۷	کسی کو جیسے سے خارج کرنے کا بیان	۱۳۵	باندیوں پر حد قائم کرنے کا بیان
۱۲۸	یہودیوں کا بیان	۱۳۶	حد عرف کا بیان
۱۲۹	الجواب الیہیات	۱۳۷	شرابی کی حد کا بیان
۱۳۰	کسی مسلم کو ظلم قتل کرنے کا بیان	۱۳۸	پارہ شرب پینے کا بیان
۱۳۱	مومن کے قاتل کی کوہر قبول ہونے یا نہ ہونے کا بیان -	۱۳۹	بوڑھے سے اندھ بیمار کو حد مارنے کا بیان
۱۳۲	مقتول کے وارثوں کے لیے تین حدیں	۱۴۰	سکون پہننا عتاب کا بیان
۱۳۳	ایک حدیث کرنے کا بیان -	۱۴۱	رہبر کی حد اور شلو عیانت کا بیان
۱۳۴	قتل حد میں حدیث کا درست ہونا یا نہ ہونا	۱۴۲	اپنے مال کے لیے حق چورنے کا بیان
۱۳۵	کا بیان -	۱۴۳	چور کی حد کا بیان
۱۳۶	قتل مشاہیر یا حد کا بیان	۱۴۴	چور کے گھوڑے میں ہاتھ ڈالنے کا بیان
۱۳۷	قتل عطا کی حد کا بیان	۱۴۵	چوری کے اقرار کرنے کا بیان
۱۳۸	درست قاتل کے کتبہ والوں یا بیعت المال	۱۴۶	چوری کرنے والے غلام کا بیان
۱۳۹	فدے چورنے کا بیان -	۱۴۷	لوط مار کرنے والے اور گروہ کشت کا
		۱۴۸	بیان -
		۱۴۹	پہل توڑنے پر ہاتھ کاٹنے کا بیان

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۱۴۱	ماکھ کے ہاتھ خطرہ ہونے والے غلام کے آزاد ہونے کا بیان۔	۱۹۱	۱۴۲	معتولی کے ورثہ کو قصاص یا دیات کا اختیار دینے کا بیان۔	۱۹۲
۱۴۲	ایسا خلعہ قاتلوں کے افضل ہونے کا بیان۔	۱۹۲	۱۴۳	بعض امور میں دیات واجب ہونے کا بیان۔	۱۹۳
۱۴۳	مسلمانوں کے خون برابر ہونے کا بیان۔	۱۹۳	۱۴۴	راضی کرنے والا اگر کچھ خرید دے تو	۱۹۴
۱۴۴	ذی حد کو قتل کرنے کا بیان	۱۹۴	۱۴۵	جبین کی دیات کا بیان	۱۹۵
۱۴۵	ان دسے کو قتل کرنے کا بیان	۱۹۵	۱۴۶	دیات میں وارثت جاری ہونے کا بیان۔	۱۹۶
۱۴۶	قاتل کو سزا دینے کا بیان	۱۹۶	۱۴۷	کافر کی دیات کا بیان	۱۹۷
۱۴۷	قصاص سزا دینے کا بیان	۱۹۷	۱۴۸	قاتل کے وارث نہ ہونے کا بیان	۱۹۸
۱۴۸	حادثہ عورت سے قصاص لینے کا بیان	۱۹۸	۱۴۹	عورت کی دیات جس کے عارضہ پر ہونے کا بیان۔	۱۹۹
۱۴۹	وہیتوں کا بیان	۱۹۹	۱۵۰	دانت کے قصاص کا بیان	۲۰۰
۱۵۰	کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وحیت فرمائی تھی۔	۲۰۰	۱۵۱	انگلیوں کی دیات کا بیان	۲۰۱
۱۵۱	وحیت کی تفسیر کا بیان	۲۰۱	۱۵۲	ہڈی کھل جانے کا بیان	۲۰۲
۱۵۲	وحیت میں حکم کرنے کا بیان	۲۰۲	۱۵۳	ہاتھ پھانسنے وقت دانت ٹوٹ جانے کا بیان۔	۲۰۳
۱۵۳	زعمی میں نہیں اور سوائے وقت لغو فرج کرنے کا بیان۔	۲۰۳	۱۵۴	کھر کے بدلے مسلمان کو قتل کرنے کا بیان۔	۲۰۴
۱۵۴	تمانی مال وحیت کرنے کا بیان	۲۰۴	۱۵۵	نولہ کے بدلے باپ کو قتل نہ کرنے کا بیان۔	۲۰۵
۱۵۵	طہر کے لیے کوئی وحیت نہ ہونے کا بیان۔	۲۰۵	۱۵۶	ماتر کے قتل کی طرح قصاص لینے کا بیان۔	۲۰۶
۱۵۶	وحیت سے پہلے قرض ادا کرنے کا بیان	۲۰۶	۱۵۷	تصور طہری سے مواخذہ کرنے کا بیان	۲۰۷
۱۵۷	بعض امور میں دیات نہ دینے کا بیان۔	۲۰۷	۱۵۸	ماتر کی دیات چیزوں کا بیان	۲۰۸
۱۵۸	کھانے کے	۲۰۸	۱۵۹	تصاوت کا بیان	۲۰۹

صفحہ	عنوانات	ترجمہ	صفحہ	عنوانات	ترجمہ
۱۶۱	جہاد کا بیان	۱۵۱	۲۰۷	دن کا نیکو فیضان کیا کل بالعرف کی تعمیر	۱۵۱
۱۶۲	نضال جہاد فی سبیل اللہ کا بیان	۱۵۲	۲۰۸	انوار الفرائض	۱۵۲
۱۶۳	خدا کی راہ میں خرچہ تمام چھٹے کا بیان	۱۵۳	۲۰۹	تعلیم فرائض کی ترتیب کا بیان	۱۵۳
۱۶۴	قاتلہ کے لیے سامان مہیا کرنے کا بیان -	۱۵۴	۲۱۰	اولاد کے حقوق کا بیان	۱۵۴
۱۶۵	اشد کی راہ میں مال خرچ کرنے کا بیان -	۱۵۵	۲۱۱	دادا کے حق کا بیان	۱۵۵
۱۶۶	جہاد چھوٹے کی بڑائی کا بیان	۱۵۶	۲۱۲	دادی اور نانی کی میراث کا بیان	۱۵۶
۱۶۷	عند کی وجہ سے جہاد میں شریک نہ ہونے کا بیان -	۱۵۷	۲۱۳	مسلمانوں کے لیے مشرکوں کا وارث ہونے کا بیان -	۱۵۷
۱۶۸	اشد کی راہ میں مورچہ جہاد کرنے کا بیان -	۱۵۸	۲۱۴	ولا کی میراث	۱۵۸
۱۶۹	اشد کی راہ میں بکیر کھنے کا بیان -	۱۵۹	۲۱۵	کلام کا بیان	۱۵۹
۱۷۰	کوچ کا اعلان کرنے کا بیان	۱۶۰	۲۱۶	قائم کی میراث کا بیان	۱۶۰
۱۷۱	بھری جہاد کی نصیحت کا بیان	۱۶۱	۲۱۷	نوی واللہ عام کا بیان	۱۶۱
۱۷۲	والدین کی موجودگی میں جہاد میں شریک ہونے کا بیان -	۱۶۲	۲۱۸	مصبی کی میراث کا بیان	۱۶۲
۱۷۳	راہ کی تہت کرنے کا بیان	۱۶۳	۲۱۹	وارث نہ ہونے کا بیان	۱۶۳
۱۷۴	اشد کی راہ میں گھوڑے پاسنے کا بیان -	۱۶۴	۲۲۰	وارث کے لیے نیک شخصوں کا ترکہ	۱۶۴
۱۷۵	اشد کی راہ میں جنگہ کرنے کا بیان	۱۶۵	۲۲۱	لے سکنے کا بیان -	۱۶۵
۱۷۶	شہادت فی سبیل اللہ کی نصیحت	۱۶۶	۲۲۲	چھوٹے انکار کرنے کا بیان	۱۶۶
۱۷۷	کا بیان -	۱۶۷	۲۲۳	بچے کے دعویٰ کرنے کا بیان	۱۶۷
۱۷۸	شہادت کی قسموں کا بیان	۱۶۸	۲۲۴	حق دلاؤ و رخصت کرنے کی ممانعت	۱۶۸
۱۷۹	مہیا ہونے کا بیان	۱۶۹	۲۲۵	میراث تقسیم کرنے کا بیان	۱۶۹
۱۸۰	شہادت کی قسموں کا بیان	۱۷۰	۲۲۶	پچھلے مالے نوکر اور بچے کے وارث ہونے کا بیان -	۱۷۰
۱۸۱	مہیا ہونے کا بیان	۱۷۱	۲۲۷	کس کے ہاتھ پر اسلام لائے کا بیان -	۱۷۱
۱۸۲	مہیا ہونے کا بیان	۱۷۲	۲۲۸	بیان -	۱۷۲

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۲۸۲	حائضہ کے لیے احرام باندھنے کا بیان۔	۳۰۴	۲۸۳	میتقات کا بیان	۳۰۵
۲۸۴	احرام باندھنے کا بیان	۳۰۵	۲۸۵	تجذیبہ کا بیان	۳۰۶
۲۸۵	تذکرے سے تجذیبہ کرنے کا بیان	۳۰۶	۲۸۶	عمر کے لیے سایہ کر سکنے کا بیان	۳۰۷
۲۸۶	عمر کے لیے سایہ کر سکنے کا بیان	۳۰۷	۲۸۷	احرام کے وقت غرض جو لگانے کا بیان۔	۳۰۸
۲۸۷	احرام کے وقت غرض جو لگانے کا بیان۔	۳۰۸	۲۸۸	عمر کے پڑے پہننے کا بیان	۳۰۹
۲۸۸	عمر کے پڑے پہننے کا بیان	۳۰۹	۲۸۹	عمر کو چادر اور اہل چمن قیصرہ پہننے کا بیان۔	۳۱۰
۲۸۹	عمر کو چادر اور اہل چمن قیصرہ پہننے کا بیان۔	۳۱۰	۲۹۰	احرام میں کپڑے باندھنے کا بیان	۳۱۱
۲۹۰	احرام میں کپڑے باندھنے کا بیان	۳۱۱	۲۹۱	عمر کے سر پر کپڑے باندھنے کا بیان	۳۱۲
۲۹۱	عمر کے سر پر کپڑے باندھنے کا بیان	۳۱۲	۲۹۲	عمر کے سر پر کپڑے باندھنے کا بیان	۳۱۳
۲۹۲	عمر کے سر پر کپڑے باندھنے کا بیان	۳۱۳	۲۹۳	عمر کے سر پر کپڑے باندھنے کا بیان	۳۱۴
۲۹۳	عمر کے سر پر کپڑے باندھنے کا بیان	۳۱۴	۲۹۴	عمر کے سر پر کپڑے باندھنے کا بیان	۳۱۵
۲۹۴	عمر کے سر پر کپڑے باندھنے کا بیان	۳۱۵	۲۹۵	عمر کے سر پر کپڑے باندھنے کا بیان	۳۱۶
۲۹۵	عمر کے سر پر کپڑے باندھنے کا بیان	۳۱۶	۲۹۶	عمر کے سر پر کپڑے باندھنے کا بیان	۳۱۷
۲۹۶	عمر کے سر پر کپڑے باندھنے کا بیان	۳۱۷	۲۹۷	عمر کے سر پر کپڑے باندھنے کا بیان	۳۱۸
۲۹۷	عمر کے سر پر کپڑے باندھنے کا بیان	۳۱۸	۲۹۸	عمر کے سر پر کپڑے باندھنے کا بیان	۳۱۹
۲۹۸	عمر کے سر پر کپڑے باندھنے کا بیان	۳۱۹	۲۹۹	عمر کے سر پر کپڑے باندھنے کا بیان	۳۲۰
۲۹۹	عمر کے سر پر کپڑے باندھنے کا بیان	۳۲۰	۳۰۰	عمر کے سر پر کپڑے باندھنے کا بیان	۳۲۱
۳۰۰	عمر کے سر پر کپڑے باندھنے کا بیان	۳۲۱	۳۰۱	عمر کے سر پر کپڑے باندھنے کا بیان	۳۲۲
۳۰۱	عمر کے سر پر کپڑے باندھنے کا بیان	۳۲۲	۳۰۲	عمر کے سر پر کپڑے باندھنے کا بیان	۳۲۳
۳۰۲	عمر کے سر پر کپڑے باندھنے کا بیان	۳۲۳	۳۰۳	عمر کے سر پر کپڑے باندھنے کا بیان	۳۲۴
۳۰۳	عمر کے سر پر کپڑے باندھنے کا بیان	۳۲۴	۳۰۴	عمر کے سر پر کپڑے باندھنے کا بیان	۳۲۵

نمبر شمار	موضوعات	صفحہ	نمبر شمار	موضوعات	صفحہ
۳۲۶	عرفات سے کوچ کرنے کا بیان	۳۲۲	۳۲۶	عرفات سے کوچ کرنے کا بیان	۳۲۶
۳۲۷	مزدلفہ کی بنیاد پر عرفات اور مزدلفہ	۳۲۵	۳۲۷	مزدلفہ کی بنیاد پر عرفات اور مزدلفہ	۳۲۷
"	میں قیام الہم	۳۲۶	"	میں قیام الہم	۳۲۶
۳۲۸	جمع میں دو نمازیں ایک ساتھ پڑھنے کا بیان۔	۳۲۷	۳۲۸	جمع میں دو نمازیں ایک ساتھ پڑھنے کا بیان۔	۳۲۸
"	مزدلفہ میں ٹھہرنے کا بیان	۳۲۷	"	مزدلفہ میں ٹھہرنے کا بیان	۳۲۷
۳۲۹	پتھریاں اور حرقوں کو منی جلدی بھیجنے کا بیان۔	۳۲۷	۳۲۹	پتھریاں اور حرقوں کو منی جلدی بھیجنے کا بیان۔	۳۲۹
۳۳۰	جموں پر لکڑیاں مارنے کا بیان	۳۲۷	۳۳۰	جموں پر لکڑیاں مارنے کا بیان	۳۳۰
۳۳۱	جمو عقبہ پر رمی کرنے والی جگہ کو بیا	۳۲۷	۳۳۱	جمو عقبہ پر رمی کرنے والی جگہ کو بیا	۳۳۱
۳۳۲	رمی جمو کے بعد وہاں نہ ٹھہرنے کا بیان۔	۳۲۷	۳۳۲	رمی جمو کے بعد وہاں نہ ٹھہرنے کا بیان۔	۳۳۲
۳۳۳	سہارہ پر رمی کرنے کا بیان	۳۲۷	۳۳۳	سہارہ پر رمی کرنے کا بیان	۳۳۳
۳۳۴	خندق کی بنیاد پر رمی میں تاخیر کرنے کا بیان۔	۳۲۷	۳۳۴	خندق کی بنیاد پر رمی میں تاخیر کرنے کا بیان۔	۳۳۴
۳۳۵	بچوں کی جانب سے لکڑیاں مارنے کا بیان۔	۳۲۷	۳۳۵	بچوں کی جانب سے لکڑیاں مارنے کا بیان۔	۳۳۵
۳۳۶	تہیہ موقوف کرنے کا بیان	۳۲۷	۳۳۶	تہیہ موقوف کرنے کا بیان	۳۳۶
۳۳۷	رمی جمو کے بعد حلق چھڑنے والی چیزوں کا بیان۔	۳۲۷	۳۳۷	رمی جمو کے بعد حلق چھڑنے والی چیزوں کا بیان۔	۳۳۷
۳۳۸	سر مٹانے کا بیان	۳۲۷	۳۳۸	سر مٹانے کا بیان	۳۳۸
۳۳۹	بال جمائے کا بیان	۳۲۷	۳۳۹	بال جمائے کا بیان	۳۳۹
۳۴۰	ذبح کرنے کا بیان	۳۲۷	۳۴۰	ذبح کرنے کا بیان	۳۴۰
۳۴۱	کسی رکن کو مقدم و خوشتر کرنے کا بیان	۳۲۷	۳۴۱	کسی رکن کو مقدم و خوشتر کرنے کا بیان	۳۴۱
۳۴۲	ایام تشریق میں رمی جمار کرنے کا بیان۔	۳۲۷	۳۴۲	ایام تشریق میں رمی جمار کرنے کا بیان۔	۳۴۲
۳۴۳	قرطبی کے محلے میں تلوہ ڈالنے کا	۳۲۷	۳۴۳	قرطبی کے محلے میں تلوہ ڈالنے کا	۳۴۳

سفر	موضوعات	فرقہ	سفر	موضوعات	فرقہ
۲۶۵	قربانی کے لیے مستحب جانور کا بیان۔	۲۸۹	۲۵۶	بکری ہڈی میں بیچنے کا بیان	۲۶۲
"	اونٹ اور گھاسٹے میں حقیر کا بیان	۲۸۰	"	انڈوں کے شمار کرنے کا بیان	۲۶۳
۲۶۶	اونٹ اور بکریوں کے فسخ کا بیان۔	۲۸۱	"	ہڈی پر جموں ٹھاسنے کا بیان	۲۶۴
۲۶۷	قربانی کے لیے مناسب جانور کا بیان	۲۸۲	"	ہڈی میں مان اور نر کے جائز ہونے کا بیان۔	۲۶۵
۲۶۸	قربانی کے مکروہ جانور کا بیان	۲۸۳	"	میتھاس سے پہلے ہڈی خرید کر طہارت کرنے کا بیان۔	۲۶۶
۲۶۹	جانور خریدنے کے بعد حبس چیل ہونے کا بیان۔	۲۸۴	"	قربانی کے جانور پر سوار ہونے کا بیان۔	۲۶۷
"	تمام گھروالوں کی جانب سے ایک ہی قربانی کرنے کا بیان۔	۲۸۵	۲۵۸	ہڈی کے خوف ہلاکت کا بیان	۲۶۸
"	قربانی کرنے والے کے لیے بال باہر	۲۸۶	"	مکرمہ کے مکانوں کو کرایہ پر دینے کا بیان۔	۲۶۹
۲۷۰	نامنہ کاٹنے کا بیان۔	۲۸۷	۲۵۹	مکرمہ کی نفیست کا بیان	۲۷۰
"	نامنہ سے چھ قربانی کرنے کی ممانعت کا بیان۔	۲۸۸	۲۶۰	میتھاس کی نفیست کا بیان	۲۷۱
۲۷۱	قربانی اپنے ہاتھ سے کرنے کا بیان	۲۸۹	۲۶۱	بچنے کے لیے بال کا بیان	۲۷۲
۲۷۲	قربانی کی کھالوں کا بیان	۲۹۰	"	مکرمہ میں رمضان کے روزہ رکھنے کا بیان۔	۲۷۳
"	قربانی کے گوشت کھانے کا بیان۔	۲۹۱	۲۶۲	بار خیز میں طہارت کرنے کا بیان	۲۷۴
"	قربانی کا گوشت جمع کرنے کا بیان۔	۲۹۲	"	پیدل حج کرنے کا بیان	۲۷۵
"	عید گاہ میں قربانی کرنے کا بیان۔	۲۹۳	"		
۲۷۳			۲۶۳	ابواب الاضاحی	
"			"	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی کا بیان۔	۲۷۶
"			"	قربانی واجب ہونے اور نہ ہونے کا بیان۔	۲۷۷
"			۲۶۴	قربانی کے کتاب کا بیان	۲۷۸

نمبر شمار	مضامینات	صفحہ	نمبر شمار	مضامینات	صفحہ
۳۹۳	فرح اور عتیقہ کا بیان	۲۸۳	۲۸۳	تیرے شکار کرنے کا بیان	۲۸۳
۳۹۵	یہی طرح قریح کوٹنے کا بیان	۲۸۵	۲۸۴	ایک دھات کے بعد نظر کرنے والے	۲۸۴
۳۹۶	قریح کوٹنے وقت اللہ کا نام لینے کا	۲۸۶	۲۸۵	شکار کا بیان -	۲۸۵
۳۹۷	بیان -	۲۸۷	۲۸۶	زمرہ جانور کے گوشت کے مزار	۲۸۶
۳۹۸	اکوتہ قریح	۲۸۸	۲۸۷	چونے کا بیان -	۲۸۷
۳۹۹	کھان تارنے کا بیان	۲۸۹	۲۸۸	چھل اور ٹڈی کے شکار کرنے	۲۸۸
۴۰۰	دودھ دیشے والے جانور کو قریح	۲۹۰	۲۸۹	کا بیان -	۲۸۹
۴۰۱	کرنے کی ممانعت -	۲۹۱	۲۹۰	منوع جانوروں کا بیان	۲۹۰
۴۰۲	عورت کے قریح کرنے کا بیان	۲۹۲	۲۹۱	لکڑیاں مارنے کی ممانعت کا	۲۹۱
۴۰۳	بھڑکے ہوئے جانور کو قریح کرنے کا	۲۹۳	۲۹۲	بیان -	۲۹۲
۴۰۴	بیان -	۲۹۴	۲۹۳	کرکے مارنے کا بیان	۲۹۳
۴۰۵	ظہر کی ممانعت کا بیان	۲۹۵	۲۹۴	پھانسنے والے دندے کے حرام	۲۹۴
۴۰۶	تھامت نور جانور کھانے	۲۹۶	۲۹۵	چونے کا بیان -	۲۹۵
۴۰۷	کا بیان -	۲۹۷	۲۹۶	بیشیشے اور ٹڈی کا بیان	۲۹۶
۴۰۸	قشری گدھے کے کھانے کی ممانعت	۲۹۸	۲۹۷	بکر کا بیان	۲۹۷
۴۰۹	کا بیان -	۲۹۹	۲۹۸	گود یا ساجیٹے کا بیان	۲۹۸
۴۱۰	نخروں کے گوشت کا بیان	۲۹۹	۲۹۹	عروگ شش	۲۹۹
۴۱۱	جالور کے پیٹ میں بچہ چرنے	۳۰۰	۳۰۰	پانی پر مرن چھل کا بیان	۳۰۰
۴۱۲	کا بیان -	۳۰۱	۳۰۱	کڑے کا بیان	۳۰۱
ایجاب العتید		۳۰۱	۳۰۱	تبی	۳۰۱
۴۱۳	کتوں کو مارنے کا بیان	۳۰۲	۳۰۲	ایجاب الاطعمہ	۳۰۲
۴۱۴	کتا پالنے کا بیان	۳۰۳	۳۰۳	کھانا کھانے کا بیان	۳۰۳
۴۱۵	کتے کے شکار کا بیان	۳۰۴	۳۰۴	ایک کا کھانا دوسرے کے لیے کافی ہونے	۳۰۴
۴۱۶	بوسے کے کتے کے کھانے چرنے	۳۰۵	۳۰۵	کو بیان -	۳۰۵
۴۱۷	شکار کا بیان -	۳۰۶	۳۰۶	کھانے میں دوسرے کی ایک آنت کا بیان	۳۰۶

نمبر شمار	موضوعات	صفحہ	نمبر شمار	موضوعات	صفحہ
۲۲۹	کھانسنے میں عیب نہ کھانے کا بیان	۲۹۶	۲۵۱	گوشت کھانے کا بیان	۳۰۸
۲۳۰	کھانے کے وقت دھو کر نہ کھانا	۲۹۷	۲۵۲	مدہ گوشت کھانے کا بیان	۳۰۹
۲۳۱	ایک لگا کر کھانے کا بیان	۰	۲۵۳	بھنے ہوئے گوشت کھانے کا بیان	۳۱۰
۲۳۲	کھانے وقت ہم اثر پڑنے کا بیان	۰	۲۵۴	کھانے ہوئے گوشت کا بیان	۰
۲۳۳	دائیں ہاتھ سے کھانا کھانے کا بیان	۲۹۸	۲۵۵	کھانے کے بعد دل کھانے کا بیان	۳۱۱
۲۳۴	دائیں ہاتھ سے کھانا کھانے کا بیان	۰	۲۵۶	نمک کا بیان	۰
۲۳۵	انگلیاں چاٹنے کا بیان	۲۹۹	۲۵۷	سرکے سے روٹی کھانے کا بیان	۰
۲۳۶	برتن صاف کرنے کا بیان	۳۰۰	۲۵۸	زیتون کا بیان	۳۱۲
۲۳۷	سارے سے کھانے کا بیان	۰	۲۵۹	دودھ کا بیان	۰
۲۳۸	لہر سے کھانے کی ممانعت کا بیان	۳۰۱	۲۶۰	بیٹھے کا بیان	۳۱۳
۲۳۹	ہاتھ سے کھانا کھانے کا بیان	۰	۲۶۱	گڑی اور کھجور ایک ساتھ کھانا	۰
۲۴۰	شراب کا بیان	۳۰۲	۲۶۲	کھجور کا بیان	۰
۲۴۱	کھانے کے بعد ہاتھ صاف کرنے کا بیان	۰	۲۶۳	فصل کے پتے پر کھانا	۳۱۴
۲۴۲	کھانے کے بعد ہاتھ صاف کرنے کا بیان	۰	۲۶۴	گرم اور خشک کھجور کا کھانا	۰
۲۴۳	کھانے کے بعد ہاتھ صاف کرنے کا بیان	۰	۲۶۵	مد کھجوریں کھانے کا بیان	۰
۲۴۴	کھانے کے بعد ہاتھ صاف کرنے کا بیان	۰	۲۶۶	کھجوریں کھانے کے ساتھ کھانے کا بیان	۰
۲۴۵	کھانے کے بعد ہاتھ صاف کرنے کا بیان	۰	۲۶۷	کھانے کے ساتھ کھانے کا بیان	۰
۲۴۶	کھانے کے بعد ہاتھ صاف کرنے کا بیان	۰	۲۶۸	کھانے کے ساتھ کھانے کا بیان	۰
۲۴۷	کھانے کے بعد ہاتھ صاف کرنے کا بیان	۰	۲۶۹	کھانے کے ساتھ کھانے کا بیان	۰
۲۴۸	کھانے کے بعد ہاتھ صاف کرنے کا بیان	۰	۲۷۰	کھانے کے ساتھ کھانے کا بیان	۰
۲۴۹	کھانے کے بعد ہاتھ صاف کرنے کا بیان	۰	۲۷۱	کھانے کے ساتھ کھانے کا بیان	۰
۲۵۰	کھانے کے بعد ہاتھ صاف کرنے کا بیان	۰	۲۷۲	کھانے کے ساتھ کھانے کا بیان	۰

صفحہ	عنوانات	تقریر شمار	صفحہ	عنوانات	تقریر شمار
۳۲۹	خداوند چیز کے حسوم ہونے کا بیان۔	۴۹۴	۳۲۰	کھانے پینے کی ممانعت کا بیان	۴۷۵
۳۳۰	کم یا زیادہ نشہ آور چیز کے حرام ہونے کا بیان۔	۴۹۵	۳۲۱	بھوک سے پیٹھ ملنے کا بیان	۴۷۶
۳۳۱	کھجور اور انجور کے شیرہ کا بیان	۴۹۶	۳۲۲	رات کا کھانا چھوڑنے کا بیان	۴۷۷
۳۳۲	بجینہ کا بیان۔	۴۹۷	۳۲۳	مہمان دہی بیان کرنے کا بیان	۴۷۸
۳۳۳	خرباب کے برتنوں میں بیض بنانے کی ممانعت۔	۴۹۸	۳۲۴	کسب و کسوت پر بڑا کام دیکھ کر لڑنے کا بیان	۴۷۹
۳۳۴	ان برتنوں کے استعمال کی اجازت انہ	۴۹۹	۳۲۵	کھانے کا بیان	۴۸۰
۳۳۵	مٹی کے گھڑوں میں بیض بنانے کا بیان۔	۵۰۰	۳۲۶	گرفتہ میں شہد کرنے کا بیان	۴۸۱
۳۳۶	برتن ڈھانچنے کا بیان	۵۰۱	۳۲۷	پیارا نمک و نمک کھانے کا بیان	۴۸۲
۳۳۷	چاندی کے برتن میں پانی پینے کا بیان۔	۵۰۲	۳۲۸	مٹی اور رچی کا بیان	۴۸۳
۳۳۸	تین سانس میں پانی پینے کا بیان	۵۰۳	۳۲۹	پس کھانے کا بیان	۴۸۴
۳۳۹	ٹھک کو منہ لگا کر پانی پینے کا بیان۔	۵۰۴	۳۳۰	ازد سے ہنک کھانے کا بیان	۴۸۵
۳۴۰	کھڑے ہو کر پانی پینے کا بیان	۵۰۵	ابواب الاشرار		
۳۴۱	تقیہ کے وقت داہنی جانب سے اہتدار کرنے کا بیان۔	۵۰۶			
۳۴۲	برتن میں سانس لینے کا بیان	۵۰۷	۳۳۱	شراب کی بون کا بیان	۴۸۶
۳۴۳	برتن میں پھونک مارنے کا بیان۔	۵۰۸	۳۳۲	شرابی کا آخرت میں محروم ہونے کا بیان۔	۴۸۷
۳۴۴	جو سے منہ لگا کر پینے کا بیان۔	۵۰۹	۳۳۳	شراب کی عادت کا بیان	۴۸۸
۳۴۵			۳۳۴	شرابی کی آواز قبل نہ چھوٹنے کا بیان	۴۸۹
۳۴۶			۳۳۵	شراب بنانے والی چیزوں کا بیان۔	۴۹۰
۳۴۷			۳۳۶	شراب کی وجہ سے دس برسوں پر لعنت نازل ہونے کا بیان۔	۴۹۱
۳۴۸			۳۳۷	شراب نذرت کرنے کا بیان۔	۴۹۲
۳۴۹			۳۳۸	آغوز ماند میں شراب کا نام بدل کر نذرت کرنے کا بیان۔	۴۹۳

نمبر شمار	موضوعات	نمبر شمار	موضوعات	نمبر شمار
۵۱۰	شیخے کے ٹھکانے میں پانی پیچے	۵۲۷	عرق ہنسہ کا بیان	۳۲۸
	کا بیان۔	۵۲۵	ترخم کا بیان	۳۲۹
		۵۲۶	طب نہ جانتے والے کے بادجو	۳۳۰
			طرح کرنے والا کا بیان	۳۳۱
۵۱۱	ہر بیماری کے لیے شفا ہوتے	۵۲۷	ذات الجنب کے علاج کا بیان	۳۳۲
	کا بیان۔	۵۲۸	بخار کا بیان	۳۳۳
۵۱۲	بیماری کی عواہش کا بیان	۵۲۹	بخار کو جنم کی آگ قرار دینے کا	۳۳۴
۵۱۳	پرہیز کرنے کا بیان		بیان۔	
۵۱۴	مریضوں پر کھانے کے لیے برہ	۵۳۰	پچنے گوانے کا بیان	۳۳۵
	کرنے کا بیان۔	۵۳۱	پچنے گوانے کی جگر	۳۳۶
۵۱۵	حیرہ کا بیان	۵۳۲	پچنے گوانے کے دنوں کا بیان	۳۳۷
۵۱۶	کھونجی کا بیان	۵۳۳	طبخ گوانے کا بیان	۳۳۸
۵۱۷	شہد کا بیان	۵۳۴	طبخ گوانے کی اباست کا بیان	۳۳۹
۵۱۸	کماہ کا بیان	۵۳۵	اشد ماسرہ استعمال کرنے کا بیان	۳۴۰
۵۱۹	کماہ کا بیان	۵۳۶	مرمر طاق بار گوانے کا بیان	۳۴۱
۵۲۰	نار میں شفا کا بیان	۵۳۷	شراب سے علاج کی ممانعت	۳۴۲
۵۲۱	ناپاک دوا سے علاج کرنے کا		کا بیان۔	
	بیان۔	۵۳۸	مہندی کا بیان	۳۴۳
۵۲۲	بچوں کی گھائی دبانے کا بیان	۵۳۹	اوتھوں کے پیشاب سے علاج	۳۴۴
۵۲۳	سہل کا بیان	۵۴۰	برتن میں کھی کر جانے کا بیان	۳۴۵

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۳۷۱	لباس کا بیہ آن	۳۵۸	۳۵۸	نشرہ مان	۵۴۱
		۳۵۹	۳۵۹	نظر کی جھاڑ کا بیان	۵۴۲
	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا لباس	۳۶۰	۳۶۰	بازر جھاڑ پھونک کا بیان	۵۴۳
	نئے لباس پہنے پر عجل جانے والے	۵۵۷	۵	سانپ پتھر کی جھاڑ کا بیان	۵۴۴
۳۷۲	دعا کا بیان			نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جھاڑ پھونک	۵۴۵
۳۷۳	مذبح لباس کا بیان	۵۵۸	۳۶۱	کا بیان	
۳۷۴	بالوں کی کٹائی سے پہلے کا بیان	۵۵۹	۳۶۲	بخار میں پڑھیں جانے والے دعا کا بیان	۵۴۶
۳۷۵	سفید کپڑے پہننے کا بیان	۵۶۰	۳۶۳	خستر پھونکنے کا بیان	۵۴۷
"	مکڑے کی کڑا اپنے لٹکانے کا بیان	۵۶۱	۳۶۴	گھگھے میں توند ڈالنے کا بیان	۵۴۸
۳۷۶	تھمد کے مشورہ دعا کا بیان	۵۶۲	۳۶۵	اکسیب کا بیان	۵۴۹
۳۷۷	کوڑے لٹکانے کے متعلق احکام	۵۶۳		قرآن سے شفا حاصل کرنے کا	۵۵۰
۳۷۸	پا جامہ پہننے کا بیان	۵۶۴	۳۶۶	بیان -	
"	آنکھ کی لمبائی کا بیان	۵۶۵		دودھاری سانپ کو مارنے کا	۵۵۱
۳۷۹	سہ یاہ جامہ پہننے کا بیان	۵۶۶	۵	بیان -	
۵	ریشم پہننے کی ممانعت کا بیان	۵۶۷	۵	بدن کی ممانعت کا بیان	۵۵۲
۳۸۰	ریشم پہننے کے جواز کا بیان	۵۶۸	۳۶۷	تھام کا بیان	۵۵۳
	عورتوں کے لیے ریشم ادا سونا پہننے	۵۶۹	۳۶۸	جادو کا بیان	۵۵۴
۳۸۱	کے سوار کا بیان -			گجرا ہٹ میں نیند اچاٹ پھونے	
	مردوں کے لیے شرع لباس پہننے	۵۷۰	۳۶۹	کا بیان -	
۳۸۲	کا بیان -		۵		

نمبر شمار	مضامینات	صفحہ	نمبر شمار	مضامینات	صفحہ
۵۷۱	لحم رنگ کا کپڑا مردوں کے لیے ناجائز بھرنے کا بیان۔	۳۸۲	۵۸۵	پوشے اور چوٹیوں کا بیان	۳۸۸
۵۷۲	مردوں کے لیے زرد رنگ اقم	۳۸۳	۵۸۶	لبے بالوں کی کراہت کا بیان	۳۸۹
۵۷۳	تکیر اور تنہا خرجی	۳۸۴	۵۸۷	تزع کی ممانعت کا بیان	۳۹۰
۵۷۴	شہرت اور ناموری	۰	۵۸۸	انگوٹھی سے نشان کا بیان	"
۵۷۵	مردار کی کمال دہانت سے پاک ہونے	۰	۵۸۹	سوسنے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان	"
۵۷۶	کا بیان۔ مردار کی کمال کو ناجائز سمجھنے کا	۳۸۴	۵۹۰	چیمہ جس کی طرف رکھنے کا بیان	۳۹۱
۵۷۷	بیان۔ حضرت اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نعشیں	۳۸۵	۵۹۱	انگوٹھے میں انٹری پہننے کی ممانعت کا بیان	۳۹۲
۵۷۸	مبارک کا بیان۔ جستے پہننے اور تانے کا بیان	۰	۵۹۲	گھروں میں تصویریں رکھنے کا بیان	"
۵۷۹	ایک جو تاپہن کر پھرنے کا بیان	۳۸۶	۵۹۳	مدن سے والی بیگ پر تصویر کا بیان	۳۹۳
۵۸۰	کھڑے کھڑے جستے پہننے کا بیان۔	۰	۵۹۴	چیتے کی کمال پر سونے کا بیان	"
۵۸۱	سیاہ منڈے پہننے کا بیان	۰	۵۹۵	سرخ زین پر سٹس رکھنے کا بیان	"
۵۸۲	سندی کے خضاب کا بیان	۰	۵۹۶	ادب و اکواسب کا بیان	۳۹۴
۵۸۳	سیاہ خضاب کرنے کا بیان	۳۸۷	۵۹۷	ان باپ کے ساتھ نیک کرنے کا	"
۵۸۴	زرد رنگ کے خضاب کا بیان	۰			

نمبر شمار	مضامین	صفحہ	نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۵۹۸	کابیان۔	۳۹۳	۳۴۴	بیان۔	۳۹۴
۵۹۹	والدین کا لالہ د کے ساتھ سمجھائی کرنے	۳۹۴	۳۴۵	اجازت چاہنے کا بیان	۳۹۵
۶۰۰	کابیان۔	۳۹۵	۳۴۶	مزارع پر کسی	۳۹۶
۶۰۱	ہمسایہ کے حق کابیان	۳۹۶	۳۴۷	اپنے ہم مجلس کی عزت کرنے	۳۹۷
۶۰۲	تیم کے حق کابیان	۳۹۸	۳۴۸	کابیان۔	۳۹۸
۶۰۳	ماہ سے تکلیف دہ چیز دور کرنے	۳۹۹	۳۴۹	چھینک کے جواب دینے	۳۹۹
۶۰۴	کابیان۔	۴۰۰	۳۵۰	کابیان۔	۴۰۰
۶۰۵	پانی کے مدد سے کی نصیحت	۴۰۱	۳۵۱	اگر کوئی شخص مجلس سے اُٹھے تو	۴۰۱
۶۰۶	کابیان۔	۴۰۲	۳۵۲	اپنی جگہ کا نمایاں حقدار ہے۔	۴۰۲
۶۰۷	زنی کرنے کا بیان	۴۰۳	۳۵۳	حد کرنا	۴۰۳
۶۰۸	خاموشی کے ساتھ نیک سلوک	۴۰۴	۳۵۴	مزارع کا	۴۰۴
۶۰۹	کھانے کا بیان۔	۴۰۵	۳۵۵	سید بال اکاڑا	۴۰۵
۶۱۰	ہر ایک کو سلام کرنے کا بیان	۴۰۶	۳۵۶	دعوت اور سایہ میں بیٹھنا	۴۰۶
۶۱۱	سلام کا جواب دینے کا بیان	۴۰۷	۳۵۷	اُٹھنے بیٹھنے کا بیان	۴۰۷
۶۱۲	زمین کو سلام کا جواب دینے	۴۰۸	۳۵۸	خوش سیکھنے کا بیان	۴۰۸
۶۱۳	کابیان۔	۴۰۹	۳۵۹	چو کو برا کہنے کا بیان	۴۰۹
۶۱۴	بچوں اور عورتوں کو سلام کرنے کا	۴۱۰	۳۶۰	پستیدہ ناموں کا بیان	۴۱۰
۶۱۵	بیان۔	۴۱۱	۳۶۱	مکروہ ناموں کا بیان	۴۱۱
۶۱۶	مسافر کو گھٹنے کا بیان	۴۱۲	۳۶۲	نام بد ملنے کا بیان	۴۱۲
۶۱۷	بگ و دوسرے کا باعث چوسنے کا	۴۱۳	۳۶۳	سند کا نام مبارک	۴۱۳

نمبر شمار	مضامینات	صفحہ	نمبر شمار	مضامینات	صفحہ
۴۱۹	الجواب الذکر	۴۱۲	۴۱۲	الجواب کا بیان	۹۲۷
				منہ پر تعریف کرنے کا بیان	۹۲۸
	تسراں حید کے ثواب کا بیان	۴۱۳	۴۱۳	مشورے میں امانت کا بیان	۹۲۹
۴۲۰				حمام میں جانے کا بیان	۹۳۰
۴۲۳	ذکر کی فضیلت کا بیان	۴۱۴	۴۱۴	چونا لگانے کا بیان	۹۳۱
۴۲۴	والہ اللہ کی فضیلت کا بیان	۴۱۵	۴۱۵	تبتہ گوئی کا بیان	۹۳۲
	عہد کرنے والوں کی فضیلت کا بیان	۴۱۶		اشعار کا بیان	۹۳۳
۴۲۶	بیان		۴۱۶	مکرمہ اشعار کا بیان	۹۳۴
۴۲۸	تبیح کا بیان	۴۱۷		چوسر کہنے کا بیان	۹۳۵
۴۳۰	اشہد کہ استغفار کرنے کا بیان	۴۱۸	۴۱۸	کبوتر بازی	۹۳۶
۴۳	عمل کی فضیلت کا بیان	۴۱۹		تجانی کی کراہت	۹۳۷
۴۳۲	الجواب الدعاء	۴۱۸		سوئے وقت ہنگ بھانے کا بیان	۹۳۸
۴۳۰	دعا کی فضیلت کا بیان	۴۲۰		راستے کے درمیان قیام کرنے کا بیان	۹۳۹
	لا حول ولا قوۃ کی فضیلت کا بیان	۴۲۱		ایک سواری پر عین آدمی کے سوار ہونے کا بیان	۹۴۰
۴۳۴	رسول کی دعاؤں کا بیان	۴۲۲		تیر کا پیمانہ طاقہ میں سے کر نکلنے کا بیان	۹۴۱
	رسول اللہ کے پڑا مانگنے والی چیزوں کا بیان	۴۲۳		مرگوشی کرنے کا بیان	۹۴۲
۴۳۶	کامیابی				
۴۳۸	جامع دعاؤں کا بیان	۴۲۴			
۴۳۹	غفر اور عافیت کی دعا کا بیان	۴۲۵			

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۶۵۶	پہلے اپنے لیے دعا مانگنے کا بیان	۴۴۱	۴۵۴	والی دعا کا بیان	۴۵۴
۶۵۷	خدا سے بخشش چاہنے کا بیان	۴۴۱	۴۵۵	معصیت زدہ کو دیکھ کر پرہیز جانے	۴۵۵
۶۵۸	اسم اعظم کا بیان	۴۴۱	۴۵۶	طلب دعا کا بیان	۴۵۶
۶۵۹	اسلمے حسن کا بیان	۴۴۲	۴۵۷	ابواب تعبیر الرؤیا	۴۵۷
۶۶۰	والد اور مظلوم کے دعا کا بیان	۴۴۵	۴۵۸	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب	۴۵۸
۶۶۱	درد میں محکف کرنے کا بیان	۴۴۵	۴۵۹	میں دیکھنے کا بیان	۴۵۹
۶۶۲	دعائیں با اعتراضات کا بیان	۴۴۶	۴۶۰	خواب کی تین قسموں کا بیان	۴۶۰
۶۶۳	میں دشمن مانگی جانے والی دعا کا	۴۴۶	۴۶۱	جواب دیکھنے کا بیان	۴۶۱
۶۶۴	بیان	۴۴۶	۴۶۲	خیاطی خواب نہ دیکھنے کا بیان	۴۶۲
۶۶۵	بستر پر پڑھی جانے والی دعا کا	۴۴۸	۴۶۳	خواب کی تعبیر بتلانے کا بیان	۴۶۳
۶۶۶	بیان	۴۴۸	۴۶۴	جھوٹے خواب کا بیان	۴۶۴
۶۶۷	رات میں آنکھ کھلنے پر پڑھی جانے	۴۵۰	۴۶۵	سچے کا خواب، سچا ہونے	۴۶۵
۶۶۸	والی دعا کا بیان	۴۵۰	۴۶۶	کوبان	۴۶۶
۶۶۹	معصیت کے وقت دعا کہنے کا	۴۵۱	۴۶۷	کبیر کا بیان	۴۶۷
۶۷۰	بیان	۴۵۱	۴۶۸	ابواب الفتن	۴۶۸
۶۷۱	گھر سے نکلنے وقت کرنے کا بیان	۴۵۲	۴۶۹	گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا	۴۶۹
۶۷۲	گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا	۴۵۲	۴۷۰	کوبان	۴۷۰
۶۷۳	کوبان	۴۵۳	۴۷۱	خبر کی دعاؤں کا بیان	۴۷۱
۶۷۴	خبر کی دعاؤں کا بیان	۴۵۳	۴۷۲	بارش اور بادلوں کو دیکھ کر پرہیز جانے	۴۷۲
۶۷۵	بارش اور بادلوں کو دیکھ کر پرہیز جانے	۴۵۳			

نمبر شمار	مضامین	صفحہ	نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۳۶۸	کابیان۔	۳۶۸	۳۶۸	کابیان۔	۳۶۸
۳۶۹	دوستی کی منفعت	۳۶۹	۳۶۹	مال کے فتنہ ہونے کا بیان	۳۶۹
۳۷۰	مسلمانوں کو گالی دینے سے نفرت کرنے	۳۷۰	۳۷۰	معدنوں کے فتنہ ہونے کا بیان۔	۳۷۰
۳۷۱	کابیان۔	۳۷۱	۳۷۱	ایک دوسرے کو قتل کر کے کافریہ	۳۷۱
۳۷۲	بیٹنے کا بیان۔	۳۷۲	۳۷۲	سزاؤں کا بیان	۳۷۲
۳۷۳	عصیت کا بیان	۳۷۳	۳۷۳	محببتوں پر صبر کرنے کا بیان	۳۷۳
۳۷۴	مسلمانوں کے لیے ذمہ داری	۳۷۴	۳۷۴	نہاد کی سختیوں کا بیان	۳۷۴
۳۷۵	کابیان۔	۳۷۵	۳۷۵	قیامت کی نشانیوں کا بیان	۳۷۵
۳۷۶	بڑی جماعت کی اتباع کرنے	۳۷۶	۳۷۶	زکات اور علم کا دنیا سے اٹھ جانے	۳۷۶
۳۷۷	کابیان۔	۳۷۷	۳۷۷	کابیان۔	۳۷۷
۳۷۸	ہونے والے فتنوں کا بیان	۳۷۸	۳۷۸	امانت دل سے نکل جانے	۳۷۸
۳۷۹	فتنہ کے وقت حق پر قائم رہنے	۳۷۹	۳۷۹	کابیان۔	۳۷۹
۳۸۰	کابیان۔	۳۸۰	۳۸۰	امانت قیامت کا بیان	۳۸۰
۳۸۱	تنہائی کا بیان	۳۸۱	۳۸۱	زمین کے وحشت کا بیان	۳۸۱
۳۸۲	مشہدات سے بچنے کا بیان	۳۸۲	۳۸۲	میدان کے ٹکڑے کا بیان	۳۸۲
۳۸۳	غریب میں اسلام شروع ہونے	۳۸۳	۳۸۳	حاجۃ اللہ کا بیان	۳۸۳
۳۸۴	کابیان۔	۳۸۴	۳۸۴	مغرب سے آفتاب طلوع ہونے	۳۸۴
۳۸۵	فتنوں سے بچنے والے	۳۸۵	۳۸۵	کابیان۔	۳۸۵
۳۸۶	کابیان۔	۳۸۶	۳۸۶	دیباچہ حضرت عیسیٰ و مریم علیہما السلام	۳۸۶

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۵۵۰	توکل اللہ تعالیٰ کا بیان	۴۲۴	۵۲۶	کے نیکے کا بیان -	
۵۵۱	حکمت کا بیان	۴۲۵	۵۲۷	خود مہدی کا بیان	۴۱۰
	ترک اللہ تواضع اختیار کرنے کا	۴۲۶	۵۲۸	بڑی بڑی دشمنی کا بیان	۴۱۱
۵۵۲	بیان -		۵۲۹	ترکوں کا بیان	۴۱۲
۵۵۳	خیال کا بیان	۴۲۷			
۵۵۴	علم و پوری کا بیان	۴۲۸	۵۳۰	ابواب الزبد	
۵۵۵	دستے اند غم کرنے کا بیان	۴۲۹	۵۳۱	نکرو تیا کا بیان	۴۱۳
۵۵۶	احالی پر بھروسہ کرنے کا بیان	۴۳۰	۵۳۲	مثال دنیا کا بیان	۴۱۴
۵۵۷	بیاد الی اللہ شہرت پسندی کا	۴۳۱	۵۳۳	مفسدوں کے مرتبے کا بیان	۴۱۵
۵۵۸	بیان -		۵۳۴	نہر کی کیفیت کا بیان	۴۱۶
۵۵۹	حد کا بیان	۴۳۲	۵۳۵	تغیروں سے ہم نشینی کا بیان	۴۱۷
۵۶۰	بقاوت اللہ سرکش کا بیان	۴۳۳	۵۳۶	مائدہ اللہ کا بیان	۴۱۸
۵۶۱	لوگوں کی تعریف کرنے کا بیان	۴۳۴	۵۳۷	تکاح کا بیان	۴۱۹
۵۶۲	نہیت کا بیان	۴۳۵	۵۳۸	آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی معیشت	۴۲۰
۵۶۳	ایمان و آرزو کا بیان	۴۳۶	۵۳۹	کا بیان	
۵۶۴	حق پر ہدایت کا بیان	۴۳۷	۵۴۰	خاندان رسالت کے بستر	۴۲۱
۵۶۵	گناہوں کا بیان	۴۳۸	۵۴۱	کا بیان -	
۵۶۶	توبہ کا بیان	۴۳۹	۵۴۲	اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی	۴۲۲
	موت کی یاد اور اسی کی تیاری	۴۴۰	۵۴۳	معیشت کا بیان -	
۵۶۷	کا بیان -		۵۴۴	معارف بنانے کا بیان	۴۲۳

صفحہ	عنوانات	تہر شمار	صفحہ	عنوانات	تہر شمار
۵۸۹	حوض کوثر کا بیان	۴۶۹	۵۷۷	تہر کا بیان	۴۶۲
۵۹۰	شہادت کا بیان	۴۷۷	۵۸۰	شہر کا بیان	۴۶۳
۵۹۵	دوزخ کا بیان	۴۷۸		امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کا	۴۶۴
۵۹۸	جنت کی کیفیت کا بیان	۴۷۹	۵۸۳	بیان	
+	+	+	۵۸۶	رحمت خداوندی کا بیان	۴۶۵
			۶۰۵	مکمل جدول مسائل و دروس	۴۶۶

صَاغًا مِّنْ شَبْرِ لَّاسِرَاءَ يُفْرِى الْوَحْطَةَ ۝

۵۔ حَدَّثَنَا مُعْتَذِرُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ أَبِي

الشَّوَّارِبِ شَاعِبُ بْنُ الْوَاحِدِ بْنِ زَيْدٍ قَدْ أَخْبَرَنَا

بْنُ سُوَيْدٍ الْحَمَّانِيُّ كُنَّا بِمَكَّةَ بَيْنَ عُمَيْرِ بْنِ لُحَيْشٍ وَكُنَّا

عِنْدَ اللَّهِ بْنِ مُسْرِقَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ بَاءَ مَعْطَلَةً

فَهُوَ بِالْوَيْلِ لَكُمْ فَكَلِمَةُ أَتِيَاهُ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَتْعَهَا

وَمَنْ لَبَّيْهَا أَوْ قَالَ مِثْلَ لَبَّيْهَا فَكَلِمَةُ

۶۔ حَدَّثَنَا مُعْتَذِرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ كُنَّا بِمَكَّةَ

السَّعْدِي عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي الشَّامِيِّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْرِقٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنَا

الْعَمَادِيُّ الْقُصْدِيُّ أَنَّ الْقَلْبَ مِنْ مَتْعَتِهِ

وَسَلَّمَ أَنَّهُ حَدَّثَنَا قَالَ بَيْنَهُ فَكَلِمَةُ خَلَاةٍ

وَلَا قَوْلُهَا وَلَا خَلَاةٌ لِلْمُسْلِمِ ۝

بَابُ الْخِزَارِ بِالطَّهْمَانِ ۝

۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ

مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ

مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى

أَنَّ خِزَارَ الْبَطْنِ بِالطَّهْمَانِ ۝

۸۔ حَدَّثَنَا مُعْتَذِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

بْنِ حَلَوَةَ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ فِي عَيْنَيْهِ خَزْرَاءَ فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اسْتَفْتَيْتُ خَلَاءِي فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اسْتَفْتَيْتُ خَلَاءِي فَقَالَ

بَابُ عَمَلِ الرَّقِيقِ ۝

بَابُ عَمَلِ الرَّقِيقِ ۝

محمد

عبداللہ بن ابی الشوارب، عبداللہ بن زید،

بن سعید، جمیع بن عمر، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو دودھ رکا

جوا جانور غریب سے اسے حق روز تک اختیار ہے۔

مگر وہ اسے لوٹائے تو دودھ کے برا دودھ یا

اس کے برابر گندم دینی چاہیے۔

محمد بن اسماعیل، دکیج، مسعودی، جابر، ابو اظہر

مسروق، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حدیث ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

بیع مغلطہ دھوکہ ہے اور مسلمان کے لیے دھوکہ

باز نہیں

خراج بالظہان کا بیان

ابن شیبہ، علی بن محمد، دکیج، ابن ابی ذئب

عند بنی غطفان بن زید بن ریحان الغفاری وغیرہ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا غلام کا مال

وہ جس نے جو غلامی ہوگا۔

جہاد بن عمار، مسلم بن خالد الزنجی، ہشام، عروہ

مصریہ عائشہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ایک غلام

خریدا اور اس سے مزدوری کرائی پھر اس میں عیب

تکلیف یا تو خیری نے اس غلام کو واپس کر دیا، بیچنے والے

نے اگر عرض کیا یا رسول اللہ میرے غلام کی مزدوری بھی اس

نے لی آپ نے فرمایا ہاں بیچنے والا کا ہوگا۔

غلام کی بیع میں والدہ کی عدالت کا بیان

جہاد

۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
«مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يَتَّبِعُ مَا يَأْمُرُ بِهِ اللَّهُ وَرَسُولُهُ
وَيُجْتَنِبُ مَا نَهَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَلَهُ أَجْرٌ كَأَجْرِ
الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ»

۱۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ رَوَى عَنْ
يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ

باب مَنْ بَاعَ عَيْبًا فَلَيْسَ بِشَيْءٍ

۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ
يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ

۱۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
«مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يَتَّبِعُ مَا يَأْمُرُ بِهِ اللَّهُ وَرَسُولُهُ
وَيُجْتَنِبُ مَا نَهَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَلَهُ أَجْرٌ كَأَجْرِ
الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ»

باب التَّهْنِ عَنِ الشَّرِّ بَيْنَ النَّاسِ

۱۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ رَوَى عَنْ
يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ

باب التَّهْنِ عَنِ الشَّرِّ بَيْنَ النَّاسِ

يُفَرِّقُ بَيْنَهُمْ ۚ

١٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ
حَسَّانَ بْنِ الْحَبَابِ عَنْ الْعَوَّامِ عَنْ سَيْمُونِ بْنِ أَبِي
فَيْسِبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَهَبَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا مَبْرَأَ لِي مِنْهُ فَبَعَثَ أَخِي
فَقَالَ مَا فَعَلْتَ أَعْلَا مَا بِي قُلْتُ بَعَثَ أَخِي
قَالَ رَدَّهُ

١٥. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُرَيْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ أَبِي عَرَبَةَ
عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَوْسَى السَّامِيُّ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي عَرَبَةَ
عَنْ طَائِفَةٍ مِنْ عُمَّالِهِ أَنَّ ابْنَ أَبِي عَرَبَةَ قَالَ
مَوْسَى قَالَ كُنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنْ قَوْمٍ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ كَذَّبُوا مَا دَعَا إِلَيْهِ
رَبِّي أَنُحْيِيهِمْ

بابک بَشْرَاءُ الرِّقَّتِ .

١٦- حَكَاهُ لَنَا مُتَعَدِّ بْنِ بَشَّارٍ فَتَأْتِيهِ بَنِي كَنْجٍ
بِجَاهِ الْكُزَّاءِ يَنْبِئُكَ عَنْهُ التَّوَجُّوهُ بِيَوْمِ رَجَبٍ
فَإِنْ كَانَ فِي الْمَدِينَةِ بَنِي خَالِدٍ بَنِي غَزْوَةٍ مِنْ آلِ
كُزَّاءٍ يَكُنَّ بَنِي حَكَّةَ بَنِي رَسُوْنٍ اللَّهُ عَسَلُ أَهْلِهِ
عَلَيْهِمْ وَتَسْتَكْرِيكَ الْفُلُ فَاخْرُجْ مِنْ بَنِي كَنْجٍ
لَا تَدْرِي لِمَ هَذَا مَا أَخْبَرَنِي الْقُدَّاءُ بَنِي خَالِدٍ
بَنِي غَزْوَةٍ هُنَّ يَتَعَدُّ رَسُوْنُ اللَّهِ عَسَلُ طَائِفَةٍ
وَسَلَمُ الْخَزَائِ مِنْهُ خَيْرٌ إِذَا مَسَتْ لَا دَاوُدَ وَلَا
هَاشِمَةَ وَلَا خُثَيْمَةَ بَشِيرُ السُّلَيْمِ وَالْمُسْلِمِ .

١٤ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ تَيْمِيَّةَ كُنَّا أَبُو خَالِدٍ
الْأَسَدِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ وَبْنِ شُعَيْبٍ
عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ حَبِيبِ بْنِ قَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَى أَحَدُكُمْ فَاجْزِئْهُ
فَيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا دَخَلَكَ
جَهَنَّمُ عَلَيْكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا

مکہ میں پہنچی۔ عثمان و عمارہ و حجاج و حکم و میمون بن ابی شیبہ حضرت علیؑ سے فرمایا کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دو غلام جو آپس میں بھاٹی بھائی تھے عطا فرمائے۔ میں نے اس میں سے ایک کو بیچ دیا۔ آپؑ نے ارشاد فرمایا تم نے غلاموں کا کیا کیا میں نے عرض کیا ایک کو فروخت کر دیا آپؑ نے فرمایا اسے واپس لوٹالو۔

محمد بن عمر ثناء ج ، حبیب اللہ بن موسیٰ ، ابراہیم بن اسماعیل
 ظیق بن حمران ، ابو بردہ ، ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ
 عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس
 شخص پر لعنت فرمائی جو ان اور بچے یا دو بھائیوں
 میں جلائی کہے۔

فلاں کی تجزیہ و فروخت کا بیان

محکم دلائل سے مزین و متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

محمد بن ہشام، جواد بن لیث، عبدالمجید بن وہیب، الزر باری
ماضی بن جودان نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں وہ تحریر نہ سناؤں
جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے لکھی تھی۔ عبدالمجید
کہتے ہیں میں نے عرض کیا ضرور اچھوں سے میرے سامنے
دیکھ کر نظر نکالی جس میں لکھا ہوا تھا یہ تحریر خالد بن ولید کا کو
دی گئی ہے کھاس نے محمد رسول اللہ سے ایک غلام یا ایک
باندی طریقہ ہی ہے جس میں کوئی عیب اور بیماری نہیں نہ وہ
مجسوسی کا مال ہے نہ حرام کا یہ طریقہ وفرد غلط ایک مسئلہ
کی ایک مسلمان سے ہوتی ہے ۔

عبداللہ بن سعید، ابو خالد الاعرج، ابی عثمان، عمر شریک
ثیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی
باندی خریدے تو یہ کہے، اللھم انی اساکم خیراً و خیراً یجلبتھا
علی و اعوذ بک من شرھا و خیراً یجلبتھا علیہ۔ اور برکت کی
دعا کرے جب کوئی اونٹ خریدے تو اس کے گواہان

أَنُؤْمِنُ بِأَنُؤْمِنُ وَأَنُؤْمِنُ بِأَنُؤْمِنُ
الشَّيْءُ بِأَنُؤْمِنُ وَالشَّيْءُ بِأَنُؤْمِنُ وَالشَّيْءُ بِأَنُؤْمِنُ
بِشَيْءٍ

۲۱- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ
عَنْ مُعْتَمِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
قَالَ كَانَ الشَّيْءُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزُولُ عَنْهُ
مَشْرُوقِينَ مَعَهُ الْخَيْمُ فَلَمَّا تَزُولُ بِهِ مَشْرُوقِينَ
أَطْلَبَ مِنْهُ وَتَوَيْبَتُ فِي الْوَسْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ
الْحُكْمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَطْلُبُ مَشْرُوقِينَ مَعَهُ الْخَيْمُ
لَا دَرَكُهُمْ يَدُ الْخَيْمِ وَالْخَيْمُ يَدُ الْخَيْمِ
وَالْخَيْمُ يَدُ الْخَيْمِ لَا يَطْلُبُ مَشْرُوقِينَ الْأَذَلَّ

بَابُ مَنْ كَانَ لَا يَبْطُلُ إِلَّا فِي الْخَيْمَةِ
۲۲- حَدَّثَنَا مُعْتَمِدُ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ
بْنَ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَطْلُبُ الْخَيْمَ يَدُ الْخَيْمِ وَالْخَيْمُ يَدُ الْخَيْمِ
يَطْلُبُ الْخَيْمَ يَدُ الْخَيْمِ وَالْخَيْمُ يَدُ الْخَيْمِ
أَمَّا كَأَنِّي لَأَكُونُ مِنْ عَجَائِبِ قَوْمٍ قَالَتْ أُمُّ رُوَيْحٍ
أَلَمْ يَكُنْ يَطْلُبُ الْخَيْمَ يَدُ الْخَيْمِ وَالْخَيْمُ يَدُ الْخَيْمِ
اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَنَ كُلُّهُ وَخَبَرْتُ بِهِ
كِتَابُ اللَّهِ لَقَالَ مَا خَبَرْتُ بِهِ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا
سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ وَلَا لَكِنْ أَخْبَرْتُ بِأَنُؤْمِنُ
بْنِ رَمِيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ بَاتِيَ الْخَيْمَةَ

۲۳- حَدَّثَنَا مُعْتَمِدُ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ
زَيْدَ بْنَ سُلَيْمَانَ بْنِ عِلْيَةَ الْيَرْبُوعِيِّ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ
قَالَ سَمِعْتُ يَأْخُذُ بِالْقُرْآنِ يَتْلُوهُ فِي الْخَيْمِ وَ
يَعْرِضُ ذِكْرَهُ مَعَهُ مَقْفُوعٍ أَمَّا رَجُلٌ عَنْ ذَلِكَ
فَقَالَتْ يَدُ الْخَيْمِ يَدُ الْخَيْمِ يَدُ الْخَيْمِ يَدُ الْخَيْمِ

کے عوض سونے کو سونے کے عوض۔ بڑا بڑا
کے عوض اور گھبرم، کو گندم کے عوض برابر
برابر خریدو۔

ابو کریم، حیدر بن سلیمان، عمر بن الخطاب، عمر بن الخطاب، ابو سعید خدری نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روای کھجوریں عطا فرماتے ہم ان کے ذریعہ ابھی کھجور زیادہ کھجور دے کر حاصل کر بیٹے آپ نے ارشاد فرمایا ایک صاع کھجور دو صاع کے عوض میں ایک درہم دو درہم کے عوض بیچ جاتے ہیں۔ ایک درہم کو ایک درہم کے عوض اور ایک دینار کو دینار کے عوض برابر بدل کر کے بیچ۔

ادھار میں سود ہونے کا بیان۔

عمر بن الخطاب، ابو حنیفہ، عمر بن الخطاب، ابو سعید خدری، صاع، صاع، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ ابو سعید خدری نے ارشاد فرمایا درہم درہم کے عوض میں اور دینار دینار کے عوض ہونا چاہیے۔ میں نے کہا ابھی میں تو اس کے خلاف کہتے ہیں ابو سعید نے فرمایا جب تم اس جہاں سے ہو تو اس سے دریافت کرو کیا انہوں نے اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے یا اسے اللہ کی کتاب میں پایا ہے ابھی جہاں سے فرمایا کہ تو میں نے اسے اللہ کی کتاب میں پایا ہے اور نہ خود اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے بلکہ مجھ سے اسامہ بن زید نے بیان کیا ہے کہ جی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سود صرف ادھار میں ہے۔

اسم بن حیدر، محمد، سلیمان بن علی الیربوعی، ابو الحارث کہتے ہیں مجھے معلوم ہوا کہ ابھی جہاں سے بیع صرف کے جواز کا حکم دیتے ہیں پھر مجھے یہ خبر پہنچی کہ انہوں نے اس قول سے رجحان کر لیا میں نے ان سے ہا کر کہ میں غلطی کی اور ان سے رجحان کی وجہ پھر بھی انہوں نے فرمایا یہاں تو بیع میں اپنی رائے

قَالَ نَعْنَاهُ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ رَأْيًا وَقَدْ لَبِثْتُ مَعَهُ
يَعْنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنَّهُ تَبَيَّنَ الْفَرْقُ

بَابُ كَيْفَ رَدِّ السَّهَبِ بِالزُّرْقِ :

۲۴۷ - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاكِعُ بْنُ
عَيْنِ الزُّطْرِيِّ تَبِيُّ سَمِيعَ مَالِكِ بْنِ أَدَسٍ بْنِ الْحِجْدِثَانِ
يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّهَبُ بِالزُّرْقِ رِبَا الْأَخَاءِ
وَقَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ
الْوَلِيدِ السَّهَبُ بِالزُّرْقِ الْخَطَرُ

۲۴۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَّ الْكَلْبَ بْنَ
سَعْدِ بْنِ أَبِي شُعَابٍ عَنْ مَعَاذِ بْنِ أَدَسٍ عَنْ
الْحِجْدِثَانِ لَمَّا كَانَ الْكَلْبُ أَقُولُ مَنْ يَخْطُبُكَ لَدُنَّ رَجُلٍ
لَمَّا كَانَ كَلْبُكَ مِنْ عِلْمِهِ بِاللَّهِ وَكَفَرُهُ فَخَرَّ رَجُلٌ
الْعَقْلُ أَبَدًا أَذْهَبَ سَلَمُ الْفَرَسِ إِذَا جَاءَ خَلْقُكَ
تُخْلِكُ وَزَيْدُكَ لَمَّا كَانَ خَيْرُكَ وَاللَّهُ لَشَدِيدُ
وَقَالَ أَذْهَبَ لَدُنَّ الْإِنْسَانِ دَعْوَتُهُ لَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الزُّرْقُ بِالزُّهْبِ
رِبَا الْأَخَاءِ وَهَكَذَا

۲۴۹ - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ شَاكِعُ بْنُ
الْحِجْدِثَانِ عَنْ الْقَتَادَةِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي
عَدَسٍ عَنْ الْقَتَادَةِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ
عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي شُعَابٍ عَنْ
عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
وَسَلَّمَ السَّهَبُ بِالزُّرْقِ رِبَا الْأَخَاءِ
لَا خُلُقَ فِيهِ كُفْرًا قَدْ كَانَتْ لَدَى كَاتِبَةِ يَزِيدَ
فَلْيُطْرَقَ رِبَاً قَاتِبَةً وَمَنْ كَانَتْ لَدَى كَاتِبَةٍ
بِالسَّهَبِ فَلْيُطْرَقَ رِبَاً قَاتِبَةً وَالزُّرْقُ بِالزُّهْبِ
وَهَكَذَا

حدیث ابو سعید حضور کی حدیث بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع صرف سے منع فرمایا ہے۔

سوئے کو چاندی کے عوض فروخت کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی خنیہ، ابن عیینہ، زبیری، مالک بن انس
الرحمان، حضرت عروہ حدیث کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا سوئے کو چاندی کے عوض بیچنا سود ہے مگر نقد
بیچنے میں کچھ حرج نہیں۔ ابو بکر بن ابی خنیہ کہتے ہیں بیان
کجا کرتے تھے اہل بیت کو خوب یاد کرو کہ سوئے کو چاندی کے
عوض فروخت کرنا بھی سود ہے۔

محمد بن ربع، لیث، ابن شہاب، مالک بن انس
کہتے ہیں میں ایک مرتبہ اس مجلس میں نکلا کہ بیع صرف کون
کر رہا ہے۔ غزوہ بن عبید اللہ جو عمر کے پاس بیٹھے تھے کھڑے
کئے اپنا سونہا بیس دہے ہاتھ جو ہمارا غزالی آئے گا تو ہم شہابی
چاندی دیدیں گے۔ حضرت عمر نے فرمایا یہ ہرگز نہیں ہو
سکتا یا تو تم اچھی چاندی ابھی دو یا ان کا سونا واپس کر دو
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا چاندی کو
سوئے کے عوض ادھار بیچنا سود ہے۔

ابو اسحاق، اسحاق بن ابی اسیم، محمد بن ابی اسیم
محمد بن عثمان بن علقم، عمر بن محمد بن علی
حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دینار کو دینار کے عوض
۱ چاندی کے عوض برابر برابر فروخت کرنا بے
چاندی کی ضرورت ہو تو سوئے کے عوض
اور سوئے کی ضرورت ہو تو چاندی کے
عوض نقد فروخت کرے۔

تَعْتَدُ بَيْنَ آيَةٍ وَآيَةٍ مِنْ أَسْرَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لَا تَعْتَدُ بِأَيِّكُمْ مِنْكُمْ مِمَّا كَانَ مِنْكُمْ
كَتَبَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَكَانَ الْقَبْلُ مِمَّا بَيْنَ رِجْلَيْهِ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ عَنْ أَشْرَافِ الْأَنْبِيَاءِ
بِأَيْدِيهِمْ قَالُوا أَيْتُكُمْ الْأَنْبِيَاءُ وَبَيَّضُوا لَكُمْ
قَتْلَهُمْ عَنْ دِلِّهِ

باب ۱۳۱ انبؤا نبیہ والتماعلہ

۳۱۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ أَتَى الْكَلْبَ بْنَ
سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَسَاةٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
رَسُولٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَسُوْلٍ
قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
لَا تَكُونُوا مِثْلَ الْيَهُودِ إِذَا كَانَ كَاتِبٌ مِنْكُمْ
يَكْتُبُ لَكُمْ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَكُلُّكُمْ يَكُونُ
بِهِ شَهِيدٌ لَكُمْ إِذَا كَانَ كَاتِبٌ مِنْكُمْ يَكْتُبُ
بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَكَانَ الْقَبْلُ مِمَّا بَيْنَ رِجْلَيْهِ

۳۱۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَسُوْلٍ عَنْ أَبِيهِ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

۳۱۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ أَتَى الْكَلْبَ بْنَ
سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَسَاةٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
رَسُولٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَسُوْلٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

باب ۱۳۲ بئیر القرایا بئیر صہا سہا
۳۱۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ أَتَى الْكَلْبَ بْنَ
سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَسَاةٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
رَسُولٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَسُوْلٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

۳۱۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ أَتَى الْكَلْبَ بْنَ
سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَسَاةٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
رَسُولٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَسُوْلٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

بسم ابو عیاش نے جواب دیا۔ گھر سعد نے منع فرمایا
اور فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے
کہ اگر کچھ کو غصہ ہو تو اس کے ہوش فروخت کرے کہ
بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اگر
کچھ کو غصہ ہو تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اگر
کچھ کو غصہ ہو تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اگر
کچھ کو غصہ ہو تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اگر

باب ۱۳۳ مزایہ اور محافلہ کا بیان

۳۱۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ أَتَى الْكَلْبَ بْنَ
سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَسَاةٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
رَسُولٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَسُوْلٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

۳۱۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ أَتَى الْكَلْبَ بْنَ
سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَسَاةٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
رَسُولٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَسُوْلٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

۳۱۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ أَتَى الْكَلْبَ بْنَ
سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَسَاةٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
رَسُولٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَسُوْلٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

۳۱۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ أَتَى الْكَلْبَ بْنَ
سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَسَاةٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
رَسُولٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَسُوْلٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

۳۱۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ أَتَى الْكَلْبَ بْنَ
سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَسَاةٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
رَسُولٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَسُوْلٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

کَلَيْتُ اُسْرٰی اِنِّیْ عَلٰی قَوْمٍ یُّکْفِرُوْنَکُمْ کَالْیَہُودِ فَحَتّٰی اَنْتَیْسَیْتَ تُدْرِیْ مِنْ خَاصِرٍ یُّکْفِرُوْنَکُمْ فَطَلَّ قَوْمٌ هٰؤُلَاءِ یَا جَانَّتِیْ کَانَ هٰؤُلَاءِ اَمْثَلُ الْعِتَابِ۔

ابراہیم سے نظر آرہے تھے۔ میں نے یہودیوں سے دریافت کیا یہ کون لوگ ہیں جنہوں نے جواب دیا کہ یہ سود کھاتے والے ہیں۔

۴۔ حَلَّكَ نَسْتًا تَعْلَمُ اللَّهُ بِهَا تَوَلَّوْا قُلُوبَكُمْ
بِهِ إِذْ رَأَيْتُمْ عَنْ آيَةِ كُفْرِهِمْ عَنْ تَوَلَّوْا بَنِي إِسْرَءِيلَ
عَنْ آيَةِ الْخُزُرِيِّينَ كَانِ قَالُوا تَوَلَّوْا اللَّهُ مَلَىٰ اللَّهُ
عَلَيْهِمْ وَاسْتَأْذَنُوا آلَهُمْ خُزُرًا لِّئَلَّا يَكُنْ لِلْيَدِیْنِ
الْوَحْلُ إِنَّهُ

[illegible]

۴۶۔ حَلَّ شَيْئًا كَثُرَ بَيْنَ كَلِمَةِ الْجَفَنَيْنِ مَا شَاءَا
عَالِيَةُ ابْنِ الْعَدْنِيِّ قَالَتْ سَمِعْتُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ
بْنِ الْمُثَنَّبِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْعُكَّابِ أَنَّ يَحْيَى
بْنَ كَثِيرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ وَكَلِمَةُ الْجَفَنَيْنِ مَا شَاءَا

۳۱۔ حَكَكْنَا مَعَكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِمَا قِتَابًا مُتَشَدِّدًا
 شَرَفْنَا قِتَابًا مَكْتُوبًا وَمِنَ الْاَنْبِيَاءِ
 مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولًا قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ الْمَوْلٰوِيْنَ
 وَالْاَوْلَادِ بَنِي قُرَيْشٍ اَنْ رَّسُولُ اللّٰهِ هَٰذَا
 اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ لَقِيَ الْاِيْمَانَ وَتُؤْتٰهُمُ اللّٰهُ
 مِمَّا يَشَاءُ وَيَسَّرَ لَكُمْ اَنْ تَقْرَءُوا عَلَيْهِمْ
 اِنْ كُنْتُمْ رَاٰءِیْنَ اَنْتُمْ وَاُولٰٓئِكَ
 اَعْلٰی دَرَجٰتٍ مِّنْ رَّبِّكَ ذٰلِكَ
 اَلَّذِیْ فَرَضَ عَلٰی الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْ
 يَّعِيْزُوْا اُولٰٓئِكَ لَعَلَّكُمْ
 تَقْرَءُوْنَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنَ
 وَلَیْسَ عَلٰی الْغُلٰمِ اِشْرَافٌ
 اِنْ لَّمْ یَكُنُوْا عٰلِمِیْنَ

محمد بن ہشامہ، محمد بن جعفر، شعبہ، مسک، ہندوستان
 محمد بن عبد اللہ، عبد اللہ سے دعوت ہے کہ رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے واسے۔ اور کھوتے
 واسے اس کے گواہ اور اس کے کھنے واسے یہ
 معنی فرمائی ہے۔

[illegible]

عَلَيْهِ مَا أَخَذْتُ مِنْهُ لَا تَنْتَوِي فِي حَقِّ حَقِّ
يَسْأَلُ وَ مَلَكُهُ .

بَابُ السَّلَامِ فِي الْحَيَوَانِ .

٥٢- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَتَا مُسْلِمُ بْنُ
خَالِدٍ قَتَا هَيْثُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ
عَنْ أَبِي زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اسْتَمَلَتْ مِنْ رَجُلٍ كَلْبًا وَ كَانَ إِذَا جَاءَتْ
إِبِلُ الْقَدَقِ تَطْفِينَاكَ فَلَمَّا قَدِمَتْ قَالَ يَا
أَبَا زَيْدٍ رَأَيْتَ هَذَا الرَّجُلَ يَكْرَهُ كَلِمَ أَحْمَدَ
إِنَّا رَبَّاعِيَا مُصَاحِبَا فَأَعْبَرَكِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخُوهُ فَإِنَّ كَلِمَةَ الْكَلْبِ
أَكْثَرُهُمْ قَلْبًا .

٥٣- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَا
أَبْنُ الْقَتَابِ قَتَا مُصَافِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى
بْنِ كَالْبِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ مَنْ كَانَ يَتَّقِي اللَّهَ وَكَانَ يَتَّقِي النَّاسَ
وَلَمْ يَتَّقِ اللَّهَ فَقَدْ خَلَعَ عَنِ اللَّهِ وَكَانَ
أَقْرَبَ إِلَى النَّاسِ كَلِمَةً كَلِمَةً مِثْلًا قُلْتُ
أَلَا لَقَدْ بَايَعْتُمُ اللَّهَ هَذَا آتِي مِنْ بَيْتِهِ
فَلَمَّا سَمِعَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَعَ
النَّاسَ خَلَعَ كَلِمَةً .

بَابُ الشُّرَكَاءِ وَ الْمُصَاحِبَةِ .

٥٤- حَدَّثَنَا عَلَانُ وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
قَتَا أَبُو حَنِيفَةَ الرَّحْبِيُّ عَنْ هُرَيْرٍ عَنْ شُعْبَةَ
عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي حَسْبٍ عَنْ مُجَافِرٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ
عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ مَنْ كَانَ يَتَّقِي اللَّهَ وَكَانَ يَتَّقِي النَّاسَ
وَلَمْ يَتَّقِ اللَّهَ فَقَدْ خَلَعَ عَنِ اللَّهِ وَكَانَ
أَقْرَبَ إِلَى النَّاسِ كَلِمَةً كَلِمَةً مِثْلًا قُلْتُ
أَلَا لَقَدْ بَايَعْتُمُ اللَّهَ هَذَا آتِي مِنْ بَيْتِهِ
فَلَمَّا سَمِعَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَعَ
النَّاسَ خَلَعَ كَلِمَةً .

٥٥- حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ يَتَّقِي اللَّهَ وَكَانَ
يَتَّقِي النَّاسَ وَكَانَ يَتَّقِي اللَّهَ فَقَدْ خَلَعَ عَنِ
النَّاسِ خَلَعَ كَلِمَةً كَلِمَةً مِثْلًا قُلْتُ
أَلَا لَقَدْ بَايَعْتُمُ اللَّهَ هَذَا آتِي مِنْ بَيْتِهِ
فَلَمَّا سَمِعَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَعَ
النَّاسَ خَلَعَ كَلِمَةً .

کیا کچھ پاپ ہے تو اس کا مال تیرے سے کیسے جائز ہو جائیگا تم نے
اس سے کچھ مال لیا ہے وہ جائز ہے اگر وہ مال تیرے سے لیا گیا ہے تو اس کا مال
جائز ہے کیسے پاپ کا بیان ہے .

جسٹام بن محمد مسلم بن خالد بن زید بن اسلم و عطاء بن یسار و ابو
طریق نے حوالہ کرتے ہوئے کہیں کہ میں نے ایک شخص سے ایک اونٹ کی
بیچ لی اس کے بعد فرمایا جب یہ اونٹ میرے پاس صدقہ کے اونٹ آئیں گے تو تم تیرا
اونٹ دینا گے جب صدقہ کے اونٹ آئیں گے تو آپ نے فرمایا کہ ابو طریق اگر
کھوت اور کھوت لکھا اس جیسا اونٹ کوئی نظر نہ آئے بلکہ اس سے بہتر اور
ماترین دلا دے . میں نے بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض
کی کہ آپ نے فرمایا وہی دے دو کیونکہ بہترین لوگ وہی
ہوتے ہیں جو اچھا قرعہ اچھی طرح ادا کرتے ہیں .

ابن ابی شیبہ و فریض بن ابیہاب و معاذ بن صالح و سعید
بن ابی و مرسل بن صالح کا بیان ہے کہ میں نے حضور کے
پاس بیٹھا . ایک عربی نے عرض کیا یا رسول اللہ
میرا اونٹ منجھ کے آپ نے اس سے زیادہ عرصہ
اونٹ دیا اس نے عرض کیا اس کی عمر تو اس سے
زیادہ ہے آپ نے فرمایا بہتر لوگ وہ ہیں جو اچھا
قرعہ اچھی طرح ادا کرتے ہیں .

شُرکاء اور شاربیت کا بیان

محدث بن ابی شیبہ و ابو بکر بن ابی شیبہ و ابن مہدی و سفیان
بن عیینہ و ہارون بن عیینہ و قتادہ الساجی و شعبہ بن کریم صلی
اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ آپ زیادہ جاہلیت
میں میرے شریک تھے تو آپ بہترین شریک ثابت ہوئے صد آپ
نے کبھی مجھ سے مقابلہ کیا . اور دیکھیں مجھ کو کیا .

ابو اسحاق مسلم بن جابر و ابو داؤد القسری و سفیان بن ابی
یحییٰ و ابو حنیفہ و حماد بن عمار نے فرمایا کہ . میں نے اور

بِئِذِ انْتَحَبَ قَالَانِ كَانَ مَوْلَانِ يُغِيظُنِي بِمَنْحَى قَوْمِ
وَمَنْ قَسَعَنِي اَوْ كَانَ فَكْرِيْنِي فَكَفْتُ عَنْهُ عَنِي
اَللّٰهُ عَزِيْزٌ وَّسَلْبٌ اَوْ سَاكَنٌ فَكَلْتُ لَا اَتَّبِعُكَ اَنْتَ
اَدْعُنِيْ فَكُلَا الْاَحْمَرُ يَنْتَكِلَا

بَابُ مَنْ مَرَّ عَلَى مَاوِئِلَةَ اَوْ حَاوِلَةَ
هَلْ يُبْسِنُ مِنْهُ

۱۵۔ حَكَتْنَا اَبُو بَكْرٍ بِنِ ابْنِ شَيْبَةَ قَالَا قَبِيْهَ
ابْنِ سَوَّاحٍ وَ حَكَتْنَا مُسَدُّ بْنُ بَطْنٍ وَ حَكَتْنَا
ابْنِ الْقَنْدَرِ قَالَا قَالَا مُسَدُّ بْنُ جَنْغَرٍ قَالَا
لَقَدْ كُنَّا عِنْدَ ابْنِ بَطْنٍ جَنْغَرٍ بِنِ ابْنِ اَبَايَ قَالَا
تَبِعْتُكَ قَبِيْهَ بِنِ كُرْعَمَلٍ تَبِعَا بِنِ مَدِيْ عَزِيْزٍ
كَانَ اَمَّا بَيْنَهُمَا فَتَبِعَا قَاتِيْهَ بَلَدِيْهَ كَلَّتْ
عَاوِلَةُ بِنِ حَيْكَلِيْهَا لَا اَعْلَمُ شَيْئًا فَرَحَطْتُ وَ
اَلْاَمَلُ وَ جَعَلْتُ بِنِ كَسْرٍ لِّجَاءِ صَاحِبِ الْاَمَلِ
لَقَدْ كُنَّا وَ اَمَلُ لَرْنِ لَا اَعْلَمُ شَيْئًا فَرَحَطْتُ وَ
بَعَثْتُ لَاحْزَمِيْهَ فَكُلَا لَرْنِ لَرْنِ مَا اَعْلَمُ شَيْئًا
جَعَلْتُ اَوْ سَاكَنُ وَ لَا اَعْلَمُ شَيْئًا فَرَحَطْتُ وَ
لَقَدْ كُنَّا عَزِيْزٌ عَلَى اَللّٰهِ عَلَيْهِ وَ سَلْبٌ كَرِيْهٌ
وَ اَنْتَ لَرْنِ بَعَثْتُ لَرْنِ لَرْنِ لَرْنِ

۱۶۔ حَكَتْنَا مُسَدُّ بْنُ اَبِيْهَ وَ مُسَدُّ بْنُ
مَدِيْ بِنِ كَسْرٍ قَالَا قَالَا مُسَدُّ بْنُ شَيْبَةَ قَالَا
تَبِعْتُكَ ابْنِ زَيْنِ اَلْحَكِيْمِ اَلْاَمَلِ قَالَا حَكَتْنَا
جَعَلْتُ عَنْ حَكْمِ اَبِيْهَ تَابِعُ بِنِ عَزِيْزِ الْاَمَلِ
كَانَ كَلْتُ وَ اَنَا لَرْنِ لَرْنِ لَرْنِ لَرْنِ
اَلْاَمَلِ قَالَا بِنِ اَبِيْهَ عَلَيْهِ وَ سَلْبٌ قَالَا
يَا لَرْنِ وَ كَالِ ابْنِ كَسْرٍ يَا لَرْنِ يَا لَرْنِ
اَلْحَكِيْمِ قَالَا كَلْتُ اَلْحَكِيْمِ لَرْنِ اَلْحَكِيْمِ وَ كَالِ
مَدِيْ بِنِ اَمَلِيْهَا قَالَا قَالَا قَسَمُ لَرْنِ وَ كَالِ
اَلْحَكِيْمِ اَلْحَكِيْمِ

میں انہوں کو کھلا دیا اس نے مجھے اسی بات سے منع
کیا میں نے بھی کیم فعلی اشرعیہ وسلم سے دریافت کی۔ اور
عرض کیا یا رسول اللہ یہ تو مجھ سے نہیں ہو سکتا کہ میں
فرما کو کھلا دیکھوں آپ نے ارشاد فرمایا اس کا تم دونوں کو اجر ملے گا
راہ چلتے ہو باغ سے پہلے تو رٹنے کا بیان۔

ابن ابی شیبہ، قتادہ بن سوار، محمد بن بشر، محمد بن
ابو سعید، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو بشر جعفر بن ابی ایاس
عیاد بن حریز جتے ہیں۔ ایک سمت قط واسے سے پہلے
کیا تو میرا ایک باغ ہے۔ یہ کہہ ہوا میں نے ایک انور کا
پچھا توڑا اور لے لیا۔ اور کچھ خوشے اپنی چادر میں
رکھ لیے۔ اتنے میں باغ دھا آگیا اس نے مجھے مارا اور
میرے کپڑے پھینچ لیے۔ اس نے حضور کی خدمت میں حاضر
ہو کر تمام واقعہ بیان کیا آپ نے باغ کے مالک سے
فرمایا جب وہ جھوٹا تھا تو اسے کھا، کیوں نہیں کھایا اور
جب وہ باطل تھا تو اسے بتایا کیوں نہیں رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے میرے کپڑے واپس کہنے
کا حکم دیا اور ساتھ ہی ایک دسق یا نصف دسق نقد
دینے کا حکم دیا۔

محمد بن الصباح، یعقوب بن حمید، معمر، ابی ایاس
الحکم البخاری نے فرمایا کہ جرد بن ابی الکرم، رافع بن
عمرو البخاری فرماتے ہیں کہ میں نے ایک انصاری کی
بجوروں پر پھر مارنے شروع کئے وہ مجھے لے کر حصہ
کی خدمت اندر میں آیا آپ نے فرمایا اسے لڑکے تو پھر
کیوں مار رہا ہے۔ میں نے عرض کیا کھانے کے لیے آپ
نے فرمایا پھر مارا کرو اور جو نیچے پڑا ہوا ہو وہ کھیا
کر دو۔ پھر آپ نے میرے سر پر ہاتھ پھیر کر دعا مانگی
اسے اللہ اس کو شکم سیر کرے۔

۸۶۔ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ عُقْبَةَ الْبَغْدَادِيُّ

ابن عُقْبَةَ الْبَغْدَادِيُّ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا

أَبُو نَصْرٍ الْكَلْبِيُّ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

بَرْزَةَ قَالَ قَالَ خَدَّاجُ بْنُ يَحْيَى بْنُ يَمْرُوتَ قَالَ قَالَ

الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ سَوَادَ بْنَ سُوَيْدٍ

عَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكُونُ مِنْ أَهْلِ مَالِيسَ لَا

فُلَيْسَ وَمَا فُلَيْسُ إِلَّا مَعَهُ مِنْ أَهْلِ مَالِيسَ

۸۷۔ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ عُقْبَةَ الْبَغْدَادِيُّ

عَنْ شُعْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَوَادَ بْنِ سُوَيْدٍ

عَنْ مَعْمَرِ بْنِ زَادٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَانَ عَقْدَ

عَقْدِهِمْ بِطَلْحٍ أَوْ يُونُسَ عَلَى طَلْحٍ أَوْ يُونُسَ

بِأَنَّ النَّبِيَّ عَلَى النَّبِيِّ وَالْبَيْتُ عَلَى

النَّبِيِّ عَلَيْهِ

۸۸۔ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ عُقْبَةَ الْبَغْدَادِيُّ

عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ بَدَأَ الشَّيْءُ بِدَعْوَةِ طَلْحٍ أَوْ يُونُسَ

وَمَا دَاخِلُ ذَلِكَ إِلَّا الْبَيْتُ عَلَى النَّبِيِّ

عَلَيْهِ

۸۹۔ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ عُقْبَةَ الْبَغْدَادِيُّ

عَنْ شُعْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَوَادَ بْنِ سُوَيْدٍ

عَنْ مَعْمَرِ بْنِ زَادٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَانَ عَقْدَ

عَقْدِهِمْ بِطَلْحٍ أَوْ يُونُسَ عَلَى طَلْحٍ أَوْ يُونُسَ

بِأَنَّ النَّبِيَّ عَلَى النَّبِيِّ وَالْبَيْتُ عَلَى النَّبِيِّ

عبد اللہ بن شہداء، ابن ابی نعیم بن عبد الوارث بن سعید، عبد اللہ

حسین بن ذکوان عبد اللہ بن یزید، یحییٰ بن یحییٰ بن یزید، ابو

الاسود الدیلی، ابو ذر کلثوم بن ابی اسود، رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا جس نے طحیہ بن یحییٰ بن یزید کے

کے لیے عہد کر لیا۔ وہ ہم میں سے نہیں اور

وہ اپنا عہد دوزخ میں جاسے۔

عبد بن ثعلبہ بن سوار، عبد بن سوار، حسین المصلم

مطہر الدینی، تابع، ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی کے اہل بیت

پر عہد کرے یا عہد کرے۔ اللہ میں تعداد کرے

تو توہم نہ کرنے تک خدا کے عہد میں رہے گا

گواہ مدنی پر اور قسم مدنی علیہ پر ہونے کا

بیان۔

عمر بن یحییٰ، ابن ابی نعیم، ابن ابی نعیم، ابن ابی

ابو عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے ارشاد فرمایا اگر لوگوں کا فیصلہ ان کے ذمہ

کے مطابق ہو جائے تو وہ دوسروں کی جان و مال

کا بھی دعوے کر سکتے ہیں قسم کھاتا مدنی علیہ

پر ہے۔

عبد بن عبد اللہ بن یزید، عمر، دیکھ، ابو سعید

احمد، شقیق، اشعث بن قیس نے فرمایا کہ میرے اور

ایک یہودی کے مابین ایک مشترک زمین تھی۔ اس نے میرے

سے نکال کر دیا۔ میں نے حضور کی خدمت میں مقدمہ چینی

کی حضور نے مجھ سے فرمایا جہاد سے پاس گواہ ہیں میں نے

عین کی جی میں آپ نے اس یہودی سے فرمایا قسم کھاؤ

میں حاضر کیا اس کی قسم کا کیا پھر وہ ہے یہ تو قسم کے

قدیم میراث بنیم کر کے گا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل

يُشْكِرُونَ بِمَنِّهِ وَالَّذِي لَا يُشْكِرْهُمَ حَتَّىٰ تَوَلَّىٰ زُرَىٰ
 ۸۱. خیر، لا ینفخ

بَابُ مَنْ خَلَفَ عَلَىٰ يَمِينٍ فَخَجَرَهُ
 ۹۰. حَكَكَ شَيْئًا مَعَهُ ثُمَّ تَوَلَّىٰ اللَّهُ ثُمَّ مَكَرَ فَنَافَا

وَكَيْفَ وَالَّذِي مَعَهُ يَدُ قَالَ لَا أَتَاكَ أَحَدٌ عَنْ يَمِينِي
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَلَفَ عَلَىٰ يَمِينِي وَ
 حَكَكَ فَأَجَرَ يَمَعُطَرُ رِيحًا مَالًا أَوْ نَسْلَبَ نَفْسًا
 وَخَرَّ عَلَىٰ خَلْفَتَايَ

۹۱. حَكَكَ شَيْئًا أَوْ بُوْهُ تَوَلَّىٰ بِنِ يَمِينِهِ كَمَا أَلَا لَنَافَا
 عَنْ التَّوَالِيدِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ
 أَمَّا كَعْبٌ أَنَّ اللَّهَ بِنِ كَعْبٍ قَالَ أَتَاكَ أَحَدٌ عَنْ يَمِينِي
 سَمِعَ لَكَ أَمَّا سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَتَوَلَّى لَا يَتَوَلَّى وَحَكَكَ حَقُّ أَمْرٍ مَثَلِيٍّ يَتَوَلَّى
 إِلَّا حَكَكَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَهْدَ وَآوَجِبَ لَهُ الشَّرَفَانِ
 وَحَكَكَ بِنِ الْوَدْعِ بَارِسُودِ اللَّهِ وَذَلِكَ حَتَّىٰ
 يَمُوتَ وَذَلِكَ حَتَّىٰ يَمُوتَ وَذَلِكَ حَتَّىٰ يَمُوتَ

بَابُ مَنْ خَلَفَ عَلَىٰ يَمِينٍ فَخَجَرَهُ
 ۹۲. حَكَكَ شَيْئًا مَعَهُ ثُمَّ تَوَلَّىٰ اللَّهُ ثُمَّ مَكَرَ فَنَافَا
 مَعَهُ يَدُ قَالَ لَا أَتَاكَ أَحَدٌ عَنْ يَمِينِي
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَلَفَ عَلَىٰ يَمِينِي وَ
 حَكَكَ فَأَجَرَ يَمَعُطَرُ رِيحًا مَالًا أَوْ نَسْلَبَ نَفْسًا
 وَخَرَّ عَلَىٰ خَلْفَتَايَ

۹۳. حَكَكَ شَيْئًا مَعَهُ ثُمَّ تَوَلَّىٰ اللَّهُ ثُمَّ مَكَرَ فَنَافَا
 وَذَلِكَ حَتَّىٰ يَمُوتَ وَذَلِكَ حَتَّىٰ يَمُوتَ وَذَلِكَ حَتَّىٰ يَمُوتَ
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَلَفَ عَلَىٰ يَمِينِي وَ
 حَكَكَ فَأَجَرَ يَمَعُطَرُ رِيحًا مَالًا أَوْ نَسْلَبَ نَفْسًا
 وَخَرَّ عَلَىٰ خَلْفَتَايَ

قَرَأَ فِيهِ الْوَيْلُ لِلَّذِينَ يُشْكِرُونَ بِمَنِّهِ وَالَّذِي لَا يُشْكِرْهُمَ حَتَّىٰ تَوَلَّىٰ زُرَىٰ

مجہدی قسم کھا کر دوسرے کا مال لے لینے
 کا بیان۔

محمد بن عبد اللہ بن مسعود، ابو سعید، ابو معاذ، ابو
 قتیبہ، عبد اللہ بن مسعود، رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جانتے بھڑے مجہدی
 قسم کھا کر دوسروں کا مال دوسے کا تو اللہ تعالیٰ سے
 اس حال میں نہ لے گا۔ اس پر غضب ناک ہو گا۔

ابو ابی حنیفہ، ابو سعید، عبد بن کثیر، محمد بن کعب
 عبد اللہ بن کعب، ابو امامہ غارنی کا بیان ہے کہ نبی
 کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی
 مسلمان کا حق دوسے کا جو اللہ تعالیٰ اس پر جنت عظمیٰ
 فرما دے گا اور اس کے سینے، دوزخ واجب کر دے
 گا۔ لوگوں میں سے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم اگر مقتدی ہی چیز ہو تو آپ نے
 فرمایا چاہے چیلو کی دو مسواک ہی ہوں۔

حق داری کے لیے قسم کھا سنا کا بیان۔

محمد بن مافع، مروان بن معاویہ، ع، احمد بن شافع
 احمد بن محمد بن عوف بن علی، ہشام بن ہشام، عبد اللہ بن
 شافع، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم نے ارشاد فرمایا جس سے میرے اس منبر کے پاس مجہدی
 قسم کھائی دے اچھا شکا دوزخ میں بنالینا چاہیے
 چاہیے ایک منبر مسواک کی بنا کیوں نہ ہو۔

محمد بن یحییٰ، قریب بن انزم، شاک بن محمد، یحییٰ بن
 یزید بن قریب، محمد بن یحییٰ، ابو سعید، حضرت ابو ہریرہ
 کا بیان ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

کئی مرد و عورت میرے اس منبر کے پاس پہنچی
قسم دے کھاتے چاہے ایک سواک پر ہی
کیوں نہ ہو وہ دہشتناک اس کے لیے
دورخ و زخم را دے گا۔

ہودہ و نصاریٰ کو قسم دینے کا بیان۔

علی بن محمد، ابو سعید، امیر، عبد اللہ بن مرہ، یزید
سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک
یہودی عالم کو بلوایا۔ اور فرمایا میں تجھے قسم دیتا
ہوں۔ اس ذات کی جس نے موسیٰ پر تواریخ
نازل کی۔

علی بن محمد، ابو اسامہ، محمد بن عمار، جابر
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے دو یہودیوں سے فرمایا میں تمہیں اس
ذات کی قسم دیتا ہوں جس نے موسیٰ پر
تواریخ نازل فرمائی۔

دو آدمی کسی چیز کا دعویٰ کریں اور کسی کے
پاس گواہ نہ ہو۔

ابن ابی شیبہ، خالد بن الحارث، سعید بن ابی عروہ
معاذ، حماد، ابو رافع، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ
دو شخصوں نے ایک جانور کے بارے میں دعویٰ کیا اور
کسی کے پاس گواہ نہ تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے دونوں میں قرعہ ڈالنے کا حکم دیا اور فرمایا
جس کے نام قرعہ پڑھے وہ قسم کا کمر لے لے۔

الہماق بن منصور، محمد بن عمرو، (میرزا محمد
مداخ بن عبادہ، سفیان، قتادہ، سعید بن ابی ہریرہ
ابو ہریرہ، ابو موسیٰ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کے سامنے دو شخصیں باہم ایک جانور کے
بارے میں جھگڑیں اور دونوں کے پاس گواہ نہ تھا۔

الْقَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَحْكُو سَمِعْتُ أَبَا
كَرْبَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا يَهْلِكُ مَالٌ هَذَا إِلَّا لِمَنْ تَوَقَّعَ وَلَا يَمُوتُ
عَنْ يَبِيئِ الْأَمَةِ وَتَوَقَّعَ سَوَاءٌ كَرِهَ وَلَا تَجِبَ
لَهُ النِّقَارُ.

بابُ مَنْ يَسْتَحْلِفُ أَهْلَ الْكِتَابِ
۵۴- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَتَادَةُ عَنْ يَزِيدَ
الْقَلْبِيِّ عَنْ عَمْرِو اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْقَدَاءِ عَنِ
كَانٍ عَنْ أَبِي رَسُولٍ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَعَنْ جَدِّ بْنِ حَلَسَاءَ الْيَهُودِيِّ فَقَالَ أَلَيْسَ
بِالَّذِي أَمَّلَ الْيَهُودِيَّةَ عَنْ مُوسَى.

۵۵- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَتَادَةُ عَنْ
جَدِّ بْنِ حَلَسَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ جَدِّ عَنْ أَبِي رَسُولٍ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهْدِي تِلْكَ
الْمَسْجِدَ لِمَنْ يَأْمُرُ الْيَهُودِيَّةَ الْيَهُودِيَّةَ خَلَا مَوْسَى
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ.

بابُ الرَّجُلَانِ يَدْعِيَانِ الْوَحْلَةَ
لَيْسَ بَيْنَهُمَا يَتْبَعُ.

۵۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَادَةُ
عَنِ الْكَلْبِيِّ قَتَادَةُ عَنْ أَبِي عَزْزَةَ عَنْ قَتَادَةَ
عَنْ جَدِّ بْنِ حَلَسَاءَ عَنْ أَبِي رَجِيحٍ عَنْ أَبِي كَرْبَةَ
عَنِ الْيَهُودِيِّ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ الْيَهُودِيِّ
قَتَادَةَ عَنْ أَبِي رَسُولٍ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنِ النَّبِيِّينَ.

۵۷- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ
مُحَمَّدٍ وَهَارِثُ بْنُ مَعْقِلٍ قَالُوا قَتَادَةُ عَنْ جَدِّ بْنِ حَلَسَاءَ
قَتَادَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مَوْسَى بْنِ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ
أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اخْتَصَمَ إِلَيْهِ رَجُلَانِ يَدْعِيَانِ الْوَحْلَةَ وَلَيْسَ

اور حضرت نے کتاب کیلئے بھی کھانا تیار کیا۔ لیکن حضرت نے یہ بھی دیا جس نے ایک ہاتھ سے کہا جا کھانے کا پیار اٹھ دے حضرت نے جب اس کے ساتھ پیار رکھنا چاہا تو اس ہاتھ نے اسے گرا دیا جس سے پیار ٹوٹ گیا اور کھانا گر گیا بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے کو دسترخوان پر جمع کیا اور صابن کھانے میں شریک ہوتے۔ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میری والدہ حضرت کے پاس بھیجا اور فرمایا اپنے برتن کی جگہ پر تن کے لباد اس میں رو کر سب دے دے کہ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کے بعد میں حضور کے چہرہ اقدس پر ناز اعلیٰ کے برقی کار دیکھے۔

محمد بن الحنفیہ، قاضی ابن ابی شیبہ، (رباعی احمدی) اس روایت میں اللہ تعالیٰ حد فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابواب التوحید میں سے ایک سے پاس موجود تھے کہ دوسری درجہ سے ایک پیادہ میں کھانا بھیجا اس درجہ نے حضور کے احقر پر اپنا ہاتھ مارا جس سے پیادہ گر کر ٹوٹ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیادہ کے دونوں ٹکڑے اٹھائے اور ان میں کھانا جمع فرمایا اور ارشاد فرمایا: تمہاری ماں کو عزت آگئی ہے تم کھانا کھاؤ۔ جب گھر میں سے دوسرا پیادہ آیا تو آپ نے وہ جامہ کو عتاب کیا۔ اور ٹوٹا ہوا پیادہ گھر میں رکھ دیا۔

جساریہ کی دیوار میں لکڑیاں گاڑنے کا بیان۔

بخاری میں عمار، محمد بن ابی صراح، ابن عبیدہ لہری، حیدر بن اسلم، ابو مرزہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے پیٹری سے دیوار پر کڑی رکھنے کا سوال کرے تو اسے منع دے کہ وہ جب اللہ عزوجل نے یہ حدیث بیان کی تو لوگوں نے سر جھکا دیا جب اللہ عزوجل نے انہیں اس حال میں

فَصَنَعَتْ لَهُا حَفَاثٌ وَصَنَعَتْ لَهَا حَفَصَةً وَهَذِهِ قَالَتْ فَسَبَّحْتُ حَفَصَةً فَقُلْتُ لِمَ تَفْعَلُ فَنُكِنِي فَأُكِنِي فَصَنَعْتَ فَلَوْلَئِنَّهَا وَتَدَّ هَتَأَ أَنْ تَصْرَبَ بَيْنَ يَدَي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْكَرْنَا مَا تَفْعَلِينَ فَصَنَعَتْ وَانْتَحَرْنَا انْتَحَارَ قَالَتْ فَجَعَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَمْنَانِ مِنَ الْكُفَّارِ عَلَى الْكُفْرِ فَانْكَرْنَا لِمَ تَفْعَلِينَ فَقُلْتُ فَإِنِّي حَفَصَةً فَقَالَ كُنْ لِي مَخْرُجًا مَكَانَ كُنْ مَكْرُورًا مَخْرُجًا قَالَتْ هَذَا زَيْتٌ فَذَكَرَ فِي وَحْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۰۴۔ اس حدیث کا مفہوم بنی الحنفیہ کا حال بنی الحنفیہ قاضی ابن ابی شیبہ، (رباعی احمدی) اس روایت میں اللہ تعالیٰ حد فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابواب التوحید میں سے ایک سے پاس موجود تھے کہ دوسری درجہ سے ایک پیادہ میں کھانا بھیجا اس درجہ نے حضور کے احقر پر اپنا ہاتھ مارا جس سے پیادہ گر کر ٹوٹ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیادہ کے دونوں ٹکڑے اٹھائے اور ان میں کھانا جمع فرمایا اور ارشاد فرمایا: تمہاری ماں کو عزت آگئی ہے تم کھانا کھاؤ۔ جب گھر میں سے دوسرا پیادہ آیا تو آپ نے وہ جامہ کو عتاب کیا۔ اور ٹوٹا ہوا پیادہ گھر میں رکھ دیا۔

جساریہ کی دیوار میں لکڑیاں گاڑنے کا بیان۔

بخاری میں عمار، محمد بن ابی صراح، ابن عبیدہ لہری، حیدر بن اسلم، ابو مرزہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے پیٹری سے دیوار پر کڑی رکھنے کا سوال کرے تو اسے منع دے کہ وہ جب اللہ عزوجل نے یہ حدیث بیان کی تو لوگوں نے سر جھکا دیا جب اللہ عزوجل نے انہیں اس حال میں

عبد ربیع بن خالد الغیری تفیل بن سیمان موسیٰ بن
حقیرہ اسحاق بن الولید عباد بن الصامت کا چاچا ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی کو
تکلیف نہ پہنچانا جائز نہیں نہ ابتداء نہ مقلدنا۔

محمد بن یحییٰ عبد الرزاق، معمر بن مہاجر، مکرہ، ابن
حباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی کو تکلیف نہ پہنچانا جائز نہیں نہ ابتداء
نہ مقلدنا۔

محمد بن ریح، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ
بن حبان، یزید بن ابی مرزہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی کو نقصان پہنچائے گا
اللہ اس سے نقصان پہنچائے گا اور جو کسی پر سختی کرے گا
اللہ اس پر سختی کرے گا۔

دو آدمیوں کا ایک چھوٹری میں لٹنے کا بیان
محمد بن الصباح، امام ابو یوسف بن عیاض، جہشیم بن
زکوان، مزان بن ہاشم، جابر بن عبد اللہ کہ حضور کی خدمت
اللہ میں کچھ لوگ ایک چھوٹری میں کھڑے ہوئے کہ حاضر ہوئے
جو ان کے درمیان بٹ کر تھے، حضور نے ان پر یہ بیان کیا کہ
ان کے درمیان فیصلہ کرنے کے لیے روانہ فرمایا مزیلہ نے
فیصلہ کیا کہ چھوٹری اس کی ہے جس کی رسی سے بندھی ہوئی ہے
اس کے بعد مزیلہ نے حضور کو یہ بیان کیا کہ حضور نے عرض
کیا آپ نے فرمایا تم نے ہمیں فیصلہ کیا۔

خلاصہ تفسیر کی شرط لگانے کا بیان
یحییٰ بن یحییٰ، ابوالولید، بہام، قتادہ، من سمرۃ بن جندبہ
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
جب دو شخصوں کے اقدار مال فروخت کیا جائے تو وہ مال
اس شخص کا ہوگا جس نے پہلے خرید والا لیدر کتنے میں اس
سے خلاصی کی شرط باطل ہوئی ہے۔

۱۰۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ رَهِيمَ بْنُ خَالِدٍ أَيْقُنِيُّ أَبُو
الْمَكَلِينَ قَتَا مُضِلُّ بْنُ سُلَيْمَانَ قَتَا مُوسَى بْنُ
عَلِيٍّ قَتَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى بْنِ قُوتَيْبَةَ عَنْ
مُكَلَّمَةَ أَبِي إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَسْمَةَ أَخُو عَمَلٍ يَقُولُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنْ لَا تَزِرَ وَزَرَ وَلَا تَزِرَ رَ.

۱۰۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَتَا مُضِلُّ بْنُ سُلَيْمَانَ قَتَا
أَبَا مَسْرُورٍ عَنْ جَابِرِ الْمُغَفَفِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَكْرَمَةَ عَنْ أَبِي
حَبَابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَا تَزِرَ وَزَرَ وَلَا تَزِرَ رَ.

۱۱۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ أَيْقُنِيُّ بْنُ
سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ
حَبَابٍ عَنْ لُؤْلُؤَةَ عَنْ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَنَّا أَعْرَضَ عَنْهُ
وَمَنْ مَنَّا فِي مَلَأَ اللَّهُ عَلَيْهِ.

بابُ فِي الرَّجُلَيْنِ يَمْلِكُ عِيَانُ فِي حُجَّتِهِ

۱۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ
الْوَلِيدِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَدَا عَنْ وَهْبِ بْنِ
كَوَّازٍ عَنْ لُثْرَانَ بْنِ جَاهٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ
الْحَضْرَمِيَّ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
حُجَّتِهِ كَانَ يَمْلِكُهُمْ قَبْلَهُ حَتَّى لَقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى
لَقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقِيَ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ فَقَالَ أَهْلِي وَ
أَهْلِي.

بابُ فِي إِشْرَاطِ الْخَلَاصِ

۱۱۲۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو قَتَا أَبُو الْوَلِيدِ عَنْ
عَمْرَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ السَّيِّدِ عَنْ سَمُرَةَ بِنْتِ مُجَلِّ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَيْعَ
أَنْتُمْ مِنْ رَجُلَيْنِ بِلَا ذَلٍّ فَإِنْ أَتَا الْوَلِيدَ
هَذَا أَوْ بَيْعُهُ إِذَا كَانَ الْخَلَاصُ.

قرعہ دلال کر فیصلہ کرنے کا بیان

نصر بن علی، محمد بن غنی، عبد اللہ بن علی بن عبد اللہ بن ابی
طالب ابوالمطلب، عمران بن حصیب، نہ دیا گیا۔ ایک شخص
کے پاس چھ غلام تھے۔ اور ان غلاموں کے سوا اس کے
پاس اور کچھ نہ تھا۔ اس نے انہیں موت کے وقت آزاد
کر دیا۔ حضور نے ان میں قرعہ ڈالا۔ جس میں سے دو آزاد ہو گئے
بقیہ غلام کے غلام رہے۔

جلیل بن الحسن، عبد اللہ بن علی، سعید قتادہ، اس ابو
رافع ابوہریرہ سے روایا کہ دو شخصوں کا ایک چیز کی خریداری
میں مجاد ہو گیا۔ اور کسی کے پاس گواہ نہ تھا حضور نے فرمایا
ان کے نام قرعہ ڈالا جائے جس کے نام قرعہ نکلے۔ وہ
قسم کا کرال رہا ہے۔ گواہ دوسرے خوش ہو یا ناخوش۔

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن یحییٰ، سعید قتادہ، محمد بن
حنفیہ سے روایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر فرماتے
تو اپنی ازدواج کے درمیان قرعہ لاتے تھے۔

اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، لؤی، صالح العمادی، یحییٰ
عبد حمید، حمزہ بن زید بن ابی اسلم سے روایا کہ علی کے پاس جب
وہ یمن میں تھے یمنی شخص آئے۔ جنہوں نے ایک بنی ہاشم میں
ایک عورت کے ساتھ صحبت کی تھی۔ آپ نے دوسرے دن
کیا تم دونوں اس بات کا اقرار کرتے ہو کہ یہ میرے شخص
کا بچہ ہے انہوں نے جواب دیا نہیں علی نے پھر دوسرے
دو سے یہی سوال کیا۔ انہوں نے انکار میں جواب دیا تو علی
جب تک وہ شخصوں کو ملا کر ان سے دریافت کرتے تو وہ جھٹی
میں ہی جواب دیتے۔ آخر میں ان کے نام حضرت حمی نے فرمے
ڈالا۔ جس کے نام پر قرعہ نکلی۔ وہ بچہ تھا اس پر وہ بچہ
واجب بن گیا۔ جب حضور سے اس کا ذکر ہوا۔

باب فی القضاۃ یا القدرۃ

۱۱۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَنُفَيْسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنُ النَّفْعِ قَالَ كُنَّا مَعَ الْأَخِي عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ أَبِي النَّفْعِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَمْرِو بْنِ
عَمْرِو بْنِ أَبِي رَمْلَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ
لَهْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ قَتَادَةَ
عَنْ سَعْدِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ قَتَادَةَ
عَنْ سَعْدِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ قَتَادَةَ

۱۱۴۔ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْوَلِيدِ وَابْنُ أَبِي
الْأَعْلَى عَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ
عَمْرِو بْنِ أَبِي رَمْلَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ
لَهْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ
قَتَادَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ
قَتَادَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ قَتَادَةَ

۱۱۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
يَحْيَى بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
عَمْرِو بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرِو بْنِ
عَمْرِو بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرِو بْنِ
عَمْرِو بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرِو بْنِ
عَمْرِو بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرِو بْنِ

۱۱۶۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ
أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي
عَمْرِو بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرِو بْنِ
عَمْرِو بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرِو بْنِ
عَمْرِو بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرِو بْنِ
عَمْرِو بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرِو بْنِ
عَمْرِو بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرِو بْنِ

مظلوم کی خدمت: ہر گت میں حاضر ہوئے اللہ میں سے ایک کا فر تھا اور وہ مسلمان آپ نے اسے اختیار دیا وہ کافر کی جانب متوجہ ہوا آپ نے فرمایا اے اللہ اسے ہدایت عطا فرما تو وہ مسلمان کی جانب متوجہ ہو گیا آپ نے اس مسلمان کو کبھی نہیں فرمایا۔

صلح کا بیان

ابن ابی شیبہ، خالد بن ولید، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن العاص
عبد اللہ، عمرو بن حوف سے سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کے درمیان صلح جائز
ہے مگر وہ صلح چوں جو حرام کو حلال اور حلال کو
حرام کر دے۔
دعویٰ کہ کھانے کا ہلال۔

دھوکہ کھانے کا بیان ۔

از سر میں مردان، جہد سے، سید، قتالہ - اس فراتے ہیں
 جنی کریم علی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک شخص تھا جس کی
 عمر کم کر کے تھیں جب وہ فریاد فرماتا کہ تو لوگ اسے کشتہ دیتے
 اس کے گرواے جنی کریم علی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اللہ سے میں حاضر
 ہونے آپ سے کہے کہ فرید وقت سے منع کیا، اس نے عرض
 کیا یا رسول اللہ علی اللہ علیہ وسلم یہ تم سے نہیں ہو سکتا کیوں
 چاہتے چھوڑ دے آپ سے فرمایا فرید و فروخت کے وقت
 یہ کبہ دیا کہ وہاں وصلہ بازی نہ رہے۔

ایں اہل شیعہ و عہدِ غلطی و گمراہی اسحاق و محمد بن یحییٰ بن حنان
مستحقِ عفو کے سر میں زخم ستہ جس کی وجہ سے ان کی زبان
میں غزالی واقعہ ابھی تھی وہ عقل میں خس آئی تھا اس پر بھی وہ تیار
کوچیں چھٹتے تھے لوگ انہیں بولے یہ کرتے تھے مافکار و جنس
کی خدمت میں حاضر ہوئے اصحابی حالت بیان کی بنی کریم فی الشہ
طی و سلم نے فرمایا جب تم کوئی چیز فروخت کیا کرو۔ قرآن کہ یہ
کرو بھائی قریب کی بات نہیں اگر کوئی چیز خریدو تو نہیں
میں دن مانتا کہ تیار رہتا ہوں اگر مری ہو تو لے لینا دے

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ أَسَدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
أَنَّ أَتَمَّ رَجُلًا رَحِمَهُ اللَّهُ الْكَلْبِيَّ حَمَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَحَدًا هَذَا لَا يَكُونُ إِلَّا جَدُّ مُسْلِمٍ مُتَسَائِرُهُ
تَتَوَجَّعُ إِلَى الْكَامِرِ لَكَالْأَنْهَمَاءِ هَذِهِ مُتَوَجَّعَةٌ
إِلَى الْمُسْلِمِ لِعَظَمَتِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ .

يَا أَيُّهَا الرِّضْوِيُّ

۳۱. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَكَثِيرُ بْنُ سَعْدٍ
قَالَا سَمِعْنَا عَمْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُمَيْدٍ وَبَنِي هُوَ عَنْ
كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُكَ تَقُولُ مَا تَقُولُ
اللَّهُ عَالِمُ سِرِّهِمْ وَتَقُولُ مَا تَقُولُ
إِلَّا حَقًّا مَا حَلَلْنَا أَوْ أَسْلَمْنَا حَقًّا

سَاتُكُ الْحَكِيمَةُ

۱۳۲- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَكَرْدَانُ أَخْبَرَنَا عَنْ
عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي
رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ
وَسَّالَةَ بْنِ عُقْلَةَ عَنْ جَمْعٍ مِنْهُمْ عَنْ كَلْبِ بْنِ
أَهْلَةَ أَكْرَأَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا
يَا رَسُولَ اللَّهِ خُذْ عَلَيْنَا مِنْ مَاءٍ فَامْسَحْ بِهِمْ
عَلَيْهِمْ وَاسْلُوكَ قُلُوبَهُمْ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
إِنِّي لَا أَهْبِطُ مِنْ الْجَبَلِ فَقَالَ إِذَا بَايَعْتَ لِقَائِنَا
وَلَا يَلِدُ مَعَهُ .

خدا کا نام

[illegible]

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَجْهِكَ مَتَاعًا يَعْنِي
يَسْتَدْرِكُ قَدْ أَقْلَسَ قَدْ أَهْرَبَ مِنْ تَحْرِيكِ

۱۲۷۔ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ
عَبَّاسَ بْنَ مَوْسَى بْنِ عَقِيلَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي
بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْغَارِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا
رُحِّلَ بَابِي لِمَنْ خَلَعَ رُحْلَهُ وَنَعْلَهُ بِغَيْرِ عِلَّةٍ
وَرُحِّلَ وَقَدْ أَقْلَسَ وَكَمْ يَكُنْ قَبْضٌ مِنْ شَيْئِهَا
لَيْسَ قَدْ أَقْلَسَ قَدْ أَقْلَسَ قَدْ أَقْلَسَ قَدْ أَقْلَسَ

۱۲۸۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا رُحِّلَ بَابِي
لِمَنْ خَلَعَ رُحْلَهُ وَنَعْلَهُ بِغَيْرِ عِلَّةٍ وَرُحِّلَ وَقَدْ
أَقْلَسَ وَكَمْ يَكُنْ قَبْضٌ مِنْ شَيْئِهَا لَيْسَ قَدْ أَقْلَسَ
قَدْ أَقْلَسَ قَدْ أَقْلَسَ قَدْ أَقْلَسَ قَدْ أَقْلَسَ قَدْ أَقْلَسَ
قَدْ أَقْلَسَ قَدْ أَقْلَسَ قَدْ أَقْلَسَ قَدْ أَقْلَسَ قَدْ أَقْلَسَ
قَدْ أَقْلَسَ قَدْ أَقْلَسَ قَدْ أَقْلَسَ قَدْ أَقْلَسَ قَدْ أَقْلَسَ

۱۲۹۔ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ
عَبَّاسَ بْنَ مَوْسَى بْنِ عَقِيلَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي
بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْغَارِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا
رُحِّلَ بَابِي لِمَنْ خَلَعَ رُحْلَهُ وَنَعْلَهُ بِغَيْرِ عِلَّةٍ
وَرُحِّلَ وَقَدْ أَقْلَسَ وَكَمْ يَكُنْ قَبْضٌ مِنْ شَيْئِهَا
لَيْسَ قَدْ أَقْلَسَ قَدْ أَقْلَسَ قَدْ أَقْلَسَ قَدْ أَقْلَسَ
قَدْ أَقْلَسَ قَدْ أَقْلَسَ قَدْ أَقْلَسَ قَدْ أَقْلَسَ قَدْ أَقْلَسَ

نیشام بن عمار، اسامی بن حیاث، موسیٰ بن عقبہ
زہری، ابو بکر بن عبد الرحمن بن ابی امارت، ابو ہریرہ کا بیان ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
اگر کسی نے کوئی مال نکلا۔ پھر اسے غریب نے فاسنے کے
پاس اسی طرح دیکھا اور غریب نے غریب سے چکا ہوا اس کی
قیمت وصول ہوتی ہو تو بیچنے والا اس سامان کو واپس
لے لے گا اور اگر قیمت وصول ہوگی تو اس شخص
میں اللہ عرس خواہوں کی طرح حصہ میں برابر ہوگا۔

ابو اسیم بن النضر الخزاعی، عبد الرحمن بن ابی اسیم الشافعی
ابو الیٰ فیک ابی الیٰ قتب، ابو العتر بن عمرو بن مالک
ابو عبدہ ندری جو مدینہ کے تھے مدینہ کے تھے
پاس یہ روایات کہنے کے لئے گئے کہ ہمارا ایک ساتھی
مغس ہو گیا ہے ابوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا تھا کہ جو شخص مرحمت یا غنیمت
جو ہاتھ تو مال دلو اگر اس کے پاس اپنا مال اسی طرح
پاسے تو وہ اپنے مال کا زیادہ حقدار ہے

عرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار الحمصی
یمان بن عدی، محمد بن عبد الرحمن الزبیدی، زہری،
ابو مسلمہ حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی شخص مرنے
اور اس کے پاس دوسرے آدمی کا مال اسی طرح
موجود ہو اس کی قیمت وصول ہوتی یا مالک
ہوگی جو تو میرا مال اس کا زیادہ مستحق ہے

باب شہادۃ اہل الکسب بعضهم
على بعض

اہل کتاب کا ایک دوسرے پر شہادت دینے کا بیان

۱۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ
الْأَخْبَرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ جَابِرَ مَهَادَةَ
أَهْلِي الْكِتَابِ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ -

محمد بن جریر نے ابو اسحاق سے روایت کیا ہے کہ جابر بن عبد اللہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جابر مہادۃ اہل کتاب کی ایک دوسرے پر شہادت بخاتہ

أَبْوَابُ الْهَبَاتِ

باب الرجل يجعل وكدا

۱۴۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ
كَرْبِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّعْمَانِ بْنِ
الْحَمَّانِ بْنِ بَدْرٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَالْآلِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ يَكْفُرُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَبِالْأَنْبِيَاءِ
وَالْأَقْبِيَّةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَشْهَدُ
رَبِّيَ كَذَّبْتَ النَّعْمَانُ مَا قَالَ كَذَّبْتَ كَذَّبْتَ
قَالَ فَعَلْتُ بِكَ كَذَّبْتَ كَذَّبْتَ كَذَّبْتَ كَذَّبْتَ
الْحَمَّانُ قَالَ لَا تَنْتَ كَذَّبْتَ عَلَى هَذَا غَيْرِي
قَالَ أَلَيْسَ كَذَّبْتَ أَنْ يَكُونَ كَذَّبَ لِي الْيَوْمَ حَتَّى
قَالَ بَلَى قَالَ فَلَكَ أَلَا -

أَبْوَابُ الْهَبَاتِ

اولاد میں سے ایک کو مال فیشے اور دوسرے کو خوشگوار کیا گیا
ابو اسحاق نے ابو اسحاق سے روایت کیا ہے کہ جابر بن عبد اللہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جابر مہادۃ اہل کتاب کی ایک دوسرے پر شہادت بخاتہ

۱۴۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ
عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَدْرٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَالْآلِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ يَكْفُرُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَبِالْأَنْبِيَاءِ
وَالْأَقْبِيَّةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَشْهَدُ
رَبِّيَ كَذَّبْتَ النَّعْمَانُ مَا قَالَ كَذَّبْتَ كَذَّبْتَ كَذَّبْتَ
قَالَ فَعَلْتُ بِكَ كَذَّبْتَ كَذَّبْتَ كَذَّبْتَ كَذَّبْتَ
الْحَمَّانُ قَالَ لَا تَنْتَ كَذَّبْتَ عَلَى هَذَا غَيْرِي
قَالَ أَلَيْسَ كَذَّبْتَ أَنْ يَكُونَ كَذَّبَ لِي الْيَوْمَ حَتَّى
قَالَ بَلَى قَالَ فَلَكَ أَلَا -

ہشام بن عمار ، سفیان ، زہری ، سعید بن عبد الرحمن
محمد بن نعیم ، نعیم بن کثیر میں روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جابر مہادۃ اہل کتاب کی ایک دوسرے پر شہادت بخاتہ

۱۴۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ
عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَدْرٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَالْآلِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ يَكْفُرُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَبِالْأَنْبِيَاءِ
وَالْأَقْبِيَّةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَشْهَدُ
رَبِّيَ كَذَّبْتَ النَّعْمَانُ مَا قَالَ كَذَّبْتَ كَذَّبْتَ كَذَّبْتَ
قَالَ فَعَلْتُ بِكَ كَذَّبْتَ كَذَّبْتَ كَذَّبْتَ كَذَّبْتَ
الْحَمَّانُ قَالَ لَا تَنْتَ كَذَّبْتَ عَلَى هَذَا غَيْرِي
قَالَ أَلَيْسَ كَذَّبْتَ أَنْ يَكُونَ كَذَّبَ لِي الْيَوْمَ حَتَّى
قَالَ بَلَى قَالَ فَلَكَ أَلَا -

مال سے کر لو گانے کا بیان
محمد بن یحییٰ ، ابو یوسف ، یحییٰ بن یحییٰ ، ابن ابی حنیفہ میں روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جابر مہادۃ اہل کتاب کی ایک دوسرے پر شہادت بخاتہ

۱۵۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ وَهَيْثَمُ بْنُ مَسْعُودٍ
الْوَيْلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ شَاكَ الْأَمْرَ إِذْ رَأَى حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ
مُتَّكِئُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ الْمُسَيْبَ حَدَّثَنَا عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْكَبَّارِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلُوا سَلُوا أَلَا يُؤْتِي بِصَدَقَةٍ ثُمَّ يَرْجِعُ فِي صَدَقَتِهِ
مِثْلَ الْكَلْبِ يَقِي ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَأْكُلُ مِمَّنْكَ

بَابُكَ مَنْ لَصَدَقَ بِصَدَقَةٍ فَوَجَدَهَا
تَبَاغَ هَلْ يَنْتَهِرُهَا

۱۶۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُسْتَحْزِبِ الْأَوْدِيُّ عَنْ
إِسْمَاعِيلَ بْنِ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ رَاحِمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ
عُزْرَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ قَبِيٍّ اللَّهُ بِنِ حَدَّثَنَا عَنْ
أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ تَيْمِيٍّ عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ
يَسِيرًا لِكُلِّ قَوْمٍ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنْهُمْ سَلَمَةُ بْنُ
مَرْكَدٍ ذَلِكَ لَكَ أَنْ لَا تَبْغِيَ مِنْكَ مَتْلَفًا

۱۶۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ يَزِيدَ عَنْ هَاشِمِ
بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي عَمْرٍاءَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَابُوسَ بْنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ
مَعْمَرِ بْنِ عَمْرٍاءَ بْنِ مَلَايِمَةَ عَنْ يَسَارِ بْنِ يَسَارٍ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ

بَابُكَ مَنْ لَصَدَقَ بِصَدَقَةٍ فَوَجَدَهَا

۱۶۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ مَرْثَدَةَ
عَنْ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِّ بْنِ
أَسَدٍ قَالَ جَاءَتْ رَمْلَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَصَدَقْتُكَ عَلَى
أَهْلِ يَبْتَا بِيْرَ عَمْرٍاءَ مَا نَأْتِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ وَرَأَيْتَ
عَلَيْكَ الْيَزْرَ

۱۶۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَائِدَةَ الشَّاذِلِيَّةِ

عبد الرحمن بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اور علی
محمد بن علی بن ابی السیب، ابی عباس کو بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! صدقہ دے کر
لوٹا نہ دے اسے کہ مثال اس کے کئے کی طرح ہے جو
نے کر کے دوبارہ لے لے۔

صدقہ کی جوئی چیز کا باز دے خریدنے کا بیان

تیمم پر انفقہ الواسلی اسحاق بن یوسف، شریک
ہشام بن عمر بن عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ، حضرت عمر فرماتے
ہیں انہوں نے ایک گھوڑا حضور کے زمانہ میں صدقہ کیا،
پھر ان کے ملک کو اسے فروخت کر کے دیکھا حضرت عمر
حضور کی خدمت میں آئے اور اسے خریدنے کے بارے
میں دریافت کیا، آپ نے فرمایا اسے صدقہ کو نہ خریدو

بجے بن حکیم، یزید بن یزید بن سلمہ بن اوس
مروان النہدی، عبد اللہ بن عامر بن زبیر بن العوام نے
ایک شخص کو جس کا نام حریر بن عمرو تھا گھوڑا دیا، پھر
اس گھوڑے کے بچے کو بیکنے دیکھا انہوں نے
اسے خریدنے سے منع فرمایا۔

صدقہ والی چیز کے وارث ہونے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن عطاء عبد اللہ
بن بریدہ، بیہونے فرمایا کہ ایک عورت حضور کی خدمت
اللہ میں آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے اپنی رائدہ
کو ایک باندی صدقہ میں دی تھی اب میری والدہ کا انتقال
ہو گیا، آپ نے فرمایا اللہ تجھے اجر دے۔ اب تجھ پر
میراث میں کوئی آئی۔

محمد بن یحیی، عبد اللہ بن جعفر الرقی، عبید اللہ

خَفِيفَةً اِنْ رَاقِيْنَا جُنَيْدًا اَللّٰهُ رَضِيَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ
عَنْ وَبْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ
رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّي
اَتَعَلَّقُكَ اَوْ اُفِيْ حَيْدِ يَتَرْتِيْ وَ اِنَّمَا مَاتَتْ وَلَمْ تَمُتْ
وَ اَمْرًا غَيْرِيْ فَقَالَ رَسُولُ اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خَبَرْتُ مَبْدُ ثَمَكَ وَ رَخَعْتُ اِلَيْكَ حَيْدِ يَتَرْتِيْ

بِأَبِيكَ عَرَبِيٌّ وَقَفَ

۱۶۶۷۔ جَعَلْنَا ثَمًا ثَمَرَيْنِ اَلْحَقَّ مَعْنَى ثَمَامٍ
بْنِ شُعَيْبٍ اَنْ اَبِيْن عَزَبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ اَبِيْ طَرِيقٍ قَالَ
اَمَّا بَنُو ثَمَرٍ بَنُو اَلْعَطَابِ اَرْضًا بِغَيْرِ غَايٍ اِيْنِيْ صَلَّى
اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنُوا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اَللّٰهِ
اِنِّيْ اُحْبِبُّكَ عَالِيًّا خَيْرَ كُمْ اُحِبُّ عَالِيًّا فَطَوَّعْتُ
سِيْرَتِيْ مِنْهُ قَدْ اَنَا مَرْغُوْبٌ بِهِ فَقَالَ اِنْ وَثَّقْتُ خَبَرْتُ
اَنْفُسِيْ مَا وَثَّقْتُ بِمَا لَالُ لَعْمَلٍ يَهْلِكُ عَمَلِيْ
اَنْ لَا يَبْقَا اَصْلُهُ وَلَا يُوْثَقُ وَلَا يُوْثَرُ تَصَدَّقْ
بِمَا اَللّٰهُ اَوْ فِيْ اَلْقُرْآنِ وَ فِيْ الْكِتَابِ وَ فِيْ
سَبِيْلِ اَللّٰهِ وَ اَبِيْن الشَّيْطَانِ وَ الْعَيْنِ اَلْحَسَنَةِ
مَنْ قَرَّبَهَا اَنْ يَأْكُلَهَا يَأْكُلُ السَّعْيَ وَ يَأْكُلُ طَيْعِمَ
مَنْ يَأْكُلُ مِنْهُ مَقْتُوْلٌ

۱۶۶۸۔ جَعَلْنَا ثَمًا مَحْمُودًا بَنِيْ اَبِيْ عَزَبٍ اَلْحَدِيْثُ ثَمًا
سُيْمَانٌ عَنْ اَبِيْ حَبِيْبٍ اَللّٰهُ رَضِيَ عَنْ اَبِيْ حَبِيْبٍ اَبِيْ
عَمْرٍو قَالَ قَالَ بَنُو ثَمَرٍ بَنُو اَلْعَطَابِ يَأْتُوْنَ رَسُوْلَ اَللّٰهِ اَنْ
اَلْيَاثَ مِنْهُمْ اَلَّتِيْ يَخْبِرُكَ اُحِبُّكَ مَلَا فَطَوَّعْتُ
اَحَبُّ اِلَى عَيْنِيْ وَ قَدْ رَدُّتْ اَنْ اَتَصَدَّقَ بِهَا
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْبَبُّ
اَصْلًا وَ رَسُوْلٌ ثُمَّ رَخَعَا قَا اَبِيْن اَبِيْ عَمْرٍو
فَوَحَّدَ شُكْرًا اَلْحَدِيْثُ فِيْ مَوَاضِعٍ اَحَبُّ
يَأْتِيْ عَنْ سَيِّمَانٍ عَنْ اَبِيْ حَبِيْبٍ اَللّٰهُ رَضِيَ عَنْ اَبِيْ حَبِيْبٍ اَبِيْ
عَمْرٍو قَالَ مَا رَخَعْتُ قَدْ كَرِهْتُ مَقْوُفًا

عبدالکریم، عمرو بن ابی شعیب، شعیب بن عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا
کہ ایک شخص حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا
یا رسول اللہ میں نے اپنی والدہ کو ایک بار عطیہ
میں دیا تھا۔ اب میری والدہ کا انتقال ہو گیا اور اب میرے
خود اس کا کوئی وارث بھی نہیں ہے اس لیے آپ نے ارشاد فرمایا اتھا
میں بھی واجب ہو گیا اور تیرا بار بھی میرا ہے واپس دل گیا۔
یہ وقف کرنے کا بیان۔

ابن عمر بن علی مستخرج من مسند ابی حنبلہ، تابع، ابن عمر
نے فرمایا کہ حضرت عمرؓ کو خبر میں ایک زمین ملی وہ حضور
کی خدمت میں اس میں عطیہ کیلئے حاضر ہوئے اور عرض کیا یا
رسول اللہ مجھے میری ایسا مال حاصل ہو اسے جو کہیں زمین میں
دے دیتا۔ آپ اس کے بارے میں مجھے کیا حکم دے رہے ہیں۔
آپ نے ارشاد فرمایا اگر تم پاپ تو یہ کہہ کر کہ اس (زمین) کو اللہ اور اس
کے رسول کے درمیان میں دے دو اس پر عمل کیا اور یہ طریقہ سچا ہے۔
کہ اس کی اس نوبت کی حالت میں یہ کہہ کر کہ اس کا کوئی
وارث ہو کہ یہ قرآنی مال ہے اس کی راہ میں مسافروں کو دے دے
کہتے ہیں کہ اس جو اس کا مال ہو وہ وہ اس کے مطابق اس
میں سے کما سکتا ہے اور دوستوں کو بھی کما سکتا ہے لیکن
محرم نہیں کر سکتا۔

مسند ابی حنبلہ، مسند ابی حنبلہ، مسند ابی حنبلہ، مسند ابی حنبلہ
ابن عمر نے فرمایا کہ حضرت عمرؓ نے عرض کیا رسول اللہ
مجھے خبر میں سوجھتے ہیں اس سے زیادہ پسندیدہ مال مجھے
کبھی نہ ملا تھا۔ اور میرا اسے صدقہ کرنے کا ارادہ ہے
آپ نے فرمایا اصل روکن ہو اور پہل صدقہ کر دو
ابن ابی حنبلہ نے کہتے ہیں میں نے اس حدیث
کو اپنی کتاب میں دوسری جگہ اس سند سے
پایا ہے مسند ابی حنبلہ، مسند ابی حنبلہ، مسند ابی حنبلہ، مسند ابی حنبلہ
ابن عمرؓ کو خبر میں عمرؓ نے فرمایا۔ پھر عمرؓ کی حدیث کی طرف
بیان کیا۔

۱۷۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ السَّهْمِيُّ عَنْ شَيْخَانِ بْنِ
أَبِي جَلَّانٍ عَنْ سَالِبِ بْنِ رَبِيعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُوَيْرِ
عَنْ أَبِي يَسِيدٍ يَزَارَةَ بْنِ رِيَادٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ زُرَّارٍ عَنْ
أَبِي بَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ يَا لَكَ مَكَدٌ كَرِيمٌ.

بَابُ الْحَوَالَةِ

۱۷۲۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ سَالِبِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَشْجَعِ عَنْ يَزَارَةَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْبَطْلُ يُطْلَقُ الْكَلْبُ فَإِذَا الْبَيْتُ خَرَّ خَرَّ كَرَمٌ عَلَى
مِلْحٍ فَلْيَسْتَبِعْ.

۱۷۳۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ سَالِبِ بْنِ
يُوسُفَ بْنِ عَبِيدَةَ عَنْ تَائِبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطْلَقُ الْكَلْبُ فَلَمَّا
كَانَ أَجْلُ الْكَلْبِ مَلَأَ مِلْحٌ قَائِمًا.

بَابُ الْكُفَالَةِ

۱۷۴۔ حَدَّثَنَا شَيْخَانُ بْنُ سَالِبٍ عَنْ شَيْخَانِ بْنِ عَدْنَةَ
عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَالِبٍ عَنْ شَيْخَانِ بْنِ عَدْنَةَ عَنْ
سَالِبِ بْنِ جُوَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُطْلَقُ الْكَلْبُ فَإِذَا الْبَيْتُ خَرَّ خَرَّ كَرَمٌ عَلَى
مِلْحٍ فَلْيَسْتَبِعْ.

۱۷۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ السَّهْمِيُّ عَنْ شَيْخَانِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ رِيَادٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ زُرَّارٍ عَنْ
أَبِي بَرٍّ عَنْ أَبِي يَسِيدٍ يَزَارَةَ بْنِ رِيَادٍ عَنْ عُرْوَةَ
بْنِ زُرَّارٍ عَنْ أَبِي بَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُطْلَقُ الْكَلْبُ فَإِذَا الْبَيْتُ خَرَّ خَرَّ كَرَمٌ عَلَى
مِلْحٍ فَلْيَسْتَبِعْ.

۱۷۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ السَّهْمِيُّ عَنْ شَيْخَانِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ رِيَادٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ زُرَّارٍ عَنْ
أَبِي بَرٍّ عَنْ أَبِي يَسِيدٍ يَزَارَةَ بْنِ رِيَادٍ عَنْ عُرْوَةَ
بْنِ زُرَّارٍ عَنْ أَبِي بَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُطْلَقُ الْكَلْبُ فَإِذَا الْبَيْتُ خَرَّ خَرَّ كَرَمٌ عَلَى
مِلْحٍ فَلْيَسْتَبِعْ.

بَابُ الْحَوَالَةِ

۱۷۷۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ سَالِبِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَشْجَعِ عَنْ يَزَارَةَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْبَطْلُ يُطْلَقُ الْكَلْبُ فَإِذَا الْبَيْتُ خَرَّ خَرَّ كَرَمٌ عَلَى
مِلْحٍ فَلْيَسْتَبِعْ.

بَابُ الْكُفَالَةِ

۱۷۸۔ حَدَّثَنَا شَيْخَانُ بْنُ سَالِبٍ عَنْ شَيْخَانِ بْنِ
عَدْنَةَ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَالِبٍ عَنْ شَيْخَانِ بْنِ
عَدْنَةَ عَنْ سَالِبِ بْنِ جُوَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُطْلَقُ الْكَلْبُ فَإِذَا الْبَيْتُ خَرَّ خَرَّ كَرَمٌ عَلَى
مِلْحٍ فَلْيَسْتَبِعْ.

۱۷۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ السَّهْمِيُّ عَنْ شَيْخَانِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ رِيَادٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ زُرَّارٍ عَنْ
أَبِي بَرٍّ عَنْ أَبِي يَسِيدٍ يَزَارَةَ بْنِ رِيَادٍ عَنْ عُرْوَةَ
بْنِ زُرَّارٍ عَنْ أَبِي بَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُطْلَقُ الْكَلْبُ فَإِذَا الْبَيْتُ خَرَّ خَرَّ كَرَمٌ عَلَى
مِلْحٍ فَلْيَسْتَبِعْ.

مَنْكَرٍ وَ سَلَّمَ فَأَنَا أَخْبِلُ لَهُ قَبْأَةً فِي الْوَقْتِ
الَّذِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَّ
فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آتَيْنِ أَصْبَحْتَ هَذَا
مِنْ مَعْدَنٍ قَالَ لَكُمُ مَعْدَنُهَا وَقَدْ بَايَعْتُمَا

۱۷۷۱. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَشْرَةَ أَنَّ أَبَا عَمِيرٍ رَوَى
سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ
سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَجْزِي قَوْلَهُ صَلَّى عَلَيْكَ
فَقَالَ مَلَأْتُ عَلَى مَا جِئْتُكَ بِهِ قَالَ عَنَيْتُ دِينَكَ قَالَ أَبُو
قَتَادَةَ إِنَّا أَتَيْنَاكَ بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَا أَبَا نُؤَيْدٍ يَا نَوْفَلُ وَكَانَ الَّذِي عَلَيْهِ
ثَلَاثَةُ مِائَتَيْ دِينَارٍ وَتَسْعَةُ مِائَتَيْ دِينَارٍ

بِأَمْرِ هُوَ أَذَانٌ خَمْسًا وَهُوَ يَتَوَلَّى قَبْأَةً لَا
يَحِلُّ لَهَا أَنْ تُبْكَرَ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ ثَلَاثِينَ دِينَارًا
حَتَّى يَمُوتَ مَنْ مَعَهُ مِنْ نِيَادٍ فِي عَمْرٍاءِ بْنِ هِنْدٍ
عَنِ ابْنِ سُلَيْمٍ أَنَّ هُوَ يَمُوتُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ مِائَتَةً
فَالْكَائِفُ كَذَلِكَ قَالَ لَهَا بَعْضُ أَهْلِهَا
لَا تَفْعَلِي وَاسْكُرِي بِكَ عَيْنُكَ فَإِنَّ ابْنِي يَمُوتُ
بِهَا وَتَحْيِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ
مُسْلِمٌ يَدَانِ مِائَتَيْ دِينَارٍ مِنْهُ أَشَدُّ يَرِيدُ أَذَلًّا
إِلَّا أَذَلُّهُ فِي الدُّنْيَا

۱۷۷۲. حَدَّثَنَا أَبُو جَهْمٍ الْمَدَنِيُّ أَنَّ ابْنَ أَبِي قَتَادَةَ
رَوَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَصْبَغٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ
عَنِ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اللَّهُ
مَعَ الْأَنْبِيَاءِ حَتَّى لَمْ يَمُوتْ دِينُهُ كَمَا مَاتَ بَعْضُ الْأَنْبِيَاءِ
وَاللَّهُ قَالَ تَحَاتُّ مَعَهُ اللَّهُ مِنْ مَعْفَرٍ يَقُولُ لِيَخْلُو بِهِ النَّبِيُّ
فَيَذَرُ بَيْنَ يَدَيْهِ الْكُرْسِيَّ أَنْ يَأْتِيَ بَيْنَهُ إِلَّا وَاللَّهُ فِي يَدَيْهِ
الَّذِي سَمِعْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو شخص قرض لیکر حسنہ کی خدمت اقدس حاضر ہو، آپ سے درج نیت
فرمایا تو اسے پاس یہ دلائل کہیں سے آئی ہے اس سے عرض کیا ہے
ایک فرمایا ہے میں نے آپ سے فرمایا ان لوگوں میں سے نہیں، پھر
حسنہ نے قرض خواہ کا قرض اپنے پاس سے ادا فرمایا۔

محمد بن بشر، ابو عامر، شعبہ، عثمان بن عبد اللہ بن محبوب
عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں نماز کے لیے ایک چنڑہ رہا تو آپ
نے فرمایا تم اپنے ساتھی کی نماز پڑھ لو۔ کہیں کہ یہ قرض دانا تھا۔
ابو قتادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اس کا فریضہ ادا کر
آپ نے فرمایا پھر ادا کن ہوگا۔ ابو قتادہ نے عرض کیا جی ہاں
پورا کر دوں گا اللہ اس شخص پر احسان فرمادے یا آپس میں قرض تھا

قرض ادا کرنے کی نیت سے لینے کا بیان۔

ابن ابی شیبہ، حمید بن حمید، منصور، زیاد بن عمرو بن ہند
عمرو بن ہند، ام المومنین یسودہ قرض لیا کہی نہیں، ان
کے بعض رفقاء ان سے انہیں اس سے روکا۔ لیکن انہوں
نے ان کی بات نہیں مانی اور فرمایا میں نے اپنے محبوب سے
کیسے علی اللہ علیہ وسلم سے ہے کہ جو شخص قرض سے اور
اللہ جانتا ہے کہ وہ ادا کرنے کی نیت سے لینے کا
ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا قرض واپس لے لیا ہے

ابو ایوب، ابو حمزہ، ابو ابی خدیج، سعید بن سفیان
مولیٰ و سعید بن حمزہ، محمد بن عبد اللہ بن جعفر کا بیان ہے کہ
ابن کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تک قرض
دار اپنا قرض ادا نہیں کرتا اللہ اس کے ساتھ ہوتا ہے اس
شرط پر کہ قرض تابا نہ کام کے لیے نہ لیا ہو جو اللہ بن جعفر
اپنے خزانچی سے کہتے تھے میرے لیے قرض لے لو کیونکہ میرے
سے میرے حضور سے یہ حدیث سنی ہے میں نہیں پابست
کہیں ایک رات میں ایسی گزردی کہ خدا میرے ساتھ نہ ہو

تے ایک حق دار سے فرمایا تو اپنے حق نری سے حاصل کر خواہ پورا حاصل ہو یا نہ ہو۔

قرض عہدہ طوریہ پر ادا کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، شبابہ، ح، عہدہ میں بشار، محمد بن یحییٰ، حشیر، شبہ، سلمہ بن کبیل، ابو مسر، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے پھر لوگ وہ ہیں جو قرضہ پھر عہدہ پر ادا کریں۔

ابن ابی حنیفہ، دیکھ، امامین بن ابیہیم بن عبد اللہ بن ابی ربیع، عبد اللہ بن ربیع نے فرمایا کہ جن کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عہدہ میں عہدہ کی صورت میں یا پالیس ہزار درہم قرض لیے ہیں وہ اس وقت ادا فرمادیا اور اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے مل میں اللہ تعالیٰ اولاد میں برکت عطا فرماتے اور فرمایا قرض کا بدلہ پونہ کرنا اور قرض کرنا ہے۔

قرض خواہ کو مستحق کا حق حاصل ہونے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن مسعود، سیان، حش، مکرہ ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا جو اپنا قرض یا حق طلب کرتا تھا اس نے آپ کے ساتھ سخت کلائی کی جس پر آپ کے صحابہ براہ کرم ہو گئے تو کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قرض خواہ کو قرض پر مستحق کہنے کا اس وقت تک حق حاصل ہے جب تک وہ قرض ادا نہ کرے۔

ابو ہیم بن عبد اللہ بن محمد بن عثمان، ابن ابی حنیفہ، ابو حنیفہ، حش، ابو صالح، ابو سعید خدری نے فرمایا کہ ایک مولیٰ حضور کی خدمت میں اپنے قرضہ کے تقاضے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِصَاحِبِ الدَّيْنِ خُذْ حَقَّكَ

غَفَابَ وَابِ (وَأَنْتَ وَابِ)

يَا بَيْتُ حَسْبُ الْقَضَاءِ

۱۹۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرِبُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا شَيْبَةُ بْنُ وَهْبٍ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ قِيسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بْنِ شَاهِدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَبِيلٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَضَى قَرْضًا مِنْكُمْ فَهُوَ عَلَى قَرْضِهِ

۱۹۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرِبُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا شَيْبَةُ بْنُ وَهْبٍ

ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي

رَبِيعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَنِ

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَضَى قَرْضًا مِنْكُمْ فَهُوَ عَلَى قَرْضِهِ

ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي

رَبِيعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَنِ

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَضَى قَرْضًا مِنْكُمْ فَهُوَ عَلَى قَرْضِهِ

ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي

رَبِيعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَنِ

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَضَى قَرْضًا مِنْكُمْ فَهُوَ عَلَى قَرْضِهِ

ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي

رَبِيعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَنِ

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَضَى قَرْضًا مِنْكُمْ فَهُوَ عَلَى قَرْضِهِ

ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي

رَبِيعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَنِ

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَضَى قَرْضًا مِنْكُمْ فَهُوَ عَلَى قَرْضِهِ

ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي

رَبِيعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَنِ

يَكُونُ رَهْنًا بِرَبِّكَ يَدِينُ وَرَجُلٌ عَمَاتُكَ عَلَى
نَفْسِهِ الْفَرِيَّةُ فَيَسْأَلُكَ حَتَّى تَقُولَ مَا يَشَاءُ
عَنْ هَذِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

أَبْوَابُ الرُّهْنِ

۲۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
تَعْصَنَ بْنِ عَمِيٍّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْنَا هِنْدَ
حَدَّثَنَا الْأَسَدُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ عَنْ رَهْنٍ يَدِينُ
أَخِي وَرَهْنٍ يَدِينُ عَمَةً

۲۰۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ يَدِينُ
بِأَخِي يَدِينُ مَا خَلَا مِنْهُ يَدِينُ

۲۰۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
أَبِي بَكْرٍ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ يَدِينُ
عَمَةً يَدِينُ بِطَعَامٍ

۲۰۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَأَلَ عَنْ رَهْنٍ يَدِينُ عَمَةً يَدِينُ بِطَعَامٍ

بَابُ الرُّهْنِ مَرْكُوبٌ وَمَخْلُوقٌ
۱۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَطْفٌ مَرْكُوبٌ إِذَا كَانَ
مَرْهُونًا وَلَيْسَ الَّذِي يَشْرِيهِ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا

وہی پر غوث کہا، جو کہ گد شادی نہ کرے گا تو نہ میں مبتلا ہو جاؤں گا
تو یہ اپنی شادی کے لیے قرعے سے تو اسے تھامے ان تینوں
موجودوں میں قیامت کے دن اس کا قرعہ ادا فرما دے گا

رہن کا بیان

ابن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعلمش، ابی ایوب
حضرت عائشہ سے، زینا ہند، پاکر جنی کریم علیہ السلام نے
ایک یہودی سے کہہ ملا ایک عرصہ کے لیے خرید لو
اپنی نہہ گروی رکھی۔

نسویہ علی بن مہنام، قتادہ، انس سے، حریزہ کہ
نبی کریم علیہ السلام نے اپنی زہدہ میں ایک یہودی
کے پاس گروی رکھی اور اس سے اسے گھر والوں
کے لیے کچھ خرچہ۔

ابن ابی شیبہ، عبد الجبار بن ہرام، اشعری، شیبہ
اسرار بن یزید سے، حریزہ کہ رسول اللہ علیہ السلام کی
جب ولادت ہوئی تو آپ کی زہدہ کے ہاتھ میں
ایک یہودی کے پاس گروی رکھی ہوئی تھی۔

عبد اللہ بن عبد بن ماجہ، عیسیٰ بن یزید، بلال بن
عباس، عکرمہ، ابن عباس سے، حریزہ کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کی جب ولادت ہوئی تو آپ کی زہدہ ایک
یہودی کے پاس میں سارا جو مکے ہاتھ میں گروی
رکھی ہوئی تھی۔

رہن کے جانور پر سوار ہونے اور اس کا دودھ پینے کے جانور کا
ابن ابی شیبہ، یزید بن ابی شیبہ، ابو ہریرہ سے، حریزہ کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سارا شاد فرمایا اگر کسی کے پاس
جانور رہی ہو تو وہ اس پر سو روپے لگا سکتا ہے اسے ہی اس
جانور کا دودھ بھی لے سکتا ہے لیکن اس صورت میں جانور کا

جیسا ابوسریہ نے فرمایا کہ میں شیعی کی حالت میں پلا اور مسکن کی حالت میں، جبروت کی آمد میں خزان کی بیٹی کا صرت کھانے پر ڈکڑا تھا جب یہ باری باری ادب پر پڑھنے کے لیے اترتے تو میں ان کے لیے کھڑیاں جمع کرنا واجب سمجھتا ہوتا تو بالندوں کو گارہا ہوتا ہذا میں خدا کا شکر کرتا ہوں جس نے دین کو مضبوط کیا اور ابوسریہ کو بدبخت بنا دیا۔

ایک کجیور کے بدست ذول نکالتے کا بیان

محمد بن عبد اللہ الفضلانی، معتز، سلیمان، قنص، مکرورہ ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بار بیوک ملی آمد کھانے کو کچھ عتدایہ طر طرف علی کی بیوی وہ ضروری کی تلاش میں نکلتے تاکہ اس سے کچھ حاصل کر میں اور ضروری کی تکلیف رفع کریں پنا پر ایک یہودی کے باغ میں پہنچے تو اس کے سہلے سترہ ڈول پائی کہیں آمد ہر ڈول کے بدست اس نے ایک عمدہ کجیور دی۔ علی انہیں لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر حاضر ہو گئے۔

محمد بن بشر، ابیہ الرمان، سفیان، ابو اسحق ابویہ، حمزہ بن عمار نے فرمایا کہ میں ایک کجیور کے بدست ایک ڈول نکالتا اور یہ شرط لگانا کہ عمدہ کجیور لوں گا

علی بن النضر، محمد بن فضیل، عبید اللہ بن سعد، کیسا ابوسریہ نے فرمایا کہ ایک انصاری ضروری کی خدمت اقدس میں گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ کیا بات ہے کہ مجھے آچکے پہنچے گا تک بدو ہوا معلوم ہوتا ہے آپ نے فرمایا بیوک کی وجہ سے اچھا دی اپنے گھر کی بیویوں کو کچھ کھانے کو وہ ضروری کی تلاش میں نکلتا تھا ایک یہودی اپنے کجیوروں کو پانی دے رہا تھا۔ انہوں نے کہا میں یہی کجیور دے دوں گا اس نے کہا اچھا لیکن

مَنْ مَّهْدِي شَا سَلِمَ مِنْ سَيِّئَاتِ سَيِّئَاتِ سَيِّئَاتِ
يَقُولُ سَيِّئَاتِ أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَشَأَتْ يَتِيمًا
بَابُ رَمَتْ مَشِيئًا وَكُنْتُ أَحَبُّ الْإِبْنَةِ لِقَوْلِهِ يَطْعَاهُ
نَطِيئِي وَعُقْبَةُ رَجُلِي أَخَذْتُ لَهُمْ إِذَا أَتَوْهُ وَأَخَذُوا
لَهُمْ إِذَا رَكِبُوا فَأَلْحَمْتُ لَهُ الَّذِي جَعَلَ الْيَدَيْنِ
قَوَامًا وَجَعَلَ أَبَاهُ مَكْرُوفًا إِمَامًا

باب الرجل يستقي كل ذلوي يمتري و
كشتر ط جلد لا

۲۱۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى الْيَمِينِ
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ
يُحْيَى عَنْ أَبِي عَتَّابٍ قَالَ أَصَابَ بَيْنَ اللَّهِ وَصَلَى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْصَاةً فَبَلَغَ ذَلِكَ عِدِيًّا
فَرَبَّيْنَاهُ فَمَسَّ عَمَلًا يُسَبِّحُ فِيهِ شَيْئًا لِيَكُنْ بِهِ
مُسْتَوْنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأَنَّى بَشَانَا
لِيُرْجِلَ مِنْ الْيَهُودِ كَيْ سَتَلِي كَذِ سَبْعَةِ عَشْرَةَ ثَمَانًا
مَلَّ ذُلُوبُ يَمْرُوزَ كَعَمَلِ الْيَهُودِ مِنْ قَتْلِهِ
سَبْعَ عَشْرَةَ عَشْرَةَ فَجَاءَ دِيْعًا إِلَى الْيَمِينِ مَلَى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۲۱۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
ثَنَا سَيِّئَاتِ عَنْ زَيْنِ الشَّافِعِ عَنْ أَبِي عَتَّابٍ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ إِذَا سَأَلْتُ ذُلُوبَ يَمْرُوزَ وَاشْتَرَيْتُ
أَنْهَا جَبِيْدَةً

۲۱۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَكْلُوبِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
مُصْبِيٍّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ ثَمَانًا يَأْتِي
مُسْتَوْنِ اللَّهُ مَا لِي أُرَى تَوْنَهُ مَسْكُونًا قَالَ
الْعَمَلُ مَا نَطْلُقُ الْأَنْصَارِي إِلَى رَسُولِهِ فَمِنْ بَعْثِ
رَجُلٍ عِنْدَ فَرَزِهِ تِلْكَ يَأْتِيهِمْ يَكُونُ فِي سَبْعِ مَعْلَا
فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ يَكُونُ فِي سَبْعِ مَعْلَا قَالَ

وہاں کے ہر ایک کچھ بھگتی - انسانی نے کہا میں اجرت میں
میں کچھ بھگتیوں کا سوچی اور وہی کچھ بھگتیوں کا آخر انسانی نے
پار کھائی دیا اور وہ صلیب کچھ بھگتیوں کو حضور کی خدمت انہیں
میں حاضر ہوئے۔

تہائی یا چوتھائی پیدادوار پر مبنی کرنے کا بیان۔
ہندو بن سری، ابو الہام، طارق بن عبد اللہ
ابن السیپ، رافع بن خدیج، کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے بیچ حائلہ اور مزینہ سے بیچ لیا ہے
اور فرمایا کہ میں تمہیں کہیں - ادنیٰ جس کی اپنی زمین ہو۔
دوسرے میں کو بیٹہ یا مستعار، زمین دی
جاتے تیسرے سونے چھ انہی کے عوض کراستہ
پہ لی ہو۔

ہشام بن عبد الصبار، ابن عیینہ، عمرو بن دینار
ابن عمر نے فرمایا کہ، ہم زمین مزارعت پر دیکھتے اور
اس میں کچھ مزارعت دیکھتے تھے کہ ہم سے رافع نے
یہ بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس
کی ممانعت فرمائی ہے تو ہم نے مزارعت پر زمین دینی
چھوڑ دی۔

عبد البرکات بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم افلاکی
حطاب، مجاہد عبد اللہ فرماتے ہیں، ہمیں سے بعض اشخاص
کے پاس زیادہ زمینیں تھیں۔ ہم انہیں تہائی یا چوتھائی
کی بنائی پر دیتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمود
فرمایا۔ میں کے پاس زیادہ زمین ہو تو وہ کاشت کرے
یا اپنے بھائی کو ممانعت کاشت پر دے اور اگر وہ اسے
قبول نہیں کرتا تو اپنی زمین کو روک دے۔

ابراہیم بن سعید الجہری، ابو توبہ ابراہیم بن توفیق
معاویہ بن سلمہ بن ابی کثیر، ابو سلمہ
الجہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا میں کے پاس زمین ہو یا تو وہ خود

تَعْمَلُ تَرْتَعُّ ذَلِكُمْ بَشَرٌ قَاتِلٌ لِّأَنْفُسِهِمْ
يَكْلَأُ بَأْخَدَ خَيْدَارَ وَلَا تَأْمُرُوا وَلَا تَحْتَقِ وَلَا
يَأْخُذُ الْآخِلَ لَكُمْ قَاتِلٌ يَنْجُو قَاتِلٌ يَنْجُو
فَجَاءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَابُ الثَّانِي فِي التَّحْلِيلِ وَالرَّبْعِ
۲۱۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَقَالَ إِنَّمَا يُدْرِي مَن تَلَا شَرَّ جَلَلُكَ أَرْضُ مَن تَلَا شَرَّ
وَرَجُلٌ مَّقْعَرٌ أَوْ مَن تَلَا شَرَّ مَن تَلَا شَرَّ مَن تَلَا شَرَّ
اسْتَكْرَمِي أَرْضَ مَن تَلَا شَرَّ مَن تَلَا شَرَّ

۲۲۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَدْرِي مَن تَلَا شَرَّ مَن تَلَا شَرَّ مَن تَلَا شَرَّ مَن تَلَا شَرَّ
يَدْرِي مَن تَلَا شَرَّ مَن تَلَا شَرَّ مَن تَلَا شَرَّ مَن تَلَا شَرَّ
عَنْ كَثَرَتِ لَكُمْ لِقَاؤُهُ

۲۲۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَدْرِي مَن تَلَا شَرَّ مَن تَلَا شَرَّ مَن تَلَا شَرَّ مَن تَلَا شَرَّ
يَدْرِي مَن تَلَا شَرَّ مَن تَلَا شَرَّ مَن تَلَا شَرَّ مَن تَلَا شَرَّ
عَنْ كَثَرَتِ لَكُمْ لِقَاؤُهُ

۲۲۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَدْرِي مَن تَلَا شَرَّ مَن تَلَا شَرَّ مَن تَلَا شَرَّ مَن تَلَا شَرَّ
يَدْرِي مَن تَلَا شَرَّ مَن تَلَا شَرَّ مَن تَلَا شَرَّ مَن تَلَا شَرَّ

وَسَلَّمَ مَعَ كَانَتْ لَهُ أَرْبَعُونَ نَزْعًا أَوْ لَيْسَ بِهَا
أَخْلَافًا أَنْ يَنْفَعِيهِ أَرْبَعَةٌ

يَا بَكْرُ كَرَاءُ الْأَرْضِ

۳۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو كَرِيبٍ شَاعِبُ بْنُ شَيْفَانَ
وَأَبُو أَسَافَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُقَيْدٍ أَنَّ اللَّهَ أَوْثَقَ النَّبِيَّ
بِئْسَ عَمْرٍو نَأْيَمُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ كَرَاءُ
بِكْرِي أَرْبَعُونَ نَزْعًا أَوْ لَيْسَ بِهَا
عَنْ تَرَاذِيلَ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرَاءِ الْأَرْضِ بِمَذْهَبِ
عُمَرَ وَلَا هَبَّتْ مَعَهُ كَعْبَةُ أُنَاؤُ بِالْبَلَاءِ
فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَأُخْبِرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرَاءِ الْأَرْضِ بِمِ
قَوْلِهِ لَا تَعْبُدُوا اللَّهَ كَرَاءً

۳۳۴۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُفَّانَ بْنُ سَعِيدٍ
كُثَيْبُ بْنُ دِينَارٍ لَيْثُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ
عَنْ أَبِي شَوَّابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ كَطَّانٍ عَنْ
بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَتَبْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّانَ مَعَ كَانَتْ أَرْبَعُونَ نَزْعًا
أَوْ لَيْسَ بِهَا وَلَا يَدْرِي

۳۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى شَاوِي
بْنُ كَبِيرٍ أَنَّ اللَّهَ مَا يَكْفِيهِ دَاوُدُ بْنُ
عَنْ أَبِي مُسْتَعِينٍ عَنْ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
أَمَرَ سَبْعَةَ شَعْبَةَ الْخُدَيْرِيِّ يَقُولُ تَلَى رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحَاقَّةِ
وَأَسْمَى فَلَمَّا رَأَتْكَ أَمَّا الْأَمْرُ

يَا بَكْرُ ۹۸۔ التَّخَصُّصُ فِي كَرَاءِ الْأَرْضِ
الْبَيْضَاءُ بِاللَّيْلِ وَالْفَضَاءُ

۳۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

کاشت کرے یا اپنے بھائی کو تارینا دیدے درود پڑھ
زمین عالی چھوڑے رکھے۔

ترجمہ کاشت پر دینے کا بیان۔

ابو کریب، عبیدہ، ابو اسامہ، محمد بن عبیدہ، عبید اللہ
رائع، ابن عمر زمین بٹانی پر دیتے ان سے ایک
شخص نے اگر بیان کیا کہ رائع بن خیرک فرماتے ہیں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین بٹانی پر دیتے
سے منع فرمایا ہے۔ ابن عمر کے پاس گئے میں بھی ان
کے ساتھ تھا۔ ان کے پاس پہنچا۔ اور ان سے اس
حدیث کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی مخالفت
فرمائی ہے تو ابن عمر نے زمین بٹانی پر دینی چھوڑ
دی۔

۱۔ عمرو بن عثمان بن سعید۔ بن کثیر دینار، شریک
بن یزید، ابن شاذیب، مطرف، عطاف، ہارث بن زید
عمر بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں طلبہ دیا
بعد فرمایا جس کے پاس زمین ہو تو وہ خود کاشت
کرنے یا اپنے بھائی کو نہایت پر دے۔ اور
اس کی اجرت دے۔

محمد بن یحییٰ، مطرف بن عبد اللہ، مالک، داؤد
بن الحنفیہ، ابو سفیان موطا ابن ابی احمد، ابو سعید
نویان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
حاکم سے منع فرمایا ہے اور حاکم نے زمین کاشت
پر دینے کو کہتے ہیں۔

سونے چاندی کے پیرے کاشت کرانے کا بیان۔

محمد بن زید، یحییٰ، عبد اللہ بن عبد العزیز

عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ لَمْ يَبْنِ عَلَيْهَا وَلَكِنْ قَالَ لَأَنْ يَبْنِي
أَعَدَّكُمْ أَكْثَرَ خَيْرًا لَكُمْ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا جُزْءًا
مِنْكُمْ مَّا

٢٣٣- حَدَّثَنَا أَبُو نَكْرَةَ بْنُ خَدَّاجٍ الْبَاهِلِيُّ وَحَدَّثَنَا
أَبْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ قَالَ وَكَيْفَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو
أَبْنِ دِينَارٍ عَنْ كَالْبِذِينِ قَالَ قَالَ أَبُو كَيْتَابٍ رَدَّ رَحْمَتَنَا
قَالَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَلَى الْوَسْطَى وَاسْتَلْزَمَ لَكَ بِمَنْتَمِ
أَعْلَى كَرَامَاتِ الْأَرْضِ خَيْرُكُمْ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ خَدَمُهَا
وَقُلُوبُهَا .

بِأَنَّكَ اسْتَشْرَيْتَ الْأَرْضَ بِالْعَقَامِ .
 ۲۳۵- هَكَذَا كُنْتُمْ تُدْعَوْنَ إِلَى اللَّهِ فَتُكَذَّبُونَ
 الْعَارِبُ كَانَ سَوِيدُ بْنُ إِدْرِيسَ كَرُورَةً عَنْ يَحْيَى بْنِ
 سُلَيْمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَسَّالٍ عَنْ قُرَّةِ بْنِ أَبِي خَدَّاجٍ رَضِيَ
 اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ عَلَى كَرْفٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ فَذَرَعُوا فِي بَعْضِ مَقَرَّتِهِ أَتَاخُثُ فَقَالَ كَانَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَارِثٍ لَمْ
 أَرْضَ فَلَا يَكُنْ لَهَا بِطَعَامٍ مُسْتَقَى .

بِأَنْتَ مَنْ زُرْنَا فِي أَرْضِنَا قَوْمٌ يَدْعُونَكَ
 ٢٣٤ - حَلَّ شَأْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ فِي زِيَارَةِ شَيْخِ
 شَيْبَانٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ تَائِبٍ عَنْ
 مُحَمَّدٍ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مَنْ زُرْنَا فِي أَرْضِنَا قَوْمٌ يَدْعُونَكَ فَيُؤْتِيكَ
 الْكَرْبُ شَيْئًا وَتُؤْتِيهِمْ الشُّفْعَةُ

انہوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے اس سے منع نہیں کیا بلکہ یہ فرمایا تھا کہ تم اپنے بھائی کو مفت زمین دیتے تو وہ عوض لینے سے زیادہ اچھا ہوتا:

احمد بن ثابتؓ، محمد بن عبد الوہابؓ، خالد بن ولیدؓ، معاویہ بن جعفرؓ نے حضورؐ کو کب، کھڑے اور عثمانؓ کے زمانہ میں تھامی اور چومتی کی ثباتی پر کاشت کر لی اور آج تک وہ اس پر عمل کرتے ہیں۔

الہو بکر بن خلدو، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان،
حمزہ، طاہر بن ابی جہاس، ابیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم اپنے بھائی کو
صفت زمین دیتے اور اجرت نہ لیتے تو زیادہ بہتر تعلقہ

کھانے کے بعد زمین کاشت کرانے کا بیان
حمید بن مسعود، خالد بن الحارث، سعید بن ابی عمرو
میں سے بن سلیم، سلیمان بن بشیر، رافع فرماتے ہیں ہم حضور کے
زمانہ میں زمین کاشت پر دیتے میرے بعض چچا ہمارے پاس
آئے اور کہنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا ہے تمہارے پاس زمین جو وہ مقررہ کھالے پر زمین
کاشت کر دے تو مکروہ نہیں ہے

دوسرے کی زمین میں بغیر اجازت کھیتی کرتے ہیں کیا بیان
عبد اللہ بن جابر بن زرارہ، شریک بن ابی اسحاق،
طلحہ درہانی، رافع کامیان، خلیفہ سولی اللہ بن علیہ وسلم
نے فرمایا کہ جو دوسرے کی زمین میں بغیر اجازت کے
اشت کرتے ہیں اس کے سینے کچھ نہیں اور کھیتی کرتے دے
پس کا تختہ نہ دیا جائے گا۔

٣١ - سَكَدَتْ فَتَعْتَدِثِينَ يَتَّبِعِينَ خُتَمَانِ رَدَّتَا
خُتَمَانُتَا كَأَنَّ هُنَّ أَسَدِيَّةٌ يَلْبَسْنَ فِيهِمَا خُتَمَانُ
عَلَى أَيْسَرٍ عَنْ عَالِيَتِهِ أَتَى الشَّيْخَ خُتَمَانُ فَكَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَتَسْتَقَرُّ
سَمِيعُ أَصْوَاتَا فَقَالَ مَا هَذَا الْاِقْتِرَابُ قَالُوا الشَّيْخُ
يُتَرَدَّدُ فَقَالَ لَوْ تَرَدَّدْتُمَا لَوَصَلْتُمْ صَلَاتِي وَتَوَقَّعْتُمَا
فَأَمْسَيْنَا فَصَارَ شَيْعَانَا كَالْكَوْكَازِ فِي الْبَلَدِ الشَّيْخِ كَسَلًا عَلَى
عَلَيْهِمْ وَعَسَلًا فَقَالَ إِنْ كَانَ شَيْئَانِ مِنْ أَعْمَالِكُمَا
فَعَالَتِكُمَا بِهِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَعْمَالِكُمَا لَيْسَتْ كَالِئِهِ

يا هَبْكَ الْمُسْلِمُونَ مُرَكَاتِي كَتَابِي .
 ٢٣٢- حَتَّى تَكُنَّا عِندَ اللَّهِ مِنْ سَيِّدِي فَتَاخُذْنَا مَعَهُ
 تَبِي خَتَاؤِي مِنْ عَوَظِ الْمُسْلِمَاتِ كَيْ تَكُنْ أَعْدَاؤِي مِنْ
 عَوَظِ بَنِي مُجَاهِدٍ كَيْ تَكُنْ عَنَابِي كَالْكَافِرِينَ
 اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَعَلَهُ الْمُسْلِمُونَ مُرَكَاتِي
 كَلَامِي فِي النَّسَاءِ وَالْكَفَالَةِ وَالْإِنْفَاقِ وَالْمُسْلِمِينَ خَتَاؤِي فَان
 يُؤَسِّسُونِي بِعَيْنِ الْمُسْلِمَاتِ الْكَافِرَاتِ .

٢٣٣ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ عَشَى غَدَاةً مِنْ يَوْمِي يَزِيدَ فِي ثَمَرَاتِهِ مِثْلَ حَبِّ ذَرَّةٍ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. قَالَ: أَيْ الْغَدَاةِ مِنْ يَوْمِي أَمْ الْغَدَاةِ مِنْ يَوْمِ الْغَدَاةِ؟ قَالَ: الْغَدَاةِ مِنْ يَوْمِي.

[illegible]

محمد ہی کیجئے۔ سننا کہ عمار، ثابت، اس روح مناسم عروہ
اس اور عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے آواز میں نہیں تو فرمایا کسی آواز سے لوگوں نے جواب دیا
کہ جو وہی میں پھر وہ گھسے ہی آپ نے ارشاد فرمایا اگر یہ
ایسا کہہ کر تو اتر تھا تو صحابہ نے اس سالہ تندرگ کیا جس
کے باعث کہ وہی خراب ہو گئیں صحابہ نے اس کا حضور
سے ذکر کیا تو آپ فرمایا اگر یہ بات ہے تو دنیا ہی امور تم خود

یہاں پر کوئی دوسری معاملہ ہوتو وہ مجھ سے متعلق ہے۔

مسلمان کاتین چنزول میں شریک ہونے کا بیان
عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یا مسلمان تین چیزوں میں شریک
ہیں پانی گھاس اور آگ اور اس کی قیمت لینا حرام ہے۔
سیدہ کہتی ہیں یعنی جاری پانی۔

محمد بن عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہما، ابو اللہ ناد، اخرج ابو
بریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا میں چیزوں سے کسی کو برگزیدہ نہ رکھا جائے پانی محاس
اللہ اکبر۔

محمد بن خالد کو اسطی، علی بن عزیب، ابی ہریرہ بن عریضہ
 علی بن نعیم بن محمد بن علی بن ابی السائب حضرت عائشہ سے
 عرض کیا یا رسول اللہ کہ کون کی چیز سے جس سے روکنا
 بہتر نہیں آپ نے فرمایا نمک، پانی، اور آگ حضرت عائشہ
 نے عرض کیا یا رسول اللہ پانی میں تو ہم جانتے ہیں کیا مضائقہ
 ہے لیکن نمک اور آگ کے روکنے سے کیا ہوتا ہے آپ
 نے فرمایا جس نے آگ دی تو گویا کہ اس سے بڑھ چیز حد تک
 جو آگ پر پکائی جائے گی اس نے نمک دیا گویا اس سے وہ بڑھ
 چیز حد تک دی جس میں نمک ڈالا جائے گا وہ جس سے

مُسْلِمًا شَرِيفًا مِنْ مَنَّا حَيْثُ يُوجَدُ الْمَاءُ فَحُكِّمْنَا
اَعْتَقَ رَقَبَةً وَفَرَسًا فَقَالَ مُسْلِمًا شَرِيفًا مِنْ مَنَّا حَيْثُ
لَا يُوجَدُ الْمَاءُ فَكُنَّا كَمَا آخَرَاهَا .

بَابُ اقْطَاعِ الْأَنْهَارِ وَالْعُيُونِ :

[illegible]

بِأَكْلِ الْفَيْسِ عَنْ يَمِينِ الْمَاءِ .

٢٢٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَسَمًا
ابْنُ عُثَيْمَةَ عَنْ قَسِيرِ بْنِ دِيَّانٍ عَنْ أَبِي الْوَيْثَلِ
سَمِعْتُ أَيْمَانَ بْنَ حَسَمَةَ الْأَنْدَلُسِيَّ رَوَى قَزَافِي نَامًا
يَسْبِيحُ زَيْنَ الْمَاءِ فَقَالَ لَا تَبْكُوا الْمَاءَ فَإِنَّ تَبْكُوهُ
رُسُودٌ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ مَاءٍ وَرُسُودٌ لِي أَنْفِي
مَجَاعَ الْمَاءِ

[illegible][illegible]

ماہی کے پھنسنے کی ممانعت کا بیان

ایسا ہی عبیدہ المازنی نے کچھ لوگوں کو پانی پیچھے رکھا تو فرار پانی خرید چکے تھے نہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کو جینے سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے۔

علی بن محمد و ابراہیم بن سعید را بخوبی دریغ این همیچا

لَكُمْ لَا تَجِدُوهُ فِي الْفَرَسِ هُمْ خَوَّجًا بِمَا أَفَضَ عَنْهُمْ
يَسْتَلِئُوا أَنْسِلَهُمَا

۲۵۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ بْنُ الْأَسَدِ وَالْأَنْصَارِيُّ
قَالَا رَأَوْهُمَا تَابَيْنِ مَثَلَهُمَا بَيْنَ ثَلَاثَةِ بَنِي الْأَسَدِ
عَدِيٍّ مَعْدِيٍّ بَيْنَ عَدِيٍّ بَيْنَ آدِنٍ مَثَلَيْنِ عَنْ عَدِيٍّ
قَدْ بَدَا بَيْنَ آدِنٍ مَثَلَيْنِ قَالَ قَفِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّيْتُ سَلِيلَ عَدِيٍّ وَالْأَنْصَارِيُّ
الْأَنْصَارِيُّ سَلَّيْتُ الْأَنْصَارِيَّ الْكَلْبِيَّ سَلَّيْتُ سَلِيلَ
إِلَى مَنْ هُوَ أَشَقُّ وَأَمْلَأُ

۲۵۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ بْنُ الْأَسَدِ وَالْأَنْصَارِيُّ
ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
عَدِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَدِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَفِي سَلَّيْتُ سَلِيلَ عَدِيٍّ
فِي سَلَّيْتُ سَلِيلَ الْكَلْبِيَّ سَلَّيْتُ سَلِيلَ
۲۵۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ بْنُ الْأَسَدِ وَالْأَنْصَارِيُّ
قَالَا رَأَوْهُمَا تَابَيْنِ مَثَلَهُمَا بَيْنَ ثَلَاثَةِ بَنِي الْأَسَدِ
عَدِيٍّ مَعْدِيٍّ بَيْنَ عَدِيٍّ بَيْنَ آدِنٍ مَثَلَيْنِ عَنْ عَدِيٍّ
قَدْ بَدَا بَيْنَ آدِنٍ مَثَلَيْنِ قَالَ قَفِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّيْتُ سَلِيلَ عَدِيٍّ وَالْأَنْصَارِيُّ
الْأَنْصَارِيُّ سَلَّيْتُ الْأَنْصَارِيَّ الْكَلْبِيَّ سَلَّيْتُ سَلِيلَ
إِلَى مَنْ هُوَ أَشَقُّ وَأَمْلَأُ

بَابُ الْقِسْمَةِ الْمَاءِ

۲۵۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ بْنُ الْأَسَدِ وَالْأَنْصَارِيُّ
قَالَا رَأَوْهُمَا تَابَيْنِ مَثَلَهُمَا بَيْنَ ثَلَاثَةِ بَنِي الْأَسَدِ
عَدِيٍّ مَعْدِيٍّ بَيْنَ عَدِيٍّ بَيْنَ آدِنٍ مَثَلَيْنِ عَنْ عَدِيٍّ
قَدْ بَدَا بَيْنَ آدِنٍ مَثَلَيْنِ قَالَ قَفِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّيْتُ سَلِيلَ عَدِيٍّ وَالْأَنْصَارِيُّ
الْأَنْصَارِيُّ سَلَّيْتُ الْأَنْصَارِيَّ الْكَلْبِيَّ سَلَّيْتُ سَلِيلَ
إِلَى مَنْ هُوَ أَشَقُّ وَأَمْلَأُ

ابراہیم بن محمد الخزاز، زکریا بن منظور، محمد بن
حقیقہ بن ابی مالک، ثعلبہ بن ابی مالک نے فرمایا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبیل ہزور کے بارے
میں یہ حکم دیا تھا کہ جس کا کیت اور چا ہے وہ گھٹوں تک
پانی پھرے۔ پھر اس کی جانب چھوڑ دے جس
کا کیت اس نے چاہا ہو۔

احمد بن محمد، طبرقہ بن عبد الرحمن، عبد الرحمن
عمر بن قیس، قیس بن عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبیل ہزور کے
بارے میں فرمایا ہے کہ اس کا پانی گھٹوں تک دیک
کہ پھر چھوڑ دیا جائے۔

ابو الحسن، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، یحییٰ
بن یحییٰ بن الولید، حبانہ بن خالد کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے پانی کا فیصلہ اس طرح
کیا کہ وہ خوں کو پہلے اور پھر پانی دے اور گھٹوں تک
پھرے پھر نیچے کے باغ واسے کے لیے جو اس سے ظا
ہوا ہو چھوڑ دے۔ اسی طرح پھرے اور پھر اسی طرح
ہوا چلا جائے۔ اسی طرح باغ ختم ہو جائے یا پانی ختم ہو جائے

پانی کی تقسیم کا بیان

ابراہیم بن محمد الخزاز، ابوالجعد عبد الرحمن
بن عبد اللہ، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن حوث، عبد اللہ
بن عمرو بن حوث کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا پانی پینے کا دن پہلے گھوڑوں سے شروع
کیا جائے۔

جہاں بن جعفر، موسیٰ بن داؤد، محمد بن مسلم، یحییٰ

عروین و یار، ابوالشامہ ابن عباس کا بیٹا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عظیم جاہلیت میں تھی وہ اسلام میں بدستور بالیہ رہے گی اور جو جاہلیت میں نہ تھی اب وہ اسلامی قاعدہ کے مطابق ہوگی۔

کنویں کے احاطہ کا بیان

ولید بن عروین سکین، محمد بن عبد اللہ بن الشہ، حم، حسن بن محمد بن الصبار، عبد الوہاب بن عطار، اسماعیل المکی، حسن، عبد اللہ بن الفضل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کنواں کھودے اسے مویشیوں کو پانی پلانے کے لیے چالیس گز زمین ملے گی۔

سل بن ابی الصغریٰ منصور بن صغیر ثابت بن محمد نافع بن غالب ابو سعید نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کنویں کا احاطہ ایسا ہو گا جتنی اس کی رسی ہے یعنی اگر دس گز کی رسی ہے تو زمین میں ابھی ابھی ہر دس گز ہوگی اور اگر زیادہ ہے تو زیادہ ہوگی۔

درخت کے احاطہ کا بیان

عبد ربیع بن خالد الفلکی قضیب بن سلیمان بن عقیقہ اسحاق بن یحییٰ الولیدی عبادہ بن الصامس نے فرمایا کہ اگر کسی کے ایک یا دو گز درخت ہوں اور وہ اس کے حقوق میں مختلف ہو جائیں تو حضور نے یہ نیکو فرمایا کہ ہر درخت کا احاطہ ہو گا جتنی اس کے چاروں طرف ڈالیاں رکھی ہو۔

سل بن ابی الصغریٰ منصور بن صغیر ثابت بن محمد عبد اللہ بن سلیمان ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی کنواں کھودے تو اس کے احاطہ کا بیان ہے کہ اگر دس گز کی رسی ہے تو زمین میں ابھی ابھی ہر دس گز ہوگی اور اگر زیادہ ہے تو زیادہ ہوگی۔

۲۵۶۔ حکایت ثانیہ ابو الولیدی بن عروین سکین نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی کنواں کھودے تو اس کے احاطہ کا بیان ہے کہ اگر دس گز کی رسی ہے تو زمین میں ابھی ابھی ہر دس گز ہوگی اور اگر زیادہ ہے تو زیادہ ہوگی۔

۲۵۷۔ حکایت ثانیہ عبد بن ابی الصغریٰ منصور بن محمد نافع بن غالب ابو سعید نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کنواں کھودے اسے مویشیوں کو پانی پلانے کے لیے چالیس گز زمین ملے گی۔

باب ابن حریجیم الشجر

۲۵۸۔ حکایت ثانیہ عبد بن ابی الصغریٰ منصور بن محمد نافع بن غالب ابو سعید نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کنواں کھودے اسے مویشیوں کو پانی پلانے کے لیے چالیس گز زمین ملے گی۔

۲۵۹۔ حکایت ثانیہ عبد بن ابی الصغریٰ منصور بن محمد نافع بن غالب ابو سعید نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کنواں کھودے اسے مویشیوں کو پانی پلانے کے لیے چالیس گز زمین ملے گی۔

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: درخت کا احاطہ اتنا ہے جہاں تک شاخیں پھلتی ہیں۔

زمین یا مکان فروخت کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ روایت کیا، اسما عیسیٰ بن ابی اسیم بن عباس، عبدالملک بن حمیر، سعید بن حریش کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص مکان یا باغ بیچنا چاہے اور وہ مردہ خریدے تو وہ اس قابل ہے کہ اسے برکت نہ دی جائے۔

محمد بن یحییٰ، عبید اللہ بن عبد الحمید، اسما عیسیٰ بن ابی اسیم، عبدالملک بن حمیر، عمرو بن حریش، سعید بن حریش نے بھی محمد بن کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی قسم کی ایک حدیث روایت کی ہے۔

بشام، عمرو بن ذریع، مروان بن معاویہ، ابو مالک انصاری، یوسف بن یسویں، ابو عبیدہ بن منذر، حضرت حدیث سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نے گھر یا اقداس کی قیمت اس کے مطابق نہ جو تو اسے اس قیمت میں برکت نہ دی جائے گی۔

شفعہ کا بیان

باغ فروخت کرنے سے قبل صاحب کی اجازت کا بیان

بشام، محمد بن العیاض، ابن عیینہ، ابو الزبیر و دیگر

عَنْ ابْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاعَ شَيْئًا مِنْ بَيْتٍ أَوْ حَقْلٍ

بِإِذْنِ مَنْ بَاعَ شَيْئًا مِنْ بَيْتٍ أَوْ حَقْلٍ

۲۶۰۔ حَكَكَ شَيْئًا مِنْ بَيْتٍ أَوْ حَقْلٍ

فَكَفَىٰ تَكْفِيلًا لِّمَنْ بَاعَ شَيْئًا مِنْ بَيْتٍ أَوْ حَقْلٍ

كَفَىٰ تَكْفِيلًا لِّمَنْ بَاعَ شَيْئًا مِنْ بَيْتٍ أَوْ حَقْلٍ

كَفَىٰ تَكْفِيلًا لِّمَنْ بَاعَ شَيْئًا مِنْ بَيْتٍ أَوْ حَقْلٍ

كَفَىٰ تَكْفِيلًا لِّمَنْ بَاعَ شَيْئًا مِنْ بَيْتٍ أَوْ حَقْلٍ

كَفَىٰ تَكْفِيلًا لِّمَنْ بَاعَ شَيْئًا مِنْ بَيْتٍ أَوْ حَقْلٍ

كَفَىٰ تَكْفِيلًا لِّمَنْ بَاعَ شَيْئًا مِنْ بَيْتٍ أَوْ حَقْلٍ

كَفَىٰ تَكْفِيلًا لِّمَنْ بَاعَ شَيْئًا مِنْ بَيْتٍ أَوْ حَقْلٍ

كَفَىٰ تَكْفِيلًا لِّمَنْ بَاعَ شَيْئًا مِنْ بَيْتٍ أَوْ حَقْلٍ

كَفَىٰ تَكْفِيلًا لِّمَنْ بَاعَ شَيْئًا مِنْ بَيْتٍ أَوْ حَقْلٍ

كَفَىٰ تَكْفِيلًا لِّمَنْ بَاعَ شَيْئًا مِنْ بَيْتٍ أَوْ حَقْلٍ

كَفَىٰ تَكْفِيلًا لِّمَنْ بَاعَ شَيْئًا مِنْ بَيْتٍ أَوْ حَقْلٍ

كَفَىٰ تَكْفِيلًا لِّمَنْ بَاعَ شَيْئًا مِنْ بَيْتٍ أَوْ حَقْلٍ

كَفَىٰ تَكْفِيلًا لِّمَنْ بَاعَ شَيْئًا مِنْ بَيْتٍ أَوْ حَقْلٍ

كَفَىٰ تَكْفِيلًا لِّمَنْ بَاعَ شَيْئًا مِنْ بَيْتٍ أَوْ حَقْلٍ

كَفَىٰ تَكْفِيلًا لِّمَنْ بَاعَ شَيْئًا مِنْ بَيْتٍ أَوْ حَقْلٍ

كَفَىٰ تَكْفِيلًا لِّمَنْ بَاعَ شَيْئًا مِنْ بَيْتٍ أَوْ حَقْلٍ

كَفَىٰ تَكْفِيلًا لِّمَنْ بَاعَ شَيْئًا مِنْ بَيْتٍ أَوْ حَقْلٍ

كَفَىٰ تَكْفِيلًا لِّمَنْ بَاعَ شَيْئًا مِنْ بَيْتٍ أَوْ حَقْلٍ

كَفَىٰ تَكْفِيلًا لِّمَنْ بَاعَ شَيْئًا مِنْ بَيْتٍ أَوْ حَقْلٍ

كَفَىٰ تَكْفِيلًا لِّمَنْ بَاعَ شَيْئًا مِنْ بَيْتٍ أَوْ حَقْلٍ

۲۷۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو سُوَيْدٍ بْنُ سَيَّافٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرًا
بْنَ الْحَارِثِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ خَبَابٍ عَنْ خُنَيْسِ بْنِ خَالِدٍ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَنِي غَنْمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شُعْمَةَ وَشَوْ بَيْنَ عِلِّ شَيْءٍ إِذَا سَجَدَ
بِاسْتِزَّاءٍ وَلَا بِمَعْلِيَةٍ وَلَا بِقَائِبٍ -

ابن القبطية

باب كَيْفَ آتَاكَ الْإِذِلُّ وَالْبَقِيرُ وَالْمَسْتَمِرُّ
۲۷۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى كُنَانِي عَنْ
سُوَيْدِ بْنِ غَزَلٍ عَنْ الْكَوْكَبِيِّ عَنْ الْأَسَدِيِّ عَنْ ثَعْلَبِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكُمْ أَنْ تَسْلِمُوا عَزَى الْبُكَارِ
۲۷۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ
سُوَيْدٍ عَنْ أَكْبَرِ بْنِ الْأَشَجِّ الْمُسَخَّالِ قَالَ قَالَ الْمُشَوِّصُ
عَنِ الْمُشَدِّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ قُتَيْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ
كَرَّاهِيَتِ الْبُكَارِ لَرَأَى بَقِيرَةً أَلْكَرَهَا فَقَالَ مَا خَذِمَ
قَالَ بَقِيرَةً كَيْفَ لَمْ يَأْتِكُمْ قَالَ قَاتَرْتُمْ فَتَكَلَّمْتُمْ
عَلَى قَوَارِئِمْكُمْ قَالَ تَصَدَّقْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَأْذِي الْمَسَاءُ إِلَّا خَالًا
۲۷۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ الْعَلَاءِ
الْأَنْبَرِيُّ عَنْ شُعْبَانَ بْنِ عُثَيْمَةَ عَنْ قِيَمَةَ بْنِ سُوَيْدٍ
عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ الْأَنْبَرِيِّ عَنْ يُونُسَ بْنِ
الْأَشَجِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْأَنْبَرِيِّ عَنْ قَلْبَةَ
رَبِيعَةَ مَتَا لَكُمْ فَقَالَ حَدَّثَنِي زَيْدٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ
خَالِدٍ الْأَنْبَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ سَمِيلٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْإِبِلِ فَقُضِيَ قَاصِرَةً
وَجُنَّتْ فَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا الْجِدَّةُ وَابْنُهَا
وَعَمْرُو الْمَسَاءِ وَتَا عَمْرُو الشَّيْءِ عَمْرُو يَلْقَاهَا وَبَنَاهَا

7 سید بن سید محمد بن الحارث، محمد بن عبد الرحمن
بن البلیمان، عبد الرحمن بن ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب شریک شفعہ خرید چکا ہو تو
اسے دوسرے شفعہ کا کوئی حق نہیں اور نہ شفعہ بچہ کا
حق ہے اور نہ غائب کا۔

یعنی بڑی ہوتی چیز کے بیان میں

گم شدہ اونٹ یا بکری کا بیان
محمد بن المثنیٰ بن یحییٰ بن سعید حمید الطویل، حسن بن علی
عبد اللہ بن علی بن حمیرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کی گم شدہ چیز دوزخ
کی آگ ہے۔

محمد بن بشیر بن یحییٰ بن سعید، ابو حیان التمیمی، ضحاک منذر
بن جریر بن خازمہ کا بیان ہے کہ اللہ کے ساتھ مقام الوداع میں تھا
کہ میرے والد کے زچہ ایک گائے لکھ رہے تھے کہ کسی گائے سے
کسی سے دریافت کیا یہ گائے کس سے لکھ لے جواب دیا کسی
کی گائے ہماری گائوں کے ساتھ چل آئی ہے انہوں نے اسے لکھ لے
لا کہم ہا یہ لکھ لے گئی حتیٰ کہ نظروں سے غائب ہو گئی پھر فرمایا حضور
نے ارشاد فرمایا تاکہ چیز کو دیکھ دے کہ جو گمراہ ہو گا۔

اسحاق بن اسماعیل طائی، ابی یحییٰ، یحییٰ بن سعید بن یحییٰ
عبد الرحمن بن زید بن ابی نعیم، زید بن خالد بن یحییٰ بن زید کا بیان ہے کہ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے گمشدہ اونٹ کے بارے میں دریافت
کیا آپ غضب ناک ہو گئے حتیٰ کہ آپ کھڑے رہا ایک سوچ ہو گئے
فرمایا مجھے اسے پکڑنے کی اجازت ہے اس کے پاس پاؤں میں پیسے کیلے
پیشے سے وہ اتنی پیسے لکھا کہ اس کا رجبہ حتیٰ کہ اس کا مالک اسے
پکڑے گا آپ گمشدہ بکری کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے
فرمایا اسے پکڑ لے کہ وہ تیرے لیے ہے یا قبیلہ سبیل
کے پیر یا بھڑیہ کے لیے اور چڑی ہوئی چیز کے بارے

میں دیرانتہ کیا گی تو آپ نے فرمایا اس کی تعمیل اور بندھن کو بچان لہذا ایک سال تک اعلان کدو نہ اپنے ہاں میں داخل کرو۔

پڑھی ہوئی چیز کا بیان

ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتا ہے: "النفقہ زوالہ الخیار بالزنا"۔
 عطف: عیاض بن حمزہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ارشاد فرمایا جو عورت چھوٹی چھوٹی چیز پر غصے تو وہ ایک یا دو ماہ کی
 گواہ بنائے پھر نہ تو اس میں میر پھر کسے اور نہ چھپائے اگر
 اس کا ملک آج اسے تو وہاں یا وہ حقدار ہے ورنہ اللہ
 کا مل ہے وہ جیسے چاہے دیتا ہے۔

علی بن محمد بن الحنفیہ، سفیان بن عیینہ، سہیل بن مغفلہ کہتے
 ہیں یہ زید بن صوحان اور سلطان بن ربیعہ کے ساتھ سفر میں گیا
 جب ہم غزب پہنچے تو میں نے وہاں ایک کوٹا پایا ان دونوں
 نے مجھ سے فرمایا: اسے چھینک دو میں نے انکار کیا جب ہم مرثہ
 انبی کے پاس پہنچے یہاں سے ذکر کیا انہوں نے فرمایا ہم نے
 ٹھیک کیا مجھے حضور کے زمانہ میں سواشر لہاں ہائی تھیں میں
 نے حضور کے دریا سے کیا تو اپنے فرمایا ایک سال تک اس کا سد
 پس ایک سال تک اس کا سد کیا لیکن مجھے اس کے ٹھیک کا پتہ
 نہ چلا میں نے وہاں حضور کے عرض کیا آپ نے پھر وہی فرمایا لیکن
 مجھے پھر بھی اس کا پتہ نہ چلا آپ نے فرمایا اس کی تصدیق اور جہت
 کو اچھی طرح دیکھو پھر ایک سال اور اس کا سد کر اگر اس کا ٹھیک
 آجائے تو کیا اور نہ وقت بارے میں اس کی طرف سے۔

محمد بن یسار ابو بکر الحنفی، ح۔ حرطہ میں کھجی، انہیں دسب
عصافک بن عثمان، مسلم ابو الغفر و بشر بن سعید مدینہ بن خالد الحنفی
نے قریا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لڑی ہوئی چیز کے
بارے میں جو چاہا گیا تو آپ نے فرمایا ایک سال تک اس سر کا
اعلان کرو وگرنہ اس کا ایک آجائے تو عصافک ورنہ اس کی مرگ

مُسْتَحِبٌّ عَنْ هَذِهِ النِّعَمِ فَقَالَ خُذْهَا يَا نَسْرَةَ
لَكَ أَوْلَادُكَ أَوْ لِلزُّنُوفِ وَسَيِلٌ مِنْهُ الْفُتُوحُ
فَقَالَ أَعِمْتُ عِقَابَهَا وَوَلَّاهَا وَعَلَيْهَا سِتْرٌ
لَوْ أَنَّ الْعَمَلَ كُنْتُ وَارِئًا فَخَلَّطْتُهَا بِهَا لَكَ ۝

بَابُ الْيَقْطَةِ

٢٤٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا
أَبُو حَازِمٍ أَسْقَمَ مِنْ خَالِدِ بْنِ كَعْبَةَ عَنْ أَبِي
مَنْصُورٍ عَنْ جَبْرِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَجَدِ كَعْبَةَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَأَعْلَى الْأَدْوَى عَلَيْهِ سَمٌّ لَا يَنْقِرُهُ وَلَا يُلَاحِظُ
لَوْ جَاءَهُ مِنْهَا لَمْ يَأْخُذْ بِهَا وَلَا يَكْتُمُ مَا نَالَهُ
يُؤْتِيهِ مِنْ لَيْسَاءٍ .

٢٤٨- حَكَتْ نَكَا عَلَيَّ بِنْتُ مَحْمُودٍ نَكَا كَبِيرٌ رَدِيَتْ
عُضَيَّاهُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَمَلَةَ
قَالَ خَرَجْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ مَرْحَاتٍ وَ سَلَمَانَ بْنِ
لُؤَيْيَةَ إِلَى إِذَا كُنَّا بِالْمَدِينَةِ انْقَلَبْتُ سُرَى فَقَالَ
لِي أَلَيْهَا مَا بَيْنَكَ فَلَمَّا كُنَّا مَكَامُومَنَا انْمَدَيْتُ أَتَيْتُ أُمَّتِ
ابْنَ تَعْيٍ مَدَّ كَرْتِكَ ذَلِيلٌ لَكَ فَقَالَ أَهْبِثْ رُفْقَكَ
مَائِدَةً وَبَنَاءَهُ كُلُّهُمْ رُفُقُوا لِمَنْ هَلَّى أَلْفَةً عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَنَا لَفْظًا فَقَالَ خَرَفْتُهَا سَنَةَ مَعْرِثَتُنَا كُلَّمَا
أَجِدُ أَحَدًا يَخْرُجُ مِنْهَا فَسَأَلْتُ نَعْلَانِ خَرَفْتُهَا مَعْرِثَتُنَا
كُلَّمَا أَجِدُ أَحَدًا يَخْرُجُ مِنْهَا فَخَفْتُ أَنْ أَخْرِثَ وَخَاءُهَا وَ
وَمَاءُهَا وَرَحْمَةُهَا كُلَّمَا خَرَفْتُهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَتْ مِنْ
يَخْرِفُهَا وَإِلَّا فَهِيَ تَسْبِيلُ مَائِدَةٍ .

٢٤٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ أَتَى بَنِي هَاشِمٍ
ح وَعَدْلًا خَدْمًا لَهُ يَمِينُ قَتَادَةَ أَخُو عَمْرِو
كَهْبٍ قَالَا قَتَادَةُ أَتَيْتُكَ بَيْنَ عُمَيَّاتِ الْقُرَيْشِ وَرَدَّ
حَدَّثَنِي - بِرَّ أَبُو النَّضْرِ عَنْ بَشِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ
رَبِيعِ بْنِ حَبِيبٍ الْجَدْفِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى اللَّهُ

عَنْ أَبِي قَالٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَدَّ الرَّكْعَةَ الرَّابِعَةَ.

وسلم نے فرمایا کہ میں پانچویں رکعت سے

۲۸۳۔ حَكَاهُ قَالُ بْنُ أَهْمَدَ عَنْ قَالِ بْنِ قَالٍ عَنْ قَالِ بْنِ قَالٍ
يَعْقُوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ قَالِ بْنِ قَالٍ عَنْ قَالِ بْنِ قَالٍ
سَمِعْتُ أَبَا قَالٍ يَقُولُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ حَكَاهُ وَبِهِمْ رَأْيٌ قَالُ بْنُ قَالٍ
رَجُلٌ رَجُلٌ، وَبِهِمْ رَأْيٌ قَالُ بْنُ قَالٍ رَجُلٌ رَجُلٌ
مُعْتَمِدٌ عَلَى رَأْيِهِمْ، وَبِهِمْ رَأْيٌ قَالُ بْنُ قَالٍ رَجُلٌ رَجُلٌ
الْمَدَّ هَبْ نَقْلًا، الرَّجُلُ رَجُلٌ رَجُلٌ رَجُلٌ رَجُلٌ
وَبِهِمْ رَأْيٌ قَالُ بْنُ قَالٍ رَجُلٌ رَجُلٌ رَجُلٌ رَجُلٌ
مُعْتَمِدٌ عَلَى رَأْيِهِمْ، وَبِهِمْ رَأْيٌ قَالُ بْنُ قَالٍ رَجُلٌ رَجُلٌ
كَانَ قَالُ بْنُ قَالٍ رَجُلٌ رَجُلٌ رَجُلٌ رَجُلٌ
وَبِهِمْ رَأْيٌ قَالُ بْنُ قَالٍ رَجُلٌ رَجُلٌ

۱۔ احمد بن ثابت، محمد بن یقوب بن اسحاق، سلیم بن ابی
ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا اگلے زمانہ میں ایک شخص نے دوسرے سے
زمین خریدی تو اس میں سولے کا ایک بھرا ہوا گھڑا ہر دو اس سے
خود خست کرنے والے سے کہا میں نے زمین خریدی ہے یہ گھڑا
میں نہیں خرید اس سے جو بھریا میں نے زمین انداز میں جو کچھ تھا
سب فروخت کر دیا یہ تم نے تو عرض دہل میں جگہ دو گیارہ دونوں
ایک شخص کے پاس بیٹھ گئے اس نے پوچھا کہ کیا تم دونوں کا ارادہ
ہے ایک بھریا اس میں ایک لاکھ اسے دوسرے نے جواب دیا ہاں
ایک لاکھ ہے اس نے کہا اچھا اللہ کے فضل سے نکاح کرو اور یہ
دونوں کو دید کہ اس میں سے خرچ بھی کریں اور صدقہ بھی کریں۔

أَبَا بَالٍ الْغَيْثِ

باب المذبح

۲۸۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَخْلُوفٍ عَنْ أَبِي بَالٍ
مُحَمَّدُ بْنُ قَالٍ عَنْ قَالِ بْنِ قَالٍ عَنْ قَالِ بْنِ قَالٍ
سَمِعْتُ أَبَا بَالٍ يَقُولُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ حَكَاهُ وَبِهِمْ رَأْيٌ قَالُ بْنُ قَالٍ

۲۸۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَالٍ عَنْ قَالِ بْنِ قَالٍ عَنْ قَالِ بْنِ قَالٍ
عَنْ قَالِ بْنِ قَالٍ عَنْ قَالِ بْنِ قَالٍ عَنْ قَالِ بْنِ قَالٍ
مُعْتَمِدٌ عَلَى رَأْيِهِمْ، وَبِهِمْ رَأْيٌ قَالُ بْنُ قَالٍ رَجُلٌ رَجُلٌ
الْمَدَّ هَبْ نَقْلًا، الرَّجُلُ رَجُلٌ رَجُلٌ رَجُلٌ رَجُلٌ
وَبِهِمْ رَأْيٌ قَالُ بْنُ قَالٍ رَجُلٌ رَجُلٌ رَجُلٌ رَجُلٌ
مُعْتَمِدٌ عَلَى رَأْيِهِمْ، وَبِهِمْ رَأْيٌ قَالُ بْنُ قَالٍ رَجُلٌ رَجُلٌ
كَانَ قَالُ بْنُ قَالٍ رَجُلٌ رَجُلٌ رَجُلٌ رَجُلٌ
وَبِهِمْ رَأْيٌ قَالُ بْنُ قَالٍ رَجُلٌ رَجُلٌ

۲۸۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَالٍ عَنْ قَالِ بْنِ قَالٍ عَنْ قَالِ بْنِ قَالٍ
عَنْ قَالِ بْنِ قَالٍ عَنْ قَالِ بْنِ قَالٍ عَنْ قَالِ بْنِ قَالٍ
مُعْتَمِدٌ عَلَى رَأْيِهِمْ، وَبِهِمْ رَأْيٌ قَالُ بْنُ قَالٍ رَجُلٌ رَجُلٌ
الْمَدَّ هَبْ نَقْلًا، الرَّجُلُ رَجُلٌ رَجُلٌ رَجُلٌ رَجُلٌ
وَبِهِمْ رَأْيٌ قَالُ بْنُ قَالٍ رَجُلٌ رَجُلٌ رَجُلٌ رَجُلٌ
مُعْتَمِدٌ عَلَى رَأْيِهِمْ، وَبِهِمْ رَأْيٌ قَالُ بْنُ قَالٍ رَجُلٌ رَجُلٌ
كَانَ قَالُ بْنُ قَالٍ رَجُلٌ رَجُلٌ رَجُلٌ رَجُلٌ
وَبِهِمْ رَأْيٌ قَالُ بْنُ قَالٍ رَجُلٌ رَجُلٌ

غلاموں کے آزاد کرنے کا بیان

مدبر کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن قیس، علی بن محمد، ابن ابی نعیم
ابن خالد، سلم بن کبیر، عطاء، جابر بن عبد اللہ، عطاء بن
خلفہ، فرما کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدبر غلام کو فرمایا
کہا۔

ہشام بن سعید، محمد بن عبد اللہ، جابر بن عبد اللہ، جابر بن عبد اللہ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں سے ایک شخص نے
اپنے غلام کو دیکھا کہ میں سے سولے کے بعد آزاد ہے اور اس
پس اس کے علاوہ کوئی اور نہیں دیکھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس غلام
کو فروخت فرمایا جسے جو حدی کے ایک شخص اس انجام سے خرید لیا۔

عثمان بن ابی شیبہ، علی بن عبد اللہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مدبر میت کے
حقانی مال کے سوا کسی آزاد کو مالینا جائز نہیں ہے عثمان بن شیبہ

سَمِعْتُ عَلَاتَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ يَقُولُ هَذَا حَدَّثَنَا
يَعْنِي حَدِيثُ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ
كَتَبَ لَنَا صَلَ -

باب ۱۳۱۰ قُرْمَاتِ الْأَوْكَاذِ

۲۸۷ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ
عَنِ الْأَشَّادِ جَعْفَرِ بْنِ شَرِيكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ
قَبِيذٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍاءَ عَنْ عَمْرِو بْنِ
عَمْرِو بْنِ عَتَّارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ وَكَدَّتْ أُمُّهُ مِنْهُ فَهِيَ مُخْتَفَةٌ
عَنْ دُرَيْشٍ -

۲۸۸ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَدُوٍّ عَنْ ابْنِ عَرَّاصٍ
عَنْ أَبِي بَكْرٍ تَيْمِيٍّ النَّهْشَبِيِّ عَنْ الْحَكِيمِ بْنِ
كَبِيرٍ عَنْ يَكُوفَةَ عَنْ ابْنِ عَتَّارٍ قَالَ كَدَّتْ
أُمُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنْ أُمِّهَا وَكَدَّتْ -

۲۸۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ
عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الرَّزَّازِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ
أَنَسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَدَّتْ أُمُّ رَسُولِ
عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الرَّزَّازِ عَنِ ابْنِ عَتَّارٍ قَالَ كَدَّتْ
أُمُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ
عَنِ أُمِّهَا وَكَدَّتْ -

باب ۱۳۱۱ الْمَكَاتِبِ

۲۹۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَدَعْدُ اللَّهِ
ابْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ خَالِدِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَاَتُكَ لَهْمُ
حَقِّكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ النَّارِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْكَرْبِ
الْبَدِي بِرَبِّ الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ الَّذِي يُرِيدُ الْمُتَعَدِّ -

۲۹۱ - حَدَّثَنَا أَبُو كَرِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
وَمُحَمَّدُ بْنُ قُضَيْبٍ عَنْ حُجَّابٍ عَنْ حَمْرِ بْنِ شُعْبَةَ

کہتے ہیں اس کو کئی اصل نہیں ابو عبد اللہ یعنی ابن، مہر فرماتے
ہیں یہ حدیث صحیح نہیں۔

باب ۱۳۱۲ قُرْمَاتِ الْأَوْكَاذِ

باب ۱۳۱۲ قُرْمَاتِ الْأَوْكَاذِ
علی بن محمد محمد بن اسماعیل، دیکھ، شریک، حسین بن
عبد اللہ، بن عبد اللہ بن عباس، حکمہ، ابن عباس کا بیان ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس
لوٹھی کے کھک سے اولاد پیدا ہوگئی جو وہ مالک کے انتقال
کے بعد آباد ہو جائے گی۔

احمد بن محمد، ابو واسع، ابو بکر النخعی، حسین بن
عبد اللہ، حکمہ، ابن عباس، ایک بار حضور
صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ام ہانسیم کا ذکر آیا، آپ
نے فرمایا انہیں ابراہیم نے آزاد کر دیا۔

محمد بن یحییٰ، اسحاق بن منصور، عبد اللہ بن زقاق، ابن
جریر، ابو الزبیر، جابر نے فرمایا کہ ہم اپنی باندیوں کو کھک
کے اولاد ہو جاتی ہے فرغت کرتے اور حضور صلی اللہ
علیہ وسلم ہم میں موجود تھے لیکن حضور نے اس میں کوئی
کراہت محسوس نہ فرمائی تھی۔

مکاتیب کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن سعید، ابو خالد، عمر، ابن
حکیم، سعید بن ابی سعید، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں، آدمیوں کی مدد اللہ
پر فرماؤ، یہ مالک راہ میں جہاد کرنے والا مکاتب جو
اور انکا ارادہ رکھتا ہو اور وہ نکاح کرنے والا جو پاک دامنی
کا لڑکھو رکھتا ہو۔

ابو کریب، عبد اللہ بن حمزہ، محمد بن فضیل، حجاج
بن یزید، شعب، شعب، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
وَسَأَلَهُمْ مَنْ أَتَى نَفْسِي أَلْفَ مَسْكُوفٍ أَوْ شَقِيقًا
فَعَاثِرًا حَلَّ حَبْلِي مِنْ مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ وَإِنْ
لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتَشْرَيْتَنِي أَلْفَ مَسْكُوفٍ أَوْ شَقِيقًا
مُسْتَقْوًى عَلَيْهِ

... ۳۰۰ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمْ بَنُ حَكِيمٍ فَمَا عَثَانُ بَنُ عَمْرٍ
فَمَا مَالُكَ بَنُ أَسْرٍ عَنْ تَأْفِيعِ عَيْنِ ابْنِ عَمْرٍو كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَعْمَى يَخْرُجُ
لَهُ فِي عَيْدِ أَقِيمَ عَلَيْهِ بِمُحَمَّدٍ عَدُوٌّ فَاعْتَلَى شَرَكًا فَجُرَّ
وَحَاصِلُهُمْ إِنْ كَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ مَا يَكْفِيهِمْ سَمَوْعَتِيُّ
عَلَيْهِ الْقَبْرُ وَلَا فَعَلَتْ عَيْنٌ مِنْهُ مَا عَمَى.

بِأَقْلَامٍ مِّنَ السَّمَاءِ عَمِيدٍ

[illegible][illegible]

۳-۲- حکایت امام محمد بن عبد الله بن مسعود عن ابي عبد الله
ان زيارته عن ربه حق يبرأه ويمر كالقفل على عتبة الله

وہ مال طرح سے تقوا سے باقی جسے خرید کر آزادوں کو ملکا اور نگرہ بہ غریب سے تقوا اس فلاح سے مزدوری اس کی طاقت کے مطابق کرنی چاہئے گی اور اس پر زیادہ بوجھ نہ ڈالا جائے گا۔

پچھلے میں حکیم عثمان بن عمر، مالک، شافعی، احمد بن حنبل اور ابو یوسف کے
رسول راشد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی شخص اپنا
حصہ آج بکری کے توپورے غلام کی قیمت ایک مادی شخص سے
لے کر لے جائے گی، اور اگر آزاد کتبہ والا وغیرہ کا نوکریوں کی
قیمت بکری کے گارہ روزہ ہائی حصوں کے لیے غلام سے

محنت کرانی چاہئے کہ
ملازم غلام کو آزاد کرنے کا بیان

[illegible]

محمد بن یحییٰ مصعبی بن محمد الجرجانی، مطلب بن زیاد،
اسحاق بن ابراہیم، عمیر بن موسیٰ ابن مسعود، عبد اللہ بن مسعود
بنے عیسیٰ (زاکر بن قیس) کا نام اور راحت سے آزاد کرنا چاہتا
چوں کیوں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے
کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص غلام آزاد کرے اور مال کا کچھ
بخش نہ کرے تو وہ مال مالک کا ہوگا تو مجھے یہ بتاؤ کہ کیا یہ
اس کی کتاب ہے۔

محمد بن عبداللہ بن قیس مخطوب بن زیاد اسحاق بن ابیہیم
کہتے ہیں کہ جب اللہ بن مسعود نے غزہ فتح کیا تو اس نے فرمایا

ابن مسعود یحییٰ بن عبد بن حوہ۔

بَابُ عِتْقِ وَلَدِ الزَّانَا۔

۳۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاهِدُ الْفَضْلِ بِه
كَثِيرٍ قَتَارِ اسْتَأْجَلَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ أَبِي يَزِيدَ
الضَّبِّيِّ عَنْ سَمِوَةَ تَرْفُتِ سَعْدِ مَوْلَا ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سُئِلَ عَنْ وَلَدِ الزَّانَا فَقَالَ تَعْلَقُونَ أَجَاهِدُ فِيمَا خَيْرُ
مِنْكَ أَنْ تُعْتِقَ وَكَذَلِكَ يَزْنَا۔

بَابُ مَنْ أَرَادَ عِتْقَ رَجُلٍ أَوْ تَوَاتَرَهُ فَلَْيَبْتَ
بِالرَّجُلِ

۳۰۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَقَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ
وَعَدَةَ بْنِ مَعْدَنْ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ
مَنْصُورٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَمَرَ قَبِيلَ الْفُزَيْنِ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بِمَوْجِبِ عَيْنِ الْفُزَيْنِ
أَنْ يَتَوَاتَرُوا عَنْ قَاتِلِهِمْ مَا كَانَتْ لَهُمْ عَلَيْهِمْ مِنْ عَارٍ وَرُغْمٍ
فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَرُّ النَّاسِ أَنْ أَعْتَقَهُمَا فَقَالَ نَحْنُ
أَبْرَارٌ وَاللَّهِ أَشَدُّ وَكَلَامُكَ أَفْضَلُ مَا كَانَتْ بَيْنَهُمَا بِلَالُ
عَبْدِ اللَّهِ الرَّحْمَنُ۔

ولد الزنا کو آزاد کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ فضل بن دکین، اسرائیل بن زید بن جبیر ابو
زید الضبی، سمیوہ ترفیہ سعد مولا ابی ہریرہ کے مولا کے مولا
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ولد الزنا کے بارے
میں دریافت کیا گیا تو فرمایا وہ جو ستے جو میں جہاد میں ہیں
کہ جاتا ہوں وہ ولد الزنا کی آزادی سے بہتر ہے۔

میاں دادلی بی دونوں کو آزاد کرنے کا بیان

محمد بن بشیر، حماد بن سعید، ۳۰۴، محمد بن حنفیہ
اصطلاحی، اسحاق بن منصور، عبید اللہ بن عبد الجبار
عبید اللہ بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مویب، التام
بن محمد، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ کہ ان کے پاس ایک
غلام اور باندی تھی جو اہم میاں بیوی تھے میں نے نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ میں
انہیں آزاد کرنا چاہتی ہوں آپ نے فرمایا اگر تم انہیں آزاد
کر لو تو میں سے بہتر ہے۔

ابواب الحدود

مسلمان کا بجز عین امود کے خون صلال نہ ہونی کا بیان
احمد بن حنبل، حماد بن زید، یحییٰ بن سعید، ابی
ابو امامہ بن سہل بن شعیف سے روایت ہے کہ حضرت عثمان نے
مکان سے باہر نکلا اور لوگوں کو قتل کا ذکر کرتے سنا فرمایا
لوگ مجھے قتل کی دھمکی دیتے ہیں لیکن میں معلوم نہیں کہ قتل کرنا
چاہتے ہیں یا نہ کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے
کہ مسلمان کا بجز عین امود کے قتل جائز نہیں ایک تو وہ شخص جو شادی شدہ
ہو کہ اس کے توالے رحم کیا جائے یا وہ شخص جس نے دوسرے کو قتل

ابواب الحدود

بَابُ كَيْفَ يَحِلُّ دَمُ مَرْءٍ مُسْلِمٍ لَكَ فِي ثَلَاثٍ
۳۰۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ
يَحْيَى عَنْ سَمِوَةَ تَرْفُتِ سَعْدِ مَوْلَا ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَمَرَ قَبِيلَ الْفُزَيْنِ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بِمَوْجِبِ عَيْنِ الْفُزَيْنِ
أَنْ يَتَوَاتَرُوا عَنْ قَاتِلِهِمْ مَا كَانَتْ لَهُمْ عَلَيْهِمْ مِنْ عَارٍ وَرُغْمٍ
فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَرُّ النَّاسِ أَنْ أَعْتَقَهُمَا فَقَالَ نَحْنُ
أَبْرَارٌ وَاللَّهِ أَشَدُّ وَكَلَامُكَ أَفْضَلُ مَا كَانَتْ بَيْنَهُمَا بِلَالُ
عَبْدِ اللَّهِ الرَّحْمَنُ۔

فَقَاتِلْهُمْ بَعْدَ ذَلِكَ يَوْمَ تَكُونُ الْأَشْيَاءُ كَالْأَشْيَاءِ
فِي يَوْمِ نَجَّى دَاوُدَ بْنَ جَدَّيْنِ وَكَانَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا مَلَكَتْ فَنَفْسًا
مُسْلِمَةً وَلَا أَرْتَدَّ دُونُ مُسْلِمٍ

۳۰۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو ثَوْرٍ عَنْ جَدِّهِ
قَالَ سَمِعْتُ دُرَيْمَ بْنَ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ
مُسْرُوقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجِدُ دُرَيْمٌ مِنْكُمْ
يَقْتُلُ دَانَ إِلَّا لَدَاكَ اللَّهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ إِذَا كَانَ
كَانَتْ تَقْرَأُ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالْإِنْفِيسُ بِالْإِنْفِيسِ وَالْأَنْفِيسُ
بِالْأَنْفِيسِ وَالْأَنْفِيسُ بِالْأَنْفِيسِ

بِالنَّفْسِ الْمَرْتَدِّ عَنْ دِينِهِ

۳۰۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ
دِينَهُ فَانْكُرُوهُ

۳۱۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو ثَوْرٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ بَلِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْ عَمَلٍ
أَعْمَلَهُ بَعْدَ مَا أَسْكَرَ قَلْبَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْرِكَ الْغَيْرَ كَرِهَ
إِلَى الْكِبَرِ

بِالنَّفْسِ إِذَا قَامَتْ الْحُدُودُ

۳۱۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ
سَالِمِ بْنِ سَيْبٍ عَنْ أَبِي الْوَاهِدِيِّ عَنْ أَبِي
كَعْبَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَتْ الْحُدُودُ مِنْ
حُدُودِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ مَطْلُوعِ بَعِيضٍ كَيْلَ لِقَائِهِ بِاللَّهِ
وَالْفِي عَمْدَةٍ جَلِيلَةٍ

۳۱۲۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ
عَنْ أَبِي عَمْرٍو بْنِ رَافِعٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ

کہا ہوا یہ شخص جو اسلام کے بعد مرتد ہو گیا ہو تو خدا کی قسم میں
نے دو ترمیزانہ جاہلیت میں نہ کیا اور نہ اسلام میں نہ کسی جہلیان
کو قتل کیا ہے اور جب سے اسلام لایا مرتد نہیں ہوا۔

علی بن محمد ابو بکر بن عبد الوہاب علی، دیکھیں ہاتھیں رسول اللہ
ابن مرثدہ مسروق، عبد اللہ کا بیٹا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اس بات کی گواہی دینا ہو کہ اللہ
کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اس کا رسول ہوں اس کا
خون سوائے تین صورتوں کے جائز نہیں یا تو قتل کے
بعد سے قتل یا شادی شدہ ہو کر زنا کرے یا سرحد
شخص جو اسلام کے بعد اسلام سے پھر جائے۔

مرتد کا بیان

محمد بن العباس ابن عبیدہ ابو بکر، عکرمہ ابن ابی
سہیل بن جگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جو دین کو بدل دے اس کو قتل کر دو۔

ابو بکر شعیب ابو اسامہ بن زید حکیم، حکیمہ بن اسامہ
ابو اسامہ سے روایت کرتے ہیں جی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا جو اسلام کے بعد مشرک ہو گیا اللہ اس کا کوئی
عمل قبول نہیں کرتا جب تک وہ اسلام اختیار کر کے
مسلمانوں کی جماعت میں شامل نہ ہو جائے

حد قائم کرنے کا بیان

ہشام بن عمار بن مسلم، سعید بن مسنان، ابو زہریرہ،
ابو شجرہ، کثیر بن مرثدہ ابن عمار کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کی حدود میں سے ایک حد
کا تم کو اللہ کے شہروں میں پائیں یا تو ان کی بارگاہ شریفہ سے
بتر ہے۔

عمر بن رافع ابن المبارک، سعید بن زید، محمد بن زید
زید ابو زہریرہ بن عمرو بن جریرہ، حضرت ابو ہریرہ

وہنہ شدہ تھلا جس کے بائیں چکر خم کر کے مسل اسلاید سلیم سے
اڑنا دفر یا ایک حد کا زمیں میں قائم کر تا اہل زمین کے لیے
چالیس دن کی بارش سے بہتر ہے۔

إِنِّي زُرْعَةٌ مِّنْ عَمَلٍ وَثِيقٍ خَيْرٌ مِّنْ آبِي هَرِيرَةٍ كَلَّكَ كَالْ
زَيْلِ الشَّيْءِ فَتَلَّى بِاللَّهِ عَلَيْهِ سَلَامٌ خَلَّدَ عَمَلِي بِهِ فِي
الْأَنْبِيَاءِ خَيْرٌ لِّكَ عَلَيَّ الْأَرْضُ مِنْ أَنْ يُكَلِّمَكَ رُبْعَيْنِ
مَسَاحًا.

فصر میں علی محفوظ بن عمر حکم بن ابان، حکمران بن عباس
کامیان چکدہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو
قرآن کی ایک آیت کا پتلا کرے اس کی گردن مارا جائے جیسے
اور جو شخص اس بات کا اقرار کرے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود
نہیں اور محمد اس کے بندے اور رسول ہیں تو اس کے لیے
کوئی حد کی رہا باقی نہیں بچتا اس کے کہ کوئی حد کا کام کہنے
اور وہ اس پر جبری کی جائے۔

[illegible]

عبداللہ بن سالم الطلوع، عبیدہ بن الاسود، قاسم
بن الولید، حواری، دربیہ بن تاج، وعبادہ بن الصامت
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
حدود قائم کرو چاہے تلوی بدشتہ دار ہوں یا دوسکے اور
حدود قائم کرنے میں کسی کی طاقت اور طب کا غیبی
نہ کہو۔

٣٣٣- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ عَنْ الْقَلْبِيِّ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ قَابِوسَ بْنِ الْقَابِ عَنْ أَبِي
مَسْرُودٍ عَنْ تَرْفَعَةَ بْنِ تَاوَيْسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ
الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَيُّكُمْ إِذَا حَدَّثَهُ اللَّهُ فِي الْخَيْرِ سَبَّحَ وَالْبُيُوتُ لَا تَحْسَبُ
فِي اللَّهِ لَعْنَةً لَا تَبْرَأُ

سند کی عمر کا بیان

ابن ابی حنیفہ، علی بن محمد دیکھ، سفیان، عبد الملک،
یٰحییٰ بن عیسیٰ، القرقلی فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم پر نظر کے دن میں کئے گئے۔ تو میں نے کہا ہاں آگئے
تھے وہ کس کو دیا گیا وہ جس کے بال نہ اُسنے تھے اُسے چھوڑ
دیا گیا تو میرے بال نہ اُسنے تھے۔ اسی لیے مجھے چھوڑ
دیا گیا تھا۔

بَابُ مَا لَا يَجِبُ عَلَيْهِ الْحَدُّ

١٣٠ - مَا أَتَى أَبُو بَكْرٍ ابْنُ أَبِي سُبَيْحٍ عَلَى بَنِي مُطَّلِبٍ
فَالَا مَنَّا وَكَيْفَ عَنَّا سُلَيْمَانَ عَمَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْثَدٍ
قَالَ سَمِعْتُ عَطِيشَةَ الْأَعْرَابِيَّ يَقُولُ لِمَ رَضِيَ اللَّهُ
تَعَالَى عَنْهُ عَلَى سُلَيْمَانَ بْنِ مُطَّلِبٍ وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْكَ
عَمَّا أَتَيْتَ قَبْلَ ذَلِكَ أَرَأَيْتَ حَتَّى تَرَى بَيْتَهُ فَكُنْتُ
فِيهِمْ كَرِيهًا بَنِي مُطَّلِبٍ -

محمد بن الصباح - ابن عیینہ، عبدالملک بن عمیر
روایتی حلیۃ القرطبی فرماتے ہیں جسے تو میں آج تم میں
موجود ہوں۔

٣٥- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الشَّامِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
الْقُرْآنُ يَنْفَعُ الْغُلَامَ وَالْغُلَامَ يَنْفَعُ الْقُرْآنَ

عبداللہ بن عمر: واقعہ ان میں عمر نے فرمایا کہ میں صاحب کے ذمہ

٢١٤- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ
عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ لَوْ أَنَّ شَيْئًا مِنْهُ لَمْ يَنْقُصْ

ثُمَّ نَافِجٌ ثَنِي ابْنِ عُمَرَ قَالَ عَوَّضْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحْيَا وَأَنَا أَمْتُ أَرْبَعِ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُعْزِئْنِي وَتَوَضَّعْتُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْيَمُومَةِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسِ عَشْرَةَ سَنَةً فَأَخَذَنِي قَالَنَا يَوْمَ فَخَذْتُ بِهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي حُلَا قَتِيرٍ فَقَالَ هَذَا فَضْلُ مَا بَيْنَ الْغُفَرَاءِ قَالَنِي يَوْمَ

بَابُ الثَّانِي فِي التَّسْوِيعِ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَتَقْرِيرِ الْحُدُودِ بِالشُّبُهَاتِ

۳۱۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَنَسٍ مَعَاذِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَالَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرْنَا اللَّهُ فِي الدُّنْيَا

وَالْآخِرَةِ ۳۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْجَوَّارُ عَنْ أَنَسٍ مَعَاذِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُتِلَ مُسْلِمٌ مِمَّا دُونَهُمَا وَجَدْتُمْ أَهْلَهُ فَيَسَّوْهُ لَهُ رِجْلَيْهِ فَيَكُونَا

۳۱۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَنَسٍ مَعَاذِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرْنَا اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۳۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَنَسٍ مَعَاذِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرْنَا اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۳۲۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَنَسٍ مَعَاذِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرْنَا اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

بَابُ الثَّانِي فِي التَّسْوِيعِ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَتَقْرِيرِ الْحُدُودِ ۳۲۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَنَسٍ مَعَاذِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرْنَا اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۳۲۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَنَسٍ مَعَاذِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرْنَا اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۳۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَنَسٍ مَعَاذِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرْنَا اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

حضور کے سامنے پیش ہوا اور میری ٹاس وقت چوڑا سال تھا آپ نے مجھے جہاد میں شرکت کی اجازت دی۔ پھر میں جنگ خندق کے روز حاضر ہوا اور اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی آپ نے مجھے اجازت عطا فرمائی، نافع کہتے ہیں میں نے یہ حدیث عمر بن عبد العزیز کے سامنے ان کے زمانہ خلافت میں بیان کی وہ فرماتے تھے تو میں ہی بلوغ اور غیر بلوغ کی حد ہے۔

مسلمانوں کے محبوب چھپانے کا بیان

ابن ابی شیبہ ابو معاویہ اسمعیل ابو صالح ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

عبد اللہ بن ابی جراح، وکیع، ابو ہریرہ، ابو سعید بن ابی سعید، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو مسلمان کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

میتوب بن محمد بن کاتب، محمد بن عثمان، ابی ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو مسلمان کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

حدود میں شفاعت کرنے کا بیان محمد بن روح، حبیب بن شہاب، حررہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ایک غزوہ میں عورت نے چوری کی قریش کو اس کی بہت شکایت ہوئی۔ اور ابی ہریرہ یہ مشورہ کیا کہ کون حضور سے اس کی شفاعت کے معاملہ میں لے کر گئے تو انہوں نے کہا کہ ہوائے اس کے جو حضور

فَعَالٌ كَمَا أَقْضَى فِيهِمَا إِذْ يَقْضَاوْهُ سَوِيًّا فَهَذَا مَعْنَى
ثَلَاثِينَ سَلَامًا كَانَ لَكَ كَمَا نَشَاءُ أَحَلَّهَا لَكَ جَلَدًا مِثْلَ
ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ أَقْرَبَتْ لَهُ رَجَحَتُهُ

٣٢٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَرَّاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنْ مَسْلُومِي بَنِي الْحَسَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُطَيِّقِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُجِعَ الْبَيْرُ جُلُوعًا بِأَيِّهِ إِذَا نَبِيَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

يَا أَيُّهَا الرَّجُلُ

٣٣٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ
ابْنُ الصَّبَّاحِ عَاكِفُ بْنُ شَيْبَةَ وَبَنُو خَالِدٍ
الزُّهْرِيُّ عَنْ ثَعْلَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
قَبَائِلَ قَالَ قَالَ عَبْدُ رَبِّكَ الْعَطَّابُ لَقَدْ شَفِيعَةٌ
أَنْ يَطْلُوَ بِالنَّاسِ ذِمَّةً حَتَّى يَفْعَلَ كَأَيْلِ مَا
أَجِدُ أَنْ تَرَجَّعَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَيُضِلُّكَ بِرَأْسِهِ فَيَكْفُرَ
مَنْ تَمْلِكُ مِنْ اللَّهِ أَيْ ذَاكَ الرَّجُلُ عَنِ رَأْسِهِ
الرَّجُلُ كَمَا مَاتَ الْيَتِيمُ أَوْ كَمَا تَحْتَلُّ أَوْ اعْتَرَفَ
وَقَدْ كَرِهَ ذَلِكَ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى فَإِنْ كَانَ جَسَدُهَا
لَيْسَ بِجَسَدِ مَوْتٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَكُونُ مَعَهُ .

[illegible]

کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ اگر مجھ کو سنی نے اہانت دی تھی۔ تو
میرے کوڑے مار دیں گا۔ ورنہ سنگسار کروں گا۔

ابوہانیؓ کا بیٹا عبد السلام بن حرب ہشام بن العباس
حسن و سلمہ کے بیٹے فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے خدمت میں ایک شخص لایا گیا جس نے اپنی بیوی کی بارگاہ
سے زندہ کیا تھا۔ آپ نے اس پر کوئی حد قائم نہیں
فرمائی۔

سنگدار کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ محمد بن الصلاح ابن عیینہ ازہری، عبد اللہ
ابن عیینہ، ابن عباس کا بیٹا ہے کہ حضرت عمرؓ نے فرمایا مجھے
یہ ڈر ہے کہ کہیں لوگ زمانہ زیادہ گزرے کی بنا پر کتاب اللہ
میں رجم کا حکم نہ یاد کر گزرا نہ ہو جائیں۔ اور خدا کا فرض ترک
کردیے جب عروشی شدہ ہو اور اس پر گواہ قائم ہو جائیں
یا حمل ہو۔ یا خود اقرار کرے تو میں نے رجم کی یہ آیت چھپی
ہے بالشیخ لا یضربہ الا زینا فارجمہا یعنی جب ایک
مرد یا عورت شادی شدہ اور شاہ شہادت سے تکلیف تیری مدد نہ کر
رجم نہ۔
الحمد علیہ وسلم نے رجم فرمایا ہے اور ہم نے بھی رجم
کیا ہے۔

ابن ابی شیبہ عباد بن العوام محمد بن عمرو ابو سلمہ ابو ہریرہ
نے فرمایا کہ ما عزیٰ بن مالک نے حضور کی خدمت میں آئے اور عرض
کیا میں نے نہ کیا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی جانب سے
منہ پھیر دیا انہوں نے دوبارہ پھر ہی تکرار کیا تو آپ نے منہ
پھیر دیا انہوں نے تیسری بار پوچھا آپ نے فرمایا اور حضور اعراس فرماتے
وہ جی جی کہ جب چاہا بنا کر پورا ہو گیا تو حضور نے ان کے لیے رحم
کا حکم فرمایا جب رحم کے وقت تمہارے ساتھ تھیں پہنچی تو وہ بھاگے
ماتے سے ایک شخص آجھا جس کے ہاتھ میں ادھڑکی بڑی
کٹی اس نے وہی ادھڑکی اور انہیں گرا دیا حضور کے سامنے

بیشی صلی اللہ علیہ وسلم قد اذکرہ حین مشی لیلۃ
قال فہذا ترشحوا

۳۲۸۔ حدیثنا النعمان بن عثمان بن عفان عن ابي
نویس عن ابي عبد بن حسان بن یحییٰ بن ابي کثیر عن
ابی قلابہ عن ابي امامہ جری عن عثمان بن الحصین
انکثر من انکثر منک اللہ علیک لک فانتہی
بایرنا ما مدہما فکنت علیہما شایعہما شایعہما
لش صلی علیہما

باب الیہ رجسما الیہ ہودی والیہ ہودی
۳۲۹۔ حدیثنا علی بن محمد بن قاسم عن ابي
نویس عن ابي عبد بن حسان بن یحییٰ بن ابي کثیر عن
عثمان بن النعمان عن ابي عبد بن حسان بن یحییٰ بن
انکثر من انکثر منک اللہ علیک لک فانتہی
بایرنا ما مدہما فکنت علیہما شایعہما شایعہما
لش صلی علیہما

۳۳۰۔ حدیثنا علی بن محمد بن قاسم عن ابي
نویس عن ابي عبد بن حسان بن یحییٰ بن ابي کثیر عن
عثمان بن النعمان عن ابي عبد بن حسان بن یحییٰ بن
انکثر من انکثر منک اللہ علیک لک فانتہی
بایرنا ما مدہما فکنت علیہما شایعہما شایعہما
لش صلی علیہما

۳۳۱۔ حدیثنا علی بن محمد بن قاسم عن ابي
نویس عن ابي عبد بن حسان بن یحییٰ بن ابي کثیر عن
عثمان بن النعمان عن ابي عبد بن حسان بن یحییٰ بن
انکثر من انکثر منک اللہ علیک لک فانتہی
بایرنا ما مدہما فکنت علیہما شایعہما شایعہما
لش صلی علیہما

۳۳۲۔ حدیثنا علی بن محمد بن قاسم عن ابي
نویس عن ابي عبد بن حسان بن یحییٰ بن ابي کثیر عن
عثمان بن النعمان عن ابي عبد بن حسان بن یحییٰ بن
انکثر من انکثر منک اللہ علیک لک فانتہی
بایرنا ما مدہما فکنت علیہما شایعہما شایعہما
لش صلی علیہما

جہاں کے بھائی لاڈلے کی گئی تو آپ نے (یا حبیبہ
بھائی کے لئے تو تم نے انہیں چھوڑ دیے۔

عباس بن علیؓ اور عبد بن مسلمؓ ابوہریرہؓ بن ابی کثیرؓ
ابوہریرہؓ ابوہریرہؓ بن ابی کثیرؓ ابوہریرہؓ بن ابی کثیرؓ
کی خدمت میں آئی اور اس نے زنا کا عصیان کیا آپ نے
مع کبریل کے اسے سسکار کرنے کا حکم دیا اور اس کے
مراسلے کے بعد اس کی نذرانہ فرمائی۔

یہودی اور یہودیہ کی سنگساری کا بیان
علی بن محمد بن قاسم عن ابي عبد بن حسان بن یحییٰ بن
انکثر من انکثر منک اللہ علیک لک فانتہی
بایرنا ما مدہما فکنت علیہما شایعہما شایعہما
لش صلی علیہما

۳۳۳۔ حدیثنا علی بن محمد بن قاسم عن ابي
نویس عن ابي عبد بن حسان بن یحییٰ بن ابي کثیر عن
عثمان بن النعمان عن ابي عبد بن حسان بن یحییٰ بن
انکثر من انکثر منک اللہ علیک لک فانتہی
بایرنا ما مدہما فکنت علیہما شایعہما شایعہما
لش صلی علیہما

۳۳۴۔ حدیثنا علی بن محمد بن قاسم عن ابي
نویس عن ابي عبد بن حسان بن یحییٰ بن ابي کثیر عن
عثمان بن النعمان عن ابي عبد بن حسان بن یحییٰ بن
انکثر من انکثر منک اللہ علیک لک فانتہی
بایرنا ما مدہما فکنت علیہما شایعہما شایعہما
لش صلی علیہما

۳۳۵۔ حدیثنا علی بن محمد بن قاسم عن ابي
نویس عن ابي عبد بن حسان بن یحییٰ بن ابي کثیر عن
عثمان بن النعمان عن ابي عبد بن حسان بن یحییٰ بن
انکثر من انکثر منک اللہ علیک لک فانتہی
بایرنا ما مدہما فکنت علیہما شایعہما شایعہما
لش صلی علیہما

الْغُرَبَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْمَرْجُومِينَ وَالْمَرْجُومِينَ
مَكَانَ الْغُرَبَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْمَرْجُومِينَ
أَنَّهُمْ سَأَلُوا عَنْهُ مِنْ أَهْلِ الْأَمْرِ إِذَا مَا تَوَدَّ أَنْ يَكُونَ
بِهِ كُنْجِيَّةً

باب ۳۲۱ مَن أَظْهَرَ الْفَاحِشَةَ

۳۲۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ الْوَلِيدِ الْقُشَيْرِيُّ
قَالَ رَأَيْتُ بَنِي تَيْمِيٍّ بَنِي تَيْمِيٍّ شَاؤُوا أَنْ يَكُونَ بَيْنَهُمْ
عَبِيدٌ وَأَمْوَالٌ أَيْ جَعَلُوا عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ شَرِيكٍ
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُونُوا كَمَا كُنْتُمْ رَأَيْتُ أَحَدًا يَغْتَابُ بَيْنَهُ
بَيْنَهُمْ فَكَانَتْ لَهُ قَدْ ظَهَرَ لِي أَنَّ بَيْنَهُمْ فِي مَنَاطِقِهِمَا
وَهِيَ تَوَدُّهَا وَمَنْ يَدَّخُلْ عَلَيْهَا

۳۲۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَالِدٍ وَابْنُ أَبِي نَجْوَى
مُسْقِيَانِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ
قَالَ قَالَ أَبُو عَبَّاسٍ الْإِسْلَامُ بَيْنَ يَدَيْهِمْ
أَبْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَالِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُونُوا كَمَا كُنْتُمْ رَأَيْتُ أَحَدًا يَغْتَابُ
بَيْنَهُمْ فَكَانَتْ لَهُ قَدْ ظَهَرَ لِي أَنَّ بَيْنَهُمْ فِي مَنَاطِقِهِمَا
وَهِيَ تَوَدُّهَا وَمَنْ يَدَّخُلْ عَلَيْهَا

باب ۳۲۳ مَن عَمِلَ عَمَلًا قَوْمًا لَوْطَ

۳۲۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ الْوَلِيدِ الْقُشَيْرِيُّ
قَالَ لَا تَنَاقَبُوا الْغُرَبَاءَ وَالْمَسْكِينِ وَالْمَرْجُومِينَ
عَلَيْكُمْ مَتَّعَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَدَّ أَنْ يَكُونَ بَيْنَهُمْ قَوْمًا لَوْطَ
فَاتَّقُوا الْمَعَاصِيَ وَالْمَعَاصِيَ

۳۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَالِدٍ وَابْنُ أَبِي نَجْوَى
مُسْقِيَانِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ
قَالَ قَالَ أَبُو عَبَّاسٍ الْإِسْلَامُ بَيْنَ يَدَيْهِمْ
أَبْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَالِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُونُوا كَمَا كُنْتُمْ رَأَيْتُ أَحَدًا يَغْتَابُ
بَيْنَهُمْ فَكَانَتْ لَهُ قَدْ ظَهَرَ لِي أَنَّ بَيْنَهُمْ فِي مَنَاطِقِهِمَا
وَهِيَ تَوَدُّهَا وَمَنْ يَدَّخُلْ عَلَيْهَا

۸۔ جگہ منہ لگا کر یاد رکھو کہ اس نے شروع کیے۔ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے خدا جس قانون کو انہوں نے
مردہ کر دیا تھا میں اسے سب سے پہلے زندہ کرتا ہوں اور
اپنے اسے رجم کرنے کا حکم دیتا۔

کسی کی بدکاری کا عام ترجمان ہونیکا بیان
جس میں ابوبکر صدیق بن ابی بن عبیدہ، حبشہ، عبیدہ
بن ابی جعفر ابوالاسود مرہ، امی بن عباس کا بیان ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں کسی کو بغیر گواہ کے
رجم کرتا تو فلاں عورت کو کرتا کیونکہ طرز گفتگو، حیثیت اور
آئے جانے والوں سے اس کا فاحشہ ہونا ظاہر ہوتا تھا

ابو بکر بن خالد ابی ابی، سفیان، ابوالاداد، قاسم بن محمد
کہتے ہیں امی بن عباس کے سامنے دو لڑکے گئے والوں کا ذکر کیا
ابن خلد اس نے ان کے لئے فرمایا یہ وہی عورت تھی جس کے بارے
میں حضور نے فرمایا تھا کہ میں بغیر گواہ کے کسی کو رجم کرتا تو
فلاں عورت کو کرتا ابی عباس نے فرمایا وہ عورت تو
اعلانہ فاحشہ تھی۔

لو طست کل منہ کا بیان

محمد بن الصباح، ابو بکر بن خلد، محمد بن عبد العزیز بن محمد عمر
ابی ابی عمر عکرمہ، ابی عباس کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم کسی کو قوم لوط کا عمل کرتے
دیکھو تو عامل و مفعول دونوں کو قتل کر دو۔

یونس بن عبد اللہ، محمد بن نافع، عاصم بن عمر سہیل
ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جب تم کسی کو قوم لوط کا عمل
کرتے دیکھو تو نیچے اور اوپر داسے دونوں کو

اَلَا عَلَى ذَاكَ قُلْ اَرَضَوْهُمَا حَتَّىٰ

۳۳۶۔ حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ

ابن سَعْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَدَكُمْ مَا اخَافَ عَلَى نَفْسِهِ عَمَلَهُ

قَوْمٍ لَوْ لَمْ يَكُنْ اَتَى ذَاتَ مَحْصَرٍ مِّنْ اَتَى

بِهِمْ

۳۳۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ لَنَا

مُتَابِعُ ابْنِ أَبِي عَدَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

عَنْ كَاؤُذِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ اَبِي ثَابِتٍ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَقَدْ عَلِمْتُ اَنْ اَبِي تَعْنِي مَا مَلَكَهُ رَمَنٌ وَفَعَلَ

مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

بِأَهْلِ اَهْلِيهِ اَلْحَدُودِ عَلَى اَلْاِمَارَةِ

۳۳۸۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ

ابْنُ الْكَلْبِ عَنْ اَبِي ثَابِتٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

رَضِيَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ

عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

رجم کرد۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ عبد الوادع بن سعید۔ قاسم بن عبد الوادع

عبد اللہ بن محمد بن عقیل۔ جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اپنی امت پر کسی بات

کا اتنا خوف نہیں کرتا جتنا میں قوم کو طاعنوت کرتا ہوں

محرم یا چوپائے سے جماع کرنے کا بیان

حزب کے اصحاب ہیں ابوسعیم۔ ابن ابی ندیک۔ ابوسعیم بن انس

داؤد بن حصین۔ حکم بن ابی عیسیٰ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی عہد سے جماع کرے

اسے قتل کدواؤ جو کسی چوپائے سے جماع کرے تو اس

شخص کو بھی اور چوپائے کو بھی قتل کر دو۔

بہرہ یوں پر حد قائم کرنے کا بیان۔

ابن ابی شیبہ۔ محمد بن الصباح۔ ابن ابی شیبہ۔ ہری

عبید اللہ بن عبد اللہ ابوسعید۔ زید بن خالد۔ اور سکین

نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچے

تھے کہ ایک شخص نے کہہ دیا اس ہندی کے بارے میں حد کیا

کیا جو زنا کرے آپ نے فرمایا اسے کوڑے مار دو اگر دوبارہ

کے سے شب بھی کوڑے مار دو سہ بارہ کے سے شب بھی کوڑے

مار دو اور چوتھی بار کے تو اسے فرشتہ کر ڈالو چاہے بانوں

کی ایک دسی کے بعد کے ہی کیوں نہ ہو۔

محمد بن ریح۔ یزید بن ابی شیبہ۔ محمد بن ابی

فرہ۔ محمد بن مسلم۔ حرورہ۔ حرورہ بنت عبد الرحمن۔

حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا جب ہندی زنا کرے تو اس کو کوڑے مار دو۔

دوبارہ زنا کرے شب بھی کوڑے مار دو۔ سہ بارہ کے سے

شب بھی کوڑے مار دو۔ چوتھی بار کے تو اسے فرشتہ کر ڈالو

چاہے بانوں کی ایک دسی کے بعد کے ہی کیوں نہ ہو۔

الْأَمَّةُ فَاجْلِدُوا هَاقِلًا نَدَنَتْ فَلَجِلِمُوهُ هَاقِلًا
رَنَتْ فَاجْلِدُوا هَاقِلًا رَنَتْ فَاجْلِدُوا هَاقِلًا يَسِيئُوهَا
وَكُتِبَ عَلَيْهَا الصُّفْيَا لَعْنَتُهَا

باب في حديث الكذاب

۳۳۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَنَّ ابْنَ أَبِي عَدِيٍّ رَأَى
مُكَلَّبًا مِنْ اسْتَعَارَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ عُمَرُ عَلَى فَاطِمَةَ سَوَّاهُ
اللَّهُ هَلْكَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَكَّرَهُ عَلَى الْكُفْرِ قَدْ حَكَرَ
فَالِئِنَّ وَتَلَكَ الْكُفْرَانَ فَلَمَّا تَرَكَ أَصْرَ جَبَلِكُنَّ وَاصْرَافِي
فَقَبِيرٌ لَوْ أَحَدًا هُمُ

۳۳۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ وَهَبُ بْنُ أَبِي
أَبِي لَيْدَةَ بِحَدِيثِ ابْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ
الْحَصَنِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ
اللَّهِ قُلَيْبٍ وَسَكَّرَهُ قَالَ إِذَا قَالَ أَلَمْ يَكُنْ لَكَ جَلِيلٌ يَا
مُحَمَّدُ فَاجْلِدُوا وَهُوَ خَيْرٌ مِنْ قَائِلِ الْكُفْرِ وَالْكَفْلِ
يَا لَوِ لَوْ فَاجْلِدُوا عَلَيْهِ

باب في حديث السكك

۳۳۲- حَدَّثَنَا رِشْدَانُ بْنُ مَرْثُومٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ
عَنْ أَبِي حَصَنِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ وَحْدٍ شَا
قَبْنِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَرَأَى كُفْرًا لَمَّا شَقَّ ابْنُ شَيْبَةَ
فَلَمْ يَكُنْ مَعَهُ سَمْعُهُ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ
كَانَ عَلَى ابْنِ أَبِي حَالِبٍ مَا كُنْتُ أَذِي مَنْ أَكُنْتُ
عَلَيْهِ الْعَدَاةَ بِقَارَتِ الْغَيْرِ لَمَّا تَوَكَّلَ الْغَوَاصِلُ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ يَسْتَفِيئُ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ هُوَ
جَمَلُكَاهُ تَعْنِي

۳۳۳- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شَاوِيٍّ
أَنَّ رِشْدَانَ بْنَ سَعِيدٍ عَنْ وَحْدٍ شَا عَنْ ابْنِ مُحَمَّدٍ شَا
فَلَمْ يَكُنْ عَنْ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ قَتَادَةَ
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

تو کوفہ سے وارد ہوا اگرچہ حتی مرتبہ فرما کر سے۔ سے بیچ مرد
خود یک ہیں کی مکتی کے عرض ہی کیوں نہ ہو۔

حدیث قدس کا بیان

محمد بن بشار بن محمد بن اسحاق عبد اللہ بن ابی
بکر عمرو حضرت عائشہ سے فرمایا کہ جب میری برأت میں آیت
نازل ہوئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم طہرہ سے کہنے کے لیے
منبر پر کھڑے ہوئے اور اس واقعہ کا ذکر کیا اور قرآن کی آیات
تلاوت کیں پھر مجھے اسے اور دو مردوں اور ایک عورت پر
حدیث جاری کرنے کا حکم دیا تو ان پر حد لگائی گئی۔ ۱

عبد الرحمن بن ابی اسحاق ابن ابی لیدہ ابن ابی حبیہ
داؤد بن الحصین وکرمہ ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو شاذان فرمایا جب ایک شخص دیکھ
کو کشت کے تو اسے میں کولہ سے لے لے اور اسے ہی مار
ایک شخص دوسرے کو لولہ کے تو اسے ہی میں کولہ سے
مارو۔

شرابی کی حد کا بیان

اسماعیل بن عوفی شریک عبد الوہاب عن عبد الرحمن بن سعید
احمد عبد اللہ بن محمد بن ابی حبیہ وکرمہ ابن ابی حبیہ
سعید حضرت علی نے فرمایا کہ جس پر حد شرعی قائم کر دی
اور وہ اس سے مر جائے تو مجھ پر دیت ہیں ابی شریابی
پر حد قائم کر دی اور وہ اس سے مر جائے تو اس کی مجھے دیت
دینا ہوگی۔ کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی
کوئی حد مقرر نہیں فرمائی یہ حد ہم نے انہی جانب سے مقرر
کی ہے۔

نصر بن علی بن یزید بن زید سعید احمد علی بن محمد
دکین ہشام اللہ مستوفی وکرمہ انس نے فرمایا کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شراب کے
مبادلہ میں جو قوتوں اور حدیثوں کی پھیلے ہوئے سے

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ الْأَشْجَعِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ
سُحَيْبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَيِّدَةِ فَاتِمَةَ كَانَتْ يَتِيمًا يَتِيمًا
رَجُلٌ مَخْلُوعٌ صَغِيرٌ فَلَمَّا رَزَقَهُ اللَّهُ رِزْقًا وَهُوَ عَلَى أَمِيَّةٍ
بَيْنَ أُمِّيَّةٍ لَدَى الْيَهُودِ بِهَا فَرَقَمَ فَاتِمَةُ رَحْمَةً مِنْ رَحْمَةِ
إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ أَجْلُهُ وَكَانَ
مَمْرُوبٌ مِائَةَ سَوْطٍ كَالْوَرْدِ يَأْتِيَهُ اللَّهُ هُوَ وَمَنْعَتْ
مِنْ ذَلِكَ لَوْ فَخَرَتْ كَمِائَةِ سَوْطٍ مَاتَ فَكَانَ
مُعَذِّبًا رَأْعًا كَالْفَيْزِ وَبِأَنَّهُ سَمِعَ رَاجِعًا فَاحْمَدُ ثَبُوحًا
فَازَرَهُ فَاحْمَدُ.

ابن سعد بن عبادہ کہتے ہیں ہمارے گھروں میں ایک ننھا
اور ضعیف شخص رہا کرتا تھا لوگوں کو اس سے کوئی خوب نہ تھا
ابن سعد بن عبادہ کہتے ہیں جب کہ وہ گھر کی باندیوں میں سے ایک
باندی کے جوار کھڑا تھا یہ مال حضرت سعد نے حضور سے
عرض کیا اور کہا یا رسول اللہ وہ بہت کمزور ہے اگر کوئی اسے
مارے گا میں نے تو مر جائے گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا اچھا ایک درخت کی ڈالی لو جس میں سونٹاں ہیں
جہاں اس سے ایک ہی دفعہ مارو۔

۳۴۸۔ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي
أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَزَّوْهُ.

سفیان بن زید، محمد بن زید، محمد بن اسحاق، یعقوب
بن یزید ابو امامہ بن سہل، سعد بن عبادہ، یحییٰ بن
اسی قثم کی حدیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے
روایت کی ہے۔

بَابُ مَنْ كَفَّرَ الْمَسْلُوحَ

۳۴۹۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَجَلٌ لَنَا الْيَهُودِيَّةُ بَنِي قَبِيلَةِ الْيَهُودِ
كَانَ ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ حُر
وَحَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ قَبِيلَةٍ عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ مُسْلِمٍ
أَبْنِ تَغْلِبٍ وَمُوسَى بْنُ جَبَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَسَلَ عِدِيَّتَا
الْإِسْلَامِ فَلَيْسَ مِنَّا.

مسلمان پر ہتھیار اٹھانے کا بیان
یعقوب بن حمید، عبد العزیز بن ابی حازم، سیل بن
الصلح، ابو صالح، احمر، غیرہ بن عبد الرحمن، ابن عجلان
عجلان، احمر، انس بن حیاض، ابو معشر، محمد بن کعب، ابو
یہیٰ بن ابی ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا جو ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں
سے نہیں۔

۳۵۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْجَعِيِّ قَالَ
قَالَ أَبُو سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَسَلَ
عِدِيَّتَا الْإِسْلَامِ فَلَيْسَ مِنَّا.

عبد اللہ بن عامر بن ابی زید، یوسف بن ابی زید، ابی
موسے الاشجعی، ابو اسامہ، عبد اللہ، نافع، عبد اللہ
بن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں۔

۳۵۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ
يُوسُفَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ابْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ

محمد بن عثمان، ابو کریب، یوسف بن موسیٰ، عبد اللہ
بن ابی زید، ابو اسامہ، ابی زید، ابو بردہ، ابو موسیٰ

اشعری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

مذہبی کے قتل اور قتل ہونے کا بیان

نصری علی، عبداللہ، ابی حمید، ربیع، ابی اسحاق وغیرہم : کہ مرتد کے کچھ لوگ حضور کے زمانہ میں مدینہ آئے لیکن مدینہ کی برائیاں دیکھ کر انہی کی کجی پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں قتل فرمایا اگر تم مجھ سے منکر ہو گے اور تمہارے میں سے کچھ لوگ مدینہ آئے اور وہاں پر مشابہ ہو کر مجھ پر جھگڑا کرنے لگے تو میں نے انہیں قتل کر دیے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد وہ مرتد ہو گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اسے کو قتل کر دیا اور آپ کے اونٹوں کو بکڑ کر لے گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بکڑنے کے لیے آدمی بھیجے جو انہیں بکڑ کر لائے ان کے ہاتھ پاؤں کاٹنے لگے ان کی آنکھوں میں سونے کی بیڑیاں لگائی گئیں ان میں سے کچھ لوگ مدینہ آئے اور ان کی آنکھوں میں سونے کی بیڑیاں لگائی گئیں۔

اپنے مال کے لیے قتل ہونے کا بیان

مشام، مروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ایک قوم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں پر ڈاکہ بھاری کر دیا جو انہیں قتل کر کے اپنے مال کے لیے قتل ہو گئے وہ شہید ہیں۔

خلیل بن عمرو، مروان بن معاویہ، یزید بن سنان، ابوہریرہ، میمون بن حمران، ابی ہریرہ، جابر بن عبد اللہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کسی سے کوئی شخص مال چھیننا چاہے اور وہ اس سے لڑا جو لڑا ہلے تھکے ہوئے ہو

ابو اسامہ عن یزید بن ابی بردہ عن ابی موسیٰ الاشجری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من شاور علینا السلام فلیکس میخا۔

باب ۱۵ من حاتم و سحر بنی الاذخر قال حدثنا نصر بن علی القبرقانی عن ابي اسامہ بن عبد اللہ عن ابي حمید بن عوف عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من شاورنا فلیکس میخا قال حدثنا ابو اسامہ بن عبد اللہ عن ابي حمید بن عوف عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من شاورنا فلیکس میخا قال حدثنا ابو اسامہ بن عبد اللہ عن ابي حمید بن عوف عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من شاورنا فلیکس میخا قال حدثنا ابو اسامہ بن عبد اللہ عن ابي حمید بن عوف عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من شاورنا فلیکس میخا

باب ۱۶ من قتل کون ماله غیر مؤمن قال حدثنا ابو اسامہ بن عبد اللہ عن ابي حمید بن عوف عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من قتل کون ماله غیر مؤمن فلیکس میخا قال حدثنا ابو اسامہ بن عبد اللہ عن ابي حمید بن عوف عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من قتل کون ماله غیر مؤمن فلیکس میخا

باب ۱۷ من قتل کون ماله غیر مؤمن قال حدثنا ابو اسامہ بن عبد اللہ عن ابي حمید بن عوف عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من قتل کون ماله غیر مؤمن فلیکس میخا قال حدثنا ابو اسامہ بن عبد اللہ عن ابي حمید بن عوف عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من قتل کون ماله غیر مؤمن فلیکس میخا

باب ۱۸ من قتل کون ماله غیر مؤمن قال حدثنا ابو اسامہ بن عبد اللہ عن ابي حمید بن عوف عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من قتل کون ماله غیر مؤمن فلیکس میخا قال حدثنا ابو اسامہ بن عبد اللہ عن ابي حمید بن عوف عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من قتل کون ماله غیر مؤمن فلیکس میخا

تَقْتُلَنَّ قَتْلًا عَمْدًا

۳۵۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوا أَبُو عَامِرٍ عَنْ شَيْبَةَ
الْكَلْبِيِّ عَنْ الْمُطَّيِّبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُرِيكَ مَالَهُ
فَلَكَ أَقْبَلُ فَمَنْ أُرِيكَ مَالَهُ

محمد بن بشار ابو عامر عبد العزیز بن المطلب عبد اللہ
بن الحسین عبد الرحمن بن عمار ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کسی سے کوئی مال
مال لینا چاہے اور وہ اسے بچاتا ہو مارا جائے تو وہ شہید
ہے۔

چور کی حد کا بیان

ابن ابی شیبہ ابو معاویہ، الحارث، ابو صالح، ابو ہریرہ
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
اللہ تعالیٰ اس چور پر لعنت بھیجتا ہے جو ایک اثنا سہرا کا
سے اور اس کی دھبہ سے اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے یا اس
چراغ سے اور اس کی دھبہ سے اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے۔

ابن ابی شیبہ، علی بن مسرور عبد اللہ، نافع ابن
عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک
احمال کے مومن ہاتھ کاٹا جس کی قیمت میں وہ ہم تنی۔

ابو مروان الصنفی، ابی اسیم بن سعد ابن شہاب ابو
سہر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا ہاتھ چھوٹائی دینا اسے کم میں دکھانا ہاتھ

محمد بن بشار، ابو بشام، الحارث، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ
عامر بن سعد و سعد کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا چور کا ہاتھ احوال کی قیمت میں
کاٹا جائے۔

چور کے گلے میں ہاتھ ڈالنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن یحییٰ، محمد بن بشار، ابو سلمہ
ابو ہریرہ عمر بن علی بن عطاء بن قعیم، حجاج، کھول ابن
عمر نے کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گلے میں ہاتھ
ڈالنے کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا

باب ۱۵۳ حدیث التاریفی

۳۵۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَكُونَ السَّارِقُ
يُشْرِي الْبَيْضَةَ نَقَطُكُمْ يَدَهُ وَيَسْرِقُ الْغَنِيْلَ
فَيَقْطَعُ يَدَهُ

۳۵۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي
ابن مسعود عن عبد الله بن مسعود عن ابن عمر
قال قال النبي صلى الله عليه وسلم قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

۳۵۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي
ابن سعد عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

۳۶۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوا أَبُو عَامِرٍ عَنْ شَيْبَةَ
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ أُرِيكَ مَالَهُ فَلَكَ أَقْبَلُ فَمَنْ أُرِيكَ مَالَهُ

باب ۱۵۴ حدیث التاریفی

۳۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ أُرِيكَ مَالَهُ فَلَكَ أَقْبَلُ فَمَنْ أُرِيكَ مَالَهُ

۱۱۶- عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْطَعُ الْخَاتَمَ
كَذَا الْمَنْعِيُّ بِحُكْمِ الْمُخْتَلِصِ

۳۶۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَاصِمٍ
أَبْنِ جَعْفَرٍ الْبَصْرِيِّ عَنْ أَبِي الْفَضْلِ بْنِ قُصَّائَةَ عَنْ
يُزَيْدِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ جَعْفَرٍ
أَبْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُؤَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَنْزِلُ عَلَى
الْمُخْتَلِصِ قَطْرٌ

بَابُ ۱۵۸ لَا يَقْطَعُ فِي كُمَيْدٍ وَلَا كُفْرٍ

۳۶۸- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَفْوَانَ
عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مَعْنٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْفَرٍ
عَنْ قُؤَيْبِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَفْوَانَ عَنْ
كَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْطَعُ
فِي كُمَيْدٍ وَلَا كُفْرٍ

۳۶۸- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي قَتَابَةَ عَنْ
يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مَعْنٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ
كَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْطَعُ
فِي كُمَيْدٍ وَلَا كُفْرٍ

بَابُ ۱۵۹ عَنْ سَرَقٍ مِنَ الْخَزَرِيِّينَ

۳۶۹- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ بْنُ أَبِي قَتَابَةَ عَنْ أَبِي قَتَابَةَ
عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي حَتْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
أَبْنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ تَامِرَ بْنَ التَّمِيمِ جَدَّ
نَوْسَةَ رَدَّاهُ فَأَخَذَهُ مِنْ تَحْتِ الْأُيُوبِ فَجَاءَهُ
بِسَارٍ فِيهِ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمْرًا
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْطَعَ فَقَالَ
صَفْوَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ يَرَهُ هَذَا إِنْ كَانَ فِي كُمَيْدٍ
مُسَدَّدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَهَذَا أَتَى أَنْ تَأْخِذَ بِهِ

کہا یہاں سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
خباثت کہ نہ والا، خوشی والا، اور چپٹا مارنے والے کا
ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

محمد بن یحییٰ، محمد بن عاصم بن جعفر مفضل بن فضالہ
یونس بن یزید بن شہاب، ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف
عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چپٹا مارنے والے کا
ہاتھ نہ کاٹا جائے گا۔

پہل توڑنے پر ہاتھ نہ کاٹنے کا بیان

علی بن محمد وکیع، سفیان، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ
بن حبان، واسع بن حبان، رافع بن خدیج کا بیان ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پہل اور
کھجور کے گندے میں ہاتھ نہ کاٹا جائے گا۔

ہشام، سعد بن سعید القبری، عبد اللہ بن سعید سعید
القبیری، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پہل اور کھجور کے خوشہ میں
ہاتھ نہ کاٹا جائے گا۔

نگہبانی کی حیثیت میں چوری کرنے کا بیان

ابن ابی حشیر، شہاب، مالک بن نضر، عبد اللہ بن حنبل
صفوان بن امیہ، سعد بن سولے اور ابنی جادہ سر کے بچے
دکھ لی۔ کسی نے سر کے نیچے سے نکال لی، پھر جو کچھ ہوا حضور
کے سامنے میں جو یہ حضور نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا
صفوان نے عرض کیا یا رسول اللہ، میں نہیں چاہتا کہ
اس کا ہاتھ کاٹا جائے۔ میری جادہ اس کے بے صدفہ
بے صفہ سے لڑتا تھا کہ تم نے میرے پاس لائے
سے پہلے ایسا کیوں نہ کیا۔

بَابُ الثَّغْيِ عَنْ إِقَامَةِ الْحُدُودِ فِي
الْمَسْجِدِ

٣٤٣ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ
حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ مَخْلُوفًا
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لَا تَقَامُ الْعُدَّةُ وَذِي الْمَسَاجِدِ .

١٢٧- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرُو بْنَ شُعْبَةَ
أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ عَنْ جَدِّكَ الْحَقْدِي الْمَسْجُودِ

باب ۱۶۳ - التَّحْزِينُ

٣٥٥ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ
قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي جَبْرٍ عَنْ يَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
أَكْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَرْدَةَ عَنْ يَسَارِ بْنِ مَسْعُودٍ
عَنِ اللَّهِ عَلَيْهِ رَسُوْلُهُ قَالَ يَقُولُ لَا يَجِدُ أَحَدٌ
قَوْلِي فَطَرَجَكَ دَائِبٌ إِلَّا فِي خَلْقٍ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ

[illegible]

يَا أَيُّهَا الْيَهُودُ كُفُّوا عَن قَتْلِ النَّبِيِّ

٣٤٤ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سُهَيْبٍ
وَأَبُو أَبِي عَدِيٍّ عَنْ خَالِدٍ الْأَعْلَمِيِّ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ
عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَ
مِنْكُمْ حَقٌّ أَفْعَيْتُمْ لَهُ عَقْرِيَّةً فَهُوَ هَدْيٌ وَكَذَلِكَ
قَامُوا إِلَى اللَّهِ -

مسجد میں حلقہ قائم کرنے کی ممانعت کا بیان

سویہ بی سعید، علی بن مسرور، حسن بن عرفہ، ابو
جحن، ابی بن اسماعیل بن مسلم، محمد بن دینار، طاووس، ابن
عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا: ساجد میں جسد کو قائم نہ کیا جائے۔

محمد بن اسحاق، ابن سعید محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب
 شعیب، عبد اللہ بن مغزہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے مسجد میں حد جاری کرنے کی حمانعت فرمائی
 ہے۔

مذاکرات

[illegible]

ہشامؑ کا میل، جہاں کثیر سیکنے بنائی کثیر الوسلو
حضرت ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم شہارستان و فرماؤں کو کھڑے رہے زیادہ سزا
خود

میں نے گفتگو کی تھی کہ کیا

محمد بن الشہار عبد الوہاب، ابن ابی حدی، خالد بن خالد
ابو بکر بن ابی الاشت، حمادہ کا بیٹا ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ہر شاعر یا تم میں سے جو کوئی حد
کا کام کہے اور اس سے سزا دے دی جائے تو یہ سزا انکا
کے گناہ کا کفارہ ہوگی ورنہ اللہ تعالیٰ کو اختیار ہے

الشَّقْوَةُ مِمَّا آتَاكَ مِنْ رَبِّكَ مِنْ دُونِ يَدَيْهِ فَالْوَقْتُ لِي
فِي الْقَسْرِ فِي غَيْرِ مَا حَسِبْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَذُنَ لَكَ وَلَا كَرَامَةٌ وَلَا فَتْنَةٌ عَيْنِ
لَا ذَنْبَ آتَى عَدُوَّ اللَّهِ لَقَدْ دَرَجَتْ اللَّهُ طَبَقًا حَلَاكًا
فَاخْتَرْتَ مَا خَرَّ اللَّهُ مِنْكَ مِنْ رِثْمٍ وَبَقِيَّةٍ مِمَّا
أَعْلَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ مِنْ حَلَالٍ وَكَوْكَبٍ كُنْتَ
تَكْفُرُ بِهِ إِنَّكَ تَكْفُرُ بِكَ وَتَكْفُرُ بِمَنْ عَمِلَ
تَكْفُرُ بِاللَّهِ مَا أَتَى لَكَ أَنْ تَكْفُرَ بِهَذَا التَّقْدِيرِ مَخْوَ
وَلَيْسَ كَرَمٌ بِكَ فَتَرَى وَجْهًا وَخَلَقْتَ مَا سَلَكَ
مُسْلِمًا وَتَقْبَلُكَ مِنْ أَهْلِكَ فَاحْكُمْتَ سَلْبَكَ
مَلِكًا بِأَهْلِكَ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ تَدْرِكُكُمْ عَذَابُ اللَّهِ
مِنْ الْبَقِيَّةِ الْخَيْرِ مَا كَانَتْ لَكُمْ رَأْيَ اللَّهِ فَلَا دَعْوَى
فَالْأَيُّهُمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ كَرَمًا تَقْصِدُ
عَنْ ثَابِتٍ وَبِهِ كَرَمٌ وَتَوْبَةٌ حَقٌّ لَكَ عَزَّ وَجَلَّ يَدْرُ
الْبَقِيَّةَ كَمَا كَانَتْ لَكَ لَدُنَّا مَسْئَلًا غَلِيظًا كَمَا تَسْتَرْ
مِنْ النَّاسِ بِحُكْمٍ بَيْنَ بَيْنِنَا فَخَرُّوا رُكُوعًا

۳۸۸۔ حَلَّ قَتْلُ الْفَرَجِيِّ بْنِ أَبِي عَيْبَةَ قَتْلًا مُشْرَعًا عَنْ
وَقَارِئٍ مِنْ عَتَقَةٍ كَمَا تَبَيَّنَ عَنْ رِثْمٍ يَشْتَبِهُ أَمْرًا
قَتْلًا وَرِسَالَةً لَكَ بِشَيْءٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَّ
عَلَيْهَا نَسْوَةٌ مُخْتَلِفَةٌ وَهِيَ تَكُونُ بِمَكِّيٍّ فَلَوْ بِنِ اسْمِ
أُمِّهِمْ لَمْ يَكُنْ يَتَعَمَّقُ أَشْهُاءُ لَهَا وَفَتْ حَتَّى أَتَى عَلَى عَتَقَةٍ
تَكَلَّمَ بِأَرْكَمٍ وَتَكَلَّمَ بِرَبِّهَا مِمَّا نَسَبِيَّ حَتَّى أَتَى عَلَيْكَ
وَسَلَّمَ أَيْضًا وَهِيَ مِنْ بَنِي تَكَلَّمَ

لذا آپ مجھے لوٹنے کی اجازت مرحمت فرمائیں یا میرا گناہ
غیر ذہن ہو گا کہ آپ نے فرمایا میں تجھے اجازت دوں گا نہ تجھے
عزت دے گا نہ یہ کہ مجھے پھانسی کر دوں گا ایسے خدا کے دشمن
قرجھوٹ بول رہے ہیں اللہ تعالیٰ نے مجھے تیرے لیے
سوال روزی پسند فرمایا اللہ سے رسول اللہ کی جگہ
سوال روزی سب سے زیادہ میں تجھے ہے منع کرنا ہوا اور میرا تو مجھ
سے اجازت لینے آتا ہے مجھے ملو دیتا اور تیرا سر ہونہ کر تیرا سر
کر دیتا۔ حکم کئے ہیں ہاتھ پر اور تک کان آٹنے کو اور مجھے تیرا
قوم سے مل دیتا اور تیرا سامان دوسروں کے
لیے ملا کر دیتا دینے دے لوں میں ہم کو کہہ کر وہ ان سے
اٹھ کر ہوا دے اتنی اتنا اللہ سوائی ہوئی کہ اسے اللہ ہی
میرا داتا ہے جس سے ہم جانے لگے تو سب سے زیادہ اللہ فرمایا
یہاں لوگ ہیں جو ان میں سے بھیر تو بہ کے رہائے گا
تو اللہ تعالیٰ سے قیامت کے روز ہے ہی عفت اور لنگا
اٹھنے کا جیسے وہ دنیا میں قائم رہنا کی طرح لوگوں سے وہ
ایک روز بچا ہے کہ جب کبھی ہوگا تو فوراً کہہ دے گا۔

ایمانی فیہا کسب و بقاء و عروہ و مذہب و ملت الی
مدرامہ سلخہ لکھا کہ فی کہ ہم صلہ اللہ علیہ وسلم ان کے
پس تو شریعت لکھنے لکھنے کے پاس کشت پیش ہوا تھا اور وہ
عباد اللہ الی امینہ سے کہہ رہا تھا کہ جب اللہ تعالیٰ فائز ہو
اٹھے گا تو میں تمہاری حکومت بتاؤں گا کہ
یہاں ان جہاں ہے تو ان کو جس سے یہ سنکر افسوس فرمایا ان بھروسہ
کا بچے لوگوں سے نکالو۔

ابواب الدیات

باب ۱۔ التَّغْلِيظُ فِي قَتْلِ مُشْرِكٍ خَلَا
۳۸۹۔ حَلَّ قَتْلُ الْمُخَلَّصِينَ عَنِ الْمَشْرُوقِ شَرِيحًا عَلَى قَتْلِ
مُخَلَّصِينَ وَمَعْنَى بَنِي بَشَارٍ قَالُوا شَرِيحًا كَيْفَ تَكُنْ

ابواب الدیات

کسی مسلم کو ظلم نہ کرنے کا بیان
محمد بن عبد اللہ بن سید علی بن محمد محمد بن بشیر وکیع
الحسن شفیق، عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

9

أَلَا تَشْكُرُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَتَادَةَ وَرَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الْمَنَاءِ -

۳۹۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ عَنْ
يُوسُفَ بْنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ عَنْ
مُسَدَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْكُرُ نَفْسٌ حُلْفًا إِلَّا كُنَتْ
عَلَى النَّبِيِّ أَنَّهُ مَرَّ الْأَنْزَلُ كَقَوْلِهِ مِنْ دَرِيَّةٍ كَمَا تَقُولُ مِنْ
سَنَةِ الْقَتْلِ -

۳۹۱۔ حَدَّثَنَا سَيْبُ بْنُ يَحْيَى بْنُ الْأَعْمَشِ
الْقَاسِمِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ
سُكْرَةَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَلَامٌ أَوْ لَمْ يَأْتِ النَّبِيَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
فِي الْمَنَاءِ -

۳۹۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ قَتَادَةَ
عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنَّ النَّبِيَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

۳۹۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ
عَنْ يُونُسَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لَرَدَّ النَّبِيَّ أَهْلُ الْهَوَىٰ عَلَى اللَّهِ وَمِنْ تَحْتِ الْمَوْتِ
يَعْبُرُ نَفْسًا -

۳۹۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَاسِمٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ قَتَادَةَ
عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَّا عَلَى قَتْلِ مُؤْمِنٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن لوگوں کے
درمیان سب سے پہلے جی جیتر کا فیصلہ کیا جائے گا وہ
خون ہوگا۔

ہشام بن عمار عن عمرو بن قتادہ عن
عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا کوئی قتل ظالم یا باغی ہو گا اس کا گناہ آدم کے اس
بیٹے پر ہے جو جس نے پہلے خون بہا کر قتل کا مرتبہ رائج کیا

محمد بن یحییٰ بن ابی الاثریہ عن حماد بن یوسف عن ابی
الشرک عن حماد بن ابی ذریعہ عن عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
قیامت
کے روز لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خون
کا فیصلہ کیا جائے گا۔

محمد بن عبد اللہ بن حماد عن حماد بن یوسف عن ابی
الشرک عن حماد بن ابی ذریعہ عن عبد اللہ کا بیان ہے کہ اس حال
میں کہ اس کے ساتھ ذرا بڑا شرک نہ کرتا ہو اور خون
ناس سے پاک ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

ہشام بن عبد اللہ بن مسلم عن مروان بن جراح عن ابی
الشرک عن حماد بن ابی ذریعہ عن عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا اللہ کے نزدیک دنیا کا عثم ہو جانا ایک مسلمان
کے قتل کا مثل سے زیادہ سہل ہے۔

عمر بن حفص عن مروان بن جراح عن ابی
الشرک عن حماد بن ابی ذریعہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کسی کے قتل پر
ایک گناہ کے ذریعہ بھی مدد کی تو قیامت کے دن جب

بَرَحًا تَعْرِفَانَا نَعْرِضُكَ عَلَى النَّاسِ صَلَواتُكَ عَلَيْهِ
سَلَّمَ تَعْرِفَانَا أَوْضَعْنَا لَكَ نَعْرِضُكَ عَلَى النَّاسِ صَلَواتُكَ
سَلَّمَ تَعْرِضُكَ عَلَى النَّاسِ نَقُولُ تَعْرِضُكَ عَلَى النَّاسِ صَلَواتُكَ
أَعْلَمُ بِكَ عَزَّ وَجَلَّ

باب فی الجین

۲۱۵ مَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَابَةُ مَحَدَّثَنَا
ابْنُ يَحْيَى عَنْ مَعْمَدِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ
ابْنِ مُكْرَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي الْجَنِّ يَنْفُذُ فِيهِمْ أَذًا مَرَّ فَذَكَرَ الْإِنْسُ
قُضِيَ عَلَيْهِمْ أَنْ يَكُونَ مَتَّكَ غَرِيبٌ وَكَانَ أَهْلُ كَلَامٍ
وَكَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا كَيْفَ كَوْنُهُمْ يَكُونُ
فِي بِلَادِهِمْ أَوْ أَمْتِهِمْ

۲۱۶ مَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَغُلَامٌ عَنْ مَحَدَّثَنَا
قَتَابَةُ مَحَدَّثَنَا مَعْمَدُ بْنُ سَمُرَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ
ابْنِ مُكْرَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ الْإِنْسِ يَنْفُذُ فِيهِمْ أَذًا مَرَّ فَذَكَرَ
الْإِنْسُ يَنْفُذُ فِيهِمْ أَذًا مَرَّ فَذَكَرَ الْإِنْسُ يَنْفُذُ فِيهِمْ
أَذًا مَرَّ فَذَكَرَ الْإِنْسُ يَنْفُذُ فِيهِمْ أَذًا مَرَّ فَذَكَرَ
الْإِنْسُ يَنْفُذُ فِيهِمْ أَذًا مَرَّ فَذَكَرَ الْإِنْسُ يَنْفُذُ فِيهِمْ
أَذًا مَرَّ فَذَكَرَ الْإِنْسُ يَنْفُذُ فِيهِمْ أَذًا مَرَّ فَذَكَرَ

۲۱۷ مَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَغُلَامٌ عَنْ مَحَدَّثَنَا
قَتَابَةُ مَحَدَّثَنَا مَعْمَدُ بْنُ سَمُرَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ
ابْنِ مُكْرَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ الْإِنْسِ يَنْفُذُ فِيهِمْ أَذًا مَرَّ فَذَكَرَ
الْإِنْسُ يَنْفُذُ فِيهِمْ أَذًا مَرَّ فَذَكَرَ الْإِنْسُ يَنْفُذُ فِيهِمْ
أَذًا مَرَّ فَذَكَرَ الْإِنْسُ يَنْفُذُ فِيهِمْ أَذًا مَرَّ فَذَكَرَ
الْإِنْسُ يَنْفُذُ فِيهِمْ أَذًا مَرَّ فَذَكَرَ الْإِنْسُ يَنْفُذُ فِيهِمْ
أَذًا مَرَّ فَذَكَرَ الْإِنْسُ يَنْفُذُ فِيهِمْ أَذًا مَرَّ فَذَكَرَ

تواضعوں نے کہا ہاں پھر حضور نے ان سے دریافت کیا کیا
تم کو ان جینوں نے جواب دیا جی ہاں۔ ابن ماجہ کہتے ہیں محمد
بن یحییٰ کہا کرتے تھے کہ اس حدیث کو بجز سر کے کسی نے
روایت نہیں کیا۔

جنین کی دیت کا بیان

ابن ابی شیبہ محمد بن بشر محمد بن عمرو ابوسلمہ ابوجہریہ
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنین میں ایک غلام
یا باندی کا فیصلہ فرمایا ہے کہ غلام فیصلہ کیا گیا تھا وہ
گنہ نگار میں نے ابھی تک نہ کھایا۔ اور نہ اس کی ابھی
آواز نہ تھی اس لیے اسے بچہ کا خون اٹھلے سے نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ تو شعرا کی باتیں
ہیں اس میں ایک غلام یا باندی آئے گی۔

ابن ابی شیبہ محمد بن بشر محمد بن عمرو ابوسلمہ
ابن عمر نے فرمایا کہ حضرت عمرؓ نے اس مقام پر آئے
میں لوگوں سے مشورہ کیا۔ سفیر بن شیبہ نے کھڑے ہوئے اور
پوسے میں گواہی دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے اس معاملہ میں ایک غلام یا باندی کا فیصلہ کیا ہے
حضرت عمرؓ نے فرمایا اس بات پر کوئی گواہ لانا محمد بن
مسلمہ نے اس پر کھڑے ہو کر گواہی دی۔

اس حدیث میں سعید الدارمی ابوجہریہ ابی حنیفہ رحمہ اللہ
طاہر بن حاتم حضرت عمرؓ کو اس بات کی تلاش ہوئی کہ حضرت
نے پیٹ کے بچے کے بارے میں کیا فیصلہ فرمایا ہے مالک
بن ابی حاتم نے بتایا کہ میری دو بیویاں تھیں ایک نے دوسرے
کو چھبہ کی کڑی سے مارا جس سے وہ مر گئی اور اس کے پیٹ
کا بچہ بھی شاخ ہو گیا اور اس نے بچہ کے بارے میں ایک
غلام یا باندی کا حکم دیا اور اس صورت میں کہ فقہاء
اس بات کے قتل کا حکم صادر فرمایا تھا۔

يَقْتُلُ أَحَدَكُمْ كَمَا يَقْتُلُ الْفَرَسَ -

يَا بَنِي إِسْرَءِيلَ لَا يَقْتُلُوا مُسْلِمًا بِكَافِرٍ -

۳۳۴۔ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو وَالْأَعْمَشُ عَنْ

أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ

أَيُّوبَ حَبِيبَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ هَلْ

عِنْدَكَ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ تَكُونُ مَعَكَ النَّاسُ قَالَ لَا

وَاللَّهِ مَا عِنْدَنَا إِلَّا مَا عِنْدَ النَّاسِ وَلَا أَن يَرَوْهُمُ اللَّهُ

رَبِّكَ لَا تَهْتَكُوا الْقُرْآنَ أَوْ مَا فِي هَذِهِ الْأَصْحَافِ فَوَقَّ

فِيهَا الْبَيِّنَاتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَلَا أَنْ يَقْتُلَ مُسْلِمًا بِكَافِرٍ -

۳۳۵۔ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ حَارِثِ بْنِ كَثِيرٍ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعْبَةَ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَا يَقْتُلُ مُسْلِمًا بِكَافِرٍ -

۳۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْمَشِيُّ عَنْ

عَلِيِّ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ سَلِيمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَا بَنِي إِسْرَءِيلَ لَا يَقْتُلُوا مُسْلِمًا بِكَافِرٍ -

۳۳۷۔ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ شُعْبَةَ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعْبَةَ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعْبَةَ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعْبَةَ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعْبَةَ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعْبَةَ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعْبَةَ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعْبَةَ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعْبَةَ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعْبَةَ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعْبَةَ

معاذ کا ابتدائی طرح چرنا جاؤ۔

کافر کے بدلے مسلمان کو قتل نہ کرنے کا بیان

عمر بن عبد الدار، ابوبکر بن عباس، حضرت علی، حضرت

ابو جحیفہ کہتے ہیں میں نے حضرت علی سے عرض کیا آپ کے

پاس کچھ علم ایسا بھی ہے جو لوگوں کے پاس نہ ہوا انہوں نے

فرمایا غلگ قسم نہیں مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ نے کسی کو قرآن فی عطا

فرماتے یا جو کچھ اس صحیفے میں موجود ہے دیات وغیرہ

کے احکام میں سے اور اس میں یہ بھی ہے کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کافر کے

بدلے قتل نہ کیا جائے۔

ہشام، حاتم بن اسماعیل، عبد الرحمن بن عباس

عمر بن شعیب، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کافر

کے بدلے قتل نہ کیا جائے گا۔

عمر بن عبد اللہ، معمر سلیمان، حفص، عمر

ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارشاد فرمایا کافر کے بدلے مسلمان نہ قتل کیا جائے جو

عہد میں آگیا جو اسے بھی قتل نہ کیا جائے۔

اولاد کے بدلے باپ کو قتل نہ کرنے کا بیان

سید بن سعید، علی بن مسر، اسماعیل بن مسلم عمرو

بن دینار، طاؤس، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا باپ کو لڑکے

کے بدلے قتل نہ کیا جائے۔

ابن ابی شیبہ، ابو مالک، حماد، عمرو بن شعیب،

عبد اللہ بن عمرو، عمرو بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ

عنه کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا باپ کو بیٹے کے بدلے قتل نہ کیا جائے۔

ابو جبرئیل قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لا تجزئ نفس علی اھوی۔

باب الجمار

٢٢٩- حَدَّثَنَا أَبُو كَيْسٍ أَنِّي سَمِعْتُ قَاسِمَ بْنَ
الْأَزْهَرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَعْبَدُوا جُودَهَا جَبَابُهَا وَالْعَدْلُ حَبَابُهَا وَإِلَّا يَرُ
حَسَارُ

٢٥٠. حَدَّثَنَا أَبُو عَرُوبٍ أَنَّ سَيْبَةَ قَتْلَانِيَّةَ
ابْنَ مَخْلَدٍ قَتَلَتْ سَيِّدَتَيْنِ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَوْشَمٍ وَجَوْشَمَ
قَتْلَانِيَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ جَدِّهِ قَالَ سَيِّدَتَانِ مَوْتَانِ
سَلَى اللَّهُ عَلَيْهِمَا وَتَقُولُ الْعَجْمَةُ خَرَجَ هَا جِيَاكَ
وَالْمَعْدَنُ جِيَاكَ

٣٥١ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَدِيٍّ الشَّافِعِيُّ عَنْ
 نُسَيْبِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ
 حَدَّثَنَا أَبُو رَسْدَانَ بْنُ يَحْيَى بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ قَبِيلَةَ
 ابْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَطِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّعْدَةَ جَبَّارًا وَابْنَهُ
 جَبَّارًا وَالْعَجَبَةَ جَبَّارًا وَالْعَجَبَةَ
 الْبَيْهَتِيَّةَ الْإِنْقَارِيَّةَ قَبِيلَةَ الْعَجَبَةَ وَابْنَهُ
 الْبَيْهَتِيَّةَ الْإِنْقَارِيَّةَ

٣٥٢- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْإِسْهَاقِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مَنْعُورٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَا خُبَارُكَ
الْيَوْمَ حُبِّبَكَ

بَابُ الْقِسَامَةِ

٢٥٣- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ شَيْخُ ابْنِ عَبْدِ
مَعِيْنٍ مَالِكُ بْنُ اَكْبَرٍ حَدَّثَنَا اَبُو اَكْبَرٍ رُوِيَ عَنْ
ابْنِ عَبَّاسٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

ادب اور ایمان ایک کے تصور میں دوسرا نہ پڑتا ہے۔

عقائد مختصروں کا بیان

ابن ابی شیبہ، سفیان، ابو ہریرہ، ابن السیب،
ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے خادق فرمایا ہے زبان جانور کا زخمی کرنا پیکار
ہے کوئی میں کہہ رہا تھا یہاں سے اور کان میں مر جاتا بھی
پیکار ہے یعنی ہاس کی کوئی ریت نہیں یہ حدیث بالکل صحیح ہے
ابن ابی شیبہ، خالد بن محمد، اشیر بن محمد، احمد بن
محمد بن حنفیہ، احمد بن محمد بن حنفیہ سے روایت ہے کہ
میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے جانور
کا زخمی کرتے صاف ہے اور کان میں مر جاتا بھی ہے کار

عہد و پیمان خالصہ فضیل ہیں سلیمان، موسیٰ ہیں
حقیر، ایساں ہیں یحییٰ بن الولید، عبادۃ بن الصامت
مکوان جہاد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کان میں
مرنا بھی سب کا ہے، کنوڑی میں مرنا میرا ہے کا ہے
اور بے زبان کا نہ تھی کرنا بھی بے کا ہے بے زبان
سے مراد چوپائے میں اور بے کا سے مراد یہ ہے کہ
اس کا حال نہ لیا جائے گا۔

۱۔ محمد بن النضر بن عبد الرزاق، معروف بہ امام، المعروف بہ "

 جامع النضر" جس کے برسرِ مآب حضرت علیؑ علیہ السلام سے منشا

 فرمایا اگسے جل کر مر جانا بھی بے کار ہے اور گنہگار

 ہے کہ مر جانا بھی بے کار ہے۔

ضامت کا بیان

یہی بن سکیم، بشیر بن عمر، مالک بن انس، ابو لیث بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن سہیل بن ابی حاتمہ اپنی قوم کے آدمیوں سے ربط کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن سہیل اور حنیفہ

اِنَّ اِيَّيْكُمْ لَمُنَاسِكَاتٌ اَخْبَرَكُمْ عَنْ رِجَالٍ ثَمَنَ مِنْكُمْ
قُلُوبُكُمْ اَنْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ وَمَخْبِصَةُ خَدِجَا
اِنَّ حَبِيبَ بَنِي خَزِيمَةَ اصْحَابَ عَمْرِو بْنِ مَخْبِصَةَ فَكَتَبَ
اَنْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ كَذَبْتُمْ عَلَيَّ فِي حَقِّكُمْ
اَوْ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ اَنْتُمْ قَالُوا اَنْتُمْ قَالُوا
فَتَلَمَّحُوا قَالُوا وَاللّٰهِ مَا قَتَلْنَاكَ ثُمَّ اَقْبَلَ سَفَى
فَدَخَلَ مَرَقًا فَوَجَّهَ قَدْ حَكَرَ ذَلِكَ لَهْمُ ثُمَّ اَتَيْكَ
هُوَ وَارْتَدَّ حَتَّى وَجَّهَ قَدْ بَرَّيْتُمْ وَتَدَّ لَوْحَتِ
اَبْنِ سَهْلٍ كَذَبَ مَخْبِصَةُ يَنْتَحِلُوهَا وَهِيَ الْبَنِي
كَانَ يَسْتَبْرِئُ قَالُوا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ كَيْفَ كَذَبَ بَرِّئَ الْوَيْلُ لِمَنْ كَذَبَ
مَخْبِصَةُ ثُمَّ تَلَمَّحَ مَخْبِصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا اَنْتُمْ ذَا صَاحِبِ كَمَرٍ اَمْ مَا
اَنْ لَوْ فَوْقَ عِزِّ مَكْتَبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ذَلِكَ فَكُتِبَ اَنَا وَاللّٰهِ مَا قَتَلْنَاكَ مَا كَانَ
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَصِمُكُمْ وَ
مُجِيبُكُمْ قَبْلَ الْوَحْيِ ثَمَنَ ثَمَنَ ثَمَنَ وَتَكْتَبُكُمْ
وَمَصَابِيحُكُمْ قَالُوا لَا كَانَ فَتَلَمَّحَ لَحْظُهُ
اَلَيْكُمْ قَالُوا اَلَيْسَ بِشَيْءٍ فَوْقَ رُءُوسِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَدَّ لَوْحَتِ فَتَلَمَّحَ اَلَيْكُمْ
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي مَا قَدْ
حَلَّى اَنْتُمْ عَلَيْكُمْ اِنْ اَمَّا اَنْ سَهْلٍ فَكَفَرَا
ثَمَنَ ثَمَنَ ثَمَنَ ثَمَنَ ثَمَنَ ثَمَنَ

۴۵۴ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ عَنْ اَبِي خَالِدٍ
اَلَا حَمْرُ عَنْ حَبَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَخْبِصَةَ عَنْ اَبِي
عَنْ جَدِّهِ اَنْ عَمْرِو بْنَ مَخْبِصَةَ اَتَى مَسْعُودَ
عَبْدَ اللّٰهِ وَعَبْدَةَ الرَّحْمَنِ اَبْنِ سَهْلٍ فَوَجَّهَ اَيْتَانِ
يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ فَوَجَّهَ عَمْرُو بْنُ
رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا تَلَمَّحُوا

10

خبر کی جانب مذکور تلاش میں نکلے محبصہ نے واپس اگر یہ
اظہار دیکر عبد الرحمن بن سہل شہید کر دیے گئے اور خبر کے
مقام پر انہیں ایک گڑھے میں ڈال دیا گیا ہے محبصہ بیوی سے
پاس گئے اور ان کے کھانا کی قسم تم سے نہیں قتل کیا ہے
انہوں نے کہا کہ خدا کی قسم ہم نے انہیں قتل نہیں کیا
پھر محبصہ اپنی قوم کے پاس آئے اور انہیں پاس و قتل کے اعلان
دیے پھر وہ خود اعلان کے بڑے بھائی حویصہ اور عبد الرحمن
بن سہل حضور کے پاس پہنچے محبصہ نے گفتگو کرنی چاہی تھی
کہ تم صلی اللہ علیہ وسلم نے محبصہ سے ارشاد فرمایا جسے کو
گفتگو کرنے والوں پہلے حویصہ نے گفتگو کی پھر محبصہ نے گفتگو
کی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سو وہی بات تو تمہارے
خون کی دیت دین حد من سے اعلان جنگ کر دیا چاہی تھی
کہ تم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سلسلہ میں بیوقوف کو لکھا انہوں نے
جواب دیا خدا کی قسم ہم نے قتل نہیں کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے ان تینوں سے ارشاد فرمایا تم قسم کھا کر اپنے ساتھی
کے خون کا مطالبہ کر سکتے ہو انہوں نے قسم سے انکار کیا
انہیں نے فرمایا پھر بیوقوف تمہارے لیے قسم کھالیں۔ انہوں نے
جواب دیا وہ مسلمان دشمن ہیں ان کی قسموں کا کیا اعتبار ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت اپنے پاس سے
ادائیگی کی اور ان کے پاس سو اونٹنیاں بھیجیں سہل انکے پاس
انہی میں سے ایک سرخ اونٹنی بنے بچے حالت ہادی محمد

محمد بن سعید، ابو خالد الامری، حماد، عمرو و شعبہ عبد اللہ
بن عمرو و ماتے ہیں حویصہ بن مسعود، عبد اللہ بن
سہل، ابو عبد الرحمن بن سہل خبر کی جانب مذکور تلاش میں نکلے
عبد اللہ کو لوگوں نے گھیر کر قتل کیا اس کا حضور سے ذکر کیا گیا
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے حقدار بن سکتے ہوں لوگوں نے
عرض کیا کہ وہاں موجود تھے تو تم کہتے قسم کھالیں اپنے فریاد تو پھر بیوقوف

عشان بن ابی شعیبہ، خند و شعبہ، مغیرہ، شہاب
ابراہیم، جنتی بن قریبہ، حلقہ، عبداللہ، بیان، بک، رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سب
سے زیادہ پاکیزہ قاتل ایمان والے ہیں۔

مسلمانوں کے خون کا برابر مچھرنے کا بیان
 محمد بن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما، حنفی، مکرر، ابن عباس
 رضی اللہ عنہما، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
 فرمایا: سب مسلمانوں کے خونوں کا بدلہ لیا جائے گا وہ
 سب اپنے مظلوم ایک ہاتھ کی طرح ہیں ان کے ایک آدمی
 کی پناہ کو بھی قبول کیا جائے گا اور ان کے دوسرے آدمی
 کو بھی اہل غیبت میں شریک کیا جائے گا۔

ابراہیمؑ کا مسجد الحرام میں افس بن حیاض، عبدالسلام
بن ابی الجنوبہ حسن، معقل بن یسار کا بیان ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام مسلمان ایک ہوتے
ہیں، اگرچہ ہر قوم میں سب کے خون کا انتقام لیا جائے گا۔

ہشام، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمان بن عباس، عمرو بن شعیبہ، شعیبہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، عیسیٰ بن ماری، عیسیٰ بن کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام مسلمان ایک ہاتھ کی طرح ہیں ان سب کے خونوں اور مالوں کا انتقام لیا جائے گا۔ ان کا دہشتے بھی پناہ دے سکتے ہیں اور دھوکے دے سکتے ہیں۔

ذی عہد کو قتل کرنے کا بیان

الہو کریب و معلویۃ، حسن بن عمرو، قہاد، عبد اللہ بن عمرو
- کا بیوی تھیکہ و سہیل اللہ علیہ وسلم سے ارشاد
فرمایا جو دینی کو نقل کرے گا وہ جنت کی جو بھی نہ پائے گا
مگر جو اس کی جو پائیں مسائل کی مسافت سے آئے گی۔

۲۵۷۔ حکایتنا غنیمات بر این شیبتہ شاعندہ
عن شعبۃ عن میفکۃ عن عتہ بن عیاد عن زید بن جهمر
عن طلحۃ بن یحییٰ عن عتہ عن علقمۃ عن عبد اللہ قال
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کما ان
اناس فکلتہ اہل الا بیتان۔

باب المسلمون تكافؤ ما هم فيه
٣٥٨ حَدَّثَنَا مُشَدَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَنْعَلِيُّ
قَالَ السَّيِّدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَنَسٍ عَنْ
عَلِيٍّ عَنْ أَبِي عُبَايَةَ عَنْ الشَّيْخِ حَكِيمٍ عَنْ عَلِيٍّ
وَسَلَمَةَ أَنَّ الْمُسْلِمِينَ تَكْفَاءُ فَرَأَاهُمْ وَهُمْ
يَتَدَاخَلُونَ مِنْ بَيْنِهِمْ وَتَعْنِي بِذَلِكَ مَا هُوَ
مَعْنَاهُ عَلَى أَهْلِ الْإِيمَانِ

٣٥٩- حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ سُوَيْدٍ وَابْنُ أَبِي عَوْنٍ أَنَّ
أَبِي بَكْرٍ عَمْرُو بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
أَبِي بَكْرٍ الْجُنَيْنِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ مَسْقُودٍ بْنِ جَبْرِ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَلْبُ
يَلْعَقُ عَنْ مَن يَكْرَهُهُ وَيَنْحَنِي قَائِمًا وَمَاضٍ

٣٧٠ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أَسَدٍ حَدَّثَنَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قَتَابَةَ حَدَّثَنَا
عَبْدُ رُبِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمِينَ
هَلْ مِنْ رَجُلٍ عَمِلَ عَمَلًا فَأَدَّاهُ مَهْمًا وَمَوَالَهُ مَهْمًا
يُجِبُ بِرَسُولِ الْمُسْلِمِينَ أَذْنَاهُمْ وَرِزْقُهُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ
أَقْصَاهُمْ

بِأَمْرِ مَنْ قَتَلَ مَعَاهِدًا
٢٦١- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ
الْحَكَمِيِّ عَنْ عُقَيْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
قَبِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ قَتَلَ مَعَاهِدًا فَهُوَ كَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ وَنَفْسَ مَنْ

قَالَ أَوْصِي بِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ مَاتَ وَفَانِ كَلِمَةُ بَيْنَ
مُصْرِفٍ قَالَ الْهَدْيُ بْنُ سَعْدٍ سَبِيلَ أَتُونِي كَمَا
يَتَكَلَّمُ عَلَى وَصِيٍّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَتُونِي كَمَا أَتَى جَدُّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَهْدًا أَتَى مَرَاتِنًا بِحُزَامٍ

۴۷۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْهَدْيِ أَمْرًا قَالَهُ قَعْدِيرُ بْنُ
سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ عَامَةُ وَصِيَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حَضَرَ لَهَا وَفَاةٌ وَهِيَ تَقْرَأُ بِسُورَةِ
الْأَنْعَامِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

۴۷۴۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَهُ مَحْدُودُ بْنُ
لُحَيْبٍ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ عَنْ زُرَّادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي
كَالْبٍ قَالَ كَانَ خَيْرَ عِلْمٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْأَنْعَامُ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

بَابُ الْوَصِيَّةِ عَلَى الْوَصِيَّةِ

۴۷۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ
عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَايَعَ أَمْرًا مِنْ أَهْلِ
أَنْ يَبِيَّتَ يَبِيَّتُ بَيْنَ دَلَمَ بَيْنَ يَبِيَّتُ بَيْنَ دَلَمَ بَيْنَ
مَنْ تَرَى بَيْنَهُمْ

۴۷۶۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
أَبْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَرَجَ مِنْ
مَدِينَةِ يَبِيَّتُ بَيْنَ دَلَمَ بَيْنَ يَبِيَّتُ بَيْنَ دَلَمَ بَيْنَ

۴۷۷۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
أَبْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَرَجَ مِنْ
مَدِينَةِ يَبِيَّتُ بَيْنَ دَلَمَ بَيْنَ يَبِيَّتُ بَيْنَ دَلَمَ بَيْنَ
مَنْ تَرَى بَيْنَهُمْ

فرمایا اے نبی! آپ پر چلنے کی وصیت کی تھی، یہ ذیل بن شریح
کہا کرتے تھے ابو بکر میں احقر طاقت نہ تھی کہ وہ حضور
کے وصی پر حکومت کرتے جب کہ ان کی حالت یہ تھی کہ جہاں
وہ حضور کا حکم پاتے تو باوجود دشمن کی طرح اپنی ناک میں ٹکیں
ڈال بیٹھا داس سے مدد دانی نہ کرتے۔

احمد بن محمد بن اسماعیل بن سلیمان، قتادہ، حضرت
انس بن مالک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جب وصیت
کا وقت آیا اور آپ کا انس اکھڑا تو آپ نے غنائی کیا چنگ
اور غلاموں کے ساتھ سلوک کرنے کی وصیت فرمائی

سہل بن ابی سہل، محمد بن فضیل، مغیرہ، ام مویضہ
حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں حضور کا
آخری ارشاد یہ تھا کہ غلام اور غلاموں کا خیال رکھو۔

وصیت کی ترغیب کا بیان

علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن عمرو، نافع بن ابی
حضرہ بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا کہ مسلمان کے لیے ہمارے نہیں کہ اس کے پاس وصیت
کے قابل کوئی شے ہو اور نہ پھر وہ وصیت کے بغیر دو
راہیں گزرا رہے۔

نعمان بن علی، درست بن زیاد، زید بن اسحاق، شعیب بن ابی
اسحق، کاہنہ، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا کہ ہر آدمی ہے جو وصیت سے محروم رہے۔

محمد بن اسماعیل، یحییٰ بن زید بن حوف، ابو الذریر، جابر بن
سہل، بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو
وصیت کرے وہ اس سے راستہ اور سنت پر درپور نیز گاری
اور شہادت کے ساتھ مراد اس کی مغفرت ہوئی۔

تأليف سيّدنا العلامة

٥٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غُنْدَرٍ عَنْ التَّوْحِيدِ الصُّوْرِيِّ
عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَنَّ أَبَا يُونُسَ عَمْرَ بْنَ زَيْدٍ قَالِ
حَدَّثَنَا عَنْ قَيْصَةَ بْنِ ذَوْيْبٍ عَنْ وَهْبٍ أَنَّ سَوْدَةَ
ابْنَ سَعِيدٍ قَالَتْ مَا لَكَ مِنْ آتٍ عَنْ ابْنِ سَعْدٍ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ خُرَيْشَةَ عَنْ ابْنِ ذَوْيْبٍ
قَالَ حَاتَرْتُ الْحَكَمَةَ ابْنَةَ أَبِي بَكْرٍ الصُّوْرِيِّ فَسَأَلَتْهُ
بِكَيْفَ أَتَاهَا فَقَالَ لَهَا أَبُو بَكْرٍ مَا لَكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ
تَعَالَى وَمَا عَلِمْتُ لَكَ فِي شَيْءٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَأَرَيْتُ حَتَّى سَأَلَ النَّاسَ
فَسَأَلَ النَّاسَ فَقَالَ الْكَلْبُورِيُّ بْنُ شُعْبَةَ خَطَرْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَهَا رَدَدَكَ
فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ هَلْ مَعَكَ خَيْرٌ لَكَ فَقَالَ رَدَدَكَ
مَكْتُومَةً أَلَا تَسْمَعِينَ فَقَالَ مَوْلَى قَالَ الْكَلْبُورِيُّ
بِئْسَ مَكْتُومَةً قَالَتْ لَهَا أَبُو بَكْرٍ كَرِهَتْ أَنْ تَكْتُمَ
أَلَا خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ أَلَا بَدَأْتُكَ إِلَى عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ
فَقَالَ مَا لَكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى وَمَا كَانَ انْقِصَارُ
لِقَدْ رَأَيْتُكَ فِي بَيْتِكَ وَمَا كَانَ بَدَأْتُكَ فِي الْفَرَادِيسِ
فَقَالَتْ لَكِنْ هُوَ ذَلِكَ الشَّيْءُ قَالَتْ أَجْمَعْتُكُمْ وَبَدَأْتُ
بِعَمْرِو بْنِ سَعْدٍ فَكَلَّمْتُكُمْ فَمَنْ لَهَا -

٥١- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ
سَلَمَةَ بْنِ قَتَيْبَةَ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ
عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَرَدَّ كَرْبَلَةَ مَلَأَتْهُ

بِأَدِلِّهِمْ يَكْفُرُ أَهْلُ الْإِسْلَامِ مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ

٥٠٢ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمَّارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ
قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ الرَّهْرِ فَقَالَ عَنْ عَلِيٍّ
ابْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ عُمَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ قَيْسٍ

وادی اور تائی کی میسرش کا بیان

محمد بن عمرو بن السرح، ابن دیب، یونس، ابن شہاب
قیس بن دیب، حم، سہید بن سعید، مالک، ابن شہاب
عثمان بن اسماعیل بن خشر، ابن دیب نے فرمایا کہ ایک
شخص کی نانی ابو بکر کے پاس آجی میرا شہینے آئی ابو بکر نے
ابو خازن فرمایا میں نہ تو کشتک کتاب میں تیرا حصہ پاتا ہوں اور نہ سنت
رسول میں اسے جانتا ہوں تو گھر جا میں لوگوں سے معلوم کر دیکھا
آپ نے صحابہ سے دریافت کیا مغیرہ بن شعبہ نے فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نانی کو چھٹا حصہ دیا ہے جو کہ سب
وراثت کی ایک تہا ظاہر ہے کوئی گواہ ہے محمد بن مسلمہ انصاری
سے مغیرہ کی تائید کی۔ ابو بکر نے اسے چھٹا حصہ دلوایا پھر ایک
شخص کی دہری حضرت عمر کے پاس آئی اور ان سے وراثت
کا سوال کیا انہوں نے فرمایا انشک کتاب میں تیرے سے کچھ
حصہ میں تیرے سے ترافل میں کچھ زیادتی نہیں کر سکتا
ہاں وہ چھٹا ہے مگر کسی کی نانی مدد دادی در لوں ہوں تو اس
پٹے سے کو آہیں میں تقسیم کر لیں۔ اور اگر وہ ایک چو
توں خود سے ہے۔

عبدالرحمن بن عبد الوہاب، مسلم کی تفسیر، شریک
ہمیشہ طاؤس، ایمن عباس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے دادی کو چھٹا حصہ دیا۔

مسلمانوں کیلئے مشرکوں کا وارث نہ ہونے کا بیان

ہشام محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ابی جری، علی بن
الحسین، عمرو بن عثمان، و اسامہ بن زید کا ہون چکا کہ بنی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کا فر

فَقَالَ عَمْرُو أَنُفُوسٍ بَيْنَكُمْ بِنَايَعَتْ مِنْ رُسُلِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُوتُ يَقُولُ مَا أَخَذَ
لَوْلَا دَوْلَا لِمَهْدٍ لَعَصْبَتِهِ مَنْ كَانَ قَالَ فَقَضَى
تَسَابِيرُ كُنْتُ لَتَابِيرُ كِتَابِيَةِ شَهَادَةِ سُبْحَانَ الرَّحْمَنِ
أَمِنْ عَوْنٍ وَرُسُلِهِمْ قَابِلِينَ وَأَخْرَجُوا إِنْ شَاءَ اللَّهُ
عَنْهُ الْمَلِكُ بْنُ مَرْقَانَ تَوَفَّى مَوْلَى لَهُ وَأَوْتَرَكَ
أَنَّهُ وَبَنِيهِ قَبْلَهُمْ أَنْ ذَلِيلَ الْقَضَاءِ قَدْ
عَلِمَ نَحْنُ صَحَابَةُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ رَسُوهُ عَيْلَ قَرْنَتَا
إِلَى عَيْلِ الْكَلْبِ قَاتِلِي كِتَابِيَةِ عَمْرُو قَالَتْ
كُنْتُ كَأَنِّي أَنْ هَذَا الْقَضَاءُ كُنْتُ كَأَنِّي
فَتِيرَ مَا كُنْتُ أَرَى إِنْ أَمْرًا هَلْ الْكَلْبُ يَنْزِلُكُمْ
هَذَا أَنْ يَكُونُوا فِي هَذَا الْقَضَاءِ نَفْضَى لَتَابِيرُ
فَلَمْ يَزَلْ فِيهِ يَقُولُ -

۵۶. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ
مُعْمَدِ بْنِ قَالَةَ كُنْتُ أَرَى كِتَابِيَةَ عَمْرُو قَالَتْ
أَبُو آدَمَ قَتَلَهَا فِي بَنِي مُجَاهِدٍ بَنِي وَرْدَانَ قَتَلَتْ
عَمْرُو بَنِي الْكَلْبِ كُنْتُ عَائِلَةً أَنْ تَوَفَّى لِلنَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَتْ مِنْ نَحْلِهِ قَتَلَتْ
قَتَلَتْ مَا كُنْتُ يَكُونُ وَكُنْتُ أَرَى كِتَابِيَةَ عَمْرُو
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْرُو قَتَلَتْ وَرَدَ كِتَابِيَةَ
أَهْلِي كُنْتُ يَكُونُ

۵۷. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
عَمْرُو بْنِ عَمْرُو عَنْ تَابِثَةَ عَنْ مُعْمَدِ بْنِ
قَتَلَتْ الرَّحْمَنِ مِنْ أَبِي كَيْلٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ
عَمْرُو اللَّهِ بَنِي كَذَا أَيْ عَمْرُو بَنِي عَمْرُو قَالَتْ
يَكُونُ بَنِي أَبِي كَيْلٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ كَذَا أَيْ كَذَا
قَالَتْ مَا كُنْتُ أَرَى وَكُنْتُ أَرَى عَمْرُو رَسُوهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ بَيْنِي وَبَيْنَ رَسُوهُ
لِي يَنْصَحَ لَهَا الرَّحْمَنِ

کے مطابق فیصلہ کر دیا کہ آپ نے ارشاد فرمایا جو لڑا اور لڑا باپ کے
موصول ہو اس کے حصوں کو ملے گی خواہ کوئی ہو بعد ازاں ہی عمو
فرماتے ہیں اس لیے عمر نے ولادہ کا فیصلہ ہمارے لیے کیا اور اس سے
میں ایک تحریر بھی جس میں جبکہ عمر بن سوہ، زید بن ثابت اور دیگر لوگ
کی گواہی تھی جب عبد الملک کا زمانہ یا تو ام راس کے ایک آؤ کو کہ لڑا
کہ اس کی برائی میں سے وہ بڑا دینار چھوٹے مجھے یہ خبر پہنچی کہ فیصلہ
حضرت عمر نے دیا تھا اسے بدل دیا گیا انہوں نے یہ جھگڑا ہٹا
یہاں اس کی رائے میں کہا تھا ہم عبد الملک کے پاس پہنچے
اور حضرت عمر کی تحریر اسے دکھائی وہ کہنے لگے مجھے معلوم نہ
تھا کہ ایسے زمانہ میں میں لوگ جھگڑیں گے اور اہل بیت کی
پر مات ہوگی کہ ایسے مسائل میں میں شک اور اختلاف کرنے
کے۔ انہوں نے اس نے ہمارے مطابق فیصلہ دیا اور ہم اس
کا اہل کے ہمیشہ وار ہوتے رہے۔

ایمانی شیبہ علی بن محمد وکیعہ و سفیان عبد الرحمن
بن الامام ابی حماد بن وردان و عروہ حضرت عائشہ
بنہ فرما کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک آزاد کہ وہ
غلام ایک کجور کے درخت سے گر کر مر گیا۔ اس نے
مال چھوڑا۔ اس کی کوئی اولاد نہ تھی نہ کوئی رشتہ دار نہ
نے ارشاد فرمایا اس کے گاؤں والوں میں سے کسی کو اس
کی واپس دے دو۔

ایمانی شیبہ حسین بن علی زائدہ، محمد بن عبد الرحمن
بن الامام ابی حماد بن وردان، عروہ بنت حمزہ، کثی بن
میر کی کنیز کا انتقال ہو گیا اس نے ایک لڑکی چھوڑی یہ لڑکی
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے مال کو میر سے لیا
لڑکی کے درمیان تقسیم کر دیا۔ میر سے لے آدھا اور لڑکی
کچھ اور حصہ مقرر کیا۔

حیدر علی عبدالکریم بن حنفیہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہما کے
میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ارستہ فرمایا تھا کہ
واریتہ نہیں ہوگا۔

عَدُوَّ سَعَادٍ بَنِي أَبِي قَلْبَةَ عَيْنِ بْنِ شَيْبَانَ بْنِ خُزَيْمٍ
ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَدُوَّ ابْنِ هُرَيْرَةَ عَدُوَّ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
الْقَائِلُ لَا يَرْكَبُ

علی بن محمد، محمد بن یحییٰ، عبد اللہ بن موسیٰ، حسن بن صالح
محمد بن سعید، احمد بن یحییٰ، عمر بن سعید، عمرو بن شعیبہ،
عبد اللہ بن عمرو خاتمی، کریم بن مسلم، علی بن سعید، مسلم بن
فتح کھسکے، دین علیہ دین اور فرمایا عورت اسے خاندانہ کی
دیت اور مال کی دیت کی وارث ہوگی، ایسے ہی لانا و
عقدت کی دیت اور مال کا وارث ہوگا۔ جب تک ایک
دوسرے کو قتل نہ کریں۔ اگر ایک دوسرے کو جان کر قتل
کریں تو ہر اس کی دیت کا وارث ہوگا نہ مال کا۔ اور اگر
نظام قتل کرے تو مال کا وارث ہوگا۔ دیت کا وارث
دہوگا۔

٥١٢. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا
قَتْلَانِيَّةُ ابْنَةُ مُوسَى عَزَّ وَآلَهُ عَنْ ابْنِ صَالِحٍ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ يَحْيَى عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ
سَعِيدِ بْنِ أَهْزَبٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَزْزٍ قَالَا
قَبِلَ الْإِسْلَامَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَسُولٍ الْأَخْبَرِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ
عَلَيْهِمَا السَّلَامُ ثُمَّ رَجَعَ مَكَّةَ فَقَالَ الْفَرَزْدَقِيُّ
يَتَّبِعَانِي فِيهَا وَيَتَابَعَانِي فِيهَا هُوَ يَتَّبِعُ مِنِّي وَبِئْسَ مَا بَالُهَا
لَوْ كُنْتُ أَكُلُ أَحَدُهَا صَاحِبَةً لَأَكُلَا أَكُلُ أَحَدُهَا
صَاحِبَةً فَسَدَّ لِقَائِي وَبِئْسَ مَا بَالُهَا قَالَا
كَذَلِكَ أَسَدُكُمْ صَاحِبَةٌ كَمَا كُنْتَ مِنْ قَالِبِهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

٥١٣. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَبُخَارَى بْنُ خَازِمٍ
وَالْأَعْمَشُ وَكَبِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
الْعَلَاءِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَدِيٍّ الزُّرَّارِيِّ عَنْ حَكِيمِ
أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خُثَيْفٍ الْأَنْصَارِيِّ
عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ نَجْدًا رَأَى
رَجُلًا يَمْشِي بِحِجَابٍ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَحْمَرَانِ لَا خِصَالُ
فَكَتَبْتُ فِي ذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْهُ مِنَ الْقُرْآنِ إِلَى شَيْءٍ فَجَعَلَ
لِيهِ ثَمَنًا ثَلَاثِينَ أَلْفَ دِينَارٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ
وَرَسُولُهُ مَوْلَى مَنْ كَانُوا لَهُ وَالْعَالَمُونَ وَرَبُّكَ مَعَهُ
لَا بَارِعَ لَهُ -

خودی الارحام کا بیان
ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وحید، سلطان بن علی
یہا عمارت، حکیم بن حکیم بن عباد، ابو امامہ بن سہیل غازی کہ
ایک شخص نے دو سو سے کو تیر مار کہ خاک کر دیا اور اس
کا سوائے ماموں کے کوئی وارث نہ تھا۔ ابو عبیدہ بن
الجراح نے اس سلسلے میں حضرت عمرؓ کو لکھا حضرت
عمرؓ نے انہیں جواب میں تحریر کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلمؐ نے فرما دیا تھا۔ جس کا کوئی ولی نہ ہو اس کا اللہ
اور رسول و ولی ہے اور جس کا کوئی وارث نہ ہو اس کا ماموں
وارث ہے۔

٥٣ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَيْ مَيْمُونُ بْنُ شَابَةَ
حَمْدُ بْنُ مَعْدَانٍ التَّمِيمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ
يَحْيَى بْنِ عَبْدِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ

ابن ابی خنیسہ اشجاء بن محمد بن الولید محمد بن جعفر
 شعبہ بدلی بن مسعود علی بن ابی ظہر راشد بن سعد الوطام
 المؤمن عقلم بن الکریم شامی کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا دَخَلَ تَحَوُّرُ ثَلَاثَ عَوَارِيفَ عَيْتِهِمَا وَتَوَلَّى حُلَاهَا وَوَلَدَ هَالِكًا لَوْ لَا نَعَتْ عَلَيْهِ هَالِكٌ مَوْلَا بَنِي مَرْثَدَةَ مَارَوْى هَذِهِ الْحَدِيثُ غَيْرَ هَذَا
بَابُ ۲۲ مَنِ اسْتَكْرَى وَلَدًا

۵۱۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَدِيدُ بْنُ
 الزُّبَابِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ
 حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ أَبِي سُوَيْبَةَ عَنْ هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي
 هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تَوَلَّى آيَتَهُ الْبَلْعَانِ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّكُمْ مَرَاةٌ أَلْتَحَفَتْ
 بِقَوْمٍ مِنْ كَيْسٍ مِنْهُمْ فَكَبَسَتْ مِنْ الْفُلُوْىِ مَعْقُودًا
 لَهَا مِنْ خِلَافِهَا جَسَدًا وَأَيُّكُمْ جَلِيٌّ اسْتَكْرَى وَلَدًا وَوَلَدَ ثَرْثَةً
 زَحْنًا جَبَّ اللَّهُ وَتَرَى قَوْمًا يَفْعَلُونَ مَعَهُ مَا لَا يَدْرُونَ
 إِلَّا كَلْبًا

۵۲۰۔ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ يَعْقِبَ عَنْ عَبْدِ الْقَدِيرِ بْنِ
 كَبَلٍ أَنَّ اللَّهَ قَتَلَ كَلْبًا بَنِي يَكْلَانَ فَكَتَبَ بَنِي سَيْبٍ
 عَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَيْبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَدَّةٍ عَنْ أَبِي الْيَاقِظِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَفْعَلُونَ مِثْرَ مَا رَأَيْتُمْ رَأَيْتُمْ لَدَى خَلَا
 كَسَبَ كَ بَنِي قَدْرَةَ أَوْ جَعَلَهُ قَلْبَ دَنَى

بَابُ ۲۳ فِي إِذَا تَعَايَا الْوَلَدَ
 ۵۲۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ يَحْيَى بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ الْيَمَانِ عَنْ
 الْمُشَقِّ بْنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ
 مَرْثَدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مَنْ عَاهَدَ امْرَأَةً أَوْ حُرَّةً مَوْلَاةً وَلَدَ لَهَا لَدَى بَيْتِ
 نَوَا بَوْرَتِ

۵۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقِبَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَعْفَرٍ
 ابْنِ يَكْلَانَ ابْنِ الْمُشَقِّ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَدَّةٍ
 ابْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو عورت میں مرنے والوں کا حصہ لے لی۔ ایک اپنے آزاد کئے ہوئے غلام یا باندی کا۔
 دوم اس بچہ کا جسے راہ میں یا کہ پردہ نش کیا گیا ہو۔
 تیسرے اس بچہ کا جس کے متعلق میاں جوئی نے احسان کیا ہو۔
 بچہ سے انکار کرنے کا بیان

اسی ہی شیعہ بنی الحباب کو سنے بن عبیدہ یحییٰ بن حرب، سعید بن ابی سعید القبری، حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ جب آیت نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت ظہر کے بچہ کو اپنے شوہر کے ساتھ دے دے اللہ سے اس کا کوئی تعلق نہیں اور اللہ تعالیٰ اسے کبھی جنت میں داخل نہیں فرمائے گا اور جو شخص بدن چوہہ کر اپنے بچہ کا انکار کرے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے اپنا دیوار نہ کرے گا اور سب کے سامنے دلیل کرے گا۔

محمد بن یحییٰ، عبد معز بن عبد اللہ سلیمان بن بلال یحییٰ بن سعید، جریر، شعیب، عبد اللہ بن عمرو فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایسے نسب کا دعویٰ کرنا جیسے انسان نہ باتا ہو کفر ہے اور اپنے نسب کا انکار کرنا خواہ غلطی تعلق ہو یہ بھی کفر ہے۔

بچے کے دعویٰ کرنے کا بیان
 ابو کریم یحییٰ بن الیمان، شعیب بن الصلاح، محمد بن شعیب، عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی شخص کسی عورت سے نکاح کرے اور اس سے بچہ پیدا ہو تو یہ مرد اس کا اور نہ ہوگا۔ کیونکہ وہ ولدان ہے اور نہ بچہ اس کا اور نہ ہوگا۔

محمد بن یحییٰ، محمد بن بکر، محمد بن راشد، سلیمان بن عرو، عمرو، شعیب، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بچہ کسی کے مرنے کے

اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَسْكِينٍ
اُسْتُلِحِقَ بَعْدَ اَيُّهَا الَّذِي يَدْعُو لَهُ اَوْ دَعَاةٌ وَرَحْمَةُ مِنْ
بَعْدِهِ فَنَقَضُوا مِنْ مَنَكَاتٍ مِنْ اَمْرِ مَسْكِينٍ يَوْمَ
اَصَابَهَا مَقْدَرٌ لَوْ رَجَعَتْ لَوَسَّطَ حَقُّهُ لَيْسَ لَهُ فِيهَا
مَقْدَرٌ فَبَلَغَ مِنَ الْيَقِينِ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَفَّ يَمِينَهُ فَاَمَّا يَمِينُهُ وَكَأَنَّ يَمِينَهُ اَوْ مَا كَانَ
اَنْتَوَ اَلَّذِي يَدْعُو لَهُ اَشْكَرُ وَكَأَنَّ كَانَ مِنْ
اَمْرٍ لَا يَسِيْلُهُ اَنْ يَمِينَهُ خُذْ مَا هِيَ قَائِمَةٌ لَا يَكُنْ
وَكَا يَمِينَهُ قَدْ كَانَ اَلَّذِي يَدْعُو لَهُ اَوْ دَعَاةٌ تَرْمُو
وَلَا تَرْمُو اَوْ هَلْ اَيْدِي مَنْ كَانُوا حُرَّةً اَوْ اَمَةً وَفِي
مَعْمَلِهِ لَمْ يَجِدْ يَفْرِغْ بِذَلِكَ مَا كَانَ سَرِي الْجَاهِلِيَّةِ
قَبْلَ اَنْ يَسْلَمَ

باب ۳۳ الدَّخْلُ عَلَى بَيْعِ الْوَكَاةِ وَنَحْوِهَا
۵۳۳۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ مُصْلَى كَسَاوَنُ عَنْ اَبِي حَبِيْبٍ
وَقُتَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ اَبِي عَمْرٍو قَالَ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْعُ الْوَكَاةِ
وَقَدْ هُوَ تَجَرُّبٌ

۵۳۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّلْمِيُّ عَنْ اَبِي
الْفَضْلِ بِرُوَيْتٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي ثَيْبٍ عَنْ اَبِي
الْحُسَيْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ اَبِي عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْعُ الْوَكَاةِ وَنَحْوِهَا
وَقَدْ هُوَ تَجَرُّبٌ

باب ۳۴ قِسْمَةُ الْمَوَارِثِ

۵۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ عَنْ اَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَاهِلِيِّ
عَنِ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي ثَيْبٍ عَنْ اَبِي
الْحُسَيْنِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
مَنْ كَانَ مِنْكُمْ وَكَاةً فَرَسًا فِي الْبَاهِلِيَّةِ فَمَوْلَاةٌ فَتَمْرُ
الْبَاهِلِيَّةِ وَمَا كَانَ مِنْ يَمِينٍ يَمِينَةٍ اَوْ دَعَاةٍ اَوْ سَلَامَةٍ
فَمَوْلَاةٌ وَنَحْوُهَا اَوْ سَلَامَةٍ

بعد اس کی جانب منسوب کیا جائے ثوابیت کے در ثا اس بات
کا دعویٰ کریں کہ یہ بچہ ہمارا ہے تو اس کا فیصلہ یہ ہے کہ اگر وہ
بچہ لوڈ کی کے پیٹ سے ہے کہ جس دن سے الگ نے اس
سے محبت کی تھی وہ اس دن اس کی ملکیت میں تھی تو یہ بچہ اپنے
والد کی جانب منسوب ہو کر میراث پائے گا اور جو میراث راہبانیہ
میں تقسیم کی گئی ہو اس میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہاں اگر وہ میراث
باقی ہو کر میراث پائے گی تو اس صورت میں یہ بچہ اس میں حصہ دار ہوگا
اور اگر کسی صورت میں باپ نے اس کا انکار کیا ہو تو وارثوں کے
دعویٰ سے کچھ نہ ہوگا اگر والد اس باپ سے ہو جو اس کی ملکیت
میں نہ تھی یا کسی آزاد عورت سے ہے جس سے اس نے نکاح کیا ہو
تو اس کا نسب اس میت سے برگزینا ثابت نہ ہوگا نہ وہ
بچہ اس مرد کا ہوگا۔

حق و لا فروخت کرنے کی ممانعت کا بیان

علی بن محمد دکیع، شعبہ، سنیان، عبد اللہ بن دینار
ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
حق و لا اور میرہ کو فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

محمد بن عبد اللک بن ابی اشوارب، یحییٰ بن سلیم
الطائفی، عبد اللہ بن عمر، نافع، ابی عمر نے فرمایا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حق و لا فروخت کرنے اور
اسے جبر کرنے سے منع فرمایا ہے۔

میراث تقسیم کرنے کا بیان

محمد بن صالح بن ابی سعید، عقیل، نافع، ابی عمر کا بیان ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو میراث نام
جائزیت میں تقسیم ہو چکی ہو وہ اسی حالت میں ہے کہ اگر جو
ابھی تقسیم نہیں ہوئی۔ وہ اس کی طریقہ کے مطابق تقسیم
جائے گی۔

تختیے والے نو مو لو د کے وارث ہونے کا بیان
 بشام، ریح بن بد، ابو الزبیر، زرہ بن ابی ابراہیم کا بیان ہے
 کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حسب
 بچہ چنے گا تو اس کی نماز بھی پڑھی جائے گی، اور وہ وارث
 بھی ہوگا۔

عباس بن الولید مروان بن محمد، سلیمان بن بلال۔
 یحییٰ بن سعید بن المسیب، جابر اور صوحا بیان ہے کہ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہم
 جب تک حج نہ لے اس وقت تک وارث نہ ہوگا
 یعنی جب تک اس کی آواز نہ نکلے، یا روئے نہیں
 یا چھٹکے نہیں۔

کسی کے ہاتھ پر اسلام لانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، وکیع، عبد العزیز بن عمر، جہاد بن
 محبوب، حماد بن عمار نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یا
 رسول اللہ! اگر کوئی کتاب لے کر کسی مسلمان کے ہاتھ پر
 ایمان لایا جو تمہارے حکم ہے آپ نے فرمایا وہ اس کی
 زجر کی اور موت کا اور لوگوں سے زیادہ مقدار ہے۔

جہاد کا بیان

لفظ جہاد فی سبیل اللہ کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن الفضل، عمارہ بن قعقاع، ابو
 زرعہ، ابو زبیرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ارشاد فرمایا خدا نے اس بات کی ضمانت لی ہے جو اللہ کی راہ میں
 خاص جہاد کے لئے ہے میری راہ میں مجھ پر ایمان رکھنے ہوئے
 اور میرے رسولوں کی تصدیق کرنے ہوئے نکلے یا تو میں اس جہاد

بادیہ میں لڑا استہلک الملوک و دیرت،
 ۵۱۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ
 عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَهْلَكَ الْمَلَائِكَةُ مَلِكًا
 قَدَرًا -

۵۲۷۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَدَرًا
 مَدْرَجًا مَعَ مَسْعُودٍ قَدَرًا مَدْرَجًا مَعَ مَسْعُودٍ قَدَرًا
 بِمَعْنَى بَنِي سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهْتُ الصُّلْحَ حَتَّى
 يَسْتَهْلِكَ مَلِكًا قَدَرًا قَدَرًا قَدَرًا قَدَرًا قَدَرًا قَدَرًا
 أَوْ يَبْلُغَ -

بَابُ الرَّجُلِ يَسْلِمُ عَلَى يَدِي
 الرَّجُلِ

۵۲۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ
 عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ
 سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَدَرًا قَدَرًا
 اللَّهُ مَا اسْتَهْلَكَ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ مَا
 يَسْلِمُ عَلَى يَدِي الرَّجُلِ قَدَرًا قَدَرًا قَدَرًا قَدَرًا
 وَمَا يَدِي -

أَبْوَابُ الْجِهَادِ

بَابُ فَضْلِ الْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

۵۲۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
 ابْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَمَّارَةَ بْنِ الْعَمْرِ عَنْ أَبِيهِ
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 دَسَّكَ اللَّهُ عَدُوَّهُ لَيْسَ شَرٌّ فِي سَبِيلِكَ مِنْ جَهَادٍ
 يَهْدِيكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدِينِ اللَّهِ وَنَفْسِ اللَّهِ

کے لیے ہر جہاد کے بدلتے سات سو درہم میں اور جو اس کی راہ میں جہاد کرے اور اس کی راہ میں شہید ہو جائے تو اسے ایک درہم کے بدلتے سات لاکھ کا ثواب ملے گا۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی واللہ یعنا صف لمن یتق۔

جہاد چھوڑنے کی برائی کا بیان

شام طبرستان میں مسلمان بچے بنی الحارث الدہلی سے قاسم ابو اسرار کا بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جو جہاد کیا نہ جہاد کے لیے ہمارے مہیا کی اور نہ جہاد کے لیے جو روگ میں اس کے گھر والوں کے ساتھ کوئی جہاد کی تو اللہ تعالیٰ سے کیا امت سے پہلے ہی کیا امت میں ہی امت میں متکفر اسے گا۔

شام طبرستان میں علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے ابی بکر ابو اسرار سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اللہ سے غیر علامت جہاد کے لیے لڑے گا تو اس کے لیے نقصان ہی نقصان ہے۔

غزوہ کی وجہ سے جہاد میں شریک نہ ہونے کا بیان

محمد بن النعمان بن ابی حمزہ رضی اللہ عنہ نے ابی اسرار سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غزوہ بدر کے لیے روانہ ہوئے تو آپ نے فرمایا میں بعض لوگ ایسے بھی تھا کہ میں راہ سے بھی چلے اور میں لڑا جنگ سے بھی تم گنہگار وہ تمہارے ساتھ تھے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم نے یہ کہہ رہے ہیں کہ ہم نے آپ سے کہا کہ آپ نے فرمایا اس لیے کہ انہیں غزوہ سے روک لیا تھا۔

احمد بن حسن ابو معاویہ دمشقی ابو سنیان جب بدر کا یہ جہاد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ میں بہت سے لوگ ایسے بھی ہیں کہ جنہوں نے نہ تو کوئی

بَدْر عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَرْفُقْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا فَرَقَ فِي بَيْتِهِ وَلَا يَكُنْ فِي دَمِهِمْ سَبْعَ مِائَةِ دِينَارٍ مِنْ غَيْرِ شَقِيحٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تَقَى فِي تَوَجُّدِ ذَلِكَ فَكَلِمَةٍ كَبِيرَةٍ وَرَهْمٌ سَبْعَ مِائَةِ دِينَارٍ عَنْ دُرَيْمٍ تَعْرِتُ لِي هَذَا كَأَيَّةٍ كَلَّمَ اللَّهُ نَبِيَّاهُ لِيَنْ يَكُنْ.

باب ۳۳ التعليل في ترك الجهاد

۵۳۸ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَمَارَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَمْ يَرْفُقْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا فَرَقَ فِي بَيْتِهِ وَلَا يَكُنْ فِي دَمِهِمْ سَبْعَ مِائَةِ دِينَارٍ مِنْ غَيْرِ شَقِيحٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تَقَى فِي تَوَجُّدِ ذَلِكَ فَكَلِمَةٍ كَبِيرَةٍ وَرَهْمٌ سَبْعَ مِائَةِ دِينَارٍ عَنْ دُرَيْمٍ تَعْرِتُ لِي هَذَا كَأَيَّةٍ كَلَّمَ اللَّهُ نَبِيَّاهُ لِيَنْ يَكُنْ.

۵۳۹ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَمَارَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَمْ يَرْفُقْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا فَرَقَ فِي بَيْتِهِ وَلَا يَكُنْ فِي دَمِهِمْ سَبْعَ مِائَةِ دِينَارٍ مِنْ غَيْرِ شَقِيحٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تَقَى فِي تَوَجُّدِ ذَلِكَ فَكَلِمَةٍ كَبِيرَةٍ وَرَهْمٌ سَبْعَ مِائَةِ دِينَارٍ عَنْ دُرَيْمٍ تَعْرِتُ لِي هَذَا كَأَيَّةٍ كَلَّمَ اللَّهُ نَبِيَّاهُ لِيَنْ يَكُنْ.

باب ۳۴ من حبس العدا من الجهاد

۵۴۰ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَمْ يَرْفُقْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا فَرَقَ فِي بَيْتِهِ وَلَا يَكُنْ فِي دَمِهِمْ سَبْعَ مِائَةِ دِينَارٍ مِنْ غَيْرِ شَقِيحٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تَقَى فِي تَوَجُّدِ ذَلِكَ فَكَلِمَةٍ كَبِيرَةٍ وَرَهْمٌ سَبْعَ مِائَةِ دِينَارٍ عَنْ دُرَيْمٍ تَعْرِتُ لِي هَذَا كَأَيَّةٍ كَلَّمَ اللَّهُ نَبِيَّاهُ لِيَنْ يَكُنْ.

۵۴۱ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَمْ يَرْفُقْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا فَرَقَ فِي بَيْتِهِ وَلَا يَكُنْ فِي دَمِهِمْ سَبْعَ مِائَةِ دِينَارٍ مِنْ غَيْرِ شَقِيحٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تَقَى فِي تَوَجُّدِ ذَلِكَ فَكَلِمَةٍ كَبِيرَةٍ وَرَهْمٌ سَبْعَ مِائَةِ دِينَارٍ عَنْ دُرَيْمٍ تَعْرِتُ لِي هَذَا كَأَيَّةٍ كَلَّمَ اللَّهُ نَبِيَّاهُ لِيَنْ يَكُنْ.

إِلَى أَهْلِهِ سَائِلًا لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ سَبِيْلٌ أَنْتَ
سَنِيَّةٌ وَتَكْتَبُ كَمَا أَلَمَسْنَاكَ وَتَخْرِجُ عَلَيَّا جُزْءًا لِيُجَالِ
إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

جہاں کا جواب مناسب ہے۔

يَا أَيُّهَا فَضِيلُ الْخَرْبِ مَا تَكْتَبُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
۵۳۵۔ حَكَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَّهُ قَالَ لَعَزِيْزُ
ابْنِ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ مُعَلِّ بْنِ لَاحِظَةَ عَنْ عَمْرِو
ابْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجَعْفَرِيِّ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ
حَالِيَّ الْخَرْبِ۔

اشد کی راہ میں تکبیر کرنے کا بیان

محمد بن الصباح، عبد العزیز بن محمد، صالح بن محمد بن
زائدہ، عمر بن عبد العزیز، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ حفاظت
کرنے والوں پر رحم فرمائے۔

۵۳۶۔ حَكَّ ثَنَا عِيْسَى بْنُ يَزِيدَ الْوَقِيعِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ
ابْنُ شُعَيْبٍ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ ابْنِ أَبِي
طَوِيلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حَرَسَ لِيَكُنْ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَضِيلٌ مِنْ عِيَالِيٍّ وَجَلَدِيٍّ وَفِيَّ بَرٍّ
أَهْلِيهِ أَلْفَ سَنَةٍ أَلَسْنَا نَكْفِي مَا قَدْ ذَرَعْتُمْ يَوْمَ
الْيَوْمِ كَالْعَبِ سَنِيَّةٍ۔

عیسیٰ بن یزید، محمد بن شعیب بن سابقہ، سعید بن خالد
بن ابی طویل، انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا اشد کی راہ میں ایک درخت حفاظت
کرنے والوں پر ایک ہزار سال کے قیام اور روزوں سے افضل
ہے۔ سال میں سو بار اسے دن کا بوجھ ہے، اور دن گرا
ایک ہزار سال کا ہوتا ہے۔

۵۳۷۔ حَكَّ ثَنَا أَبُو جَرْدٍ ابْنُ أَبِي شُعَيْبٍ ثَنَا زَيْدُ بْنُ
أَسَاكَةَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ ابْنِ أَبِي
طَوِيلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا جُعِلَ
أَوْصِيَاءُ لِعِيسَى الْمَلِكِ وَكَانَ يَوْمَئِذٍ فِي الْفَلِ كَرِبٍ۔

ابن ابی شعیبہ، زید بن اساکہ، سعید بن خالد، سعید بن خالد،
ابو جریدہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ایک شخص سے (ایسا میں سمجھا اس سے) نے اسے اوصیاء میں
مقرر کرنے کی وصیت کرنا ہوا

بَابُ طَبَقِ الْخَرْبِ فِي الشَّيْخِ

کوچ کا اعلان کرنے کا بیان

۵۳۸۔ حَكَّ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو أَنَّهُ أَخْبَذَ ابْنُ زَيْدٍ
عَنْ قَابِطٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ لَحَسَنُ الشَّائِرِ وَ
كَانَ أَحْوَدُ الشَّائِرِ وَكَانَ أَشْبَحُكُمْ مَنَاسِكًا فَطَعَنَ
فُزْرَةَ بَنِي الْمَدِينَةِ لِيَكُنْ كَالْمَطْلَعِ فِي الصُّوْبِ
فَلَقَاهُ هَمْدَةُ سَوَّلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَ
سَبْعَةً مِائَةً فِي الصُّوْبِ وَهَمْدَةُ كَرِيْمٌ لَا يَفْقَهُ طَلْعَ الْخَرْبِ
فَجَوَّيَ مَا عَلَيْهِ سُرٌّ فِي حَقِّهِ السَّيْفِ وَكَهْوَيْهِ قَوْلُ

احمد بن عمرو، حماد بن زید، قاطب بن زید، انس بن مالک، حضرت
انہوں نے حضور کا ذکر کیا اور فرمایا آپ لوگوں میں سب سے زیادہ
حسین سب سے زیادہ غنی اور سب سے زیادہ بہادر تھے
ایک دن اہل مدینہ گھبرا گئے وہ آدمی کی جانب گئے تو ان کی
حضور سے طاقت ہوئی حضور نے ان سے قبل پہنچ چکے تھے اور
نبی پر محمد کے لئے گھوڑے پر سوار تھے آپ کی گھوڑا میں تکی تھار لگی
ہوئی تھی اور فرار ہے تھے اسے لڑو گھبراؤ رہی گویا انہیں لڑا
ہے تھے گھوڑے کے پیچھے میں فرار تھا کیا کیا دیکھ کر ہم نے لڑو

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُنْ تَرَامُوا نَزْدَهُمْ ثُمَّ قَالَ يَلْقَوْنَ
وَيَكُونُ لَهُمْ جَزَاءُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ قَالَ هَذَا وَهَذَا كُنْ
أَوْ غَيْرَهُ قَالَ كَأَن قَدْ سَأَلْتَنِي طَلْعَةَ سَبْعَةِ أَيَّامٍ
بَعْدَ ذَلِكِ الْيَوْمِ

۵۴۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ بَجَّارٍ
أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ نُبَيْهِ بْنِ أَرْطَاهُ شَنَا
الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا فُؤَادُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا يَتَّقِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لَوْ أَنَّكُمْ سَأَلْتُمُوهُ مَا أَهْدَاكُمْ

۵۵۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَاسِبٍ عَنْ
سَعْدَانَ بْنِ عَمِيْرَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
مَوْلَى أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عِيْشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا
يَجْتَمِعُ ثَلَاثُونَ يَسْبِيْلَ اللَّهِ وَدَعَاءُ جَمَاعَةٍ فِي جُوزٍ
قَبْلَ الْفَلَاحِ

۵۵۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا
الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَبِي كَامِلٍ عَنْ ثَعْلَبِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ
مَالِكِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ
مَنْ رَوَاهُ رَفَعْتُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ
مِنْ الْعَبَّاسِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ

بَابُ كَيْفَ قُضِيَ غَزَاؤُ الْبَحْرِ

۵۵۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الشَّيْبَانِيِّ
عَنِ ابْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ جَبْرِ عَنْ
عَبَّاسٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَالِيَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ
وَلَدَانٍ (رَأَى) فَانْكَرَ مَا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
سَلَّمَ يَوْمَ قَرْنِ بَيْنِي فَطَرَسَ فَمَنْ يَسْمَعُ فَقَالَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَصْعَبَكَ قَالَ مَا مِنْ عَيْنٍ أَصْعَبَ مِنْ
عَلَى بَرٍّ كَبُرَتْ ظَهْرُهُمْ أَلْبَحْرُ كَالْكَوْثَرِ عَلَى الْأَيُّوْمِ
فَادْعَى اللَّهُ أَنْ يَحْكُمَ وَرَفَعَهُ قَالَ فَدَعَا لَهَا اللَّهُ مَا

۵۵۳۔ اس کے بعد گھوڑا کبھی دوڑ میں پھیرا

احمد بن عبد الرحمن بن بشار
ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا جب ہمیں جہاد کے لیے بلایا جائے تو
پورا مکمل ہوا کر دو۔

یاقوت بن حمید بن عیینہ، محمد بن عبد الرحمن بن
ابن عمر، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان ہندسے کے پٹ میں جہاد
کا دعویٰ اور اللہ کی راہ میں جہاد جمع نہیں ہو سکتے۔

محمد بن سعید ابو حاتم، شیبہ بن صالح، انس بن مالک
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اللہ
کی راہ میں جہاد کرے جتنا چاہے گا وہی قیامت کے دن
اس کے لیے ملک ہوگا۔

بحری جہاد کی فضیلت کا بیان

محمد بن صالح، ابی بن سعید، محمد بن یحییٰ بن جابر
انس بن مالک، مسلم بن الحجاج، عثمان فرماتے ہیں رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم ایک دن میرے پاس سوئے حبیب آکر کھڑے
تو آپ ہنس رہے تھے میں نے پوچھا کہ وجہ دریافت کی تو
فرمایا میری امت میں سے کچھ لوگ میرے سامنے پیش کیے گئے
جو دریا میں نہر سفر کر رہے تھے جیسے بادشاہ تخت پر
میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے لیے بھی ان میں شمولیت
کی دعا فرمائیے آپ نے ام حرام کے لیے دعا کی پھر دوبارہ سو گئے

13

تغلب کھایا نہ گا اور جس شے سے بھی انہیں پانی پلانے کا اور وہ جتنا بھی پانی شیں کے بر قطرہ کے عوض اس کے لیے اس کا بھی اجر ہو گا۔ حتیٰ کہ گلاب نے اس کی لید اور پیشاب یکساں ذکر فرمایا اور جس جلدی پر وہ چڑھے گا تو اس کے بر قدرم کے عوض اس کے لیے اجر ہو گا اور پر وہ اس کے لیے سب سے خوب عزت و زینت کی خاطر اسے پائے سنگین اٹھیں گا حتیٰ کہ قزاقوں نے نہ کہے خواہ سخن ہو یا آسانی اور گناہ اس کے لیے ہے جو ناشائش اور فحش طور پر نہ کہے تو یہ گناہ اس کے لیے مذہب سے ۔

محمد بن بشاش وجب بن جریر، حمیر، یکینے بن الیوب، یزید بن ابی جیب، علی بن رباح، ابو قتادہ انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین گھوڑا وہ ہے جس کا رنگ مشک، پیشانی، دانتے پاؤں سفید ہوں، لب اور ناک پر جس سفیدی ہو، دانتے اگلا پاؤں دانتی جسم کی طرح ہو، اگر مشک نہ ہو تو گیت ہو اور اس میں یہ خوبیاں موجود ہوں۔

ایمانی شیبہ و کعبہ، سفیان، سلم بن عبد الرحمن
اضحیٰ بن زرعہ بن عمرو بن ابراہیم بن ہریرہ نے فرمایا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شکار کو ناپسند فرماتے تھے شکار وہ گنہگار
ہوتا ہے جس کے تین پاؤں سفید اور ایک پاؤں بالی جسم
کے ہم رنگ ہو۔

ابو کبیر غنی بن محمد الرضی، محمد بن یزید بن روح اللادری
محمد بن حقیق بن ابیہ، قتیب داری کا بیانی ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جہاد کی سبیل میں
کے لیے گھوڑا پال کر اسے چارہ اور دانہ خود کھلے یا تو سے
بروز کے عوض ایک ٹکڑے کی۔

اشد کی راہ میں جنگ کرنے کا بیان
بشر بن آدم، جس کا کہ بنی خلد اس بن جریر، سلیمان بن موسیٰ

كَيْتَ مَا جَوَّزُوا مَا فِي مَرْجٍ مَا أَكَلَتْ عَيْنُهَا لَهَا
كَيْتَ لَهَا خَرَدُ كَوْسًا هَامِيَةً تَذِيرُ حَارِبَ لَهَا عَيْنُهَا
تُعْمِرُ مَا فِي نَظَرِهَا أَجْرُهَا كَوْسًا لَهَا جَوَّزُوا مَا أَكَلَتْ
أَوْ لَهَا مَا لَهَا سَقَنَتْ شَرْفًا أَوْ شَرْفَيْنِ كَيْتَ لَهَا عَيْنُهَا
خَطَرُهَا جَوَّزُوا مَا لَهَا كَيْتَ لَهَا نَظَرُهَا لَهَا
يَتَجِدُهَا مَا لَهَا وَتَجِدُهَا وَكَأَنَّهَا عَيْنُهَا مَا لَهَا
تَجِدُهَا فِي شَرْفِهَا وَتَجِدُهَا مَا لَهَا عَيْنُهَا
لَهَا عَيْنُهَا شَرْفًا وَتَجِدُهَا وَتَجِدُهَا مَا لَهَا
فَذَلِكَ الَّذِي هُوَ عَلَيْهِ وَتَجِدُهَا

[illegible]

٥٦٤. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ سَكَوَهُ جَدُّهُ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ قُرَيْشٍ أَنَّ
كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ
مِنَ الْعَمَلِ.

٥٦٨. حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ مُعْمَرٍ الرَّسَمِيُّ
عَنِ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى بْنِ رَوْحٍ الدَّارِمِيِّ عَنْ مُعَمَّرِ بْنِ
عَلِيٍّ عَنْ أَهْلِ بَغْدَادَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَمِّهِ الدَّارِمِيِّ
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
مَنْ أَسْبَغَ نَوَاسِي يَسْمُلِ اللَّهُ نَفْسَهُ عَنِ الْفِتَنِ يَسِيرُ
كَأَنَّهُ لَمْ يَلِمْ خَطِيئَةً -

يا كرم الله تعالى في سبيل الله سبحانه
٥٦٩ - حدثنا يونس بن ابراهيم قال سمعنا

فَمَا ابْنُ جُرَيْجٍ فَمَا سَلِمَاتُ بْنُ مَوْحَى حَكَامًا لَكَ جُرَيْجِي
فَمَا مَادُّ بْنُ جَيْشَانَ نَزَعَ بَعْمُ الشَّوْرَ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيْنِي مَقْتُلًا مَرَدًّا جَلَّ مِنْ حَرْبِي
مُسْلِمًا قَاتَلَ نَافِيَةً وَصَدَّتْ لَهَا الْجَنَّةُ -

۵۷۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرُبُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ
ذِكْرِ بْنِ شَرْفَانَ عَنْ شَاكِيَّةَ عَنْ أَبِي نُوَيْرَةَ قَالَ
خَضِرْتُ حَرًّا مَقَالَ فَبَكَ اللَّهُ فِي رَاكِبَةٍ سَهْ يَأْتِي
أَكْرَأَ لِي تَكْرِي حِينَ الْجَنَّةِ أَخْلَفْتُ بِاللَّهِ فَتَقَرَّمَنِي
خَلِيفَةً أَوْ تَكْرِي هَمًّا -

۵۷۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرُبُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ تَابِتِ بْنِ
جَبْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ دَسْطَانٍ
عَنْ تَكْرِي بْنِ خُوَيْسَرٍ عَنْ قُرَيْبِ بْنِ خَبَبَةَ قَالَ أَمِنْتُ
الْبَيْتَ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَعْتُ يَارَسُونَ الْبُزْ
أَيُّ لَيْلٍ كَادَ أَفْطَلُ قَالَ مَنْ أَهْرَبْتُ دُمُوسَ عَفِيْرَ
نَجَّادًا كَا -

۵۷۲۔ حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ حَمْدِ بْنِ حَارِثٍ
بِخُصْمِ بْنِ كَا عَنْ حَمْدِ بْنِ يَسِيْعٍ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ
كُحْلَانَ عَنْ أَهْمَدَ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي
زَيْدٍ عَنْ هَرِيْرَةَ عَنْ كَالِ بْنِ رَسُوْلٍ اللَّهُ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَا مِنْ مَجْرُومٍ يُجَدِّدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَوْقَ اللَّهِ أَفْكَرُ
يَهْدِي يُجَدِّدُ فِي سَبِيلِهِ أَكَا جَلَدَ يَوْمَ أَنْفِيْسَ مَعِيْدَةٍ
مُحَرَّرَةٍ لِي هَمِّكَ يَوْمَ مَرِيْعٍ الْوَيْلُ لِمَنْ مَرِيْعٍ الْوَيْلُ
يُرِيْعُ مَسْلُوبٌ -

۵۷۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَنٍ اللَّهُ بْنُ تَكْرِي عَنْ
يَعْقُبِ بْنِ عَيْشٍ حَدَّثَ كُوفَرُ مَعْمَرِ بْنِ أَبِي خَالِدٍ
مَوْحَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي آدَى يَقُولُ دَعَا رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْاَحْزَابِ فَقَالَ اللَّهُمَّ
مُحَمَّدُ الْكِتَابِ سِرِّيْمُ الْيَسَابِرِ الْهَزِيْرُ الْاَحْزَابِ
أَلَا هَذَا هَزِيْرُ مَعْمَرُ وَرَكِيْرُ كَهْمَرُ

ابن ماجہ سے روایت ہے کہ جب ان کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ فرمایا جس نے ان کی راہ میں اتنی دیر جنگ کی جتنی دیر میں ہاتھی کا دھڑ دھڑاتا ہے تو اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔

ابن ابی شیبہ، حفاظ، دہلیم میں مرقا، ان، ثابت، انس، فرماتے ہیں میں ایک جنگ میں موجود تھا میں نے عبداللہ بن رواحہ کو یہ سنا کہ اسے نفس میں تھے دیکھتا ہوں کہ یہ جنت میں جاۓ گا پس میں کہتا لیکن خدا کی قسم مجھے ضرور جنت ملے گا تاہم چاہے خوشی کے ساتھ چاہے یا بغیر خوشی کے۔

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن حبیب، جرج بن دینار، محمد بن زکوان، شریح، عروہ بن حبیب، فرماتے ہیں میں حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ کون سا جہاد افضل ہے آپ نے فرمایا ہمیں آدمی کا بھی ملوں ہے اور کھولنا بھی زخمی ہو۔

بشر بن آدم، محمد بن ثابت، سفوان بن عینی، محمد بن عیسیٰ، حفاظ بن حکیم، ابو صالح، ابو یزید، کوفہ، محمد بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کی راہ میں زخمی ہوتا ہے اور اللہ غیب جانتا ہے کہ کون اس کی راہ میں زخمی ہوا ہے تو وہ جب ہی سے کے دن آئے گا تو اس کے زخم ہلکے ہوں گے نہ کہ تو خون کا ہوگا لیکن خوشبو مسک کی ہوگی۔

محمد بن عبداللہ بن تمیم، یحییٰ بن حبیب، اسماعیل بن ابی خالد، دہلیم، عبداللہ بن ابی آدہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کفار کے لشکروں کے لیے اس طرح دعا مانگا کرتے رہے اے اللہ منزل الکتاب سریع العذاب اھرم الاحزاب۔

۵۴۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو حَرْمَلَةَ بْنُ يَحْيَى وَاحْمَدُ بْنُ أَبِي
يُصْرَيْتَانَ قَالَا كُنَّا عِنْدَ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو
عُرَيْجٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُرَيْجٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي
أُمَامَةَ بَرَسَ بِلَى بْنِ عَتِيفٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
أَبِي هَبِيبٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ
الَّتْهَا ذَكَرَ يَصِلُ فِي مِثْلِ قَلْبٍ بَلَعَهُ اللَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ

حزرت بن یحییٰ یا احمد بن عیسیٰ ابن ابی ذہب ابو شریح
عبد مریم بن شریح، سہل بن ابی اہدہ بن سہل، ابوامامہ سہل
بن عتیف کا بیان کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
فرمایا میں نے اللہ سے حدیث دل۔ کہیں تھ شہادت کا سوال
کیا تو شہد قتلے اسے شہاد کی منزلوں میں پہنچانے کا چاہے
وہ بستر پر ہے۔

قَالَ مَا تَعْنِي قِرَاشِيه
بَابُ فَضْلِ الشَّهَادَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
۵۴۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو حَرْمَلَةَ بْنُ يَحْيَى وَاحْمَدُ بْنُ أَبِي
يُصْرَيْتَانَ قَالَا كُنَّا عِنْدَ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو
عُرَيْجٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُرَيْجٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي
أُمَامَةَ بَرَسَ بِلَى بْنِ عَتِيفٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
أَبِي هَبِيبٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ
الَّتْهَا ذَكَرَ يَصِلُ فِي مِثْلِ قَلْبٍ بَلَعَهُ اللَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ

شہادت فی سبیل اللہ کی فضیلت کا بیان
ابن ابی شیبہ بن ابی ہدی بن حول، ہلال بن ابی شیبہ
شمیر بن حوشب مامور یہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے سامنے شہادہ کا ذکر کیا گیا آپ نے فرمایا شہید
کا خون زمین خشک کرنے میں پانی اس کی رو بوہوں آکر
اس طرح اٹھائی میں گویا وہ بچوں کی داناں ہیں جنہوں نے
اپنی غیر خودی کے کو کس جنگل میں گم کر دیا ہو اور ہر ایک بی بی
کے ہاتھ میں ایک ایک چوڑا ہوتا ہے جو دنیا کو لپیٹا ہے بستر
جوتا ہے۔

۵۴۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو حَرْمَلَةَ بْنُ يَحْيَى وَاحْمَدُ بْنُ أَبِي
يُصْرَيْتَانَ قَالَا كُنَّا عِنْدَ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو
عُرَيْجٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُرَيْجٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي
أُمَامَةَ بَرَسَ بِلَى بْنِ عَتِيفٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
أَبِي هَبِيبٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ
الَّتْهَا ذَكَرَ يَصِلُ فِي مِثْلِ قَلْبٍ بَلَعَهُ اللَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ

مشام ہا سہامیل بن عیاش، بھیر بن سعد بن خالد بن مہلک
مقدم بن سعدی کرتے تھے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے شہادہ فرمایا اللہ کے پاس شہید کے لیے چھ باتیں ہیں اول تو یہ
کہ خون جسے میں اس کی منتظر کی ہائے دم اپنا جنت میں مقام ہو کہ
یہاں ہے سوم مذہب قبر سے محفوظ رہتا ہے، چہارم تپا مت کی
گھبراہٹ نہ خون سے محفوظ رہتا ہے اسے ایمان کا لباس پہنا
ہوتا ہے اور جو بدل سے اس کا نکاح کیا جاتا ہے اور اس کے
رشتہ داروں میں اس سے ستر آدمیوں کی شفا حسرت کی اہانت
دی پاتی ہے

۵۴۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو حَرْمَلَةَ بْنُ يَحْيَى وَاحْمَدُ بْنُ أَبِي
يُصْرَيْتَانَ قَالَا كُنَّا عِنْدَ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو
عُرَيْجٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُرَيْجٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي
أُمَامَةَ بَرَسَ بِلَى بْنِ عَتِيفٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
أَبِي هَبِيبٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ
الَّتْهَا ذَكَرَ يَصِلُ فِي مِثْلِ قَلْبٍ بَلَعَهُ اللَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ

ابو اسیم بن النعمان موسیٰ بن ابی اسیم طلحہ بن خریش درامی
ہاجر فرماتے ہیں جب محمد بن عمرو بن ہزام احمد کے دن شہید ہوئے
میں کہیں صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی اسے جہاد میں تھیں وہ شہاد
کہ تمہارے باپ کے لیے اللہ نے کیا زیادہ سے میں نے عرض کیا کہ میں آپ

جَبِيْبٌ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَبِي إِمَامَةَ قَوْلِي فِي سُبُوْنِنَا
فَيَسَامِينُ حَلِيْمَةُ فَيَضَعُهَا مَعَهُمْ فَقَالَ لَقَدْ نَهَى الْقَوْمُ
كُوفَرُ مَا كَانَ حَلِيْمَةُ سُبُوْرٍ هِيَ الدَّاهِيَةُ الَّتِي ضَعُفَتْ وَلَكِنْ
أَلَا تَلْتَمِذُ وَيَكُونُ لَعْلَا فِي قُلُوبِ الْبَوَائِحِ وَالْفَضَائِلِ
الْعَلَا فِي الْمَقْصَبِ.

۵۸۵. حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ يَتَنَاثُنُ أَنْسَبَتْ عَنْ أَبِي
أَبِي الْقَرَاءَةِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي
قَبِيْصَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ
سُبُوْرَةَ الْفَقَارِ يَوْمَ بَدْرٍ.

۵۸۶. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَسْمِ بْنِ سُرَّةَ أَنْبَا
وَكَيْفَ عَنْ سَفِيَّانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ
عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ طَالِبٍ قَالَ كَانَ الْفَقِيرَةُ بَنَ سُبُوْرَةَ
وَأَخَذَ مِنْهَا الشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسَنَ مَدْرٍ
وَرَفَعَهَا فَاذْ رَجَعَ عَلَيْهِ رُفْعَتُهُ يَحْمِلُ كَرَفَتَانِ
لَهُ عَلَيْهِ لَا تَكْفُرُ فِي ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَعْمَلَنَّ لِرَأْسِكَ لَنْ تَكُنْتَ لَهُ
تَرْكِعُ مَا لَمْ.

۵۸۷. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَسْمِ بْنِ سُرَّةَ أَنْبَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَوْسَى عَنْ أَبِي الْخَلَفِ عَنْ سُبُوْرٍ عَنْ سُبُوْرٍ
عَنْ سُبُوْرٍ عَنْ أَبِي تَالِبٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَفَتُهُ مَحْمُودَةً
وَكَيْفَ يَكُونُ قَارِيَةً لِمَنْ مَأْخُذُهُ أَوْ مَأْخُذُهُ
فَكَيْفَ يَكُونُ وَأَنْتَ بَالِيٌّ رِيَّاحُ الْوَقَاتِ مَا يَزِيدُ
اللَّهُ لَكُمْ عِيَا فِي الدُّنْيَا وَتَكُنْ فِي الْآلَةِ.

باب ۲۵۱ التَّحْقِيْقُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
۵۸۸. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ

انہی سے پہلی تلواروں پر چاندی کا کام دیکھ کر مارا اعلیٰ کا ہر
کی کھڑکیاں تم سے پہلے لوگوں نے بہت سی فتوحات کیں لیکن
حق کی تلواروں پر چاندی کا کام تمہارے سامنے کا بلکہ رائیگ
نواہر اور نٹ کا گرا ہوتا تھا۔

ابو کریم بنی العسل، عبد الرحمن بن ابی الزناد ابو
الحسن، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے جد سے دن اپنی تلوار ذوالفقار
مال قیمت میں حاصل کی تھی۔

محمد بن اسماعیل بن سرور، دیکھ، سفیان، ابواسحاق ابو
الخلیل علی نے فرمایا کہ عبید بن شعبہ جب حضور کے ساتھ
اجداد کو جاتے تو اپنا نیزہ ساتھ لے جاتے اور جب واپس آتے
تو نیزہ چھینک دیتے۔ حتیٰ کہ کوئی اٹھا کر لاکھ دینا، علی کہتے ہیں
میں نے ان سے کہا میں اس کا حضور سے ذکر کروں گا انہوں
نے فرمایا ایسا نہ کر، اگر تم نے ایسا کیا تو کوئی کس کی کھوٹی
چیز لاکھ دے گا۔

محمد بن اسماعیل، عبید اللہ بن مونس، شعیب بن سعید،
عبید اللہ بن بشر، ابو داؤد، علی نے فرمایا کہ ایک روز حضور کے
ہاتھ میں عربی کمان تھا جسے ایک شخص کے ہاتھ میں فارسی
کمان دیکھ کر فرمایا اسے چھینک دو اور دوسری کمان رکھو اور فرماؤ
جی رکھو کہ اللہ تعالیٰ اس کمان اور نیزے کے ذریعہ
تمہارے دین کی مدد فرما دے گا اور تم اس کے ذریعہ ملک
فتح کر دے گے۔

اشعری راہ میں تیر اندازی کرنے کا بیان
ابو الی شعیب بن یزید بن یزید، ہشام بن سالم، ابی بکر بن ابی
کثیر، ابو سلام، عبید اللہ بن ابی ذر، عقبہ بن عامر، الحسن بن علی بن
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ ایک تیر
کے ذریعہ تیر اندازی کو جنت میں داخل فرماتا ہے اس کے ثواب کے

سَلَّمَ قَالَ رَبِّ اَللّٰهُ كَيْدُ خُلِيٍّ بِاَسْمِهِ الرَّكْبُ اِنَّكَ
الْجَنَّةُ مَا نَعَمَ يَخْتَبِىْ فِيْ صَنْعَتِهِ الْخَيْرُ وَالْاَكْبَرُ
يَهْدِيْ اِلَيْهِمْ وَقَالَ رَسُولُ اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اَرْكَبُوا وَاَرْكَبُوا اِنْ تَرَمَوْا احْبَبَ اِلَيَّ مِنْ اَنْ
تَرْكَبُوا وَكُلَّ مَا يَلْهُوْ بِكُمْ اَلْهَوُ الْكَبِيْرُ يَأْطِلُ اِلَّا
بِغِيْبَتِكُمْ يَوْمَ تَأْتِيْهِمْ فَرَسُهُمْ وَمَا رَعَبَتْ اَمْوَاسُهُمْ
فَاَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ

٩٥٥. حَدَّثَنَا أَبُو نُسَيْبٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ
أَبِي وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَنَّ عَبْدَ بْنَ الْكَوْثَرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ
قَبِيلٍ الرَّحْمَنِ الْقُدْرِيِّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عُبَيْدِ الرَّحْمَنِ
عَنْ عَبْدِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ دَخَلَ الْقُدْرَيسَ هُوَ قَبْلَكُمْ
سَبْعِينَ لَفْظًا أَصَابَ أَوْ خَطَأَ قَوْلُكُمْ رُفِيًا.

٥٩. حَدَّثَنَا أَبُو مَرْثَدَةَ بْنُ مَرْثَدَةَ الْأَعْلَى أَنَّ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ
أَبِي عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي حَسَنِ
أَلْحَدَّثَنِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ
يَا مَعْشَرَ الْمُؤْمِنِينَ صَلُّوا عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
فَإِنَّ لَهُمْ فِي ذَلِكَ أَجْرًا كَأَجْرِ مَنْ قَاتَلَ
الْكُفْرَ وَالنِّفَارَ كَمَا أَنَّ لَهُمْ فِي ذَلِكَ أَجْرًا كَأَجْرِ مَنْ قَاتَلَ
الْكُفْرَ وَالنِّفَارَ كَمَا أَنَّ لَهُمْ فِي ذَلِكَ أَجْرًا كَأَجْرِ مَنْ قَاتَلَ

٩١ هـ حَدَّثَنَا حَرْقَلَةُ بْنُ جَبْرِ، الْخُصْرِيُّ، أَنَّهُ
 حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، أَنَّهُ حَدَّثَنَا
 إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، أَنَّهُ حَدَّثَنَا
 عَمْرُو بْنُ عَمْرٍو الْجَمْعِيُّ، يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ تَرَى نَصْرَهُ
 تَرْكُهُ فَقَدْ عَصَا.

٥٩٢. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَخِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
أَبِي سَلَمَةَ عَنْ الْأَشْجَثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَصَنِ عَنْ
أَبِي الْقَاسِمِ عَنْ إِبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ مَنْ قَالَ (لَوْ بَاتُوا بِأَخِي وَأَخِي

کو جو اس کی صفحہ کے ذریعہ بھائی کا زادہ رکھتا ہو اس کے بھائی
 واسے کو تیرا شاگرد بنے واسے کو نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ہر شاگرد فرمایا ہے لوگو تیرا انداز کی کیا کردلوں گھوڑے پر سوار ہو اگر وہ
 مشہور ہو سب سے بہتر ہے اور ہر وہ کھیل جو مسلم بندہ کھیلتا ہے
 سب باطل ہیں سوائے اس کے کہ تیرا انداز اپنی گمان سے کرے
 یا گھوڑے کو تربیت دے یا خاندان اپنی بیوی کے ساتھ
 کھیلے یہ کھیل تو حق ہیں۔

[illegible]

یوحنا ابن زبیب و محمد بن الحارث ابو علی المرزوقی اقبہ
 میں حاضر ہو کر آیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
 منبر پر یہ آیت پڑھتے سنا : واعلموا ان اللہ ما استطاع من
 قوہ . خبر دار فوت سے مراد تیر اندازی ہے ، آپ نے یہ
 بات تین مرتبہ فرمائی ۔

حزبتہ محمدیہ کی دامن و سببہ ابن نعیمہ، عثمان بن عفیم، عقیقہ بن حیکم، عقیقہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرشتہ فرمایا جس نے تیرا اندازہ کیا میں نے اسے بھڑکایا جس نے میری ملامت کی۔

[illegible]

فَلَمَّا بَلَغَ الْكَرْمَانَ رَامِيًا

بَابُ الثَّلَاثِ وَالْأَلْوَتِيَّةِ

۵۹۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو ثَوْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ قَدْ آتَيْتُهَا بِسَلَامٍ عَلَى مَنْ فِيهَا وَبِغَيْرِ سُلْطَانٍ فَكَلَّمْتُ عَلَى الْمَدِينَةِ بِسَلَامٍ فَارْتَضَوْا بِمَدِينَةٍ عَظِيمَةٍ سَيِّفًا وَدَارًا نَبِيًّا سَوَدَا فَمَقَلْتُ مَنَ خَدَّيْهِ أَفْكَانَ هَذَا عَسْرُ بْنُ الْكَافِ وَالْمَدِينَةِ قَدَمِيْنُ عَزَّارِي

۵۹۴۔ حَدَّثَنَا الْكَسْبِيُّ عَنْ أَبِي الْعَدَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ قَدْ آتَيْتُهَا بِسَلَامٍ عَلَى مَنْ فِيهَا وَبِغَيْرِ سُلْطَانٍ فَكَلَّمْتُ عَلَى الْمَدِينَةِ بِسَلَامٍ فَارْتَضَوْا بِمَدِينَةٍ عَظِيمَةٍ سَيِّفًا وَدَارًا نَبِيًّا سَوَدَا فَمَقَلْتُ مَنَ خَدَّيْهِ أَفْكَانَ هَذَا عَسْرُ بْنُ الْكَافِ وَالْمَدِينَةِ قَدَمِيْنُ عَزَّارِي

۵۹۵۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ أَبِي عَدُوٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ قَدْ آتَيْتُهَا بِسَلَامٍ عَلَى مَنْ فِيهَا وَبِغَيْرِ سُلْطَانٍ فَكَلَّمْتُ عَلَى الْمَدِينَةِ بِسَلَامٍ فَارْتَضَوْا بِمَدِينَةٍ عَظِيمَةٍ سَيِّفًا وَدَارًا نَبِيًّا سَوَدَا فَمَقَلْتُ مَنَ خَدَّيْهِ أَفْكَانَ هَذَا عَسْرُ بْنُ الْكَافِ وَالْمَدِينَةِ قَدَمِيْنُ عَزَّارِي

بَابُ كَيْسِ الْحَرَمِيِّ وَالْإِيَّاسِيِّ

۵۹۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو ثَوْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ قَدْ آتَيْتُهَا بِسَلَامٍ عَلَى مَنْ فِيهَا وَبِغَيْرِ سُلْطَانٍ فَكَلَّمْتُ عَلَى الْمَدِينَةِ بِسَلَامٍ فَارْتَضَوْا بِمَدِينَةٍ عَظِيمَةٍ سَيِّفًا وَدَارًا نَبِيًّا سَوَدَا فَمَقَلْتُ مَنَ خَدَّيْهِ أَفْكَانَ هَذَا عَسْرُ بْنُ الْكَافِ وَالْمَدِينَةِ قَدَمِيْنُ عَزَّارِي

۵۹۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو ثَوْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ قَدْ آتَيْتُهَا بِسَلَامٍ عَلَى مَنْ فِيهَا وَبِغَيْرِ سُلْطَانٍ فَكَلَّمْتُ عَلَى الْمَدِينَةِ بِسَلَامٍ فَارْتَضَوْا بِمَدِينَةٍ عَظِيمَةٍ سَيِّفًا وَدَارًا نَبِيًّا سَوَدَا فَمَقَلْتُ مَنَ خَدَّيْهِ أَفْكَانَ هَذَا عَسْرُ بْنُ الْكَافِ وَالْمَدِينَةِ قَدَمِيْنُ عَزَّارِي

وہا میں علیہ السلام بھی تیرا ہوا ہے۔
جھنڈا دل کا بیان

ابن ابی شیبہ ابو بکر بن عیاض، عاصم بن عمار بن حسان نے فرمایا کہ میں مدینہ آیا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر پر کھڑے ہوئے دیکھا، بلال آپ کے سامنے کھڑا تھا، جوئے کھڑے تھے اور ایک سیاہ جھنڈا تھا۔ میں نے دریافت کیا یہ کون ہیں انہوں نے جواب دیا یہ عمرو بن العاص ہیں یہ جنگ سے واپس آئے ہیں۔

سن بن علی الکلال، عبد بن عبد اللہ، یحییٰ بن آدم، عریک بن عبد اللہ بن ابو الزبیر جہان نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو میں داخل ہوئے تو آپ کا جھنڈا سفید تھا۔

عبد اللہ بن عاصم بن عمار بن حسان، یحییٰ بن اسحاق بن یحییٰ بن عیاض ابو جعفر بن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چھوٹا سیاہ اور بڑا سفید تھا۔

جنگ میں رہیں لباس پہننے کا بیان

ابن ابی شیبہ عبد الرزاق بن سلیمان بن عیاض ابو عمرو بن سلمہ اسحاق بن عیاض نے فرمایا کہ جب کمالا میں دیا جی کا کام ہوا تھا۔ فرما رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دشمن سے ملے تو اسے پہنتے۔

ابن ابی شیبہ حسن بن عیاض، عاصم بن عمار بن حسان حضرت عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ریشم اور دیبا ج سے منع فرماتے مگر اتنا اور پھر حضرت عمر نے چار ٹھیکیاں ٹکڑا کر اشارہ کیا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

علیہ وسلم میں سے منع فرماتے۔

الْمَدِينَةِ وَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَاحِبِينَ بِنَا عَيْنًا.

بَابُ ۲۵۸ لُبِّي الْعَمَّاكِي فِي الْحَرْبِ

۵۹۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو تَوَكُّسٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو كَسَّافَةَ
عَنْ مُسَاوِدٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ حُرَيْبٍ عَنْ
أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
دَسَكْنَةُ عَلَيْكَ عَمَامَةٌ سَوْدَاءُ مَرَّةً قَدْ أَرْنَى طَرَفَهَا
بَيْنَ يَتَقَبَّرُ.

۵۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو تَوَكُّسٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا كَرِيمُ
ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْوَلَدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ
السَّيْفِ حَدَّثَنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَلَكَةٌ وَغَلَبُوا
هَمَامَةً سَوْدَاءَ.

بَابُ ۲۵۹ الْغَزَاةِ الْبَيْعِ فِي الْقَزْوِ

۶۰۰۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي كَرِيمٍ ثَنَا
شَيْبَةُ بْنُ سَعَادَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْلَانَ عَنْ أَبِي الْوَلَدِ
عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْوَلَدِ ثَنَا أَبُو تَوَكُّسٍ عَنْ حُرَيْبٍ عَنْ
أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنِّي عَنِ الرَّحْمَلِيِّ يَكُونُ لِي كَرِيمٌ يَكُونُ لِي كَرِيمٌ
عَمْرٍو عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْلَانَ عَنْ أَبِي الْوَلَدِ ثَنَا
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي كَرِيمٌ يَكُونُ لِي كَرِيمٌ
وَلَا يَتَقَبَّرُ.

بَابُ ۲۶۰ تَشْيِيرِ الْغَزَاةِ وَكَأَيْهَا

۶۰۱۔ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَافِيَةَ ثَنَا أَبُو كَسَّافَةَ
أَبُو تَوَكُّسٍ عَنْ رِثَانَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مَخَافَةَ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ قَالَ كُنْتُ أَشْجِيَةً مَعَهُ هَذَا فِي مَسِيلِ اللَّهِ
فَأَقْبَضَ عَلَيَّ رِجْلَهُ وَهُوَ يَقُولُ أَوْ رَحِمَ اللَّهُ حَبِيبِي أَيْ يَتَقَبَّرُ
الدُّنْيَا مَرْضَاهَا.

۶۰۲۔ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْوَلَدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ

جنگ میں عمامہ پہننے کا بیان

ابن ابی شیبہ جو اسامہ، مسعود، جعفر بن عمرو بن حریث
عمری حریث سے روایت کیا کہ گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کی جانب دیکھ رہا ہوں کہ آپ پر سیاہ عمامہ تھا اور
آپ نے اس کے دو ٹولے شیلے کندھوں کے درمیان
ڈال رکھے تھے۔

ابن ابی شیبہ وکیع، حماد بن سلمہ، ابو الولید، حماد
بن عفران اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ میں داخل ہونے
کو آپ نے سیاہ عمامہ پہن رکھا تھا۔

جنگ کے دوران خرید و فروخت کرنے کا بیان

عبد اللہ بن عبد اللہ بن مسعود، ابو الولید، خالد بن معقل، ابو
علی بن مرہ، ابو الولید، ابو تھیب، ابو الولید، ابو الولید، ابو الولید
میں سے ایک شخص کو دیکھ کر اپنے والد سے دریافت کیا کہ اگر کوئی
فصل جنگ کے دوران خرید و فروخت اور تجارت کے لیے
والد سے فرمایا ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
تھوک میں خرید و فروخت کی۔ آپ ہمیں دیکھ رہے تھے لیکن
آپ نے منع نہیں فرمایا۔

مجاہدین کو رخصت کرنے کا بیان

جعفر بن مسعود، ابو الاسود، ابن عبیدہ، زبان بن ثابت، اسلم
بن معاذ بن انس، معاذ بن انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا یا مگر کسی مجاہد بنی سبیل اللہ کو چھوڑنے
کے لیے جاؤ اور پھر اسے زمین پر سوار کرنا مجھے زیادہ پیہما سے
زیادہ پسند ہے۔

بشام، ولید بن مسلم، ابن عبیدہ، حسن بن لوہان، موسیٰ

وَأَنْ عَمَّتْ عَمَّتْ

بَابُ الْأَكْلِ فِي قُدُورِ الشُّرَكِيِّ

۲۰۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَيْثُ بْنُ مَعْيَدٍ
قَالَا سَمِعَا زَيْدَ بْنَ عَمْرٍاءَ عَنْ سَعْدَانَ عَنْ يَسَّادِ بْنِ عَزْزٍ عَنْ
زَيْدِ بْنِ هَكْلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طَعَامِ الشُّرَكِيِّ فَقَالَ لَا يَحْكُمُ بِهِ
فِي حُدُودِكَ طَعَامُ شُرَكَائِهِمْ وَلَا يَحْكُمُ بِهِ

۲۰۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَيْثُ بْنُ مَعْيَدٍ قَالَا سَمِعَا زَيْدَ بْنَ عَمْرٍاءَ
ابْنَ قُدْرَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ سَعْدَانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ عَزْزٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ
الْحَكَمِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طَعَامِ الشُّرَكِيِّ فَقَالَ
لَا يَحْكُمُ بِهِ طَعَامُ شُرَكَائِهِمْ وَلَا يَحْكُمُ بِهِ
فِي حُدُودِكَ طَعَامُ شُرَكَائِهِمْ وَلَا يَحْكُمُ بِهِ
فِي حُدُودِكَ طَعَامُ شُرَكَائِهِمْ وَلَا يَحْكُمُ بِهِ

بَابُ الْأَسْعَانَةِ فِي الشُّرَكِيِّ

۲۰۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَيْثُ بْنُ مَعْيَدٍ
قَالَا سَمِعَا زَيْدَ بْنَ عَمْرٍاءَ عَنْ سَعْدَانَ عَنْ يَسَّادِ بْنِ عَزْزٍ عَنْ
زَيْدِ بْنِ هَكْلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طَعَامِ الشُّرَكِيِّ فَقَالَ لَا يَحْكُمُ بِهِ
طَعَامُ شُرَكَائِهِمْ وَلَا يَحْكُمُ بِهِ
فِي حُدُودِكَ طَعَامُ شُرَكَائِهِمْ وَلَا يَحْكُمُ بِهِ

بَابُ الْخَيْدِ بَعْدَ فِي الْحَدِيدِ

۲۱۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍاءَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍاءَ
ابْنَ مَجْزٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَسْحٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍاءَ عَنْ
زَيْدِ بْنِ هَكْلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طَعَامِ الشُّرَكِيِّ فَقَالَ لَا يَحْكُمُ بِهِ
طَعَامُ شُرَكَائِهِمْ وَلَا يَحْكُمُ بِهِ
فِي حُدُودِكَ طَعَامُ شُرَكَائِهِمْ وَلَا يَحْكُمُ بِهِ

۲۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍاءَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍاءَ
ابْنَ مَجْزٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَسْحٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍاءَ عَنْ
زَيْدِ بْنِ هَكْلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طَعَامِ الشُّرَكِيِّ فَقَالَ لَا يَحْكُمُ بِهِ
طَعَامُ شُرَكَائِهِمْ وَلَا يَحْكُمُ بِهِ
فِي حُدُودِكَ طَعَامُ شُرَكَائِهِمْ وَلَا يَحْكُمُ بِهِ

مشرکین کے برتنوں میں کھانا کھانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، سماک بن حرب
قصیدہ میں بلبہ حبش نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے انصاروں کے کھانے کے بارے میں دریافت کیا آپ
نے فرمایا ان کے کھانوں سے تمہارے دلوں میں دوسرہ نہ آتا
ہا یہی وجہ تھم ایمان کی طرح ہو جاؤ گے۔

علی بن محمد، ابو اسامہ، ابو ذر، عروہ بن زید، ابو نعیمہ
الحنفی نے فرمایا کہ میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا آپ سے
عرض کیا یا رسول اللہ! ہم مشرکین کی ہڈیوں میں کھانا پھانسیں
تو آپ نے فرمایا ان میں دھوکہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ!
مگر ہم حاجت مند ہوں آپ نے فرمایا اگر مجبور ہو تو دھوکہ
پکھا کر۔

مشرکین سے مدد چاہنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، مالک، عبد اللہ بن
یزید بن زینار، عمرو بن حفص، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سطور فرمایا ہم مشرک سے
مدد نہیں چاہتے۔

جنگ میں دھوکہ دینے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن غیر، یونس، اسحاق بن زید، ابن
رواح، عروہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا اگر کسی ایک دھوکہ ہے۔

محمد بن عبد اللہ بن غیر، یونس، مطر بن سیمان، عمار
ابن حباب اس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ مَخْرُجًا الشَّوْخِ
بِأَنَّ الشَّخْرَ لِي بِأَرْضِي الْعَدُوِّ -

۴۲۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ شُرَيْحَةَ عَنْ
وَيْهَيْمِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الْأَخْطَرِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ
عَنْهُ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي كُنْزِي فَقَالَ لَهَا
أَبْنِي فَذَكَرَ أَنَّ ابْنِي صَبَا حَتَّى تَمُوتَ -

۴۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْأَخْطَرِ بْنِ زَيْدٍ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَخْرُجُ نَحْوَ الْأَنْصَارِ وَتَطْعَمُ دَهْرًا الْبُيُوتُ نَاكِرًا
اللَّهُ عَلَى وَجْهِ مَا فَطَعْتُمْ لِيَسْتَأْذِنَ أَوْ تَكْفُرَ بِهَا
فَأَيُّهَا الْكَلْبَةُ -

۴۲۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ شُرَيْحَةَ عَنْ
خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ تَائِبِ بْنِ عَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ
مَنْفَرَةٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ نَحْوَ
وَيْهَيْمِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الْأَخْطَرِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ
عَنْهُ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ نَحْوَ الْأَنْصَارِ وَتَطْعَمُ دَهْرًا الْبُيُوتُ نَاكِرًا

بَابُ مَا أَخْرَجَ الْعَدُوُّ مِنْ مَدِينَتِهِ

۴۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ شُرَيْحَةَ عَنْ
خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ تَائِبِ بْنِ عَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ
مَنْفَرَةٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ نَحْوَ
وَيْهَيْمِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الْأَخْطَرِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ
عَنْهُ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ نَحْوَ الْأَنْصَارِ وَتَطْعَمُ دَهْرًا الْبُيُوتُ نَاكِرًا

بَابُ مَا أَخْرَجَ الْعَدُوُّ مِنْ مَدِينَتِهِ
الْمُسْلِمُونَ

حالا کہ یہ راجح بن خدیج سے مروی ہے
دشمن کے ملک میں آگ لگانے کا بیان

محمد بن اسماعیل وکیع جراح بن ابی نعیرہ زہری
عروہ اسامہ بن زید سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے مجھے اپنی گاڑی کی جانب بھیجا اور فرمایا صبح کے
وقت اپنی بیچ کلاس میں آگ لگا دینا۔

محمد بن صالح الزبیدی تائیب رباحی ابن عمر سے فرمایا کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو نضیر کے باغات
کو آگ لگائی اور انہیں کاٹا جس پر یہ آیت نازل ہوئی ما
فطعتم من بیتہ ثلاثہ۔

عبد اللہ بن سعید عقبہ بن خالد حبیب اللہ تائیب
ابن عمر سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو نضیر
کے درختوں کو آگ لگائی اور انہیں کاٹا اس طرح کے ہاں سے
میں کتاب کے کتب کے اشارت پر ابو ہریرہ میں آڑی ہوئی آگ
کا آسان سفر۔

بَابُ مَا أَخْرَجَ الْعَدُوُّ مِنْ مَدِينَتِهِ

علی بن محمد محمد بن اسماعیل وکیع جراح بن ابی نعیرہ زہری
ابو اس بن سلمہ سلمہ الا کو ح سے فرمایا کہ ہم نے صنوب کے زمانہ
میں ابو بکر کے ساتھ جوانوں سے جنگ کی انہوں نے مجھے بنو
فرزدق کی ایک عساکر سے فرمائی جو عرب کی بہت سے عساکر
میں سے تھی وہ ایک پوشتین پہنے ہوئے تھے میں نے دیکھا
پہننے تک اس کا کپڑا بھی نہیں بٹا یا دیکھنے کے ایک
دن بعد حضور سے بازار میں ملا تو آپ نے فرمایا تیرا باپ بہت اچھا
آدمی تھا تو اس طرح کو مجھے دیکھ کر اس کے ہاتھ میں ان
مسلمانوں کو کہہ دیا کہ جو کہیں تیرے ہاتھ میں آئے انہیں لٹک دینا

کافروں کے قتلے والی چیزوں پر مسلمانوں کے قبضے کا بیان

۶۲۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاعِبٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ
قُرَيْشٍ تَدَاخَلَتْ هَٰذَا النَّفْسُ وَنَظَرَ إِلَيْهِمْ وَهَٰذَا
قُرَيْشٌ تَبَيَّنَ مَا بَيْنَ الْوَيْدِ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب الغلول

۶۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ أَنَّ الْأَسَدَ بْنَ
عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ
عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ عَالِيٍّ الْجَدِثِيِّ كَانَ
كَوْلَى رَجُلٍ مِنْ أَشْجَعٍ يَحْيَى بْنُ قَتَانٍ الْبَصْرِيُّ مَلَ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلَأُوا عَلَى حَاجِكُمْ فَأَتَاكُمْ أَنْتُمْ
فَرَأَيْتُمْ تَغْيِيرَكُمْ وَجِئْتُمْ بِكُمْ فَمَا رَأَيْتُمْ لَكُمْ فَمَا
إِنْ مَاتَ حَبِيبُكُمْ عَلَى رَأْسِ سَبِيلٍ أَلْفُ قَاتٍ مِنْ بَيْدٍ
فَالْكُفَّاءُ مَتَاعُ قَاتٍ أَكْثَرُ نَارًا كَيْفَ مِنْ خَيْرٍ يَأْتِيكُمْ مَا
تَسَاوَى وَرَهْبَانٍ

۶۲۷۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَسْرُورٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ حَكَّانَ بْنِ لُفْلُفٍ السَّجَوِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يَقَالُ لَهُ مَكْرُومَةٌ
فَمَا يَقْنَعُكَ الْبَيْتِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَسِيتُ
فَكُلُّهُوَ يَنْتَهِي عَنْ قَوْلِهِمْ وَلَا تَكُونُوا كَسَالَةٍ تَنْتَهِي
مَنْعُكُمْ

۶۲۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَامَةَ عَنْ
أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَوَّانٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ خَدَّاجٍ عَنْ
عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِرِ عَنْ صَلَّى يَدَارِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُنْتُمْ بَنِي تَنْبُكٍ تَبْعِي حُرُوتِ
الْمَقَائِسِ حُرُوتِكُمْ كَيْفَ تَمِيزُ بَيْنَ قَاتِكُمْ وَبَيْنَ
قُرَيْشٍ يَمِينٍ وَبَيْنَ قُرَيْشٍ فَجَعَلَ بَيْنَ وَبَيْنَ بَيْنَ قَاتِكُمْ
الْمَقَائِسُ هَٰذَا مِنْ غَنَائِكُمْ وَهَٰذَا مِنْ غِنَاكُمْ فَتَعْلَمُونَ

علی بن محمد، عبد اللہ بن زید، عبد اللہ بن زید، ابن عمر
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں میرا
ایک گھوڑا بھاگ گیا اس پر کفار نے قبضہ کر لیا جب میں لوٹ
کلاس مقام پر قبضہ ہوا تو حضور کی وفات کے بعد اسے
واپس کر دیا۔

مال غنیمت میں جو رہی کر سنے کا بیان

محمد بن ریح، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن سعید
ابن ابی عمرو، زید بن خالد الجثنی، یحییٰ بن سعید، یحییٰ بن سعید
لاخیر میں انتقال ہو گیا، حضور نے ارشاد فرمایا تم اپنے ساتھی کا
غلام جہانہ چلو لوگوں کو یہ بات بری معلوم ہوئی اور ان کے
پھرے کا گلاب ہل گیا جب آپ نے یہ بات دیکھی تو فرمایا
تمہارے اس ساتھی نے مال غنیمت میں جو رہی کی غلطی کر لی
میں لوگوں نے اس کے سامان کی تلاش کی تو چند بیوی دیکھیں
اس کے پاس سے نکلے جن کی قیمت دو درہم تھی۔

بشام، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، سالم بن ابی الجعد
عبد اللہ بن عمرو فرماتے ہیں حضور کے سامان پہا ایک شخص
کر کرہ نامی تعین تھا، حی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا وہ حضور میں سے لوگوں نے اس کے سامان کی تلاش
کی تو اس میں سے ایک کلو نکل ہوا اس نے ہزل تھی۔

علی بن محمد، الحسن بن علی بن سنان، یحییٰ بن سعید
عبادہ بن حصام، فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ہمیں حنین کے دن ایک اونٹ کی آڑ میں ملاز پر رکھی جو
مال غنیمت کا تھا اس کے بعد اونٹ کا ایک بال اپنی دونوں
انگوٹھوں کے درمیان رکھ کر فرمایا اگر مال غنیمت کا کوئی درہم
میں ہو تو اسے مال غنیمت ہی میں رکھو کیوں کہ غنیمت کے مال میں
جو رہی کی قیامت کے دن ذلت اور عذاب کا سبب بنتی ہے۔

قَوَىٰ ذَٰلِكَ فَسَادُ ذَٰلِكَ فَكَانَ أَهْلُ الْوَدَّ عَلَىٰ أَهْلِ الْغَلَّةِ
يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مِّنْكُمْ وَأَشَدُّ حَرًّا

بَابُ الْمَقْبَلِ

۶۲۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَبُخَارٍ وَمُتَّحِدٌ
شَنَاوَيْهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ
عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَارِيٍّ عَنْ جَبْرِ عَنْ جَبْرِ بْنِ
سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فِي الْفَيْلِ
فَبَعَثَ الْخَمِيسَ

۶۳۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعْيَدٍ كَتَبَهُ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ
عَنْ قُتَيْبَةَ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ سُفْيَانَ
أَبْنِ سُوَيْبٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي الْفَيْلِ عَنْ زَيْدِ بْنِ
أَبِي الْفَيْلِ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَارِيٍّ عَنْ جَبْرِ عَنْ جَبْرِ بْنِ
سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فِي الْفَيْلِ
فَبَعَثَ الْخَمِيسَ

۶۳۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعْيَدٍ كَتَبَهُ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ
أَبْنِ سُوَيْبٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي الْفَيْلِ عَنْ زَيْدِ بْنِ
جَابِرٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَارِيٍّ عَنْ جَبْرِ عَنْ جَبْرِ بْنِ
سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فِي الْفَيْلِ
فَبَعَثَ الْخَمِيسَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ مَكْحُولٍ
عَنْ زَيْدِ بْنِ جَارِيٍّ عَنْ جَبْرِ عَنْ جَبْرِ بْنِ سَلَمَةَ
وَسَلَمَةَ نَزَلَ فِي الْفَيْلِ فَجَاءَ الْمَرْءُ بِمَنْعَةٍ فَخَلَّ الْمَنْعَةُ
فَكَانَ عَمْرُوًا أَحَدًا فَكَانَ عَمْرُوًا أَحَدًا فَكَانَ عَمْرُوًا أَحَدًا
فَكَانَ مَكْحُولٌ

بَابُ قَسَمَةِ الْفَيْلِ

۶۳۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْيَدٍ كَتَبَهُ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ
عَنْ قُتَيْبَةَ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ سُفْيَانَ
عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ مَكْحُولٍ
عَنْ زَيْدِ بْنِ جَارِيٍّ عَنْ جَبْرِ عَنْ جَبْرِ بْنِ سَلَمَةَ
فَكَانَ عَمْرُوًا أَحَدًا فَكَانَ عَمْرُوًا أَحَدًا فَكَانَ عَمْرُوًا أَحَدًا
فَكَانَ مَكْحُولٌ

بطور عطیہ کچھ دینے کا بیان

ابن ابی شیبہ علی بن محمد دیکھ، سفیان، یزید بن یزید
بن جابر، مکحول، زید بن جابر، حبیب بن مسلم نے فرمایا کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غنم لگانے کے بعد
تمانی مال بطور عطیہ دیا۔

علی بن محمد دیکھ، سفیان، احمد الزہد ابن الحارث
الزہد سلیمان بن موسیٰ، مکحول، ابو اسحاق الاقرع، ابو
احمد حبانہ بن الصامت نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم جب جنگ کو تشریف لے جاتے تو جو چھائی مال
بطور عطیہ دیتے اور وہ فراتے اور لایا گیا کہ وقت جہانی
مال کا۔

علی بن محمد ابو الحسن دہا بن ابی سلمہ عمرو بن شعیب
شعیب، احمد شعیب عمرو بن زید بن حنیفہ کے بعد بطور عطیہ
دینے کا طریقہ نہیں ہے پس تو کی سلیمان عمرو بن حنیفہ دینے کے
گورہ کہتے ہیں میں نے شعیب سے عرض کیا سلیمان یہ سہہ کہتے ہیں شعیب
یہ سہہ نہیں حدیث میں ہے کہ حضرت نے جنگ کو جاتے وقت
جو مال مال بطور عطیہ دیا اور وہی میں تمہاری مال یہ شعیب کہتے
میں تم سہہ دینے والی حدیث مذکور کرتا ہوں اور تم کہتے
مکحول کی حدیث بیان کرتے ہو۔

مال غنیمت کی تقسیم کا بیان

علی بن محمد ابو معاویہ، عبید اللہ بن عمر، یزید، ابن عمر
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن
سود کو میں نے حمایت فرمائے وہ کوئی نہ بکا اور ایک
آوی کا۔

مَنْ اطَاعَنِي فَقَدْ اطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ اطَاعَ اللَّهَ مَا عَصَى اللَّهَ فَقَدْ اطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى اللَّهَ مَا عَصَى اللَّهَ فَقَدْ عَصَانِي.

۲۲۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، أَبُو يُوْسُفَ يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

۲۲۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

۲۳۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

۲۳۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو يُوْسُفَ يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

حکم مددِ ملک میں نے اللہ کی حکم مدد کی جس نے اس کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے اس کی اطاعت کی اس نے میری حکم مدد کی۔

محمد بن بشیر جو بشر بن یحییٰ بن سعید شعبہ ابو القیاس، انہی کو بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اطاعت کرو کر چہ تم پر ایک حبشی غلام جس کا سر بخور کی طرح ہوا سر بنا دیا جائے۔

ابو ہاشم بن سعید و سعید شعبہ یحییٰ بن الحسن بن الحسن بن علی بن ابی طالب، انہی کو بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم کو ایک حبشی غلام جس کے ناک کان کٹے ہوں حاکم بنا دیا جائے تو اس کی بھی اطاعت کرو بشریکہ وہ کتاب اللہ پڑھیں غل کلا ہوا۔

محمد بن بشیر جو بشر بن یحییٰ بن سعید شعبہ ابو عمران الجونی و عبد اللہ بن عبد الصامت جو از حبیب مقام ربیعہ میں پہلے لوگوں کی قیادت پروری تھی اور ایک غلام مامست کہنے والا تھا لوگوں نے اس سے کہا لاہور آئیں وہ پہلے پہلے کا اللہ اللہ فرمایا جے میرے دوست صلی اللہ علیہ وسلم لمحہ و صیت کی تھی کہ میں اطاعت کیا کروں مگر ہر ایک حبشی ناک کان کٹا غلام بھی مامست ہوا۔

اللہ کی نافرمانی میں اطاعت نہ کرنے کا بیان ابو ہاشم بن سعید و سعید شعبہ یحییٰ بن الحسن بن الحسن بن علی بن ابی طالب، انہی کو بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم کو ایک حبشی غلام جس کے ناک کان کٹے ہوں حاکم بنا دیا جائے تو اس کی بھی اطاعت کرو بشریکہ وہ کتاب اللہ پڑھیں غل کلا ہوا۔

٤٥. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي
يَعْقُوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُحِبُّ اللَّهُ رَجُلًا يَكُونُ فِيهِ خُلُقُ الْوَلَدِ الْفَتَى الْفَتَى الْفَتَى
هَذَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

محمد بن عبد اللہ بن قیس، ابو الولید شعب، محمد بن بشیر
ابن ابی حمزہ بن حبیب، مالک بن جوہر، عبد اللہ بن ابی
کریم، صل اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر
خداوند کے لیے جہنم کا ڈاڑھا بنایا جائے گا اور کہا جائے گا یہ فلاں خدا کا
جہنم ہے۔

١٥١ - حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ بْنُ مُوسَى الطَّبَرِيُّ شَيْخَنَا وَمَوْلَانَا
عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ عَنَانَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
لَهُمَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رَيْبَ أَنَّ يَحْيَى بْنَ عَمْرٍو هُوَ الْفَارُوقُ يَوْمَ
الْفَتْحِ يَكُونُ قَدْ نَزَّهَ

باب بیعہ المساکیر

٤٥٢ - قَالَ ابْنُ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ شَرَّ النَّاسِ مَنْ شَرَّ مَا فِي بَيْتِهِ وَمَنْ شَرَّ مَا فِي بَيْتِهِ مَنْ شَرَّ مَا فِي بَيْتِهِ وَمَنْ شَرَّ مَا فِي بَيْتِهِ

٧٥٣. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ قَلْبُذْجَةَ عَنْ الشَّاذِلِيِّ عَنْ
 شُعْبَةَ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ خُبَيْثٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ
 أَبِي عَاصِمٍ عَنْ مُعَاذَةَ بْنِ الرَّبِيعِ أَنَّ قَابِيسَ بْنَ رُوْحٍ الْأَيْمِيُّ
 عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ أَلْسُونِيَّاتُ
 لَدُنَّهَا جَنَّتْ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَمْشِي مِنْ مَقْعُونِ الشَّوْبِ بِأَيُّهَا الْيَتِيمُ لَدُنَّهَا حَكِي
 الْيَتِيمِيَّاتُ يَبَايَعُكَ رَأَى أَخِي لَا يَتِيمِيَّاتُ غَلَّزَتْ
 مَعَهُ أَكْثَرُ بِهَاجَتِ الْيَتِيمِيَّاتِ فَقَدْ أَقْرَبَ الْيَتِيمِيَّاتُ
 مَعَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَدُنَّهَا حَكِي
 يَدْرِيَاتُ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْكَرَ فَقَدْ بَايَعُكَ لَا وَاللَّهِ
 سَامِعْتُ يَدْرِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عواموں کی بیعت کا بیان

ابن ابی شیبہؒ نے فرمایا کہ میں نے محمد بن المنکدرؒ کو دیکھا ہے کہ وہ ہاتھ
امیرہ بنت ذبیحہؒ کے لیے حاضر ہوئی آپ نے بیعت لیتے
وقت فرمایا یہ بھی کہو جہاں تک ہم میں طاقت ہوگی اور فرمایا
میں خود تو اس سے ہاتھ نہیں ملا پکارتا۔

احمد بن محمد بن اسحاق، یونس ابن اشباب
 جردہ حضرت عائشہ فرماتی ہیں تو میں جو میں حبیب معلوم
 کے پاس ہجرت کے کما کما میں تو آپ ان کا امتحان لیتے
 اور جو عورت اس نیت یا ایہذا لنبی، یا انا جاحک اسوفا
 یہاں بیعت کے مطابق بیعت کرتی تو وہ امتحان میں پوری ترقی
 اس کے بعد حضور فرماتے جاؤ میں نے تم سے بیعت لی، خدا
 کی قسم حضور کا دست مبارک کبھی کسی عورت کو نہیں لگا۔
 آپ بیعت سینے کے بعد ہی فرماتے جاؤ میں تم سے بیعت
 لے چکا ہوں، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے خود لوگوں سے کبھی قرآن میں متعینہ بیعت
 کے عذر کوئی اور بیعت نہیں لی، اور نہ رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے کبھی کسی عورت کا ہاتھ چھوا اور جب

۶۶۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ عَنْ كَاسِبٍ عَنْ
عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَوْجُوهُ.

۶۶۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهَرُودٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
قَالَ لَا تَقْرَأُ كَيْفَ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَضِيلُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنِ الْعَصَلِيِّ أَوْ أَشَدِّهِمَا قَرَأَ الْأَخِيرُ قَرَأَ قَسَمًا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً أَوْ ثَلَاثًا
لَا يَنْتَعِلُ وَلَا يَنْفُذُ بَدْرُضُ الْكَبْرِ بَدْرُضُ الْكَبْرِ
الْمُتَالِفُ وَكَفَرُضُ الْحَاجَةِ.

باب فی قرع الحرج

۶۶۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نُسَيْمِ بْنِ
أَبْنِ مَعْمَدٍ قَالَ لَا تَقْرَأُ مَسْرُورًا وَرَدَّانَ قَرَأَ
أَبْنُ قَبِيلٍ الْأَخْلَقِيُّ عَنْ أَبِي الْيَحْيَى عَنْ
عَلِيِّ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَدِّهِ
عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي زَرْوَانَ عَنْ
الْحَجَّاجِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْرَأُ فِي كَلِّ
شَاوَرٍ لِقَالٍ وَكَوْنَتْ لَمْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ
لَا يَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ

۶۶۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نُسَيْمِ بْنِ
مَعْمَدٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
أَبْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْرَأُ فِي كَلِّ
شَاوَرٍ لِقَالٍ وَكَوْنَتْ لَمْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ
لَا يَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ

۶۶۵۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ عَنْ كَاسِبٍ عَنْ
عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَوْجُوهُ.

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن محمد، حسن
ابو صالح ہاس سند سے بھی یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم سے مروی ہے۔

علی بن محمد مروی عن عبد اللہ بن کعب، اسامی بن ابی اسلم،
فضیل بن عمرو، سعید بن مسیر، ابن عباس، انفس کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص حج کا ارادہ
کے ساتھ جلدی کرتا ہے۔ کیونکہ بعض اوقات انسان
سیرا جو جاتا ہے کبھی سواری دستیاب نہیں ہوتی اور کبھی
کوئی حاجت پیش آ جاتا ہے۔

حکایت فریخت کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نسیم علی بن محمد، منصور بن رزقان
علی بن حبیب علی، ابوالحسن، حضرت علی نے فرمایا کہ جب یہ
آیت نازل ہوئی وہ فاضل الناس حج البیت من استطاع
الیہ سبیلاً صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہر سال حج
فرض ہے آپ غامض سے پھر فرمایا میں اور اگر ہاں کہہ دیتا
تو ہر سال فرض ہو جاتا، تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی یا ایہا
الذین آمنوا لا تفتنوا عن شیعوا الا بآیۃ۔

محمد بن عبد اللہ بن نسیم، محمد بن ابی عبدہ، ابو عبیدہ، علی
ابو سفیان، ہاس نے فرمایا کہ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ
کیا حج ہر سال فرض ہے۔ آپ نے فرمایا اگر میں ہاں کہہ دیتا
تو ہر سال فرض ہو جاتا۔ اور اس کے بعد تم اسے ادا کر سکتے
اور جب تم ادا نہ کر سکتے تو تم غلبہ میں مبتلا کر دیئے جاتے

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن محمد، حسن
ابو صالح ہاس سند سے بھی یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم سے مروی ہے۔

عَنْ ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ ابْنِ شُبَّانٍ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ الرَّاكِبَةُ تَكْفِي
تَوْبَتَيْنِ اسْتَغْفَرَ لَكَ بِسْمِ اللَّهِ.

باب ۲۸۵: التَّحَنُّنُ بِغَيْرِ رِيٍّ

۶۸۸. حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ شُبَّانٍ عَنْ ابْنِ
عَنْ ابْنِ شُبَّانٍ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ شُبَّانٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ الرَّاكِبَةُ تَكْفِي
تَوْبَتَيْنِ اسْتَغْفَرَ لَكَ بِسْمِ اللَّهِ.

۶۸۹. حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ شُبَّانٍ عَنْ ابْنِ
عَنْ ابْنِ شُبَّانٍ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ شُبَّانٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ الرَّاكِبَةُ تَكْفِي
تَوْبَتَيْنِ اسْتَغْفَرَ لَكَ بِسْمِ اللَّهِ.

۶۹۰. حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ شُبَّانٍ عَنْ ابْنِ
عَنْ ابْنِ شُبَّانٍ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ شُبَّانٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ الرَّاكِبَةُ تَكْفِي
تَوْبَتَيْنِ اسْتَغْفَرَ لَكَ بِسْمِ اللَّهِ.

باب ۲۸۶: التَّحَنُّنُ بِغَيْرِ رِيٍّ

۶۹۱. حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ شُبَّانٍ عَنْ ابْنِ
عَنْ ابْنِ شُبَّانٍ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ شُبَّانٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ الرَّاكِبَةُ تَكْفِي
تَوْبَتَيْنِ اسْتَغْفَرَ لَكَ بِسْمِ اللَّهِ.

۶۹۲. حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ شُبَّانٍ عَنْ ابْنِ
عَنْ ابْنِ شُبَّانٍ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ شُبَّانٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ الرَّاكِبَةُ تَكْفِي
تَوْبَتَيْنِ اسْتَغْفَرَ لَكَ بِسْمِ اللَّهِ.

قرآن میں استطاعت علیہ سبیل سے مراد، سواری اور زار راہ
ہے۔

تجربہ کے لیے بغیر ریا کے حج نہ کرنے کا بیان
علی بن محمد وکیع، ابو صالح، ابو سعید نے فرمایا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی ایسا
تین دنوں میں سے زیادہ کا سفر، باپ، بھائی، بیٹے، عورت
بھائی کے بغیر نہ کرے۔

ابن ابی شیبہ، شیبہ بن ابی ذئب، سعید القبری، ابو
بریدہ، کنانیہ، یحییٰ بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا کہ جو مسافر ارشاد فرمایا کہ ہاں میں رہتی ہوں اس کو لیے
ایک روز کا بھی سفر کہ واجب تک حرم ساتھ نہ ہو
یا نہ نہیں۔

میشام، شیبہ بن اسحاق، ابن حبیب، ابو یوسف، ابو
ابو عبد اللہ بن عباس نے فرمایا کہ ایک اعرابی حضور کی
خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ کے ساتھ
جہاد کا ارادہ رکھتا ہوں اور میری بیوی کا اس سال حج کا
ارادہ ہے، آپ نے فرمایا اس کے ساتھ حج کو مانی۔

عورتوں کے جہاد کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن طلحہ، شیبہ بن ابی عمر، عائشہ
بنت طلحہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا
یا رسول اللہ کیا عورتوں پر بھی جہاد ہے آپ نے فرمایا
ہاں لیکن ان کے جہاد میں قتال نہیں رہے حج اور عمرہ ہے۔

ابن ابی شیبہ وکیع، قاسم بن الفضل، الحدادی، ابو
جعفر امام مسلم کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا حج ہر کس پر واجب ہے جس کا
ہے۔

كَانَ كَالْمَلِكِ لَا غَيْرَ لَكَ وَكَانَ ابْنُ عَمْرٍو يَنْتَهِجُ حَتَّى
يَكُونُ كَيْفَكَ كَيْفَكَ وَسَعْدُكَ وَكَانَ فِي بَيْتِكَ
كَيْفَكَ وَكَانَ غَيْرُكَ كَيْفَكَ

۶۹۹۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْرَمَ قَالَ سَمِعْتُ بَنِي
رَسْمًا وَبَنِي كُنَا شُعْبَانَ عَنْ بَنِي كُنَا بَنِي كُنَا
عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَا كُنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا
كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا

۷۰۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ بَنِي
كَانَ كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا
كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا
كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا
كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا

۷۰۱۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بَنِي
كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا
كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا
كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا
كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا
كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا

بِأَمْرِكَ رَوَى عَنْهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ

۷۰۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ بَنِي
كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا
كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا
كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا
كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا
كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا

۷۰۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ بَنِي
كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا
كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا
كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا كُنَا

بِأَمْرِكَ رَوَى عَنْهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ
وَالْوَحْدَانِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ

زید بن اخزم، حوثل بن اسماعیل، سفیان، جعفر بن
محمد محمد بن ابی بنی، فریاد کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا تفسیر یہ تھا۔ لہذا اللہ علیہ وسلم لا شریک لہ لہ
ہو اللہ والحمد والثناء والثناء والثناء

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، عبد العزیز بن عبد اللہ
بن ابی سلمیٰ عبد اللہ بن الفضل، طارق، ابو ہریرہؓ
فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تفسیر میں یہ فرماتا
لہذا اللہ علیہ وسلم

ہشام، اسماعیل بن حیان، حماد بن عمار، ابو حازم
سہل بن سعد فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا تفسیر میں مجھے والا حبیب تفسیر کہہ اس
کے دائیں اور بائیں بیٹے درخت اور پتھر جیسے ہیں تفسیر
پڑھتے ہیں حتیٰ کہ چاروں طرف سے زمین پوری ہونے تک

زور سے تفسیر کئے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عبد اللہ بن ابی بکر عبد اللہ
بن ابی بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، قتادہ بن
السائب، سائب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
وہم نے ارشاد فرمایا خبر میں میرے پاس آئے اور مجھ
سے کہا کہ میں اپنے صحابہ کو بلند آواز سے تفسیر پڑھنے کا
حکم دیا کہ وہ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن ابی لہیع، عبد اللہ
بن عبد اللہ بن سائب، قتادہ بن السائب، وکیع بن زید

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ سَأَلَكَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُخَوَّمٌ قَالَ فَوَضَعَهُ أَوْ تَوَلَّى بَدَهُ عَلَى الْقَوْبِ مَعْلًا طَافًا حَتَّى يَدْرِي رَأْسَهُ فَعَفَّانَ كَمَا تُسَانِ يَنْصَبُ عَلَيْهِ أَصْبَبٌ فَسَبَّ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ حَرَّكَ رَأْسَهُ يَكْمُرُ مَا تَكْبُرُ بِهِمَا وَأَدْبَرَ رَأْسَهُ فَإِنْ هَلَكَ أَرَأَيْتَ مَكَانَهُ فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُ

يَا نَبِيَّ الْمُخَيَّمَةِ تَسَدَّلُ الْقَوْبَ عَلَى وَجْهِهَا

۱۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَابَةُ بْنُ مَعْنٍ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ جُرَاجٍ زَيْلَعٌ عَنْ مَعْبُودٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَّ عُنُقُهُ فَرَأَيْنَا فَرَادَ أَنْفُسَنَا الْكَالِبَةِ أَسَدًا لَنَا يَبْكَا مِنْ خَوْزٍ وَخُورٍ فَلَمَّا جَاوَزْنَا نَافَسْنَا

۱۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْنٍ قَتَابَةُ بْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَّ عُنُقُهُ فَرَأَيْنَا يَدَايَهُ مَجْلُوبَتَيْنِ عَائِشَةُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَّ عُنُقُهُ

يَا نَبِيَّ الْقُرْطُفِي الْحَبِيبِ

۱۷۔ حَدَّثَنَا مُعْتَبَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ أَبِي حُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتُكَ عَنُقًا مَجْلُوبَةً يَدَايَاكَ مَجْلُوبَتَيْنِ مَا يَتَعَلَّقُ بِمَا عَمَلْنَا مِنْ الْحَبِيبِ فَقَالَتْ أَنَا أَمْلَأُ شِعْرَتَهُ قَالَتْ إِنْكَافُوكَ الْكُفْرَ قَالَتْ فَكَيْفَ تَرَى كَيْفَ تَرَى مَعْلُوكٌ حَبِيبٌ كَيْفَ يَسْت

۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَابَةُ بْنُ مَعْنٍ

مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے آپ کے پاس یہ دریافت کرنے کے لیے بھیجا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں اپنا سر کیسے دھوتے تھے۔ بلویوب نے اچھا ہاتھ پڑھ کر اسے نیچے جھکا دیا حتیٰ کہ ان کا منظر آنے لگا پھر ایک شخص سے فرمایا سر پہ پانی ڈالو اس نے آپ کے سر پہ پانی ڈال دیا آپ نے اپنے ہاتھوں سے سر کو حرکت دی انہیں ان کے ہاتھ اندر بھیجے تو انے اور فرمایا میں نے حضور کو ایسا کرتے دیکھا

محمد کا ہرے پر کپڑا ڈالنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، یحییٰ بن ابی زید، ہمامہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حالت احرام میں تھے۔ جب ہمارے پاس سے کوئی گزرتا تو ہم سرور پر نقاب ڈال لیتیں۔ جب وہ ہٹا جاتا تو پھر نقاب اٹھ لیتیں۔

۱۔ علی بن محمد، حنفیہ بن ابی اسد، یحییٰ بن ابی زید، ہمامہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہمارے سسرال سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

حج میں شرط لگانے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن شہیر، حماد بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن شہیر، یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن عبد اللہ بن ابی شہیر، ہمامہ بنی کعبہ، یحییٰ بن بنت حواری نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عمر بنت عبد المطلب کے پاس قریب سے گئے اور فرمایا اسے میری بھوپھی تھیں حج کے کسی چیز نے رکھ رکھا ہے۔ انہوں نے عرض کیا میں بیمار عورت ہوں اور مجھے ڈر ہے کہ طہ میں کسی بند کی بنا پر رکھ رکھا ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا تم یہ شرط لگا لو کہ جہاں میں بیمار کی وجہ سے رہ جاؤ گی وہیں سداں جو بائیں کی کہ تمام آپ کی بھوپھی تھیں بلکہ آپ کی چارادہن خنیں جیسا کہ آگے آیا ہے جہاں روضی سے غلطی ہوئی ہے۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، یحییٰ بن شہیر، ہمامہ، عمروہ،

كَتَابُكَ اللَّهُ بَيْنَ وَهَبٍ أَعْبَدُكَ يَدْرُسُ عَنْ أَنَسِ
بِهِ هَابُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هَبٍ قَالَ
كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ
الْكَانَةِ الْبَيْتِ لَا أَلْقِي الْأَسَدَ قَالَتِي يَدْرُسُ عَنْ
تَكْوِيْدُ وَبِالْجَمْعِ يَنْتَ.

بَابُ الْبَيْتِ اسْتَكْمَلَ الْأَرْكَانَ بِمَعْنَى حِينَئِذٍ:

۹۲۸ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ
أَبِي هَبٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هَبٍ
أَبْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
أَبْنِ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ سُلَيْمَةَ قَالَتْ كُنَّا
أَعْلَمْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ
الْفَجْرَ طَائِفًا عَلَى بَيْتِهِ يَسْتَلِيزُ الْأَرْكَانَ بِمَعْنَى
يَسِيرُهُ ثُمَّ دَخَلَ الْكَعْبَةَ كَوَجَدَ فِيهَا حِمَامَةً
وَبَنَانًا لَكَرَهَا فَخَرَّ قَامِرًا عَلَى بَابِ الْكَعْبَةِ فَكُنِيَ
بِهِ قَائِلًا أَنَا أَنْظُرُكَ.

۹۲۹ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَبِالْشُّوْخَانِ
بِقَبْلِ اللَّهِ عَنْ وَهَبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي هَبٍ
أَبْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
أَبْنِ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ سُلَيْمَةَ قَالَتْ كُنَّا
عَلَى بَيْتِهِ يَسْتَلِيزُ الْأَرْكَانَ بِمَعْنَى حِينَئِذٍ:

۹۳۰ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَتْ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ
عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ الْكَانَةِ الْبَيْتِ قَامَ الْفَجْرَ
طَائِفًا يَسْتَلِيزُ الْأَرْكَانَ بِمَعْنَى حِينَئِذٍ
أَبْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
أَبْنِ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ سُلَيْمَةَ قَالَتْ كُنَّا
عَلَى بَيْتِهِ يَسْتَلِيزُ الْأَرْكَانَ بِمَعْنَى حِينَئِذٍ:

بَابُ الْبَيْتِ اسْتَكْمَلَ الْأَرْكَانَ بِمَعْنَى حِينَئِذٍ:

۹۳۱ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ
أَبِي هَبٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هَبٍ
أَبْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
أَبْنِ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ سُلَيْمَةَ قَالَتْ كُنَّا

شعاب، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کے ارکان
میں سے صرف جبراسود اور بنی ہاشم کو چومنے پر ہجوم
کے مکانات کی جانب میں اس کے صحنہ کسی اور کو نہ چھوتے

جبراسود کو چھڑی سے چومنے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن حنفیہ بن ابی حنیفہ رحمہ اللہ عن
محمد بن جعفر بن ابی ہاشم، عبد اللہ بن عبد اللہ بن ابی ہاشم
صفیہ بنت حنیفہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
جب فتح مکہ کے دن طویل بن جوگیا تو آپ نے ٹوٹے پر سوار ہو کر
طواف کیا، آپ کے دست اقدس میں ایک چھڑی تھی جس سے
جبراسود کو چھڑتے ہاتھ میں کہ کعبہ میں داخل ہوئے، وہاں
کھڑی کا ایک کھڑتا ہوا رکھا تھا اسے ٹوٹا پھر کعبہ کے
صحنہ سے پر کھڑے ہو کر اسے باہر پھینکا اور میں دیکھ
رہی تھی

احمد بن محمد بن حنفیہ رحمہ اللہ عن ابی ہاشم بن ابی ہاشم
عبد اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابی ہاشم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجرہ مطہرہ
میں نماز پڑھ کر طواف کیا اور آپ ایک چھڑی سے
جبراسود کو چھڑتے ہاتھ تھے۔

علی بن محمد بن حنفیہ رحمہ اللہ عن ابی ہاشم بن ابی ہاشم
محمد بن حنفیہ، حضرت ابی ہاشم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے فرمایا کہ وہ کعبہ میں سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
کو کھڑا آپ اپنی سواری پر ہیں اور آپ ایک چھڑی سے
جبراسود کو چھڑتے ہاتھ تھے اور پھر چھڑی کو چھڑتے۔

طواف میں رکھنے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن حنفیہ بن ابی حنیفہ رحمہ اللہ عن
محمد بن حنفیہ، عبد اللہ بن حنفیہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ

خفا سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جب بیت اللہ کا طواف فرماتے تو میں مرتبہ رمل فرماتے
اور چار مرتبہ چلنے پر ایک چلتے اور ان طریقوں سے
کرتے تھے۔

ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جب بیت اللہ کا طواف فرماتے تو میں مرتبہ چلنے پر ایک چلتے اور ان طریقوں سے
کرتے تھے۔

ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جب بیت اللہ کا طواف فرماتے تو میں مرتبہ چلنے پر ایک چلتے اور ان طریقوں سے
کرتے تھے۔

ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جب بیت اللہ کا طواف فرماتے تو میں مرتبہ چلنے پر ایک چلتے اور ان طریقوں سے
کرتے تھے۔

ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جب بیت اللہ کا طواف فرماتے تو میں مرتبہ چلنے پر ایک چلتے اور ان طریقوں سے
کرتے تھے۔

ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جب بیت اللہ کا طواف فرماتے تو میں مرتبہ چلنے پر ایک چلتے اور ان طریقوں سے
کرتے تھے۔

ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جب بیت اللہ کا طواف فرماتے تو میں مرتبہ چلنے پر ایک چلتے اور ان طریقوں سے
کرتے تھے۔

ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جب بیت اللہ کا طواف فرماتے تو میں مرتبہ چلنے پر ایک چلتے اور ان طریقوں سے
کرتے تھے۔

ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جب بیت اللہ کا طواف فرماتے تو میں مرتبہ چلنے پر ایک چلتے اور ان طریقوں سے
کرتے تھے۔

ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جب بیت اللہ کا طواف فرماتے تو میں مرتبہ چلنے پر ایک چلتے اور ان طریقوں سے
کرتے تھے۔

عَذَابُ النَّارِ قَاتِلُوا مِنْهُمْ فَمَنْ يَكْتُمُ ذَنْبَهُ لَكُمْ عَلَيْهِ أَكْثَرُ
قَالَ يَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ مَا كَانَ لَكُمْ فِي هَذِهِ الْأَرْكَانِ أَنْ يَسْجُدَ
بَعْدَ عَمَلِ الْحَدِيثِ أَنْ يَكُونَ هَذِهِ الْأَرْكَانُ سَجْدَةً
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَامَ وَحْدَهُ فَرَسًا
يُقَلِّدُ مَنْ يَدُ الرَّحْمَنِ قَالَ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ بِرَبِّهِ
مُعْتَمِدًا عَلَى طَوَافٍ قَالَ هَذَا الْحَدِيثُ أَنْ يَكُونَ هَذِهِ الْأَرْكَانُ
تَوْحِيدًا لِلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَامَ
بِالْوَيْسُوتِ سَجْدًا وَكَانَ يَسْجُدُ لَكَ سَبْعِينَ لَمْ يَكُنْ لَكَ
يَوْمَ ذَاكَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَحْكَمُ دَلِيلًا وَأَكْبَرُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ
عَسَاءَ وَرُبُّهُ كَرِيمٌ عَزَّ وَجَلَّ وَرَحْمَتُهُ بَرَكَةٌ
فَتَسْجُدُ لَكَ بِتِلْكَ الْعَالِ خَافَكَ فِي الْمَرْفَعَةِ بِرَبِّهِ
تَحْتَ أَيْدِي الْمَلَائِكَةِ

بِالْوَيْسُوتِ الْأَرْكَانِ بَعْدَ الطَّوَافِ

۴۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
عَنْ أَبِي جَرِيرٍ عَنْ كُوفِيِّ بْنِ كُوفِيِّ بْنِ الطَّوْصِ بْنِ
أَبِي قَدَاغَةَ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ نُسَاطِ بْنِ
كَرْبُوتٍ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ
بِسَبْعِينَ حَزَنَةً حُمًى يَحْمَدُ وَيُحْمَدُ كُنْ تَصِلُكَ الْمَلَائِكَةُ
عَالِيَةً لَطَائِفُ تَوَلَّى بَيْنَ سَوِيَّتَيْنِ الطَّوَافِ أَحَدُهَا
أَنْ تَسْجُدَ هَلْكَ بِسَلَامَةٍ خَافَكَ

۴۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ كُوفِيِّ بْنِ كُوفِيِّ بْنِ الطَّوْصِ بْنِ
عَنْ أَبِي جَرِيرٍ عَنْ كُوفِيِّ بْنِ كُوفِيِّ بْنِ الطَّوْصِ بْنِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ كُوفِيِّ بْنِ كُوفِيِّ بْنِ الطَّوْصِ بْنِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ كُوفِيِّ بْنِ كُوفِيِّ بْنِ الطَّوْصِ بْنِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ كُوفِيِّ بْنِ كُوفِيِّ بْنِ الطَّوْصِ بْنِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ كُوفِيِّ بْنِ كُوفِيِّ بْنِ الطَّوْصِ بْنِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ كُوفِيِّ بْنِ كُوفِيِّ بْنِ الطَّوْصِ بْنِ

۴۴۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ كُوفِيِّ بْنِ كُوفِيِّ بْنِ الطَّوْصِ بْنِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ كُوفِيِّ بْنِ كُوفِيِّ بْنِ الطَّوْصِ بْنِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ كُوفِيِّ بْنِ كُوفِيِّ بْنِ الطَّوْصِ بْنِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ كُوفِيِّ بْنِ كُوفِيِّ بْنِ الطَّوْصِ بْنِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ كُوفِيِّ بْنِ كُوفِيِّ بْنِ الطَّوْصِ بْنِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ كُوفِيِّ بْنِ كُوفِيِّ بْنِ الطَّوْصِ بْنِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ كُوفِيِّ بْنِ كُوفِيِّ بْنِ الطَّوْصِ بْنِ

جو برین سے یہ حدیث روایت کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا جس نے حج کو چھو اس نے خدا کے ہاتھ کو چھو
خام سے دریافت کیا پھر طواف کی کیا نفیلت ہے انہوں
نے کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے
غیر گنہگار کے ساتھ ہدایت اللہ کا طواف کیا اللہ صرف یہ
اللہ کا چہرہ معلوم سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ
واللہ اکبر لا حول ولا قوۃ الا باللہ تو اس کی دس پڑیاں
مثالی باقی ہیں بلکہ دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس درجے
ملے کیے جاتے ہیں بلکہ جس نے طواف کے وقت گفتگو کر
لی تو وہ رحمت میں ایسا گنہگار ہوگا جیسے کوئی بانی
میں قدم رکھے۔

طواف کے بعد دو رکعت پڑھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ ابو اسامہ بن جریج اکثر میں کثیر بن المطلب
کثیر حضرت مطلب بن ابی واثقہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ ساتوں طواف کے فاسطہ ہو
چکے تو مکہ والوں کے لرہبہ سے کہ طواف والی جگہ میں دو رکعت
دار افزائی۔ اس آپ کے اللہ طواف کرنے والوں کے دریا
کوئی آئے تھے ایمان مابعد دو رکعت علیہ فرماتے ہیں صرف
تجسس کے ساتھ مخصوص ہے۔

علاء بن محمد عمرو بن عبد اللہ وکیع وحمید بن ابی العبدی
عمرو بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ مکرمہ تشریف لائے تو سات
مرتبہ طواف کیا۔ پھر مقام ابراہیم کے قریب دو رکعت نماز
پڑھی۔ پھر صفا کی جانب تشریف لے گئے۔

عباس بن خالد ویدیع مسلم واکب وحمید بن محمد
حضرت ہابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ

[illegible]

٥٠. حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَرْيَمَ عَنْ
عُمَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لَكُمْ بُعْثَتِ بَنَاتِي وَحُجَّتِي .

٥١- هَكَذَا تَمَّا التَّوَكُّدُ فِي الْوَيْلَةِ سِتِّينَ وَهَمَامُ بَيْتِ
عَبْدِكَ يَا كَا تَمَّا سَفِيَانُ بَيْتِ هَيْبَتِهِ عَنْ عِبَادِهِ بِمَنْ
إِنْ لُبَّابُهُ قَالِ سَعْفُ آبَاوَادِ أَيْلِ شَيْبِي بِرِسَالَتِهِ
يَقُولُ سَعْفُ الْهَجَرِ بَيْنَ مَدِينَةٍ كَيْتُورُ عَنْكَ
لَحْمًا تَعْرِضُ قَالِ سَعْفُ قَالِ هَكَذَا بِالْوَجْهِ وَالْعَمَلِ
لَسِي مَعْرِ سَعْفَانُ بَيْنَ سَعْفِهِ وَكَتَبُ بَرْصُ حَانِ
قَالِ أَهْلُ بَرْصِ الْفَيْسُ مَا يَلْقَاوُ سَعْفُهُ قَالِ كَا تَمَّا
أَعْلُ مِنْ بَيْتِهِ قَالِ سَعْفُ مَا حَبَلًا عَلَى جَبَلٍ
بَعْدَ بَيْتِهِ مَعْدُ مَكَّ عَلَى لَحْمِهِ بَيْنَ الْخَطَابِ
قَالِ لَوْ كُنْتُ ذِيْلُهُ لَمَّا كَانْتُ عَلَى بَيْتِهِ قَالِ مَا مَسَّ لَحْمُ
أَهْلِهِ عَلَى نَكَالٍ هُوَ بِمَنْدُ سَعْفِ الْوَيْلَةِ عَلَى اللَّهِ
قَالِ وَسَعْفُهُ بَيْنَ يَسْتُو الْوَيْلَةِ عَلَى مَا عَلَى عَيْنِهِ
سَعْفُ مَا هُوَ كَمَا فِي عَيْنِ بَيْتِهِ قَالِ شَيْبِي قَالِ كَيْتُورُ
قَالِ هَبْ أَتَاوُ مَعْدُ قَالِ سَعْفُ مَا

٥٢. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَتَاوَيْعِي عَنْ أَبِي بَكْرٍ
عَمَّا رَوَاهُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ لَنَا الْأَشْعَثُ عَزْرُوسِي
عَنِ الْعَبَّاسِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ كُنْتُ حَاضِرَ عَهْدِ
يَتِيمِ الرَّسُولِ فَأَمْسَكَتُ فَاسْرَأَنَ ابْنُ كَعْبَرَةَ فَأَهْلَكَتُ
بِالْحَبِيزَةِ وَالْمُعَرَّبِ فَكَرِهْتُوهُ.

٥٣ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ

نصرت علی عبداللہ بن عباس علی، بیٹے بن ابی اسحاق و
حضرت انس رضی اللہ عنہما فرمودہ ہر دو برسوں التہذیب
اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کر گئے تو آپ یہ کہتے
جاستے تھے۔ لیکن عسراء دیکھو

تصريح علی عبدالوہاب حمید در باطنی حضرت
انس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا :
لیست بعدہ رجعة .

ایمانی مشینہ، برشام، ابن عبیت، عبدة ابن ابی
لبابہ، حضرت جبریل بن عبیدہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں
ایک نصرانی شخص تھا اللہ میرے لئے اسلام لانے کے بعد عمرہ
کا احرام باندھنے کا وسیعہ میرا حج اور عمرہ کا ثبوت دیتے تھے۔
جس نے سلسلہ کی ریویو اللہ نے یہ بھی صوحان سے مستنبط اہول
نے فرمایا اور انٹ سے بھی زیادہ الحق ہے ان کی اس بات
نے گویا مجھ پر پہاڑ گرا دیا میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی
خدمت میں پہنچا اور ان سے یہ واقعہ بیان کیا، جب وہ دالہ
آئے تو حضرت عمرؓ نے انہیں حامت کی اللہ مجھ سے فرمایا تم
نے سنت کے مطابق کام کیا، شقیق کہتے ہیں میں اور مسروق
اس حدیث کو سننے کے لیے کئی بار جبریل کے پاس گئے۔

علی بن محمد دیکھ، جو سادہ، یعنی، اٹلس، شقیق،
 جی کہتے ہیں میں ایک نصرانی تھا جب اسلام آیا تو دین
 کے لیے ہر محنت کے لیے تیار تھا میں نے حج ادا کر دیا
 کا ا حرام باجدا ہر انھوں نے پورا واقعہ بیان کیا۔

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مَنْ رَمَى بِحِجَابٍ سَمِعَ مِنْهُ حِجَابُ الْمَلَكِ" (جو شخص حجرت کے پردے سے کہے، اس کی بات سے اللہ کے پردے سے بھی سنا جائے گا)۔

قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَسَاوٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
يَكُونُ وَهُوَ بِالْعَقِيقَةِ أَكْبَرُ مِنْ أَبِي تَرْوِي فَقَالَ
صَلَّى فِي هَذَا النَّوَاحِي أُنْبِئَاكُمْ وَقَدْ شَرَعَنِي بِحَقِّهَا
وَاللَّفْظُ لَهُ تَعْلِيمٌ

۵۹. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ
عَنِ ابْنِ عَسَاوٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
يَكُونُ وَهُوَ بِالْعَقِيقَةِ أَكْبَرُ مِنْ أَبِي تَرْوِي فَقَالَ
صَلَّى فِي هَذَا النَّوَاحِي أُنْبِئَاكُمْ وَقَدْ شَرَعَنِي بِحَقِّهَا
وَاللَّفْظُ لَهُ تَعْلِيمٌ

۶۰. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ عَنْ ابْنِ عَسَاوٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
يَكُونُ وَهُوَ بِالْعَقِيقَةِ أَكْبَرُ مِنْ أَبِي تَرْوِي فَقَالَ
صَلَّى فِي هَذَا النَّوَاحِي أُنْبِئَاكُمْ وَقَدْ شَرَعَنِي بِحَقِّهَا
وَاللَّفْظُ لَهُ تَعْلِيمٌ

۶۱. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ
عَنِ ابْنِ عَسَاوٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
يَكُونُ وَهُوَ بِالْعَقِيقَةِ أَكْبَرُ مِنْ أَبِي تَرْوِي فَقَالَ
صَلَّى فِي هَذَا النَّوَاحِي أُنْبِئَاكُمْ وَقَدْ شَرَعَنِي بِحَقِّهَا
وَاللَّفْظُ لَهُ تَعْلِيمٌ

یہ میرے سب کا فرستادہ آیا اور اس کے کہنا اس مبارک
مقام پر نماز پڑھیے اور لوگوں سے کہیے کہ حج کے ساتھ
حرم کرنا چاہیے۔ یہ لفظ خدا حکیم میں

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد وکیع، مسعود بن عبد اللہ
بن مسعود، طاہر بن حضرت سہیل بن جهمم نے فرمایا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس بڑی میں خطبہ دینے کے لئے
ہوئے اور فرمایا اگاہ ہو کہ قیامت تک عمرہ حج میں داخل
ہو گیا۔

علی بن محمد ابوالاسود، جریر بن عبد اللہ بن اشعث، مطرف
بن عبد اللہ بن اشعث، مطرف کہتے ہیں محمد بن عثمان بن عیینہ
نے فرمایا میں تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں شاید اللہ
اس کے ذریعہ ہمیں قایم رہنے دے۔ علی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم اور آپ کے گھر والوں نے سرور۔ طبرانی نے اس کی حاضرت
فرمائی اور وہ اسے منور کیا۔ اب ہر کوئی شخص اپنی مرضی سے
جو چاہے کہے۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، احمد بن
علی، علی شیبہ، حکم بن عمار بن عبد اللہ بن حکم بن موسیٰ بن
احمر بن یحییٰ کا قول دریا کہتے تھے ایک شخص نے ان
سے کہا یا تو تم اپنے معنی تو سے چھوڑ دو یا انہیں بدھ کے
رکھو کیا تمہیں معلوم نہیں کہ قرآن مجید کے متعلق تمہارے
بعد کیا تو نے فراموش کیا احکام مقرر فرمائے ہیں۔ ابو موسیٰ
کہتے ہیں اس کے بعد میں نے قرآن سے تلاوت کی اور ان سے
دریافت کیا کہ قرآن مجید معلوم ہے کہ حضور کے زمانہ
انہیں میں لوگوں نے حج منع کیا ہے اور اس کا کرنا جائز

عُذْرَةً فَقَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَحْتَمِلُ هَذِهِ الْقُرْبَانَ وَالْأَنْفُسَ الَّتِي تَحْتَمِلُهَا
فَأَنفَعُوا قُرْبَانَ عَلَيْكَ الْقُرْبَانُ حَقٌّ لَكَ فَانْطَلَقَ شَدِيدًا
وَدَخَلَ عَلَى نَوَافِثِهِ غَضَبًا فَنَوَافِثُ انْتَضَبَتْ فِي حَيْبِهِ
مَعَانِثُ مَنَ أَغْضَبَكَ غَضَبُ اللَّهِ قَالَ وَمَعَالِيكَ
اِسْتَضَبَتْ نَوَافِثُكَ كَلَّا اُنْتَبَهَ

۷۶۵۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَالْفٍ أَبُو شَيْبَةَ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ
أَنَّ أَبَا جَعْفَرٍ أَخْبَرَهُ سَعْدُ بْنُ سَعْدٍ الرَّحْمَنِيُّ عَنْ
أَبِيهِ حَنِيفَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ سَمِعْتُ
مَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَيْرُتٍ فَقَالَ
يَا أَيُّهَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَسَدِّيقُكَ مَا كَانَ مَعَكَ هَذَا
فَأَيْسَرُ عَلَى رِجَالِهِ وَمَنْ تَمَرِّكُنْ مَعَهُ هَذَا لِي بِإِلَهِ
كَانَتْ وَكَذَلِكَ يَكُنْ مَعَهُ هَذَا فَكَلِمَاتُكَ وَكَانَ مَعَهُ هَذَا
هَذَا فَأَدْرِي بِإِلَهِ فَلَيْسَتْ لِي بِإِلَهِ وَجِئْتُكَ بِإِلَهِ الرَّبِّ
فَقَالَ لِعَلِيٍّ قَوْلِي لَعَلَّكَ تَأْتِيكَ إِنْ أَتَيْتَ مَا يَكُنْ
بِأَنْبَلُ مَن قَالَ كَانَ فَسَخَّرَ الْعَوْنُ لَهُ مَعَهُ
خَاصَّةً

۷۶۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ تَمِيمٍ عَنْ
الْحَسَنِ وَرَوَاهُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَرِيمٍ عَنْ الرَّحْمَنِ عَنْ
الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ
مَارِئَةَ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ
أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ
أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ

۷۶۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي مَعَاذٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ

بِأَنْبَلُ الشَّيْءِ بَيْنَ الصَّفَا وَالسَّوْدِ
۷۶۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ

تو حج کا احرام باندھنا تھا۔ اسے سر سے کیسے بدل ڈالیں آپ
نے فرمایا جو کچھ میں کسر دیا ہوں وہ کسر میں نے جو کچھ وہ مار دیا
عرض کیا آپ کو خدا گیا اللہ آپ کی رحمت میں ماننے کے پاس مٹنے
سنتھو مٹھو نہ ختم کے ختم دیکھ کر کیا بات ہے اس نے آپ کو
خدا دیا ہے نہ اس نے اپنے غضب میں مبتلا کر دیا ہے آپ نے فرمایا اسے حالت
میں لوگوں کو ایک بات کا حکم دیا ہوں لیکن میری بات اس کی نہیں سنتے
بکر بن خلفہ جو عامر بن جمیل کے معبود ہیں عبد الرحمن
صنیع اس کا دوست ہیں بکر فرمائی ہیں ہم حج کا احرام باندھ کر حضور
کے ساتھ چلے آپ نے فرمایا جس کے ساتھ بدی ہو وہ اپنے
احرام پر برقرار رہے۔ اور میں کے ساتھ بدی ہو وہ حلال
ہو جائے۔ میرے ساتھ بدی نہ تھی میں حلال ہو گئی اور نہ میرے
ساتھ بدی تھی وہ حلال ہو گئے میں کپڑے پہن کر زینہ کے
پاس گئی تو انہوں نے فرمایا تم مجھ سے دھڑ رہو کہیں مجھے
میری خواہش مجھ پر نہ کر دے۔ میں بولی کیا آپ کو یہ
خوف ہے کہ میں آپ کو چھٹ جانوں گا۔

فتح حج صحابہ کے لیے خاص ہونیکا بیان

ابو سعید حبشہ العزیز اللہ اور دی ربیعہ میں ابی عبد الرحمن
حادث بن ہلال ہلال بن اسلم نے فرمایا کہ میں نے عرض
کیا یا رسول اللہ کیا حج کو ٹرو میں تہہ کی کرتا ہمارے لیے
مخصوص ہے یا سب کے لیے عام ہے آپ نے ارشاد
فرمایا نہیں بلکہ ہمارے لیے مخصوص ہے۔

عل بن محمد ابو معاویہ، عائشہ، ابراہیم، قثمی، ابو ہریرہ
فرماتے ہیں کہ اے نبی! اس صاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے مجھے یہ خاص تھا۔

صفحا اور مردہ کے درمیان سعی کرنے کا بیان

۷۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُسَيْرٍ قَتَايُفِيُّ
قَتَايُفِيُّ شَامِيٌّ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
قُلَامَاتُ طِفْلَتِكُمْ وَغُلَامَاتُ طِفْلَتِكُمْ وَغُلَامَاتُ طِفْلَتِكُمْ
مِنْ أَهْلِ مِلَّةٍ لَا يَجِيبُنَّ أَعَادِيَهُنَّ

باب العشرة في رمضان

۷۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَبُخَارِيُّ بْنُ مُصْطَفَى
وَالْإِسْكَانِيُّ وَغَيْرُهُمَا شَرَفَانِ شَرَفِيَّيْنِ وَجَاهِلِيَّيْنِ عَنِ
عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قُلَامَاتُ طِفْلَتِكُمْ وَغُلَامَاتُ طِفْلَتِكُمْ وَغُلَامَاتُ طِفْلَتِكُمْ

۷۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَبُخَارِيُّ بْنُ مُصْطَفَى
وَالْإِسْكَانِيُّ وَغَيْرُهُمَا شَرَفَانِ شَرَفِيَّيْنِ وَجَاهِلِيَّيْنِ عَنِ
عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قُلَامَاتُ طِفْلَتِكُمْ وَغُلَامَاتُ طِفْلَتِكُمْ وَغُلَامَاتُ طِفْلَتِكُمْ

۸۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَبُخَارِيُّ بْنُ مُصْطَفَى
وَالْإِسْكَانِيُّ وَغَيْرُهُمَا شَرَفَانِ شَرَفِيَّيْنِ وَجَاهِلِيَّيْنِ عَنِ
عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قُلَامَاتُ طِفْلَتِكُمْ وَغُلَامَاتُ طِفْلَتِكُمْ وَغُلَامَاتُ طِفْلَتِكُمْ

۸۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَبُخَارِيُّ بْنُ مُصْطَفَى
وَالْإِسْكَانِيُّ وَغَيْرُهُمَا شَرَفَانِ شَرَفِيَّيْنِ وَجَاهِلِيَّيْنِ عَنِ
عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قُلَامَاتُ طِفْلَتِكُمْ وَغُلَامَاتُ طِفْلَتِكُمْ وَغُلَامَاتُ طِفْلَتِكُمْ

۸۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَبُخَارِيُّ بْنُ مُصْطَفَى
وَالْإِسْكَانِيُّ وَغَيْرُهُمَا شَرَفَانِ شَرَفِيَّيْنِ وَجَاهِلِيَّيْنِ عَنِ
عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قُلَامَاتُ طِفْلَتِكُمْ وَغُلَامَاتُ طِفْلَتِكُمْ وَغُلَامَاتُ طِفْلَتِكُمْ

باب العشرة في ذي القعدة

ذی القعدة میں عمرہ کرنے کا بیان

۴۸۸. حَدَّثَنَا عُمَارُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاعِبِيُّ بْنُ
زَكَرِيَّا بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي قَتِيلَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ
أَبِي شَيْبَةَ قَالَ لَمَّا بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا فِي دَرِي الْأَنْفُسَةِ دَرِي

عثمان بن ابی شیبہؓ مجھے بن زکریا بن ابی زنادہ عطا
 ابن عباسؓ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرہ
 ہمیشہ ذی قعدہ میں کیا ہے۔

٤٤٩. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاعِدُ أَهْلِ
ابْنِ سِيرِينَ عَنِ الْأَشْجَثِ عَنْ مَعْبَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ
عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَنَا فِي كَرَى الْقُعْدَةِ

ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ بن تیرا عش و مجاہد حضرت
حائشہ فیروز انور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ہمیشہ کو قدم میں رکھ دانا یا ۔

تاریخ العشرة في رجب

۸. حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ شَيْخُنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ عَنْ
إِبْنِ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍاءَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ جَوْشَبِ بْنِ
إِبْنِ أَبِي شَابِثٍ عَنْ عَزْرَةَ قَانَ سُؤْلَ ابْنِ عَمْرٍاءَ
أَيُّ نَحْمَدُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ فِي رَجَبٍ نَهَيْتُ عَائِشَةَ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ كَطَرٍ مَا اعْتَمَرَ
إِلَّا وَهُوَ مَعَهُ لَتَفِي ابْنُ عَمْرٍاءَ

و جب میں عمر و کے کا بیان
ابو کریم یحییٰ بن آدم ابو بکر بن عیاض یا عیاض حبیب
بن ابی ثابت، ابن عمر سے دریافت کیا گیا کہ حضور نے
کون سے عید میں عمرہ فرمایا، انہوں نے فرمایا کہ رجب
میں، حضرت عائشہ نے یہ سنکر فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی رجب میں عمرہ نہیں فرمایا
حالانکہ ابن عمر آپ کے ساتھ تھے۔

بِالْحَقِّ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ يُعْلَمَ

١٤٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَكَانَ
 الشَّافِعِيُّ بِمَدِينَةِ بَنِي عَبْدِ الْعَازِزِ بْنِ
 ابْنِ الشَّافِعِيِّ فَكَانَ ثَنَا شَيْبَانُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ
 ابْنُ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِي حَسَنٍ
 عَمَّا تَرَاهُ مِنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ الشَّافِعِيَّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ يَزِيدَ بْنَ عَائِشَةَ خِصَمَاءُهَا
 مِنَ النَّسَائِيَّةِ

تفصیل سے عمر و کے کابیان
ابن ابی شیبہ، ابی نعیم، ابن محمد، ابن العباس، ابن عثمان، ابن شافع
ابن عیینہ، عمرو بن دینار، عمرو بن نادر، عبد الرحمن بن ابی
بکر، حمزہ، یاکوہ رسول، راشد، علی، راشد، علیہ وسلم کے اصحاب
عالم دیا کہ حضرت عائشہ کو ساقیے مہ نہیں اور تفصیل سے
عمر و کا اعجاز مہر میں۔

٤٨٢ - حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرُبَ ابْنُ شَيْبَةَ قَتَابِينَا
ابْنُ سَابِثَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَدْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوُطَاغِ نَرَى فِي هِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ

ایک اہل شیعہ، عبید بن جراح، حضور، حضرت عائشہ
فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے سینے میں حج کے ارادے سے
مطافہ بھرے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم
میں جو عمرہ کا ارادہ رکھتا ہو وہ عمرہ کا حرام باندھے اور اگر حج کے
ساتھ ہی عمرہ بھرتا ہو تو میں بھی عمرہ کا حرام باندھتا بعض لوگوں

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ بَعَثْنَا فِي هَذِهِ أُمَّةً مِّنْ نَّاسٍ لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ
 لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ فَانظُرْ إِلَى ظُنُوفِكُمْ
 بِمَنْزِلَةِ الْوُحُوشِ وَأَنَّ أَهْلَ بَيْتِهِ كُنُفٌ أَنَا بِمَنْزِلَةِ
 أَهْلِ بَيْتِهِمْ فَإِنِّي فَخْرُ خَنَازِيرٍ قَدْ مَسَّاهُمْ
 فَأَذْكَى تَوْبَعُ عَذَابِي وَأَنَا عَائِضٌ لِّأَهْلِ بَيْتِي
 عَسْرَتِي مَنَاسِكُوتُ خَلِيفَتِي الْبَيْتِ صَلَّيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَكَنَ مَقَامِي دَعَايَ خَيْرَ نَبِيٍّ وَأَنْفُسِي دَلَسَتْ بِمَنْزِلَتِي
 وَأَهْلِي بِالْمَدِينَةِ فَإِنِّي فَخْرُ خَنَازِيرٍ قَدْ مَسَّاهُمْ
 الْقَضِيَّةُ وَكَذَلِكَ نَصِي اللَّهِ حَبِيبًا أَوْسَلُ مَوْجِدًا لِّرَحْمَتِي
 يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَارِدُ مَنِي وَخَرِجْ إِلَى الْبَيْتِ فَإِنِّي فَخْرُ
 بَيْتِي مَقْصُوفٌ بِاللَّهِ حَبِيبًا وَكَذَلِكَ نَصِي اللَّهِ حَبِيبًا
 هَذِي ذِكْرُكَ وَكَذَلِكَ وَكَذَلِكَ

بَابُ ثَلَاثِينَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي مَقْدُونِ
 ۳۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ جَدِّهِ الْأَمِينِ
 ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ
 أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 بَيْتِي بَيْتُ الْمُتَّقِينَ

۳۴۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
 أَحْمَدَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ
 أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ
 عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَوْجِهِ الْبَيْتِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 أَهْلُ بَيْتِي مِنْ بَيْتِ الْمُتَّقِينَ كَأَنَّكَ تَعْلَمُ
 لِمَا كُنْتُمْ مِنَ الْبَيْتِ فَإِنِّي فَخْرُ خَنَازِيرٍ قَدْ مَسَّاهُمْ

بَابُ ثَلَاثِينَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي مَقْدُونِ
 ۳۴۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
 أَحْمَدَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ
 أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ
 عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَوْجِهِ الْبَيْتِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 أَهْلُ بَيْتِي مِنْ بَيْتِ الْمُتَّقِينَ كَأَنَّكَ تَعْلَمُ

نے عمرہ کا حرام باندھا جس نے حج کا میں میں لوگوں میں سے
 تھی جنہوں نے عمرہ کا حرام باندھا تقدیم جب کہ پہنچے اور
 عمرہ کا حق یا تو مجھے میں شروع ہو گیا بھی میں اپنے عمرہ سے
 سلام بول تھی میں نے حضور سے عرض کیا کہ آپ نے فرمایا اپنا
 عمرہ چھوڑ دے مگر کھول دے انگلی کے حج کا حرام باندھ دے
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا میں نے اسے ہی کیا جب لیلۃ الصبر
 آلہ خدا نے ہمارے کھل کر یا تو آپ نے مجھے عمرہ کا حق
 کے ساتھ بیجا دیا مجھ نے اسے ساتھ بھیج دیا جس نے عمرہ
 کا حرام باندھا اس طرح خدا نے ہمارے عمرہ اور عمرہ دونوں
 پورے فرمائے انہوں میں ہم پر بھی لازم آتا۔ ذمہ دہ
 دینا پر اللہ عزوجل کے رکھے ہے۔

بیت المقدس سے عمرہ کا حرام باندھنے کا بیان
 ابی ابی شیبہ عبد اللہ بن ابی اسحق سلیمان بن سعید ام
 حکیم بنت سعید بن مسروق بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم نے فرمایا یا جس نے عمرہ کا حرام بیت المقدس سے
 باندھا اس کے گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

عمر بن العقیل بن محمد بن خالد بن اسحاق بیگے بن ابی
 سعید بن مسروق حکیم بنت سعید بن مسروق بیان ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا جس نے بیت المقدس
 سے عمرہ کا حرام باندھا اس کے گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے
 کہ وہ بے جا تھے۔ بیگے بن سعید بن خالد بن اسحاق نے بیت
 المقدس سے عمرہ کا حرام باندھا۔

حضور کے قول کا بیان
 ابو اسحاق الشافعی ابو سعید بن محمد بن عبد الرحمن
 عمر بن زید بن عمر بن عبد الرحمن بن عمر بن عبد الرحمن
 بن عمر بن عبد الرحمن بن عمر بن عبد الرحمن بن عمر بن عبد الرحمن

عَلَيْهِ تَهْلُ لِي مِنْ بَيْتِهِ فَكَانَ يَتَّقِي مَنْ مَلَكَ عَلَيْهِ سَلَامٌ
مَنْ يَهْدِي مَعَنَا مَسْلُوكَهُ نَأْخُذُ بِهِ مِنْ عَرَفَاتٍ قَبْلَ أَنْ
تَهْتَاكَ نَقْدُ قَضَاهُ تَقْدِيرُهُ لَمْ يَخْتَلِ

باب ۲۲ الدُّفْعُ مِنَ عَرَفَاتٍ

۸۰۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَتَمْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا
قَتَاكَ بَيْتُكَ نَسَا جَدُّكَ مِنْ عَرَفَاتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ
كَرْبَابٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ تَرَى بَيْتَهُ فِي عَرَفَاتٍ قَالَ كَانَ تَرَى بَيْتَهُ فِي عَرَفَاتٍ
فَأَقْبَلَ بَيْتَهُ فِي عَرَفَاتٍ قَالَ تَرَى بَيْتَهُ فِي عَرَفَاتٍ
۸۰۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَّاقٍ أَنَّ
الْقَدْرِيَّ بْنَ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُقْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَرَفَاتٍ
قَالَتْ قَاتِلْ عَرَفَاتٍ تَكُونُ تَحْتَ طَرَفِهَا نَبِيَّتٌ كَا
بِحَارِهَا تَعْرِفُهَا أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُنْزِلُ فِيهَا جَنَّةً وَنَارًا
تَحْتَهُمَا فَاحْذَرَا نَارَها

باب ۲۳ الدُّفْعُ مِنَ عَرَفَاتٍ وَجَمْعُ لَيْلٍ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ

۸۰۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَّاقٍ أَنَّ
الْقَدْرِيَّ بْنَ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُقْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَرَفَاتٍ
قَالَتْ قَاتِلْ عَرَفَاتٍ تَكُونُ تَحْتَ طَرَفِهَا نَبِيَّتٌ كَا
بِحَارِهَا تَعْرِفُهَا أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُنْزِلُ فِيهَا جَنَّةً وَنَارًا
تَحْتَهُمَا فَاحْذَرَا نَارَها

باب ۲۴ الْجَمْعُ بَيْنَ الصَّلَاةَيْنِ بِجَمْعٍ

۸۰۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَّاقٍ أَنَّ
الْقَدْرِيَّ بْنَ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُقْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَرَفَاتٍ
قَالَتْ قَاتِلْ عَرَفَاتٍ تَكُونُ تَحْتَ طَرَفِهَا نَبِيَّتٌ كَا
بِحَارِهَا تَعْرِفُهَا أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُنْزِلُ فِيهَا جَنَّةً وَنَارًا
تَحْتَهُمَا فَاحْذَرَا نَارَها

باتا ہے اور اس کا حج پورا ہو جاتا ہے۔

عَرَفَاتُ سے کوچ کرنے کا بیان

علی بن محمد بن محمد بن عبد اللہ بن زکریا، ہشام، عمرو،
اسامہ بن زید سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
عمرہ سے کوچ فرماتے تو کیسے چلتے۔ انہوں
نے فرمایا آپ درمیانی رفتار سے چلتے اور جب راہ
اصلاح ہوئی تو تیز چلتے۔

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، ثوری، ہشام، عمرو
اصحبت عائشہ نے فرمایا کہ قریش کا مقولہ تھا ہم تو مکہ کے
رہنے والے ہیں جس میں عرفات ہانے کی کیا ضرورت ہے
لو اگر تمہارے لئے یہاں نازل (رہاں) تھا فیصلہ من
جسٹ افاض الناس۔

ضرورت کی بنا پر عرفات اور مزدلفہ کے درمیان ٹھہرنے کا بیان

محمد بن بشیر، ابن ہدی، اسحاق، ابی ہشام بن علفہ
کریب اسامہ نے فرمایا کہ میں حضور کے ہجر عرفات سے
واپس ہوا جب اس گھاٹی کے قریب پہنچے وہاں امراء تھا
کہ تم ہی آپ کے اتارے پیشاب کیا اور وضو فرمایا
میں نے عرض کیا کہ وہ نماز کیجیے آپ نے فرمایا نماز کے
پڑھیں گے جب آپ مزدلفہ پہنچے تو اذان اور کبیر کے بعد
مغرب کی نماز پڑھی اسی کو گولہ نے اونٹوں سے کھا دے نہ
اکھڑے تھے کہ آپ مشاء کے بے گھرے ہو گئے۔

جمع میں دو نمازیں ایک ساتھ پڑھنے کا بیان

محمد بن اسماعیل، یحییٰ بن سعید، عدی بن ثابت
عبد اللہ بن زید، ابی نعیم، ابو ایوب نے فرمایا کہ مجھ کو وادع
کے موقع پر مزدلفہ میں میں نے حضور کے ساتھ مغرب و
عشاء کی نماز ایک ساتھ پڑھی

۱۰۸۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ
عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْيَاكُمْ يَوْمَ تَقْبَلُ الْمُطْلِقُ
عَلَى جَهَنَّمَ ثَلَاثِينَ جَنَّةً فَيَجْعَلُ يُلْطَمُ أَهْلُهَا نَارًا
يَقُولُ أَيْمَنُ أَكَلُوا لَحْمَ جَهَنَّمَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ
وَأَدَسَ قِيَامُ دُفِينِهَا وَكَأَنَّ أَحَدًا يَتَوَبَّعُهُ لَوْ تَطْلُعُ
الشَّمْسُ

۱۰۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ
عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ يَوْمَ
كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
صَفْحَةٍ أَهْلِيهَا

۱۰۹۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ
عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ
عَنْ سُوْدَةَ بِنْتِ كَعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَأَى النَّاسَ يَتَوَلَّوْنَ اللَّهَ وَفِيهِمْ مَنْ يَتَوَلَّى اللَّهَ وَفِيهِمْ
مَنْ يَتَوَلَّى النَّاسَ فَكَانَ كَقَوْلِهِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَعْلَمُونَ أَنَّكُمْ تُؤْتُونَ

۱۰۹۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ
عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ
عَنْ سُوْدَةَ بِنْتِ كَعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَأَى النَّاسَ يَتَوَلَّوْنَ اللَّهَ وَفِيهِمْ مَنْ يَتَوَلَّى اللَّهَ وَفِيهِمْ
مَنْ يَتَوَلَّى النَّاسَ فَكَانَ كَقَوْلِهِ

۱۰۹۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ
عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ
عَنْ سُوْدَةَ بِنْتِ كَعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَأَى النَّاسَ يَتَوَلَّوْنَ اللَّهَ وَفِيهِمْ مَنْ يَتَوَلَّى اللَّهَ وَفِيهِمْ
مَنْ يَتَوَلَّى النَّاسَ فَكَانَ كَقَوْلِهِ

میں نے کہا کہ میں نے اپنے پاس
نے جو یہاں طلب کے چھوٹے لاکھوں کو لکھ دیاں دے کر
کے دے دیا فرمایا اور ہماری زبانوں پر ہاتھ مار کر فرمایا آفتاب
طلوع ہونے سے پہلے لکھ دیاں نہ مارنا، سفیان، یہی
روایت ہے کہ آفتاب طلوع ہونے سے پہلے کسی کو لکھ دیاں نہ دے
نہیں دیکھا۔

ابن ابی شیبہ، سفیان، عمرو، عطاء و ابن عباس
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ کے دن
کرم میں کراگے مہاجر فرمایا تھا۔

علی بن محمد و کعب، سفیان، عبد اللہ بن علی بن القاسم، قاسم
حضرت عائشہ نے فرمایا کہ سیدہ بنت زیدہ جاریہ مجھ کی
حضور خیمہ میں نے حضور سے لوگوں کے ہاتھ سے
چلے جانے کی اجازت طلب کی، آپ نے انہیں اجازت
مرمت فرمائی۔

محمد بن ابی بکر، ابی شیبہ، علی بن مسدد، یزید بن ابی زید و سلیمان

بن عمرو بن الاسود بن ابی سلمہ، فرماتے ہیں میں نے نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم کو قربانی کے دن حجۃ العقبہ کے قرب حجیر
سوار دیکھا تھا آپ فرماتے تھے اے لوگو جب تم حجروں کی
روی کرنا لکھ دیاں مارو، جو دوا تکمیل سے مانگی
جاسکیں۔

علی بن محمد، ابی اسامہ، عروہ، زید بن اسلم، یزید بن ابی زید

ابن عباس نے فرمایا کہ جب تک صبح کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
انے حجر سے فرمایا چھوٹی چھوٹی لکھ دیاں جن لاکھوں میں چھوٹی چھوٹی
سنت لکھ دیاں جن لاکھوں آپ نے انہیں اپنے ہاتھ پر رکھ کر فرمایا
ہاں ایسی ہی لکھ دیاں مارو پھر فرمایا اے لوگو تم دین میں زیادتی
سے بچو کیوں کہ تم سے پہلے انہیں دین میں زیادتی کرنے کی

رجس سے پاک نہیں

قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا نَعْبُدُ اللَّهَ تَعَالَى الَّذِي خَلَقَنَا أَهْلًا
مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ نَعْبُدُ اللَّهَ تَعَالَى الَّذِي

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْغَافِلِينَ

۸۱۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
عَمْرِو بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
كَثَّافٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ جَدِّهِ النَّبِيِّ
الْوَلِيِّ وَاسْتَعْبَلُ الْكُفَّةَ وَجَعَلَ الْبَعْدَ عَلَى خَلِيبِ
الْأَيْتِينَ ثُمَّ غَرَسَ بِمَنْ حَضِيَاتٍ يُكْبَرُ مَعَهُ عَلَى حَضَاةِ
لُحْظَانٍ مَعَهُ هُنَا وَالَّذِي كَانَتْ عَدُوٌّ كَانَتْ لَيْلِي كَانَتْ
قَالِي سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

۸۱۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
عَمْرِو بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
كَثَّافٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ جَدِّهِ النَّبِيِّ
الْوَلِيِّ وَاسْتَعْبَلُ الْكُفَّةَ وَجَعَلَ الْبَعْدَ عَلَى خَلِيبِ
الْأَيْتِينَ ثُمَّ غَرَسَ بِمَنْ حَضِيَاتٍ يُكْبَرُ مَعَهُ عَلَى حَضَاةِ
لُحْظَانٍ مَعَهُ هُنَا وَالَّذِي كَانَتْ عَدُوٌّ كَانَتْ لَيْلِي كَانَتْ
قَالِي سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

۸۱۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
عَمْرِو بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
كَثَّافٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ جَدِّهِ النَّبِيِّ
الْوَلِيِّ وَاسْتَعْبَلُ الْكُفَّةَ وَجَعَلَ الْبَعْدَ عَلَى خَلِيبِ
الْأَيْتِينَ ثُمَّ غَرَسَ بِمَنْ حَضِيَاتٍ يُكْبَرُ مَعَهُ عَلَى حَضَاةِ
لُحْظَانٍ مَعَهُ هُنَا وَالَّذِي كَانَتْ عَدُوٌّ كَانَتْ لَيْلِي كَانَتْ
قَالِي سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْغَافِلِينَ

۸۱۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
عَمْرِو بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
كَثَّافٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ جَدِّهِ النَّبِيِّ
الْوَلِيِّ وَاسْتَعْبَلُ الْكُفَّةَ وَجَعَلَ الْبَعْدَ عَلَى خَلِيبِ
الْأَيْتِينَ ثُمَّ غَرَسَ بِمَنْ حَضِيَاتٍ يُكْبَرُ مَعَهُ عَلَى حَضَاةِ
لُحْظَانٍ مَعَهُ هُنَا وَالَّذِي كَانَتْ عَدُوٌّ كَانَتْ لَيْلِي كَانَتْ
قَالِي سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

۸۱۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
عَمْرِو بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
كَثَّافٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ جَدِّهِ النَّبِيِّ
الْوَلِيِّ وَاسْتَعْبَلُ الْكُفَّةَ وَجَعَلَ الْبَعْدَ عَلَى خَلِيبِ
الْأَيْتِينَ ثُمَّ غَرَسَ بِمَنْ حَضِيَاتٍ يُكْبَرُ مَعَهُ عَلَى حَضَاةِ
لُحْظَانٍ مَعَهُ هُنَا وَالَّذِي كَانَتْ عَدُوٌّ كَانَتْ لَيْلِي كَانَتْ
قَالِي سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

جرم عقیدہ پر مبنی کہ سننے والی جگہ کا بیان

علی بن محمد وکیع مسعودی، جامع بن شداد، عبد اللہ بن
یزید، عبد اللہ بن جب جرم عقیدہ پر پہنچے تو اس مقام کے نشیب میں
جا کر انہوں نے تہذیب کی جانب منہ کیا اور اچھے داغے پر دوسرے
بالغالب کے سات نکریاں اس طرح ماریں کہ ہر نگری کے ساتھ کبیر
کئے جاتے ہیں تو اس مقام سے نکریاں ماری جائیں قسم سے اس
ذات کی جس کے سوا کوئی خدا نہیں اس مقام سے اس شخص
سننے والی جس پر سجدہ بقدرہ نازل ہوئی تھی۔

ابن ابی شیبہ، علی بن مسعودی، ابن ابی شیبہ، ابن ابی شیبہ
ابن ابی شیبہ، ابن ابی شیبہ، ابن ابی شیبہ، ابن ابی شیبہ
علیہ وسلم کو قرآن کے دن جرم عقیدہ کے قریب دیکھا آپ کے
واپس کے چلنے سے سات نکریاں ماریں اور ہر نکری
کے ساتھ کبیر فرماتے جاتے ہیں تو اس مقام سے نکریاں ماری جائیں قسم سے اس
ذات کی جس کے سوا کوئی خدا نہیں اس مقام سے اس شخص
سننے والی جس پر سجدہ بقدرہ نازل ہوئی تھی۔

ابن ابی شیبہ، عبد الرحمن بن سلیمان، یزید بن ابی شیبہ
سیدنا عبد الرحمن بن سلیمان، ام جندبہ نے بھی نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث روایت کی ہے۔

مبنی جرم کے بعد وہاں نہ ٹھہرے کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن عبیدہ، یونس بن یزید،
زہری، سالم بن عبد اللہ، جرم عقیدہ کی روایت کی وہاں طفلانہ
ٹھہرے اور فرمایا حضور جس ایسے ہی کیا کرتے !

سیدنا علی بن مسعودی، حکم بن عقیب، مقسم، ابن عباس
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جرم عقیدہ کی روایت
کرتے ہی پہلی دھڑکیاں بائیں نہ ٹھہرتے۔

وَأَذَرَنِي حَبْرَةَ الْعَقَبَةِ مَضَى كَمَا قَرِيفَ

بِالنَّبِيِّ رَمَى الْجَارِيَةَ كَبَا

۸۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ مَنْ رَمَى جَارِيَةً كَبَا عَابَ أَنْ الشَّيْءَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَهَا حَبْرَةٌ عَلَى رَأْسِهَا

۸۱۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ مَنْ رَمَى جَارِيَةً كَبَا عَابَ أَنْ الشَّيْءَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَهَا حَبْرَةٌ عَلَى رَأْسِهَا

يَا نَبِيَّ كَا خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَارُ مِنْ عَذَابِ

۸۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ مَنْ رَمَى جَارِيَةً كَبَا عَابَ أَنْ الشَّيْءَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَهَا حَبْرَةٌ عَلَى رَأْسِهَا

۸۲۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ مَنْ رَمَى جَارِيَةً كَبَا عَابَ أَنْ الشَّيْءَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَهَا حَبْرَةٌ عَلَى رَأْسِهَا

بِالنَّبِيِّ رَمَى عَنِ الْقَضِيَّةِ

۸۲۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ مَنْ رَمَى جَارِيَةً كَبَا عَابَ أَنْ الشَّيْءَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَهَا حَبْرَةٌ عَلَى رَأْسِهَا

سوار جو کہ کسی کا بیان

ابن ابی شیبہ ابو خالد حجاج حکم فقہ ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوار جو کہ کسی کا بیان

ابن ابی شیبہ وکیع ابن بن نابل ابو بعلی احمد ابن عبد اللہ العاصم نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن کے دن رسی جڑ کسے دیکھا آپ اپنی اور غنی صحابہ سوار تھے اس وقت نہ آپ کسی کو مارنے سے باز رہے نہ بچو فرماتے تھے۔

غزوی بنی ہاشمی میں تاخیر کرنے کا بیان ابن ابی شیبہ یحییٰ بن عیسیٰ عبد اللہ بن ابی بکر عبد اللہ بن ابی بکر ابو البدر حجاج بن عاصم حاتم نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جڑ اچھوں کو ایک دن رسی کسے اور ایک دن لڑتے چڑھنے کی اجازت دی۔

محمد بن یحییٰ عبد الرزاق مالک رحمہما احمد بن سنان ابن سعد مالک عبد اللہ بن ابی بکر ابو البدر حجاج بن عاصم نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کو اونٹ چرنے والوں کو اجازت دی کہ وہ قرآن کے دن رسی کسے کے بعد دو دن کی رسی ایک دن میں جمع کر میں اس عداوت کے پیشوں فقر امام مالک فرماتے ہیں میل خیال ہے کہ پہلے ہی دو دن کی رسی کرے پھر کوہ کے دن رسی کرے۔

بچوں کی جانب سے لکھریں مارنے کا بیان

ابن ابی شیبہ عبد اللہ بن نیر اصحاب ابو البدر حجاج نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

سَلَامَاتٍ يَبْعَثُ بِمَعْنَاهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَلَوْ لَا إِتِيَّ أَهْلُ بَيْتِ
لَا أَهْلُ بَيْتِ مُحَمَّدٍ قَالَتْ كَمَا أَنَّ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ
يَعْتَمِدُ وَوَرِثَتُهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ قَالَتْ أَنَا مِنْ
أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ قَالَتْ فَخَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا مَكَّةَ
فَأَذْرَعْنِي يَوْمَ عَرَفَةَ وَأَنَا حَائِضٌ لَمْ أَجِدْ حِلَّ مِنْ
عَمَلِي فَتَكَلَّمْتُ نَفْسِي إِلَى اللَّهِ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى
سَلَامٌ عَلَيْكَ دَعْنِي عَمْرُوكَ وَأَنْفُسُكَ وَأَسْلَامُكَ يَسْتُرُكَ
وَأَهْلُ بَيْتِ مُحَمَّدٍ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ
الْمُنَافَاةِ وَقَدْ نَفَضْتُ مِنْهُ حَبْنًا أَوْسَلَ مِنْهُ نَارُ حَرِّ
الْبَيْتِ يَنْفُذُ فَارْتَدَّ نَفْسِي وَخَرَجْتُ إِلَى الصَّعْبِ فَأَهْلُ بَيْتِ
يَعْتَمِدُ نَفْسِي بِمَا حَبْنًا وَخَرَجْتُ نَارُ حَرِّكَ نَارُكَ
هَلْ تَرَى كَأَنَّكَ تَرَى وَلَا حَكْمَ

بَابُ ثَلَاثِينَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ الْمُقَدَّسِينَ
۳۴۳. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ
أَبْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَنْ مَعَهُ مِنْ رِجَالِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ
يَعْتَمِدُ مِنْ بَيْتِ الْمُقَدَّسِينَ بِمَنْزِلَةِ

۳۴۴. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ
أَحْمَدُ بْنُ حَالِبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَحْيَى
ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ
عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ
أَهْلُ بَيْتِ مُحَمَّدٍ مِنْ بَيْتِ الْمُقَدَّسِينَ كَانَتْ لَهُ كِفَاةُ
لَمَّا مَكَاهِمِ الْبَنَاتِ قَالَتْ فَخَرَجْتُ إِلَى حَرِّكَ نَارُكَ
بَيْتِ الْمُقَدَّسِينَ بِمَنْزِلَةِ

بَابُ ثَلَاثِينَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ الْمُقَدَّسِينَ
۳۴۵. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ

نے عمرہ کا حرام باندھا اور بعض نے حج کا پس ان لوگوں میں سے
تھی جنہوں نے عمرہ کا حرام باندھا تھا ہم جب مکہ پہنچے اور
عمرہ کا حق یا تو مجھے بعض شروع ہو گیا بھی میں اپنے غم سے
سلاخ بول کر تھی میں نے حضور سے عرض کیا آپ نے فرمایا اپنا
عمرہ پھوڑ دے سر کھول دے کھنکھی کر کے حج کا حرام باندھ دے
حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے ایسے ہی کیا جب لیلۃ المنصب
آئی اور خدا نے بمقام حج کمال کر دیا تو آپ نے مجھے عبدالرحمن
کے ساتھ بیمار دے مجھے اپنے ساتھ تھیمے لگے میں نے عمرہ
کا حرام باندھا اس طرح خدا نے بمقام حج اور عمرہ دونوں
پورے فرمائے تو اس میں ہم پر بہت ہی فائدہ آئی۔ نہ صدقہ
دیا نہ پڑا نہ زور نہ دے رکھے پڑے۔

بیت المقدس سے عمرہ کا حرام باندھنے کا بیان
ابو ابی شیبہ عبد اللہ بن ابی اسحق سلیمان بن سہیم ہام
عکرم بن عبد ہام سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا جس نے عمرہ کا حرام بیت المقدس سے
باندھا اس کے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی۔

محمد بن اسحاق، محمد بن خالد، ابن اسحاق، یحییٰ بن ابی
صفیان ہام عکرم بن عبد ہام سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے بیت المقدس
سے عمرہ کا حرام باندھا تو اس کے گناہوں کی مغفرت
کر دی جاتی ہے۔ یحییٰ کہتے ہیں میں نے والدہ نے بیت
المقدس سے عمرہ کا حرام باندھا۔

حضور کے عہدوں کا بیان
ابو اسحاق، ابی اسحق، ابی اسحق، ابی اسحق
عمر بن دینار کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ أَمْرًا مِّنْ رَبِّي

مَا مَنَعَكَ قَدْ جَاءَكَ مِنْ رَبِّكَ الْبَيِّنَاتُ
فَإِنَّكَ تَكُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ
فَإِنَّكَ تَكُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ
فَإِنَّكَ تَكُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ
فَإِنَّكَ تَكُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ

ایا اے رسول میں نے جبار کرنے کا بیان

جو طہا میں مذکور ہے کہ جو بڑے بڑے حضرات ہمارے
اشد علیہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تو
حقیر کی پاشت کے وقت ہی کہتے دیکھا، اس کے بعد آپ
نے باقی دو جہول کا انداز انساب کے بعد ہی کیا

۸۳۸۔ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي الْفَلَاحِ
أَبْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يَتَوَلَّى الْبِجَارَ فَإِذَا نَسَبَ الْقَوْمَ قَدَّمَ مَوْلَاهُ أَوَّلَهُمْ
وَيُنَاقِضُ عَلَى الْفُلُوحِ

جبارہ ابنا اسم بن عثمان بن شیبہ حکم منعم
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم رسول کے بعد نبی فرما نے اور ایسے رت
کر اس سے فارغ ہوتے ہی فکر کی نذر ہوتے۔

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ أَمْرًا مِّنْ رَبِّي

۸۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَذَا
الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ أَبِي حَبِيبٍ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يَتَوَلَّى الْبِجَارَ فَإِذَا نَسَبَ الْقَوْمَ قَدَّمَ مَوْلَاهُ أَوَّلَهُمْ
وَيُنَاقِضُ عَلَى الْفُلُوحِ
فَإِنَّكَ تَكُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ
فَإِنَّكَ تَكُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ
فَإِنَّكَ تَكُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ
فَإِنَّكَ تَكُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ
فَإِنَّكَ تَكُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ

قرانی کے دن خطبہ کا بیان

ابن ابی شیبہ و جبارہ بن اسم بن عثمان بن شیبہ بن حفصہ
سلمان بن عمرو بن ابی اسود بن ابی اسود بن ابی اسود بن ابی اسود
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جو جہول میں رہنے کے لئے لوگوں کو
دن سب سے زیادہ جہول کا ہے بہت کچھ کہتے ہیں اور فرماتے۔
لوگوں نے عرض کیا کہ کاش آپ نے فرمایا کہ میں نے اللہ سے مال
نہاں کیا کہ میں نے اللہ سے مال نہاں کیا کہ میں نے اللہ سے مال
عینہ میں اور میں نے اللہ سے مال نہاں کیا کہ میں نے اللہ سے مال
سے جو کتاب کے تصور کا پیش سے اللہ کے تصور کا پیش ہے
دنیا ہائے کہ خبر را شیعہ اس بات سے تو ایسے ہو کہ اس
شرم کہیں اس کی مصلحت ہو کہ اس تم بھولی بھولی انوں میں اس
الاحت کہتے رہو کہ اللہ اس سے خوش ہو کہ اس سے خبر را
نہاں با حلیت کے سبب اللہ اس سے خوش ہو کہ اس سے خبر را
بے کار قرار دیا بول دو حادثہ میں عبد اللہ کا من ہے جو جو
میں دو سو پینتیس لاکھ تیس ہزار نے قتل کر دیا تھا خبر را
با حلیت کے تمام سو ختم یہاں وہ نہاں ہے اسباب
نکدہ تو تم ظلم و لجاجت پر ظلم ہو کہ خبر را اسے میری
کیا میں نے نہیں سنا کہ انہیں پناہ دے کہ آپ نے یہاں پہنچایا

هَذَا إِذَا تَوَلَّى بَنُو إِسْرَافِيلَ قَالُوا مَا نَكْنِي هَذَا أَقَالُوا هَذَا
بِكُنْ الْخَلَاءِ قَالَ مَا نَكْنِي هَذَا أَقَالُوا شَيْءٌ نَحْنُ نَحْنُ
هَذَا أَيُّوْمُ الْخَيْرِ أَكُنْ فَرَدَّ مَا كُنْ فَرَدَّ مَا كُنْ فَرَدَّ مَا كُنْ
عَلَيْكُمْ خَلَاءُ كُنْ خَلَاءُ هَذَا الْبَكْدِي هَذَا الْبَكْدِي هَذَا
قَالَ هَلْ بَلَغَتْ قَالُوا نَعَمْ نَطْفِقُ الْبَكْدِي هَذَا
عَلَيْكُمْ سَلَامٌ يَكُونُ الْبَكْدِي سَلَامٌ يَكُونُ الْبَكْدِي
مَقَالُوا هَذِهِ حِكْمَةُ الْوَدَاعِ

باب ۳۵۵ زیارت کا بیان

۸۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ حَارِثِ بْنِ
طَاهِرٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ خَاتَمِ الْبَنَاتِ
الَّتِي عَلَى اللَّهِ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَلَّمَ طَوَائِفَ الْوُجُوهِ
إِلَى الْكَلْبِ

۸۳۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ خَاتَمِ الْبَنَاتِ
الَّتِي عَلَى اللَّهِ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَلَّمَ طَوَائِفَ
الْوُجُوهِ إِلَى الْكَلْبِ

باب ۳۵۶ الشرب من زهره

۸۳۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ حَارِثِ بْنِ
طَاهِرٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ خَاتَمِ الْبَنَاتِ
الَّتِي عَلَى اللَّهِ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَلَّمَ طَوَائِفَ
الْوُجُوهِ إِلَى الْكَلْبِ

۸۳۶۔ حَدَّثَنَا هُشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ

سینے سے لوگوں نے جواب دیا یہ لبت کا معزز مہیب ہے آپ نے فرما دیا
فرمایا یہ کچھ اکبر کا دن ہے تمہارے غول تمہارے مل اور تمہاری
ابنہ تمہاری ایک دھڑ ہے پر میں ہی حرام ہیں جیسے اس جہر کی بزرگی
اس میں لبت اس میں لبت پر فرمایا کیا میں نے تمہیں اس کام میں ہتھیار
صاف کرنے جو بھلائی ان آپ نے ادھر پر نگاہ اٹھا کر کہا اے
اشد لبت گواہ ہو جا۔ پھر لوگوں کو نصیحت کیا صحابہ رضی اللہ عنہم کہنے
کے یہ نصیحتی ج ہے۔

بیت الشکر زیارت کا بیان

۸۳۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ حَارِثِ بْنِ
طَاهِرٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ خَاتَمِ الْبَنَاتِ
الَّتِي عَلَى اللَّهِ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَلَّمَ طَوَائِفَ
الْوُجُوهِ إِلَى الْكَلْبِ

۸۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ حَارِثِ بْنِ
طَاهِرٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ خَاتَمِ الْبَنَاتِ
الَّتِي عَلَى اللَّهِ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَلَّمَ طَوَائِفَ
الْوُجُوهِ إِلَى الْكَلْبِ

آبہ نزع میں بیٹے کا بیان

۸۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ حَارِثِ بْنِ
طَاهِرٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ خَاتَمِ الْبَنَاتِ
الَّتِي عَلَى اللَّهِ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَلَّمَ طَوَائِفَ
الْوُجُوهِ إِلَى الْكَلْبِ

۸۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ حَارِثِ بْنِ
طَاهِرٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ خَاتَمِ الْبَنَاتِ
الَّتِي عَلَى اللَّهِ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَلَّمَ طَوَائِفَ
الْوُجُوهِ إِلَى الْكَلْبِ

سَيَقَامُ كَأَنَّهُ لَمْ

٨٥- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهَادِثُ بْنُ أَبِي حَسَنٍ
ثَنَا أَبُو مَعَاذٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَنْ أَبِي عُبَايَةَ قَالَ لَمْ يَرَوْهُ إِلَّا الشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِحْدَى فَبَيَّضَ بِلَمَّةٍ أَوْ لَعْنَةٍ مِنْ أَجْلِ
مَقَاتِلِهِ

علی بن محمد چہارم دین دہسری، ابو معاویہ، اسماعیل بن مسلم
 حلقہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے عباس بن علی کے علاوہ کسی شخص میں ریت گزرا نہ کی، اجازت
 نہ دی تھی کیوں کہ وہ عاصیوں کو پانی پلا رہے تھے۔

بَابُ ٣٥٩ نَزْلُ الْمُحَصَّنِ

[illegible]

محبوب میں قیام کرنے کا بیان .
 بہادر علی ہسری، امین الی ٹرانس، مجدد، وکیع ابو معاویہ
 ح. علی بن محمد وکیع، ابو معاویہ، ح. ابن ابی شیبہ، جعفر
 بن حیات، بشام، عراق، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ابطلح میں
 قیام کرنا سنت نہیں ہے۔ بلکہ حضور و اہل اس سے نیچے ائمہ
 تھے بلکہ مدینہ جاسے میں آسانی ہو۔

٥٢- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مَعَاذِ بْنِ
إِثْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ لَاحِقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ
الْبَطْحَاءُ أَكْبَرُ الْأَعْيُنِ.

امین الی ششیہ، معاذیر بن ہشام، عماد بن سندیق، ہشام
البرکیم، اسوں حضرت عائشہؓ نے مزایا کر رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کو حج کی سعادت نبی کی تجاہل سے نہ دات کو ردانہ
ہوئے۔

۸۵۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْبُوحٍ ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ
أَبْنُ عَيْمَانَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُؤْتَى بِكُلِّ
مُؤْمِنٍ يَنْزِلُونَ بِأَكْبَابِهِمْ

محمد بن یحییٰ، عبد اللہ ذاق حبیب اللہ تافق۔ یہ طبر
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابو بکر و عثمان
اور عثمان ابی ایمن میں قیام کرتے۔

بَابُ لَطَوَاتِ الْوَدَاعِ

۴۵۵. حَكَمًا شَتَا هَٰذَا مِنْ عَنَّا بِرَقَاتٍ قِيَامُ بَرٍّ
عَيْنِيكَ عَرَّ سَكِيمَانِ عَنَّا طَائِفٍ عَيْنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
قَالَ كَانَتِ الشَّيْءُ يَحْذَرُونَ كُلَّ وَحْشِيَّةٍ قِيَامُ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعِدُنِي أَحَدٌ خَوْفِي
إِلَّا رَكْعَتُهُ بِالْبَيْتِ -

طوائف و دواع کا بیان

ہشام ابن عیینہ، میسران، طاؤس، ابن عباس سے قریباً کہ لوگ ہر طرف سے ہوتے، حضور نے ارشاد فرمایا تھا آخری کام بیت اللہ کا طواف ہونا چاہیے جب تک بیت اللہ کا طواف نہ کر لو اس وقت تک نہ روئو۔

۸۵۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شَارِكَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ
ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ لُؤْلُؤِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ
الْبُخَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ
الْبُخَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ

ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ لُؤْلُؤِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ
الْبُخَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ
الْبُخَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ
الْبُخَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ
الْبُخَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ
الْبُخَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ
الْبُخَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ
الْبُخَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ

۸۵۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
لُؤْلُؤِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ
الْبُخَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ
الْبُخَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ
الْبُخَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ
الْبُخَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ
الْبُخَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ
الْبُخَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ

بِأَسْبَلِ حَجَّهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ

۸۵۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ
شُعْبَةَ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
الْبُخَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ
الْبُخَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ
الْبُخَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ
الْبُخَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ
الْبُخَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ

ابن ابی شیبہ وکیح، ابراہیم بن یزید، طاؤس، ابن عمر
نیز زناد کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کا طواف
کرنے سے پہلے نوسٹے کی منافعت فرمائی ہے۔

حافظہ کا طواف و راع سے پہلے حضرت یونس کا بیان
ابن ابی شیبہ بن عیسیٰ زہری مروی، عائشہ ح، محمد
بن سعد، ابیہ زہری، ابو سلمہ، مروی، حضرت عائشہ فرمائی
کہ صبیہ بنت جحش کو طواف اقامہ کے بعد بیٹھ گیا میں نے
اس کا حضور سے ذکر کیا، آپ نے فرمایا کیا میں روکے گا
میں نے عرض کیا کہ انہیں طواف اقامہ کے بعد بیٹھ آجائے
آپ نے فرمایا تو پھر کوئی کہہ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، ایش، ابراہیم
اسون حضرت عائشہ نے فرمایا کہ مجھ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
و سلم سے عرض کیا کہ حضرت صبیہ بیٹھ گیا ہے آپ نے فرمایا
اس کا سر پکڑنا ہے کیا وہ اب جہیں کو چلے گا روکے گا میں
نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ نمر کے دن طواف کر چکی ہیں آپ نے
فرمایا پھر کوئی منافعت نہیں ہے کوئی کا حکم دو۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کا بیان

ہشام، عاصم بن اسماعیل، جعفر بن محمد، محمد بن علی بن الحسین
نے فرمایا کہ ہم باہر بن عبد اللہ کی خدمت میں گئے جب ان کے
پاس پہنچے تو وہ ہر ایک سے دریافت کرتے تھے کہ تم کون جہاں
مجر سے بھی یہی دریافت کیا اس وقت جا رہا تھا جو کہنے سے
نے عرض کیا میں محمد بن علی بن الحسین ہوں، اسوں نے شفقت
سے میرے سر پر ہاتھ رکھا اور میری قمیص کے منہ کھول کر میرے

[illegible][illegible]

قَبَائِسَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْجَمَ
وَهُوَ مَا يُعْرَفُ مُجَرَّمٌ

اسلام اور فدیہ کی حالت میں سبکی لگوانی تھی۔

۸۶۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ خَلِيفَةُ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ
ابْنِ أَبِي الصَّيْفِ عَنْ ابْنِ شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجْرٍ عَنْ
جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مُكَوَّمٌ عَنْ رَهْصَةَ أَحَدٍ نَرَى

بکر بن ابراہیم محمد بن ابی الصیف مابن نعیم ابوالزیر
محمد بن زکریا محمد بن کریم صل اللہ علیہ وسلم نے ایک در کی
وجہ سے جو کپکپی بڑی میں ہوا حالت احرام میں سبکی لگوانی

بَابُ مَا يَكُونُ مِنَ الْمُحْرَمِ
۸۶۷۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مُخَيْمٍ عَنْ أَبِي كَيْسٍ عَنْ
حُكَاةٍ عَنْ سَامَةَ عَنْ قُرَيْشِ بْنِ الشَّيْحِ عَنْ سُوَيْدِ
ابْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَدْنَانَ الْيَقِينِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَتْ يَدَاهُ نَزَلَتْ عَنْهُمَا نَزَلَتْ عَنْهُمَا نَزَلَتْ عَنْهُمَا

محرم کے لیے قبل گناہ کا بیان
علی بن محمد وکیع محمد بن سہروردی رحمہ اللہ عن ابی سعید بن
جبریل مابن زکریا محمد بن کریم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
احرام کی حالت میں سر پر رجون کاغیر پوشیدہ کا قیل

باب المخرم بکون

۸۶۸۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مُخَيْمٍ عَنْ أَبِي كَيْسٍ عَنْ
حُكَاةٍ عَنْ سَامَةَ عَنْ قُرَيْشِ بْنِ الشَّيْحِ عَنْ سُوَيْدِ
ابْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَدْنَانَ الْيَقِينِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَتْ يَدَاهُ نَزَلَتْ عَنْهُمَا نَزَلَتْ عَنْهُمَا نَزَلَتْ عَنْهُمَا

حالت احرام میں فوت ہو جانے کا بیان
علی بن محمد وکیع سفیان بن عروہ بن ریان سعید بن جبر
ابن عباس نے فرمایا کہ ایک شخص حالت احرام میں سوار ہو گیا
کہ اگر وہ اس کی کمر سے نکلے تو اس کے ہاتھ پیروں میں اسے کھینچ
دیا اور اس کا سر پر رجون ڈھانچا، کیونکہ قیامت کے دن طبعیہ
چستے ہونے لگے گا۔

۸۶۹۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مُخَيْمٍ عَنْ أَبِي كَيْسٍ عَنْ
حُكَاةٍ عَنْ سَامَةَ عَنْ قُرَيْشِ بْنِ الشَّيْحِ عَنْ سُوَيْدِ
ابْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَدْنَانَ الْيَقِينِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَتْ يَدَاهُ نَزَلَتْ عَنْهُمَا نَزَلَتْ عَنْهُمَا نَزَلَتْ عَنْهُمَا

علی بن محمد وکیع شعب ابی ہریرہ سعید بن جبریل
سے اسی قسم کی روایت مروی ہے نیز اس میں بھی ہے کہ اس کے
خوشبودار کی ناک کیونکہ یہ لباس کے دن طبعیہ پڑھتے چوتھے
اٹایا جائے گا۔

باب جواز الصيد بغير المخرم

۸۷۰۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مُخَيْمٍ عَنْ أَبِي كَيْسٍ عَنْ
حُكَاةٍ عَنْ سَامَةَ عَنْ قُرَيْشِ بْنِ الشَّيْحِ عَنْ سُوَيْدِ
ابْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَدْنَانَ الْيَقِينِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَتْ يَدَاهُ نَزَلَتْ عَنْهُمَا نَزَلَتْ عَنْهُمَا نَزَلَتْ عَنْهُمَا

شکاک کے فدیہ کا بیان

علی بن محمد وکیع ابی ہریرہ بن عمار، عبد اللہ بن محمد بن
عبید اللہ بن عثمان بن ابی طلحہ، مابن زکریا محمد بن کریم
شکاک کے تو فی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا فدیہ
ایک میٹھا مٹھین فرمایا۔ ہائے شکاک قرار دیا۔

أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ

بِأَسْنَدٍ تَقْلِيدًا لِلْبُذَيْنِ

۸۷۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَوْحٍ أَنَّهُ لَمَّا كُنْتُ بِبَغْدَادٍ
عِنْدَ أَبِي يَحْيَى نَافِثٍ عَنْ عُرْوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَصَرَّحَ بِهَذَا
عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ تَقْرَأُ الْيَقِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتْ تَقْرَأُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَمِنْ الْمَوَاقِفِ قَائِلَةً قَالَتْ هَذِهِ كَقَوْلِهَا بِحَبَابِ
وَمَا يَحْتَضِرُهَا الْمَخْرُومُ

۸۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرِوبَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ مَعْلُوْمٍ
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَاهِرٍ عَنْ عُرْوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَقْرَأُ
الْقُرْآنَ يَقْرَأُ الْيَقِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ
هَذِهِ كَقَوْلِهَا بِحَبَابِ

بِأَسْنَدٍ تَقْلِيدًا لِلْبُذَيْنِ

۸۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرِوبَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ مَعْلُوْمٍ
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَاهِرٍ عَنْ عُرْوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَقْرَأُ
الْقُرْآنَ يَقْرَأُ الْيَقِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ
هَذِهِ كَقَوْلِهَا بِحَبَابِ

بِأَسْنَدٍ تَقْلِيدًا لِلْبُذَيْنِ

۸۸۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرِوبَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ مَعْلُوْمٍ
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَاهِرٍ عَنْ عُرْوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَقْرَأُ
الْقُرْآنَ يَقْرَأُ الْيَقِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ
هَذِهِ كَقَوْلِهَا بِحَبَابِ

قرآنی کے اٹے میں تلاوت کرنے کا بیان
حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
مذہب سے بدی مذہب فرماتے اور میں بدی سکھانے والا ہوں
میں نے ان سے سیکھا کہ وہ اس سے بدی سکھاتے ہیں
فرماتے۔

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، اسود
حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بدی
سکھانے والا ہوں میں نے ان سے بدی سکھانے والا ہوں
میں نے ان سے سیکھا کہ وہ اس سے بدی سکھاتے ہیں
فرماتے۔

کسی بدی میں بیچے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اسود، ابراہیم
اسود حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ایک بدی میں بیچے کا بیان فرمایا اور اس سے
تلاوت فرمائی۔

انٹرنل کے عقائد کے بیان

ابن ابی شیبہ، معاویہ بن خالد، اناج، قاسم، حضرت عائشہ
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تلاوت والا ہوا
کیا وہ بدی کو روکا اور محرم جن چیزوں سے پرہیز کرتا
ہے وہ سے پرہیز نہیں کیا۔ علی اپنی ہدایت میں کہتے ہیں کہ آپ
نے ذوالحلیفہ میں جو نول کا تلاوت فرمایا۔

ان عقائد کے بیان میں ان عقائد کے کہ ان پر نیزہ مار کر خون نکال دیا جائے اور اس خون کو ہاتھ سے لٹکانے امام
ابو حنیفہ کے عقائد اس کے سنت ہونے پر سب کا اجماع ہے امام ابو حنیفہ کہہ قرآن دیتے ہیں اور اس سے تلاوت
فرماتے ہیں۔ لیکن حنفی علماء اس مسئلہ میں جمہور کے ساتھ ہیں اور اس سے سنت قرآن دیتے ہیں اور کہتے ہیں امام صاحب کے
مذہب زیادہ زور دینا کہنا کہ وہ ہے۔

وَقَدْ كُنَّا نَعْلَمُ

۸۸۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرِوبَ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَادَةَ
ابْنُ خَالِدٍ عَنْ أَهْلِ عَيْنٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَخَلَ دَارَ رَسُولِ
مَقَادِيرٍ تَجِدُ مَا يَجْتَنِبُ الْمُحْرَمُ

بَابُ مَنْ جَاءَ الْبُيُوتَ

۸۸۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ
عَنْ عَمْرِو بْنِ الْوَيْهَقِيِّ عَنْ جَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي
بَكْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ وَآلِهِمْ
جَدَّ لَهُمْ خَلَدٌ وَهَؤُلَاءِ كَالْمَلِكِ الْبَارِزِ وَهَؤُلَاءِ كَالْمَلِكِ
وَكَانَ عَنْ لُطَيْفٍ

بَابُ الْهَدْيِ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَنْبِيَاءِ

۸۸۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرِوبَ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَادَةَ
كَأَنَّ الْأَنْبِيَاءَ قَتَادَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَخَلَ فِي بَيْتِهِ جَدُّ كَالْمَلِكِ
يُزْعَمُونَ فِيهِمْ

۸۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرِوبَ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَادَةَ

ابْنُ مَوْسَى أَهْلًا مَوْسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ أَبِي
شَيْبَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ فِي بَيْتِهِ جَدُّ

بَابُ الْهَدْيِ مِنْ دُونِ الْبَيْتِ

۸۸۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ
ابْنُ يَسَارٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْوَيْهَقِيِّ
عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى
هَذِهِ بَيْتَهُ

بَابُ الْهَدْيِ مِنَ الْبُيُوتِ

۸۸۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرِوبَ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَادَةَ عَنْ

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد وکیع، ہشام الدستوالی، ابو
ابو سعید، ابو سعید بن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے بیک کے دوسرے کوہن بن شاعر فرمایا اور اس کے
خون کو ہاڑس کے گے میں جو توں کا تلاء ڈالا۔

ہدی پر مجمل و اسنے کا بیان

محمد بن ابی سعید، ابو سعید بن عباس، ہشام، ابو سعید، ابو
سعید حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے مجھے حکم دیا کہ قربانی کے جانوروں کی مخالفت کر دو اور
قربانی کے بعد ان کی جوسیں اور کھانیں تقسیم کرو اور انہیں
سے قصائی کو کچھ دلو حضرت علی کہتے ہیں ہم قصائی کو کچھ
دیا۔

ہدی میں مادہ اور نر کے جائز ہونے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد وکیع، سفیان، ابو سعید، ابو
سعید، حکم بن محمد بن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے اسی میں ایک اونٹ ردا فرمایا جس کی تاک
جاندی کا چھل تھا اور وہ ابو جہل کا تھا۔

ابن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ، موسیٰ بن حنیف

ابو سعید سلمہ بن ابی الکوخیت نے فرمایا کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی کے جانوروں میں ایک
زبوعہ تھا۔

میتات سے پہلے ہدی خرید کر دے کے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن ابی سعید، ابو سعید، ابو سعید، ابو سعید
تافہ بن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
انہی ہدیہ سے خریدی۔

قربانی کے جانور پر سوار ہونے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو سعید، ابو سعید، ابو سعید، ابو سعید

سَمِعْنَا الشَّيْءَ عَنْ أَبِي الْيَزِيدِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ
يَسْكُنُ بَيْتًا فَقَالَ الرَّبُّ مَا قَالِ إِنَّهَا بَيْتُ كُفْرٍ مَكَانُ
الرَّكْبَةِ مَا وَيَسْكَاتُ

١٨٩- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَدْ أَخْبَرَنِي عَنْ هِشَامِ بْنِ صَاحِبِ الدُّنْيَا فِي عَدَدٍ كَثِيرَةٍ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ مَوْلَى ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلَى أَبِيهِ أَنَّ ابْنَهُ إِذَا كَبَّرَهَا قَالَتْ إِنَّهَا بِمَنْزِلَةِ قَالِ الْأَكْبَرِهَا قَالَتْ فَوَلَّيْتُهُمَا وَإِيَّاهُمَا مَوْلَى ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنِ عُمَرَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

ہاں کہہ دوں گا کہ یہاں بھی اُنہی کے ہاتھوں میں ہے۔

٨٩٠. حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرِبَ بْنَ أَبِي سَلَيْمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
يَعْقُوبَ التَّبَّيْطِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ أَبِي عَدْرِيدَةَ عَنْ قَتَادَةَ
عَنْ حُوثَانَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ زُرَيْبًا
بِالْغُلَّيْجِيِّ حَدَّثَهُ أَنَّ أَمِيرًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يَجْعَلُ مَعَهُ بِالْبَيْتِ ثَلَاثِينَ قَوْلًا إِذَا خُطِبَ
فِيهَا ثَمَنٌ وَتَقِيَّتُ ثَلَاثِينَ مِثْقَالَ نَفَرَهَا ثُمَّ يَسْتَعِينُ بِهَا
فِيهَا ثُمَّ لَا يَرْجُبُ حَقَّقَهَا وَكَانَ يَطْرُقُ فِيهَا أَنْتَ
وَأَخُوكَ مِنْ أَهْلِ رَقِيقَاتِ

٨٩١- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
وَسَّطَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلَاءِ عَنْ وَكَيْعَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ
عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ تَائِبِ بْنِ الْأَخْطَرِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ
خَدِيجٍ وَكَانَ صَاحِبَ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَقْتَرُ بِمَا عَظَيْتَ
مِنَ الْبَيْتِ قَالَ أَنْ تَحْرُقَ وَأَنْ تُغْرَسَ عَلَيْكَ فِي دُجَاهِ
شَعْرٍ حَرِيبٍ صَفَحَتُهُ وَحُلِي بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ
عَلَيْكَ كَلُوبَةٌ.

بَابُ أَجْرِ مَوْلَانَا

٨٩٢- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَنَا عِيسَى

نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قرآنی کا
مناظرہ بھیجتے ہوئے دیکھا تو آپ نے اس سے فرمایا اس پر سوار
ہو جوں نے عرض کیا یہ قرآنی کا جاننا ہے آپ نے فرمایا تیرے
ایسے پاکت جو اس پر سوار ہو جا۔

علی بن محمد دیکھ کر ہشام اللہ مستولہ راہ راہ سے
 بھی یہ روایت کر دی ہے۔ اس میں اتنا اضافہ ہے کہ یہ
 سنہ ۱۰۰ ہجری پر صواب حضور کے ساتھ جاتے دیکھا اور
 اس کی ہجری کے خاتمے میں جو قریب کا قتلہ تھا۔

پہری کے خوب ہلاکت کا بیان

ابن ابی شیبہ محمد بن یوسف سعید بن المہاجر، قسطنطنیہ
 سسنان بن مسلمہ ابن عباس، ذریعہ الخراسانی فرماتے
 ہیں کہ حضور ان کے ہاتھ ہری کے ہاتھوں میں فرماتے اور
 حکم دیجئے گا کہ کوئی ہاتھ دہا میں تھک جائے اور اس کی
 موت کا خطرہ ہو تو اسے ذبح کر دینا، اس کے گلے کے
 جواتے خون میں تر کر کے اس کے کوبان میں مار دینا، ذکو
 خولہ سے کہا ہوتا ہے اسے ساتھی کہائیں۔

امام ابی شیبہ علی بن محمد حریری عبد اللہ وکیع ہشام
عروہ حاجیہ انور علی بن شیبہ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی
کے جانوروں کی دیکھ بھال کیا کرتے تھے کہ میں نے عرض
کیا یا نبی اللہ اگر قربانی مرنے کے قریب ہو تو کیا کروں آپ
نے فرمایا اس کو قربان کر دے اور اس کے جوتے اس کے
خون میں رنگے کہ اس کے گوشت پر ہر دے اور لوگوں
کے کھانے کے لیے دیں چھوڑ دے۔

مکہ معظمہ کے مکاتوں کو کراچی پر دینے کا بیان

ایمانی شہید، عطشی بن یونس، عمر بن سعید بن ابی حسین۔

۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَرَفَهُ اللَّهُ عَنْ
شَيْبَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسَرَّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي
مُزَيْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ لَدَا قَهْلًا لَدَا بَيْتَهُ يَكُونُ أَكْثَرُ مَنَافِعِهِ كَمَا
يَذْكُرُهُ الْوَلِيُّ فِي الْكَلَامِ

۱۰۰۔ حَدَّثَنَا هُشَاةُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُكَلِّفٍ
كَانَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ لَرَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّكُمْ جَبَلٌ
يُجْبَتُ وَتُجَبُّهُ وَتُحَرِّقُ مِنْ تَحْتِهِ مِنْ تَحْتِهِ وَتُحَرِّقُ
تُرْكُمُ مِنْ تَحْتِهِ

باب ۳۸ مَالُ الْكَفَّةِ

۹۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَرَفَهُ اللَّهُ عَنْ
عَنْ الْقَوَّاسِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ الْأَحْمَدِ عَنْ قُتَيْبَةَ
قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ قَدْ خَلَّتْ الْبَيْتُ وَكَانَتْ خَالِصَةً لِي كَرِيمٍ
فَتَاوَلْتُهَا يَا هَذَا مَا كَانَ هَذِهِ فَنُتِ كَرِيمٌ
لِي كَرِيمٌ يَا هَذَا مَا كَانَ هَذِهِ فَنُتِ كَرِيمٌ
عَنْ رَجُلٍ الْكَلْبِ مَكِيلٌ لَكَ الْوَلِيُّ بَكَتُ فِيهِ
فَقَالَ مَا خَرَجَ حَقُّكَ مِنْ مَالِ الْكَلْبِ بَيْنَ قَوْمِهِ
أَسْلَمِيْنُ فَنُتِ مَا أَتَى بِفَاعِلٍ خَالٍ كَرِيمٌ
قَالَ وَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ فَكَانَ الْبَيْتُ خَالٍ كَرِيمٌ
سَلَّمَ لَدَى مَكَانِهِ وَكَانَ بَيْنَهُ وَهَذَا الْكَلْبُ مَكِيلٌ
لِي الْكَلْبُ قَلْبُ كَرِيمٍ كَرِيمٌ كَرِيمٌ كَرِيمٌ
بَاب ۳۹ صَوْرَةُ الْمَرْءِ مَضَانُ يَمَكُنُ

۹۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ شَيْبَةَ
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ سَعْدِ
ابْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كُنْزَكَ رَمَضَانَ يَمَكُنُ

ابن ابی شیبہ، محمد بن حنفیہ، محمد بن عروہ، ابو ہریرہ
کعب بن علقمہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
مَنْ كُنْزَكَ رَمَضَانَ يَمَكُنُ
ایسے شخص کو کہ جس کے ساتھ ہائی کھانا کرے گا اللہ اسے
ایسے شخص کو دے گا جسے پالے گا کو کھانا دیتا ہے۔

محمد بن اسیر، عبد اللہ بن اسحاق، عبد اللہ بن مسعود
انہی میں سے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا
فرمایا کہ جو شخص رمضان میں روزے رکھے اور اللہ سے دعا کرے
جس کے لیے اللہ نے ایک شخص کو دے گا اور جو شخص
کی برکت میں سے ایک شخص کو دے گا۔

کچھ کے دلائل کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن حنفیہ، محمد بن عروہ، ابو ہریرہ
کعب بن علقمہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
مَنْ كُنْزَكَ رَمَضَانَ يَمَكُنُ
ایسے شخص کو کہ جس کے ساتھ ہائی کھانا کرے گا اللہ اسے
ایسے شخص کو دے گا جسے پالے گا کو کھانا دیتا ہے۔

کچھ کے دلائل کے بیان

محمد بن اسیر، عبد اللہ بن اسحاق، عبد اللہ بن مسعود
انہی میں سے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا
فرمایا کہ جو شخص رمضان میں روزے رکھے اور اللہ سے دعا کرے
جس کے لیے اللہ نے ایک شخص کو دے گا اور جو شخص
کی برکت میں سے ایک شخص کو دے گا۔

فَصَاغُوا كَقَرْمِيذٍ مَا تَسْتَكْرَهُ كَتَبَ اللَّهُ لِيَاكُمُ اللَّهُ
ثُمَّ قَدَّرَ مَصْنَانِ زَيْمًا سَوَاءً هَاؤُكُمُ كَتَبَ اللَّهُ لِيَاكُمُ اللَّهُ
عِشْقُ رَقَبَةٍ وَكُلَّ كَيْلَةٍ عِشْقُ رَقَبَةٍ وَكُلَّ يَوْمٍ حَسَنَاتٍ
فَدَرَسَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفِي كُلِّ يَوْمٍ حَسَنَاتٍ وَفِي
كُلِّ كَيْلَةٍ حَسَنَاتٍ

باب الطواف في المطر

۹۰۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ التَّمِيمِيُّ عَنْ
كَادُ بْنُ عَمْرٍاءَ قَالَ طَفَعْنَا مَعَ أَبِي عُمَرَ فِي مَطَرٍ
فَلَمَّا قَضَيْنَا هَذَا قَتَلْنَا نِيْلًا حَلَفَ الْمَقَامُ فَعَلْنَا
طَفْعًا مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي مَطَرٍ فَلَمَّا قَضَيْنَا
الطَّوْفَ أَتَيْنَا الْمَقَامَ فَصَلَّيْنَا لَا تَسْتَوِيَنَّ ثَمَانِ
لِقَائِهِ رَكْعَتَيْنِ لَعَلَّ نَقْدَ عَمَلِكُمْ فَكَمْ هَكَذَا
كَانَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَفَعْنَا
مَعَهُ فِي مَطَرٍ

باب الحج في الجوع ما يشاء

۹۰۴۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَفَّانٍ الْأَنْبَرِيُّ عَنْ
يَحْيَى بْنِ يَسَّانَ عَنْ شُرَّةِ بْنِ حَبِيبٍ الْأَنْبَرِيِّ عَنْ
عَلِيٍّ بْنِ أَغْوَيْنَ عَنْ أَبِي الْفَضْلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
كَانَ حَجُّهُ الشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَفَّاهُ
مَشَاهِدَ فَمِنْ الْمَشَاهِدِ إِلَى مَكَّةَ فَإِنَّهُ لَمْ يَكُنْ
يَأْكُلُ كَرْمًا وَشَفَى نَكَلًا لَمْ يَكُنْ

أَبْوَابُ الْأَصْحَابِ

باب أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم

۹۰۵۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَنَاحِيُّ حَدَّثَنَا
أَبِي حَرْوَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ
كَانَ قَتْلًا شَقِيحًا سَوِيحًا قَتْلًا يُجَدِّدُ شَقَّتِ الْأَنْبَاءِ

ایک دفعہ مثنیٰ کا ٹیپ کئے گا ہر روز کے عوض میں ایک
غلام آزاد کرنے کا ٹیپ اور ہر رکعت کی عبادت کے عوض میں بھی
یہاں ہر رکعت کے عوض میں ایک گھوڑے کا ہونے کا جو
بھاد کے لیے کسی کو دیا جائے ہر دن اور رات کو ایک ایک نیکی
حریر کا جائے گی

بارش میں طواف کرنے کا بیان

محمد بن ابی شریحہ علیہ السلام: والدین بھلائے گئے ہیں میں
نے جو فضل کے ساتھ بارش میں طواف کیا جب ہم طواف کر چکے تو
مقام پر آئے تو کھنے کے چم اٹھ کر کے ساتھ بارش میں طواف
کیا جب ہم طواف کر چکے تو مقام پر آکر دو رکعت نماز پڑھی
میں سے اس نے فرمایا اب اپنے اعمال کا حساب کر دو تو تمہارے
عملوں کی حضرت کر دی جائے گی ہم سے محمد بن ابی شریحہ علیہ السلام
وہ مسلم نے ایسے ہی فرمایا تھا جب کہ ہم نے آپ کے ساتھ طواف
میں طواف کیا تھا

پیدل حج کرنے کا بیان

اسماعیل بن حنفیہ: یہاں ایمان حوزہ حبیب الدیات
عمر بن ابی امیہ: ابو الطفیل: ابو سعید: یہاں کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ نے مدینہ سے مکہ
تک پیدل حج کیا اور فرمایا اپنی اپنی کمری باندھ لو اس کے
بعد حضور ایسی تھک رہے تھے کہ زود آہستہ تھی
درتیز

قربانی کے متعلق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی کا بیان

نصر بن علی: علی: ح: محمد بن بشار: محمد بن جعفر شعبہ
ملاہ: انہی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
دریغ حوی کی قربانی فرماتے جو کالے سفید سینگ دار

۱۰۶۔ مَا لِي بِأَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يُحِبُّ بَيْتَ بَكْرِ بْنِ أُمِّ حَزْنٍ وَبَيْتَ
وَيْكُنْدَةَ لَقَدْ كُنَّا يَوْمَئِذٍ بِبَيْتِ بَكْرِ بْنِ أُمِّ حَزْنٍ
عَلَى حَقٍّ لَا يَخْفَى عَلَى أَحَدٍ مِّنْكُمْ

جوہرے میں سے بکری کو دیکھا کہ آپ اس کے بیرونی پر قدم
مباہرہ کر کے بسم اللہ پڑھتے، تکبیر کہتے اور انہیں دیکھ
کرتے۔

۱۰۷۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَمْرٍاءُ قَالَ سَمِعْتُ
عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ
عَنْ أَبِي تَيْمَارٍ الرَّسَّاسِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
يَكُونُ لَكُمْ نِعَالٌ وَجَنَّتْ وَجْهًا لَّيْ وَجْهًا لَّيْ وَجْهًا لَّيْ
لَا يَدْرِي تَعْلَمُونَ مَا بَرَأَ اللَّهُ مِنْكُمْ فَاصْبِرُوا
مِنَ الْبَشَرِ إِنَّ مَلَائِكَةَ تَسْمَعُونَ وَتَعْلَمُونَ
وَاللَّهِ سَمِعَ الْعَالَمِينَ كَمَا تَرَى كَمَا تَرَى أَمْرًا
وَإِنَّا أَوَّلُ الْكُوفِيِّينَ أَلَا تَرَى مَوْلَاكَ عَنْ مُحَمَّدٍ

ہشام بن اسماعیل بن عیاش، ابن اسحاق بن یزید بن ابی
حسب ابو عیاش بن زید، جابر بن زید، رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے عید کے دن دو میلہ سے قربان کیے اور انہیں
قبلہ رخ کر کے کہنے لگے کہ اے اللہ! جو اللہ کی طرف سے
والا اس حقیقت سے کہ انہیں اللہ کی طرف سے ان کے ملاقا کی
وہماری دعا کی ہے اللہ تعالیٰ لا ضرر لیك نہ ربك انت
والا اول المسلمين اللهم منك ولك عن محمد وامتہ۔

۱۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي تَيْمَارٍ
أَبْنِ سَفْيَانَ الْقُرَشِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ
قَوْلُهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنِّي كُنْتُ فِي بَيْتِ بَكْرِ بْنِ أُمِّ حَزْنٍ إِذْ أَتَانِي
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
أَمَّا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ فَاصْبِرُوا فَإِنَّكُمْ تَعْلَمُونَ
وَأَمَّا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَاصْبِرُوا فَإِنَّكُمْ تَعْلَمُونَ

محمد بن یحییٰ، عبد اللہ بن زید، ابو عبد اللہ بن محمد بن یحییٰ
ابو سلمہ، حضرت حاکم بن محمد بن ابی ہریرہ نے فرمایا کہ حضور
فرمان کا ارادہ کرتے تو وہ بیٹھ کر فرماتے جو کچھ ان سے
سہیلوں وانکا سے کہہ سہا سنگ دار ہوتے ایک ماہی
امت کی جانب سے فرج کہتے جو بھی اللہ کو ایک ذات ہو
اللہ رسول کی رسالت کا قائل ہو اور دوسرا محمد اور آل محمد
کی جانب سے فرج فرماتے۔ (مسلم اللہ علیہ السلام و سلم)

۱۰۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
الْحَبَّابِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي تَيْمَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَكُمْ نِعَالٌ وَجْهًا لَّيْ
يَكُونُ مَصْلَاكًا

قرآنی احادیث میں قرآن اور روایات
ابن ابی شیبہ، زید بن ابی حباب، عبد اللہ بن عیاش
عبد الرحمن بن ابی ہریرہ، ابی ہریرہ، ابی ہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں میں ملاقات ہو اور پھر وہ قرآنی
دکھ کر کہ اللہ ہمارے مصلیٰ کے پاس نہ آئے۔

قَالُوا فَمَا كَفَرْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
كُنْتُمْ كَالْبُهْمَةِ الضُّلَّالِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
مِنْ الضُّلَّالِينَ كُنْتُمْ.

صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر عینہ صاحبو کو آپ نے فرمایا تب بھی ہر حال کے عوض ایک لکھ لے گی۔

بَابُ مَا يَتَّعَبُ مِنَ الْاِخْتِلَافِ

۴۹۱ حاکم قال سمعت ابن عمر بن الخطاب يقولون سئلوا عن رجلين
ابن عباس عن جعفر بن محمد عن علي بن ابي طالب عن ابيه عن علي بن ابي طالب
قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول
يكون في الدنيا رجلان ياكل في سواد ريشه في سواد
في ظلمة في سواد.

قربانی کے لیے مستحب جانور کا بیان

محمد بن عبداللہ بن نیر، جن میں بنیات، جعفر بن محمد، محمد بن سعید نے زبانی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لمبے سیجک واسطے بیٹھ کر قرآنی دیہیہ سیاہی میں کھتا تھا، نیز اس کا نہایت سیاہی میں چلتا تھا یعنی پر سیاہ تھے اور سیاہی میں رکھتا تھا، میں آنکھیں سیاہ تھیں۔

٩١٥ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ الْأَنْدَلُسِيُّ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُودٍ أَخْبَرَنِي سُوَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَدَنِيُّ
عَنْ أَبِي يُونُسَ بْنِ أَبِي نَجْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْتُ
مَعَ أَبِي سُوَيْدٍ الْأَنْدَلُسِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سَكْرَةَ الْأَضْحَايَا فَإِذَا فِيهِمْ
ثَلَاثَةُ رُكُوعٍ سَوِيَّةٍ فِي كُلِّ رُكُوعٍ أَرْبَعُونَ نَجْوَ
كَأَنَّكَ تَسْمَعُهُمْ فِي حُجُوبِ نَفْسِي لِي أَتُكَلِّمُ هَذَا
مَكَانًا كَمَا تَكَلَّمَ بِكُلِّ رَسُولٍ أَتَى مَسْجِدَ اللَّهِ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی بن ابی کریم محمد بن حسیب، مسند بن عبد العزیز
یہ نسخہ میرزا علی بن کتب میں ہے اس میں ابو سعید الخدری کے ساتھ جو
مستند کے صحابی تھے قرآن غریب کے لیے جلا ابو سعید نے
ایک جگہ لکھا کہ جب اشد کیا میں نے غوثی اللہ ہاتھ پر
مسند بنی تھی تو اسی سیاہ تھا، محمد سے لڑا یا یہ میرا ہے
غریب، یہ شاید اہل علموں سے اس لیے فرمایا کہ یہ حضور اللہ کے
بندے کے بندہ ہے جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے قرآن کیا تھا۔

١٤٩ - حَدَّثَنَا النَّبَاسُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْبَصْرِيُّ عَنْ
 الْقَاسِمِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَتَاةٍ نَزَّاهُ عَنْكُمْ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ
 عَالِيَةَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَعِيدُ الْكُفْرِ الْعَدُوُّ وَالْخَيْرُ
 الصَّحَابَةُ الْكِبَرَى الْأَقْرَبَى -

جیسا کہ میں نے مذکورہ بالا عشق مولید بن مسلم ابو حاتم علیہ السلام
میں ملاحظہ کیا ہے کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے بڑا عزیز و اقرب ہے۔ بہترین کنفی حد ہے اور سب سے
اعلیٰ قرانی سیکنڈ بریف ہوتا ہے۔

باب ٩١ عن كذا يحيى البندان والبقرة
٩١. حدثنا هبة بن عبد الوهاب أنبا
القصص بن موسى أنبا الحكين بن داود عن
عليه بن أسد عن عكرمة بن ميثاق قال كنت
مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر فمطر
الكمي فاشتد كسالي فاجترأ عن عكرمة و

اوٹ اور پاکستان میں حصول کا بیان

چہرہ بن عبد الوہاب فضل بن موسیٰ احمسیہ بن عاتقہ
علیہ السلام جو مدینہ منورہ میں تھے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے کہ قرطانی کا دن آگیا تو ہم نے
ارٹ میں دس حصے اور گائے میں سات حصے کئے۔

الْبَكْرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ -

۹۱۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى عَبْدٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَكْرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَأَلْبَقْدَةَ عَنْ سَبْعِينَ -

محمد بن یحییٰ، جہد الزانی، مالک بن انس، ابو الزبیر، جابر نے فرمایا کہ حدیث میں ہم لوگوں نے اونٹ اور گائے دونوں کو سات سات آدمیوں کی طرف سے قرآن کیا تھا۔

۹۱۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى عَبْدٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْرٍو عَنْ سَبْعَةٍ وَتِسَاعٍ فِي بَيْتِ الْكَرَامِ بَقْرَةً وَبَنَيْنَ -

عبد الرحمن بن ابی نعیم، ولید بن مسلم، ابو ذر، عمار بن مرثدہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ حجۃ الوداع میں جن میں الوداع مطہرت، حضور کے ساتھ ہو کر کیا تھا آپ نے ان کی جانب سے ایک گائے ذبح فرمائی۔

۹۲۰۔ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ أَبِي حَسَنٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى عَبْدٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتِسَاعٍ وَتِسَاعٍ وَتِسَاعٍ -

ہشام بن العسری، ابو بکر بن عبد شمس، عمرو بن ميمون، ابو حازم اللذی، ابن عباس نے فرمایا کہ حضور کے ساتھ میں ایک مرتبہ اونٹوں کی کئی سوئی آپ کے سات شخصوں کی جانب سے اونٹ ذبح کرنے کا حکم دیا۔

۹۲۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى عَبْدٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسَاعٍ وَتِسَاعٍ وَتِسَاعٍ وَتِسَاعٍ وَتِسَاعٍ وَتِسَاعٍ -

احمد بن عمرو بن السرح، ابن ابی شیبہ، ابو ہریرہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آل محمد کا جانب سے حجۃ الوداع میں ایک گائے ذبح فرمائی۔

۹۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى عَبْدٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسَاعٍ وَتِسَاعٍ وَتِسَاعٍ وَتِسَاعٍ وَتِسَاعٍ وَتِسَاعٍ -

ابو شامہ کبریل کے فرق کا بیان
محمد بن عمر، عمر بن ابی سہیل، ابن ابی جریج، عطاء بن اوسان، ابن عباس نے فرمایا کہ حضور کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے دو بٹے ایک اونٹ ہے اور میں اونٹ خریدنے کی قدرت رکھتا ہوں لیکن ازار میں اونٹ نہیں تھا آپ نے فرمایا سات کبریل خرید کر انہیں ذبح کر دو۔

۹۲۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ -

ابو کریب الہمدانی، جہد الزہم، ثویبی، سعید بن مسروق۔

عَبْدُ اللَّهِ لِيُحْيِيَهُمْ مِنْ سُفْيَاتِ التَّوْرَةِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ تَارِقِ بْنِ شَيْبَةَ
أَبْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِجْلَةَ عَنْ قَلْبِ عَمْرِو بْنِ
خُذَّيْمَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ يَدْرِي أَلَمْ يَكُنْ يَوْمَ تَهْلِكُمْ فَأَصْبَحْنَا
لَيْلًا وَنَحْنُ نَقُولُ الْفُجْرُ فَأَعْلَيْنَا أَنْفُذُوا قِيْلَ
أَنْ يَفْعِلَ مَا شَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَأَمْرٌ بِمَا فَاعْلَمْتُمْ لَمْ يَدْعُوا الْفُجْرَ وَرَبُّهُمَا
فِي الْفُجْرِ

ہاں! کیا عجزی میں آگیا ہے۔

۹۲۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَّ أَهْلَ الْبَيْتِ كُنْزُ
عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَبَرِ عَنْ عَطِيَّةِ
ابْنِ قَارِبٍ الْجَنْدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ عَطَاةً كُنَّا نَقْتَمُهَا عَلَى أَهْلِهَا بِجَعَلِهَا
فِيهِمْ مَكْرُومٌ كَذَلِكَ يَدْعُو بَطْنَهُمْ إِلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ
سَلَامٌ كُنَّا نَقْتَمُهَا مِنْهُمْ

۹۲۵۔ سَمِعْتُ أَهْلَ الْبَيْتِ الثَّانِينَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ كُنْزُ
عَنْ أَهْلِ الْبَيْتِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ تَارِقِ بْنِ شَيْبَةَ
أَبْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِجْلَةَ عَنْ قَلْبِ عَمْرِو بْنِ
خُذَّيْمَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ يَدْرِي أَلَمْ يَكُنْ يَوْمَ تَهْلِكُمْ فَأَصْبَحْنَا
لَيْلًا وَنَحْنُ نَقُولُ الْفُجْرُ فَأَعْلَيْنَا أَنْفُذُوا قِيْلَ
أَنْ يَفْعِلَ مَا شَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۹۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَهْلِ الْبَيْتِ كُنْزُ
عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَبَرِ عَنْ عَطِيَّةِ
ابْنِ قَارِبٍ الْجَنْدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ عَطَاةً كُنَّا نَقْتَمُهَا عَلَى أَهْلِهَا بِجَعَلِهَا
فِيهِمْ مَكْرُومٌ كَذَلِكَ يَدْعُو بَطْنَهُمْ إِلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ
سَلَامٌ كُنَّا نَقْتَمُهَا مِنْهُمْ

۹۲۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَّ أَهْلَ الْبَيْتِ كُنْزُ

۳۔ حسین بن علی رضی اللہ عنہما صحابہ بنی ہاشمہ رضی اللہ عنہما
نے فرمایا کہ ہم نہ الحیف میں حضور کے ساتھ تھے جس کو نہ
اور بکریاں حاصل ہوئیں لیکن لوگوں نے ان کا گوشت تقسیم کرنے میں
جلبت کی لاش کاٹ کاٹ کر ہڈیوں میں رکھ دیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
جہاں سے اس قریشی لاشے اور حکم دیا کہ ہڈیاں لاشہ واپس
کے حکم سے ہڈیاں لاشہ واپس دی گئیں اور گوشت پھینک دیا
گیا کہوں کہ تقسیم سے قبل قیمت کا مل استعمال کرنا جائز
ہے خود چل کر نہ دس بکریوں کے برابر خیال کیا گیا۔

قرآنی کے لیے مناسب ہالوں کا بیان

محمد بن ریح، بیٹا ابی حبیب، ابو الخیر، عقبہ بن
عمر بن لہی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں قرآن
کی بکریاں عنایت فرمائیں انہوں نے لوگوں میں تقسیم کر دی
اور عقبہ کے لیے ایک سالہ بکرہ دیا آپ نے فرمایا
تم وہی قرآن لکھو۔

محمد بن یحییٰ، ابن ابی ریح، انس بن میاض، محمد بن ابی بکر
مولیٰ المسلمین، محمد بن ابی ہریرہ، مالک بن انس، مالک بن انس
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر ایک ان کے
کے برابر قرآنی میں جائز ہے۔

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، ثوری، حاکم بن حاکم
کہتے ہیں ہم ایک صحابی کے ساتھ جن کا نام جاسع سخی تھا سفر
میں تھے اس وقت بکریوں کی کئی قطع ہو گئی تھی انہوں نے مذاکرہ
کو حکم دیا کہ ان کو کھانے کے لیے دیا جائے بکری کا دھار
بچہ دے تو ایک سالہ بکرہ دیا جائے۔

یہ حدیث ابن حبان، عبد الرزاق، ابن ابی حبان، عبد الرزاق، ابن ابی حبان

۹۳۱ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ
الْقَارِئِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ كَثَّافَةَ أَنَّ زَكَرِيَّا بْنَ سَوَّاحٍ
جَرَى بَنَ كَثَّافَةَ بِحَدَّثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ قُلُوبَكُمْ
يَا عَصَبُ الْفَرَسِ وَالْأَكَلِ.

باب ۳۹۵ عَنْ سَعِيدِ بْنِ كَثَّافَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ كَثَّافَةَ
فَأَصَابَهَا عَصَبُهَا كَثَّافَةَ

۹۳۲ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ
أَبِي بَكْرٍ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ كَثَّافَةَ
أَنَّ زَكَرِيَّا بْنَ سَوَّاحٍ جَرَى بَنَ كَثَّافَةَ بِحَدَّثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ قُلُوبَكُمْ
يَا عَصَبُ الْفَرَسِ وَالْأَكَلِ.

۹۳۳ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ كَثَّافَةَ عَنْ
الْقَارِئِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ كَثَّافَةَ أَنَّ زَكَرِيَّا بْنَ سَوَّاحٍ
جَرَى بَنَ كَثَّافَةَ بِحَدَّثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ قُلُوبَكُمْ
يَا عَصَبُ الْفَرَسِ وَالْأَكَلِ.

۹۳۴ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ كَثَّافَةَ عَنْ
الْقَارِئِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ كَثَّافَةَ أَنَّ زَكَرِيَّا بْنَ سَوَّاحٍ
جَرَى بَنَ كَثَّافَةَ بِحَدَّثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ قُلُوبَكُمْ
يَا عَصَبُ الْفَرَسِ وَالْأَكَلِ.

۹۳۵ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ كَثَّافَةَ عَنْ
الْقَارِئِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ كَثَّافَةَ أَنَّ زَكَرِيَّا بْنَ سَوَّاحٍ
جَرَى بَنَ كَثَّافَةَ بِحَدَّثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ قُلُوبَكُمْ
يَا عَصَبُ الْفَرَسِ وَالْأَكَلِ.

محمد بن سعد، خالد بن الحارث، سعید قتادہ، جری
بن کلیب حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرماتے ہوئے میں نے ایک اور کان کے جانور کی
قربانی سے منع فرمایا ہے۔

جانور خریدنے کے بعد عیب پیدا ہونے کا بیان
محمد بن سعد، خالد بن الحارث، سعید قتادہ، جری
بن کلیب حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرماتے ہوئے میں نے ایک اور کان کے جانور کی
قربانی سے منع فرمایا ہے۔

تمام گھروالوں کی جانب سے ایک ایک قربان کرنے کا بیان
محمد بن سعد، خالد بن الحارث، سعید قتادہ، جری
بن کلیب حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرماتے ہوئے میں نے ایک اور کان کے جانور کی
قربانی سے منع فرمایا ہے۔

اسحاق بن منصور، احمد بن محمد بن یوسف، احمد
بن یحییٰ، خالد بن الحارث، سعید قتادہ، جری
بن کلیب حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرماتے ہوئے میں نے ایک اور کان کے جانور کی
قربانی سے منع فرمایا ہے۔

۹۳۶ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ كَثَّافَةَ عَنْ
الْقَارِئِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ كَثَّافَةَ أَنَّ زَكَرِيَّا بْنَ سَوَّاحٍ
جَرَى بَنَ كَثَّافَةَ بِحَدَّثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ قُلُوبَكُمْ
يَا عَصَبُ الْفَرَسِ وَالْأَكَلِ.

عَنْ بَيَّانٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سُوَيْدٍ عَنْ قَالَ رَعَالِي
أَهْلِي عَلَى الْجَمَلِ بَيْنَ مَا عَلِمْتُ مِنْ الشُّرُوكِ كَانَتْ
أَهْلُ الْبَيْتِ يُضَاعَفُونَ بِالشَّاهِدِ وَالشَّاهِدِ وَالشَّاهِدِ وَالشَّاهِدِ
بِذَلِكَ خَلَّتْ يَدَايَايَ.

يَا أَيُّهَا مَنْ أَرَادَ أَنْ يُضَاعِفَ فَلَا يَأْخُذْ فِي
الْعُسْرِ مِنْ تَغْيِيرِهِ وَلَا خَفَائِهِ

۹۳۵۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
شُعْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ
عَلِيٍّ بْنِ رَزِينٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ
عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لَللَّهِ عَلَى رَسُولِهِ مَا
رَأَى أَحَدٌ مِنَ الْعُرَافَةِ إِلَّا دَاخِلًا كَوْنًا يُضَاعِفُ فَلَاحِظٌ
وَمِنْ تَغْيِيرِهِ وَكَانَ يَكُونُ خَفِيًّا

۹۳۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ
سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْسِيِّ عَنْ وَحْدَةَ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
أَبِي يَزِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ
عَنْ لَوْ أَنَّ لَنَا لَقَبَةً عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ
سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَأَى
مُسْلِمًا هَلَاكَ قَوْمِي لَعْنَةُ قَوْمِهِ قَالَتْ إِنَّهُ لَيُضَاعِفُ
يَكُونُ لَمْ يَشْعُرْ إِلَّا خَفِيًّا

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ
۹۳۷۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ
أَبِي حَلَيْشَةَ عَنْ يَكْرُبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ
أَبِي بَرْزَاءِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ
قَبْلَ الصَّلَاةِ فَأَمَرَ ابْنَ عَبَّاسٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنْ يُعَيِّدَ

۹۳۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَمْرِو بْنِ عَمْرِو بْنِ عَمْرِو بْنِ
شَيْبَةَ عَنْ الْأَسَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
أَنَّ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْلُفُ مَعَهُ رُسُلُ اللَّهِ

کہ یہاں فوج کرنے کی سنت پر عمل کرتے لیکن اب ہمارے
گھر والوں نے غلات سنت کام شروع کر دیا ہے کیونکہ
اب انوکھ بات کہ بہت بڑا سمجھنے لگے ہیں۔

قرابی کرنا کے لیے بل اور ناخن نہ کاٹنے کا بیان

ابو داؤد بن ابی نعیم، ابن ابی عمیر، عبد اللہ بن مسعود
ابن عبد اللہ بن مسعود، ابن ابی عمیر، ابن ابی عمیر، ابن ابی عمیر
کہ جب عشرہ شروع ہوا اور حضور کا قرابی کا ارادہ ہوا
تو آپ اپنے بال وحیرہ کو ہاتھ نہ گاتے۔

عائشہ بن ابی نعیم، محمد بن ابی نعیم، محمد بن ابی نعیم
ابن جریر بن ابی نعیم، ابو نعیم، ابو نعیم، ابو نعیم، ابو نعیم
ابن مسعود، ابن ابی عمیر، ابن ابی عمیر، ابن ابی عمیر، ابن ابی عمیر
وہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو تم میں سے کسی نے انگوٹھ کا ہاتھ نہ لکھا
اور اس کا قرابی کا ارادہ جو توں نہ ہال کاٹنے والا ہے۔

غزوے سے پہلے فوج کرنے کی ممانعت کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ، ابن ابی عمیر، ابن ابی عمیر، ابن ابی عمیر
نے فرمایا کہ ایک شخص نے عثمان سے پہلے قرابی کر ڈالی
حضور نے اسے دوبارہ کہنے کا حکم دیا۔

ہشام بن عمار، ابن ابی عمیر، ابن ابی عمیر، ابن ابی عمیر
جب علی نے فرمایا کہ میں ابی عمیر کے دن حضور کے ساتھ
حاضر رہا کچھ لوگوں نے غزوے سے پہلے قرابی کر ڈالی آپ نے ارشاد

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ رَسُولَهُ مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَبِيْلَةُ الْعَرَبِ الْكَافِرَةِ
فَكَرِهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُونَ كَأَنَّكَ دَابَّةٌ
مِنْكُمْ تَبْلُغُ أَصْلَافَ قَبِيْلَتِكَ وَأَصْحَابَتِكَ مِنْ لَدُنْكَ كَذِبًا
عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ

فرمایا جس نے نماز سے پہلے قرآنی کتب سے دوسرے قرآنی
کتاب سے پڑھا تو اس نے قرآنی نہیں کی وہ اللہ کا نام
سے کفر قرآن کریم سے۔

۹۲۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَادَةُ خَالِدُ الْأَعْمَرِيُّ
عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ قَبِيْلَةَ عَنْ هُرَيْرِ بْنِ
أَبِي مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ كَرِهْتُ أَنْ يَكُونَ أَحَدُكُمْ كَأَنَّكَ دَابَّةٌ مِنْكُمْ تَبْلُغُ أَصْلَافَ قَبِيْلَتِكَ وَأَصْحَابَتِكَ مِنْ لَدُنْكَ كَذِبًا

ابن ابی شیبہ ابو خالد اعمری یحییٰ بن سعید بن
حوریر بن شعیبہ نے نماز سے پہلے قرآنی کتب سے دوسرے
کتاب سے پڑھا تو اس نے قرآنی نہیں کی وہ اللہ کا نام
سے کفر قرآن کریم سے۔

۹۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَادَةُ خَالِدُ الْأَعْمَرِيُّ
عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ قَبِيْلَةَ عَنْ هُرَيْرِ بْنِ
أَبِي مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ كَرِهْتُ أَنْ يَكُونَ أَحَدُكُمْ كَأَنَّكَ دَابَّةٌ مِنْكُمْ تَبْلُغُ أَصْلَافَ قَبِيْلَتِكَ وَأَصْحَابَتِكَ مِنْ لَدُنْكَ كَذِبًا
عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ

ابن ابی شیبہ ابو خالد اعمری یحییٰ بن سعید بن
حوریر بن شعیبہ نے نماز سے پہلے قرآنی کتب سے دوسرے
کتاب سے پڑھا تو اس نے قرآنی نہیں کی وہ اللہ کا نام
سے کفر قرآن کریم سے۔

۹۳۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَادَةُ خَالِدُ الْأَعْمَرِيُّ
عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ قَبِيْلَةَ عَنْ هُرَيْرِ بْنِ
أَبِي مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ كَرِهْتُ أَنْ يَكُونَ أَحَدُكُمْ كَأَنَّكَ دَابَّةٌ مِنْكُمْ تَبْلُغُ أَصْلَافَ قَبِيْلَتِكَ وَأَصْحَابَتِكَ مِنْ لَدُنْكَ كَذِبًا

قرآنی کتب سے کسے کا بیان
محمد بن یونس بن سعید بن حوریر بن شعیبہ نے نماز سے پہلے
قرآنی کتب سے دوسرے کتاب سے پڑھا تو اس نے قرآنی
نہیں کی وہ اللہ کا نام سے کفر قرآن کریم سے۔

۹۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَادَةُ خَالِدُ الْأَعْمَرِيُّ
عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ قَبِيْلَةَ عَنْ هُرَيْرِ بْنِ
أَبِي مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ كَرِهْتُ أَنْ يَكُونَ أَحَدُكُمْ كَأَنَّكَ دَابَّةٌ مِنْكُمْ تَبْلُغُ أَصْلَافَ قَبِيْلَتِكَ وَأَصْحَابَتِكَ مِنْ لَدُنْكَ كَذِبًا

شام ابو خالد اعمری یحییٰ بن سعید بن حوریر بن شعیبہ نے نماز سے پہلے
قرآنی کتب سے دوسرے کتاب سے پڑھا تو اس نے قرآنی
نہیں کی وہ اللہ کا نام سے کفر قرآن کریم سے۔

أَبِي سَعْدٍ يُعْزِرُ عَنْ أَرْبَعٍ يُؤْتِيهِ اللَّهُ فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ مِائَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ: مَنْ أَعْزَرَ الْغَنِيَّ، وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَفِي سَبِيلِ الْغَنِيِّ، وَفِي سَبِيلِ الْغَنِيِّ، وَفِي سَبِيلِ الْغَنِيِّ.

يَا أَيُّهَا جُلُودُ الْأَضْيَاحِ

٩٢٣ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَكْرِ
الْبُسْطَامِيَّ أَخْبَرَنَا عَنْ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سَلِ
أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَكِيمِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ حَبِيبٍ أَخْبَرَنَا أَنَّ مُحَمَّدَ
أَخْبَرَنَا أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَكْرِ أَخْبَرَنَا أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سَلِ
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ حَبِيبٍ أَخْبَرَنَا أَنَّ مُحَمَّدَ
أَخْبَرَنَا أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَكْرِ أَخْبَرَنَا أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سَلِ

بَابُ الْأَكْلِ مِنْ لَحْمِ الضَّعَايَا

٩٣٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَرْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ جَاءَ بِخَبَرٍ يُجِبُّهُ رَبُّهُ بِبَعْضِهِ فَجُوبَتْ فِي الْيَقِينِ رِغَابُهُ عِلْمُهُ مِنَ الْغَيْبِ وَحُسْنُهُ مِنَ الرُّبُوبِ .

پایب ایو خاری خوفرا لا ضای

[illegible]

٩٢٦. حَدَّثَنَا أَبُو تَوَكُّلٍ بِإِسْنَادٍ يَسِيدٍ مُعْتَمَدٍ الْأَعْلَى
أَبِي عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الْمَرْيَمِ
عَنْ نَيْبِ مَيْمَنَةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ كُنْتُ رَهْبَتُكُمْ عَزَّ وَجَلَّ أَكْثَرُ أَصَابِحِ نَوْمٍ ثَلَاثَةِ
أَيَّامٍ فَكُلُوا وَأَذْهَبُوا.

بَابُ الدُّنْيَا الْمُصْطَفَى

معد بن حمار، معد بن خثعم اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
جو ذبیح کی گل میں اپنے ہاتھ سے اپنی قرآن کو دیکر کیا:

قربانی کی کھالوں کا بیان

محمد بن عمرو معمری کبریا سانی ابن حریج حسن بن
مسلم، حباب، عبد الرحمن بن ابی سلمہ حضرت علیؑ نے فرمایا کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے قرآن کی ہر سورت تقسیم
کرنے کا حکم دیا، خواہ گوشت جو یا کھل، یا حبسوں سب
غریبوں میں تقسیم کر دیا ہے۔

قربانی کے گوشت کھانے کا بیان

میں تمام امین علیہ السلام نے ہر وقت کا حقوڑا حقوڑا
گوشت کھا اور اسے ہانڈی میں ڈالنا سب لوگوں نے اسے
کھایا اور اس کا شوق آیا۔

قربانی کا گوشت جمع کرنے کا بیان

ابن ابی کثیرہ روایت ہے، مفسران، عبد الرحمن بن عاصم،
عاصم بن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے لگوں کی تنگی کی بنا پر قرآنی کا گوشت رکھنے سے منع
فرمایا تھا پھر بعد میں اس کی اجازت دے دی۔

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن عبد اللہ، خاندان الحنفیہ، ابو علی
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
میں تمہیں قرآن کا گوشت میں سے قریب دو گنے سے
میں تو اب کھاؤ بھی اور جمع کرو۔

عید گاہ میں قربانی کوئے کا بیان

عقوب بن حمید ابن حرب، حرور بن عاصم، ابوب
ہریرہ، یزید بن عبد اللہ بن ابی اسحاق، یزید بن اسحاق، یزید بن اسحاق
وسلم نے فرمایا کہ یہ سب کی جانب سے عقیدہ کیا
جائے لیکن اس کے سر پر خون نہ لگایا جائے۔

فرع الحدیث کا سبب

بکر بن حفص، یزید بن زریع، قحطانی، ابو الیاس،
نہیشہ بن زید، ایک شخص۔ نے حضور سے روایت کیا ہے کہ
اللہ ہم کو ازواجیت میں دے گا جس میں ہم سے زیادہ ہوگا
تو اس کے بدلے میں آپ سے کیا حکم دے گا جس میں آپ سے زیادہ
ہوگا جس میں ہمارے دین کے بدلے میں آپ کے دین کو
کھو جائے۔ عرض کیا یا رسول اللہ ہم بائیت میں فرع
بھی کرتے تھے آپ نے فرمایا ہر ماہ ایک بار چھ اور وہ
جو ان پر ہونے کو مسافروں پر اس کا گوشت صدقہ کر دو،
تو بہتر ہے۔

ابن المثنیٰ، یزید بن اسحاق، یزید بن اسحاق، یزید بن اسحاق، یزید بن اسحاق
ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ اہل کربلا علیہ السلام نے فرمایا
فرع الحدیث کوئی شخص نہیں ہوتا کہ جس میں ہوسل کے پیر
واجب کرنا سے فرع کہنے میں اور جب میں گھر والوں کی جانب
سے بکری ذبح کی جاتی اسے حدیث کہتے ہیں۔

محمد بن ابی حمزہ، یزید بن اسحاق، یزید بن اسحاق، یزید بن اسحاق، یزید بن اسحاق
یہاں اہل کربلا علیہ السلام نے فرمایا فرع اور حدیث کوئی چیز
نہیں، ابوبکر کہتے ہیں۔ یہ روایت حدیث کی منقولات
ہے۔ جب میں مشرکین قرآن دیتے تھے حدیث اور حدیث کہتے تھے اور جب
جسے فرع کہا جاتا ہے بعض علماء کا خیال ہے کہ جس کے پاس سولہ روایت ہو جائے
اور اس کا نام فرع رکھتے ہیں شروع اسلام میں تھا بعد میں شروع ہو گیا۔

۹۵۲۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهَبٍ حَدَّثَنِي عَنْ زَيْدِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ
شُعْبَةَ بْنِ مَرْوَانَ عَنْ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْوَانَ عَنْ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْوَانَ عَنْ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ

بَابُ الْفَرَعِ عَنِ ابْنِ حَبِيبٍ

۹۵۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلْفٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ خَلْفٍ عَنْ
زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ
نَهْشَةَ عَنْ قَالٍ تَأْذَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقُلِبَ وَوَسَلَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَقْرَأُ
عَنِّي فِي الْبُحَا وَبِئْسَ مَا فِي رَجَبٍ قَالَا مَا مَرَّكَ
أَذْ بَعَثْنَا بِكَ عَنْهُ جَلَّ فِي أَبِي حَبِيبٍ كَانَ يَوْمَئِذٍ
كَأَعْيُنِي قَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَقْرَأُ عَنِّي
فِي الْبُحَا وَبِئْسَ مَا فِي رَجَبٍ قَالَا مَا مَرَّكَ
أَذْ بَعَثْنَا بِكَ عَنْهُ جَلَّ فِي أَبِي حَبِيبٍ كَانَ يَوْمَئِذٍ
كَأَعْيُنِي قَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَقْرَأُ عَنِّي
فِي الْبُحَا وَبِئْسَ مَا فِي رَجَبٍ قَالَا مَا مَرَّكَ
أَذْ بَعَثْنَا بِكَ عَنْهُ جَلَّ فِي أَبِي حَبِيبٍ كَانَ يَوْمَئِذٍ
كَأَعْيُنِي قَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَقْرَأُ عَنِّي

فَارَاجَ ذَلِكَ فَتَوَخَّاهُ

۹۵۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلْفٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ خَلْفٍ عَنْ
زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ
نَهْشَةَ عَنْ قَالٍ تَأْذَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقُلِبَ وَوَسَلَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَقْرَأُ
عَنِّي فِي الْبُحَا وَبِئْسَ مَا فِي رَجَبٍ قَالَا مَا مَرَّكَ
أَذْ بَعَثْنَا بِكَ عَنْهُ جَلَّ فِي أَبِي حَبِيبٍ كَانَ يَوْمَئِذٍ
كَأَعْيُنِي قَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَقْرَأُ عَنِّي
فِي الْبُحَا وَبِئْسَ مَا فِي رَجَبٍ قَالَا مَا مَرَّكَ
أَذْ بَعَثْنَا بِكَ عَنْهُ جَلَّ فِي أَبِي حَبِيبٍ كَانَ يَوْمَئِذٍ
كَأَعْيُنِي قَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَقْرَأُ عَنِّي
فِي الْبُحَا وَبِئْسَ مَا فِي رَجَبٍ قَالَا مَا مَرَّكَ
أَذْ بَعَثْنَا بِكَ عَنْهُ جَلَّ فِي أَبِي حَبِيبٍ كَانَ يَوْمَئِذٍ
كَأَعْيُنِي قَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَقْرَأُ عَنِّي

يَا بَعْثْنَا بِكَ عَنْهُ جَلَّ فِي أَبِي حَبِيبٍ

۹۵۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ
شُعْبَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ
نَهْشَةَ عَنْ قَالٍ تَأْذَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقُلِبَ وَوَسَلَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَقْرَأُ
عَنِّي فِي الْبُحَا وَبِئْسَ مَا فِي رَجَبٍ قَالَا مَا مَرَّكَ
أَذْ بَعَثْنَا بِكَ عَنْهُ جَلَّ فِي أَبِي حَبِيبٍ كَانَ يَوْمَئِذٍ
كَأَعْيُنِي قَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَقْرَأُ عَنِّي
فِي الْبُحَا وَبِئْسَ مَا فِي رَجَبٍ قَالَا مَا مَرَّكَ
أَذْ بَعَثْنَا بِكَ عَنْهُ جَلَّ فِي أَبِي حَبِيبٍ كَانَ يَوْمَئِذٍ
كَأَعْيُنِي قَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَقْرَأُ عَنِّي
فِي الْبُحَا وَبِئْسَ مَا فِي رَجَبٍ قَالَا مَا مَرَّكَ
أَذْ بَعَثْنَا بِكَ عَنْهُ جَلَّ فِي أَبِي حَبِيبٍ كَانَ يَوْمَئِذٍ
كَأَعْيُنِي قَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَقْرَأُ عَنِّي

كَانُوا يَقُولُونَ مَا ذُو عَلِيٍّ سَمِعَ اللَّهُ فَلَا تَأْكُلُوا
وَمَا كَلِمَتُهُ كَلِمَةُ سَمِيعِ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكَلَوْهُ فَقَالَ اللَّهُ
عَزَّ وَجَلَّ لَا تَأْكُلُوا مِمَّا كَلَّمَ اللَّهُ نَبِيَّهُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ
۹۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
إِبْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ قَوْمًا قَالُوا يَا رَسُولَ
اللَّهِ إِنَّ قَوْمًا يَأْتُونَكَ بِالْحُجُومِ كَمَا تَدْرِي ذُكِرَ اسْمُهُمْ
عَلَيْهِمْ أَفَرَأَيْتَ إِنْ سَمِعُوا نَحْنُ وَكَلَّمُوا كَمَا تَوَكَّلُوا حَتَّى
تَقْدِرَ بِالْكَفْرِ

بَابُ مَا يَذْكُرُ فِيهِ

۹۶۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ الْأَنْبَاءِ
عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ
ذُكِرْتُ أَلَيْسَ بِي يَسْتَدِيرُ كَأَنِّي عَدُوٌّ لَهَا أَلَيْسَ صَلَافُهُ
فَلَمْ يَسْمَعْ قَائِلِي بِأَيِّهَا

۹۶۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
عَائِشَةَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ
سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ
نَيْفَةَ بِنْتَ شَيْبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَلَّمَ النَّبِيَّ فَقَدْ كَلَّمَ اللَّهَ

۹۶۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
أَبِي قُرَيْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍاءَ عَنْ حَرْبِ بْنِ
مُؤَيِّبٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَدِيٍّ بْنِ حَارِثٍ قَالَ قُلْتُ يَا
رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَسْمِعُ النَّبِيَّ فَلَا نَسْمِعُ اللَّهَ
وَلَا الْيَوْمَ لَكَ وَبِقَوْلِكَ الْعَصَا قَالَ أَمْرِي الذَّهْرِيَا وَشِئْتِ
فَأَذْكُرُكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ

۹۶۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ
عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ
عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ جَدِّهَا أَنَّهَا قَالَتْ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَلَّمَ النَّبِيَّ فَقَدْ كَلَّمَ اللَّهَ

انہی میں پریشان کام لیا جائے اسے نہ کھاؤ تو یہ آیت ازل
پول۔ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا كَلَّمَ اللَّهُ نَبِيَّهُمْ

ابن ابی شیبہ عبد الرحیم بن سلیمان، ستام، عروہ، جعفر
عائشہ نے فرمایا کہ ایک قوم نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم لوگوں
کو اپنا گوشت دستیاب ہو رہا ہے کہ اس کے واسطے میں
بہیں، علم میں ہو کہ اس پریشان کام لیا جائے یا نہیں آپ
نے فرمایا کہ اس کا نام لیا جائے اور لوگوں کو اس وقت رات
کے چھوٹے ہونے کے بعد ہی نہ کھاتے۔

آلات ذبح کا بیان

ابن ابی شیبہ جواد، محمد بن یحییٰ، محمد بن یحییٰ،
فراتے ہیں میں نے درگوش پھر سے ذبح کیے پھر اس کے بعد
حنوز کی خدمت میں آیا آپ نے لکھان کے
کھانے کا حکم دیا ہے۔

محمد بن یحییٰ عن عبد شمس بن عبد الرحمن عن عبد الرحمن بن عبد الرحمن
یہ روایت ہے کہ ایک بھڑے نے ایک
بکرہ کو بھڑا ڈالا، لوگوں نے اسے پھر سے ذبح کیا حضور
نے اس کے کھانے کی اجازت مرحمت فرمائی۔

محمد بن یحییٰ عن عبد الرحمن بن عبد الرحمن عن عبد الرحمن بن عبد الرحمن
ظہری، عبد بن حاتم فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ
میں کفار کیلئے ہیں معنات ہمارے پاس چھری
میں ہوتی وہاں وہ یا کھڑی ہوتی ہے آپ نے فرمایا
جس شے سے چاہو انہیں بھڑاؤ اللہ کا نام پڑے۔

محمد بن عبد اللہ بن یحییٰ عن عبد الرحمن بن عبد الرحمن عن عبد الرحمن بن عبد الرحمن
یہ روایت ہے کہ ایک بھڑے نے ایک بکرہ کو بھڑا ڈالا، لوگوں نے اسے پھر سے ذبح کیا حضور
نے اس کے کھانے کی اجازت مرحمت فرمائی۔

عن أبي عبد الله عليه السلام قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
فكانت الصلاة

بأنه لا يبيحها الا في

۹۶۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَانَ إِذَا صَلَّى قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى

عَلِيٍّ وَآلِهِمَا وَسَلَّمَ

بِأَنَّكَ رَكْعَتُهُ مِنَ الْبَهَائِ

۹۷۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَانَ إِذَا صَلَّى قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى

عَلِيٍّ وَآلِهِمَا وَسَلَّمَ

بِأَنَّكَ رَكْعَتُهُ مِنَ الْبَهَائِ

۹۷۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَانَ إِذَا صَلَّى قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى

عَلِيٍّ وَآلِهِمَا وَسَلَّمَ

۹۷۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَانَ إِذَا صَلَّى قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى

عَلِيٍّ وَآلِهِمَا وَسَلَّمَ

۹۷۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَانَ إِذَا صَلَّى قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى

عَلِيٍّ وَآلِهِمَا وَسَلَّمَ

عورت کے ذبح کرنے کا بیان

مسند حماد، حماد بن عمار، حماد بن عمار، حماد بن عمار

کعبہ نے فرمایا کہ ایک عورت نے بکری کو پھرنے سے ذبح

کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا گیا تو آپ

نے اس میں کوئی مشافہت نہیں سمجھا۔

بھڑکے ہوئے جانور کو ذبح کرنے کا بیان

مسند حماد، حماد بن عمار، حماد بن عمار، حماد بن عمار

عائشہ نے فرمایا کہ ایک عورت نے بکری کو پھرنے سے ذبح

کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا گیا تو آپ

نے اس میں کوئی مشافہت نہیں سمجھا۔

ان چار باتوں میں سے بعض جانور وحشی ہوتے ہیں تو اگر ایسی

حیوان پر پڑ جائے تو قتل کر دیا کہ وہ وحشی ہے یا نہیں۔

ابن ابی شیبہ، حماد بن عمار، حماد بن عمار، حماد بن عمار

روایت کرتے ہیں انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ذبح

حلق ہی سے ہوتا ہے آپ نے فرمایا کہ تو جانور کو ران پر

تیرا مار دے تب بھی تیرے بچے کافی ہے۔

مشکل نمائندگی کا بیان

ابن ابی شیبہ، حماد بن عمار، حماد بن عمار، حماد بن عمار

مسند حماد، حماد بن عمار، حماد بن عمار، حماد بن عمار

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کو مشد کہہ کر قتل کیا

فرمائی ہے تو وہ کھانا ہے یا نہیں۔

مسند حماد، حماد بن عمار، حماد بن عمار، حماد بن عمار

عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

جانور کو باندھ کر نشانہ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

مسند حماد، حماد بن عمار، حماد بن عمار، حماد بن عمار

عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

جانور کو باندھ کر نشانہ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

عنہ صحیحہ لہذا تھا کہ

۹۷۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ كُنَّا وَكُنَّا وَكُنَّا وَكُنَّا
أَبُو بَكْرٍ بْنُ خَلَّادٍ الْكَلْبِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
مَرْثُودٍ عَنْ أَكْثَرِ أَهْلِ سَمَاعٍ عَنْ يَمَانٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ
عَبْنِ أَبِي قَبَاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا تَخُذُوا بِشَاةٍ فِي الدَّخْرِ عَدُوًّا.

۹۷۵۔ حَدَّثَنَا هُفَافُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ
أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي جَدْرِجٍ كُنَّا أَبُو نُزَيْدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ
أَبْنِ قَبِيلٍ عَنْ أَبِي قَبِيلٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا تَخُذُوا بِشَاةٍ فِي الدَّخْرِ عَدُوًّا.

بَابُ الْخُومِ الْبَحْرِيِّ
۹۷۶۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ
عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ رَسْحٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي جَدْرِجٍ عَنْ
عَنْ أَبِي جَدْرِجٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا تَخُذُوا بِشَاةٍ فِي الدَّخْرِ عَدُوًّا.

بَابُ الْخُومِ الْبَحْرِيِّ

۹۷۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كُنَّا وَكُنَّا وَكُنَّا
عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ قَاسِمِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ
عَنْ أَنَسِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي جَدْرِجٍ عَنْ
عَنْ أَبِي جَدْرِجٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا تَخُذُوا بِشَاةٍ فِي الدَّخْرِ عَدُوًّا.

۹۷۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي جَدْرِجٍ
عَنْ أَبِي جَدْرِجٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي جَدْرِجٍ عَنْ
عَنْ أَبِي جَدْرِجٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا تَخُذُوا بِشَاةٍ فِي الدَّخْرِ عَدُوًّا.

بَابُ الْخُومِ الْبَحْرِيِّ

۹۷۹۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ
عَنْ أَبِي رَسْحٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي جَدْرِجٍ عَنْ
عَنْ أَبِي جَدْرِجٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا تَخُذُوا بِشَاةٍ فِي الدَّخْرِ عَدُوًّا.

علی بن محمد، وکیع، ح، ابو بکر بن خالد الباقی، ابن مردی
مفید، ملک، حکم، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
طیور و طعم نے فرمایا جاندار چتر کو نہ کھانا نہ دینا

ہر شاہ ابن عبیدہ بن جریج ابو الذریعہ جابر فرماتے
ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بادل کو باندھ کر نہیں
تھکا نہ مار کر قتل کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

نجاست خور جانور کھانے کی ممانعت

سوید بن اسلم الی زائدہ، ابن اسحاق، ابن ابی نعیم و مجاہد
ابن حمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاست
خور جانور کا گوشت کھانا دودھ پینے سے منع فرمایا

گھوڑے کے گوشت کا بیان

ابن ابی شیبہ و کعبہ بن شام و طاہر بن النضر و
جنت الی بکر نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے زمانہ میں یہ گھوڑا ذبح کیا۔ اور اس کا گوشت کھایا

بکر بن محمد، ابو حاتم، ابن جریر ابو الذریعہ جابر
نے فرمایا کہ ہم نے خیبر کے زمانہ میں گور غر اور گھوڑوں
کا گوشت کھایا۔

شہری گدے کے گوشت کھانے کی ممانعت کا بیان

سوید، علی بن سہروردی، ابو اسحاق الشیبانی کہتے
ہیں میں نے عبد اللہ بن ابی آرقی سے شہری گدوں کے گوشت کے
بارے میں دریافت کیا انہوں نے فرمایا یہی خیبر کے دن جو کہ
نے گھیر لیا ہم حضور کے ساتھ تھے کچھ لوگوں کو شہر کے باہر گدے

کے قتل کرنے کا حکم دیا پھر فرمایا مجھے کتوں سے کیا تنقیر
سے۔ پھر آپ نے شکار کتے کی اجازت دے دی۔

محمد بن بشیر، عثمان بن عمر، محمد بن الولید
غزوہ، شعبہ ابوالنجا، طرک، اس سند سے بھی
یہ روایت مروی ہے۔ یہ زائد ہے کہ شکاری کتوں
اور کتوں کی حفاظت کرنے والوں کی اجازت دی۔
مروء فرما تھیں۔ اسی سے مراد حریز کے (حالت اور کیفیت)

سویہ ملک، نافع (روای) ابن عمر نے فرمایا کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کے قتل کرنے کا
حکم دیا ہے۔

ابو طاہر ابن دہب، یونس، ابن شہاب، سالم، ابن
عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
دیکھا کہ آپ جب آواز سے لوگوں کو کتوں کے قتل کا
حکم دے رہے تھے سوائے شکار یا جانوروں کی
حفاظت کرنے والے کتوں کے۔

کتابا نے کا بیان

یونس، ابن شہاب، ابن عمر، ابن شہاب، یونس
ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جو کتا یا بے پردہ اس کے محل سے ایک قیراد کم
جو باٹا ہے سوئے کھینچا اور جانوروں کی حفاظت کرنے والے
کتے کے۔

ابو یونس، ابن شہاب، ابن عمر، ابن شہاب، یونس
ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا کہ کتے امتوں میں سے ایک
امت جو جوتے تو ان کے قتل کا حکم دیا لیکن تم سیاہ کتے کو

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَى قَتْلَ الْكَلْبِ كَقَتْلِ الْخَمْرِ
وَالْكَلْبِ تَرَى قَتْلَ الْكَلْبِ كَقَتْلِ الْخَمْرِ

۹۸۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَنَّ عُمَانَ بْنَ عَمْرٍو
ح. وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ أَنَّ عُمَانَ بْنَ حَبِيبٍ قَالَ
لَنَا سَمِعْنَا عَنْ أَبِي النُّجَيْمِ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَمِعَهُ يَقُولُ الْكَلْبُ كَقَتْلِ الْخَمْرِ وَالْخَمْرُ كَقَتْلِ الْكَلْبِ
تَرَى قَتْلَ الْكَلْبِ كَقَتْلِ الْخَمْرِ وَالْخَمْرُ كَقَتْلِ الْكَلْبِ
قَالَ سَمِعْتُ

۹۸۹۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سُوَيْدٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ مَلَكٍ قَالَ
لَمْ يَأْتِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَكْرَهُ قَتْلَ الْكَلْبِ

۹۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَنَّ يونسَ بْنَ شَهَابٍ
يونسَ بْنَ شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ مَلَكٍ قَالَ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
قَتْلُ الْكَلْبِ كَقَتْلِ الْخَمْرِ وَالْخَمْرُ كَقَتْلِ الْكَلْبِ
قَالَ سَمِعْتُ

بِالنَّبِيِّ النَّبِيِّ عَنْ رَجُلٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

۹۹۱۔ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ سَالِمٍ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ سُلَيْمٍ
قَالَ لَمْ يَأْتِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَمِعْتُ أُمَّتِي قَالًا فَإِنَّهُ يَنْفَعُ مِنْ عَمَلِهِ كُلِّ
يَوْمٍ قِرَادًا لَا كَلْبَ حَرِيٍّ وَلَا مَائِيٍّ

۹۹۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَنَّ عَمْرُوَ بْنَ
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي شَهَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ ابْنُ بَشِيرٍ عَنِ الْقَسِيِّ عَنِ عَلُوِّ بْنِ رِجَاءٍ
قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَعَلْتُ رَأَا قَوْمٌ نَصِيحَتِي مِنْهُ وَابْتِغَاءً لِي قَالُوا إِذَا
أَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْغَلَمَاءَ وَكَوْنَتْ أَسْمَاءُ عَلَيْهِمَا
كُلُّ مَا أَمْسَلَتْ فَلْيَكِلَا وَلَنْ تَكُنْ رِجَالًا بِيَاكُلِ
الْغُلَبِ فَإِنْ أَكَلَ الْغُلَبُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنْ أَكَلَتْ أَنْ
يَكُونَ رَأَا أَمْسَلَتْ عَلَى نَفْسِهِ لَنْ خَالَطَهَا وَلَوْ أَنَّكَ
فَلَا تَأْكُلْ قَالُوا ابْنُ مَرْجَانٍ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا
يَقُولُ حَبَبَتْ كَمَا فِيهِ وَخَصِينٌ حَبَبَتْ كَمَا فِيهِ
لَا جِلَّ

19 فرماتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا
یا رسول اللہ ہم کتوں سے شکار کیسے ہیں آپ نے ارشاد فرمایا
جب تم شکار کرتے ہوئے کتوں کو اللہ کا نام سے کہہ چھوڑ دو
تو اگر کتے تمہارے لیے شکار چھوڑ دیا ہے تو اسے
کھا دو کتوں کو جو سکتا ہے کہ اس نے اپنے پیار کا
جو اوروں کو چھوڑ دیا ہے اس کے ساتھ دوسرے کتے مشال
جو باغ میں تو پھر شکار نہ کھاؤں ابھد فرماتے ہیں علی بن
الحمد زبیر کہتے تھے میں نے اٹھاروں کتے لیے ہیں
جس میں سے اکثر بھلے تھے ..

بَابُ صَيْدِ الْكَلْبِ الْمَجْزِيِّ .
۹۹۶ . حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَلُوِّ بْنِ رِجَاءٍ عَنْ الْقَسِيِّ عَنِ عَلُوِّ بْنِ رِجَاءٍ
أَنَّ بَشِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَلْبٍ صَيْدٍ صَحَابَةٍ
عَلَيْهِمْ سَلَامٌ .

جو کسی کتے کے لیے جوئے شکار کا بیان
مرد بن عبد اللہ بن عبد اللہ، فریب، حجاج انام بن ابی ہریرہ
سلمان البکری، جابر بن زبیر کہہ ہیں جو کتوں
اور پروردگار کے لیے جوئے شکار سے منع کیا گیا
ہے۔

۹۹۷ . حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ جَرَّاحٍ عَنْ
عَلُوِّ بْنِ رِجَاءٍ عَنْ الْقَسِيِّ عَنِ عَلُوِّ بْنِ رِجَاءٍ
أَنَّ بَشِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَلْبٍ صَيْدٍ صَحَابَةٍ
عَلَيْهِمْ سَلَامٌ .

مرد بن عبد اللہ بن عبد اللہ، سلمان بن ابی ہریرہ، حمید بن
ولید، عبد اللہ بن العاص، ابو لیس نے فرمایا کہ میں نے
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سیاہ کتوں کے بارے
میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا وہ شیطان بھی

بَابُ صَيْدِ الْقَوْسِ

۹۹۸ . حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
وَيْهَبِ بْنِ يُونُسَ الرَّمْلِيِّ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ دَعْبَةَ
عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ
عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ عَنْ عَفْرَةَ ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ عَنْ
قَالَ كُلُّ مَا رَدَّتْ عَلَيْكَ قَوْسُكَ .

تیرے شکار کرنے کا بیان
جو عمیر بن عبد اللہ، عیسیٰ بن یونس، حمیرہ بن ربیعہ
انہی، سعید بن عبد اللہ، السیب، ابو ثعلبہ، عفرہ بن ابی حاتم
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شکار
تیرے تیرے کیا جو اسے کھائے۔

۹۹۹ . حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ
قَتَادَةَ بْنِ دَعْبَةَ عَنْ عَفْرَةَ ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ عَنْ
قَالَ كُلُّ مَا رَدَّتْ عَلَيْكَ قَوْسُكَ .

علی بن محمد، محمد بن فضیل، جلالہ عامر، عدی فرماتے
ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم شکار کیسے ہیں

اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُکُونُ فِی اَنْحَا الثَّمَانِ قَوْمٌ یُحِبُّونَ
اَسْمَاءَ الْکَلِیلِ یَقْطَعُونَ اَذْکَابَ الْفُجَّارِ لَا یُحِبُّونَ
مِنْ حِیْ ذَلِکَ مِیَّتٌ۔

یَا أَبِی ۲۲ صَبَدِ الْحَبِثَانِ وَالْجَرَادِ

۱۰۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعِبٍ هَذَا عَنِ ابْنِ زَيْنٍ عَنْ
زَيْنِ بْنِ سُلَیْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ أَجَلْتُ لَنَا
مِیَّتَتَا النَّحْرِ وَالْجَرَادِ۔

۱۰۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ عَنْ زَيْنِ بْنِ خَالْفٍ وَتَعْمُرِ بْنِ عَرَفَةَ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَنْ أَبِي عَثْمَانَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْجَرَادُ فَقَالَ أَكْثَرُ
حُبُّكَ لِلَّهِ أَمْ لِلْعَلَاةِ وَكَأَكْثَرُ۔

۱۰۰۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ تَوْحِيدٍ قَالَتْ سَمِعْتُ بَرَكَةَ
بِنْتُ مَرْثَدَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَوَّاحٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ
كَانَ أَكْثَرُ مَا يَسْمَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
الْجَرَادُ قُلُ الْأَخْبَانِ۔

۱۰۰۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ قَبِيْلَةَ اللَّهِ الْكَلَالِ قَالَا
هَذَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا يَأْتِيكَ كِبَرُ اللَّهِ يَوْمَ
عَلَاةٍ عَنْ مُوسَى بْنِ مَعْمَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ
أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ
اللَّهِ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ كَانَ رَدَاهُ عَلَى الْجَرَادِ قَالَ
أَلَمْ تَرَ هَذَا كِبَرًا وَرَأَيْتَ مِیَّتَةً مِیَّتَةً وَرَأَيْتَ
بَيْضًا وَرَأَيْتَ دَابَّةً وَرَأَيْتَ يَأْتِيكَ هَذَا عَنْ
مَعْنَا بَشَرًا وَرَأَيْتَ إِلَکَ سَوَّاحٍ عَنْ مَعْنَا
وَجَلَّ بِكَ رَسُولُ اللَّهِ كَيْفَ تَدْعُو عَلَى جَنَابِیْ
أَعْبَادِ اللَّهِ يَقْطَعُ دَابَّةً فَقَالَ رَأَيْتَ الْجَرَادَ سَلَامَةً
الْحَوِثِ فِي الْجَرَادِ هَذَا عَنْ هَاشِمٍ قَالَ رَأَيْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ
لَا فِی النَّحْرِ مِیَّتَةٌ۔

کو ہاں اور بکریوں کی دُمیں کاٹ دیا کریں گے تو زندہ
جانور سے جو گوشت کاٹ جائے گا وہ مردہ ہے۔

بھلا اور ائمہ دینی کے شکار کا بیان

ابو مصعب۔ عبد الرحمن بن زید بن اسلم زید بن اسلم
ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا میرے لیے مردہ وار حلال ہے کچھ شکاری
بھلا اور ائمہ دینی۔

بکر بن قلعہ نے عرض کیا، اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، میں نے
ابو اسوام ابو عثمان انسیدی، مسلمان نے فرمایا کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم کے دُم کی کھال کے بارے میں مدعا کیا
گیا آپ نے فرمایا یہ خدا کا بہت بلا ٹکڑہ ہے نہ میں اسے کھانا
ہوں اور نہ مرام قرار دیتا ہوں۔

احمد بن حنبل۔ ابی سعید ابو سعید انصاری، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج ایک دوسرے
کو دھتوروں میں ڈالیں کہہ کر کہ تمہارے گھوڑے بھی نہیں۔

ابو داؤد بن عبد اللہ النجاشی، ابی اسلم بن النجاشی، زید بن
عبد اللہ بن عمار، عروکہ بن محمد بن ابی بکر، محمد بن ابی بکر اور ابن
فراتہ بن ابی بکر صلی اللہ علیہ وسلم کو خنجر ٹھونڈنے کی دعوت پر
میں نے جواب دیا کہ میں نے اللہ کو کبارہ، سعید الدعا
میں ایک شخص نے کہا کہ رسول اللہ آپ اللہ تعالیٰ
کے ایک اتنے بڑے لشکر کی جڑ میں کاسٹنے کی دعا فرماتے
میں آپ نے فرمایا یہ بھلا کی چھینک سے پیدا ہوتی ہے
نہیں کہتے میں مجھ سے ایک شخص نے بیان کیا ہے کہ
میں نے بھلا کو تھپاں چھینکتے دیکھا ہے۔

باب ۲۲۹: التَّهْلُی عَنِ الْخَدِّ

۱۰۱۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا
رَسْمًا وَعَبْدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
جَبْرِ عَنْ قُرَيْبٍ يَعْنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ حَدَّثَنَا
قَتَادَةُ وَقَالَ إِنَّ الشَّيْءَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ مَنِ التَّهْلُی وَكَانَ أَهْمًا لَا يَصِيدُ صَيْدًا
وَلَا يَكْنُ عَدُوًّا وَلَا يَكْنُ مَأْكُلًا لَيْسَ بِهِ تَغْفُورُ
الْكَبِيرِ فَإِنْ مَعَادَ فَقَالَ أَحَدُ ثَلَاثَ الْيَوْمِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَنْهُ تَهْلُی تَكُنْ كَ
أَكْبَرِ الْمَاءِ أَمَّا

۱۰۱۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا
قَبِيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ
عَنْ مَعْمَدِ بْنِ حَفْصٍ قَالَ قَتَادَةُ مَعْمَدُ عَنْ مَعَادَةَ
عَنْ قُلَيْبَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ
قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
وَقَالَ رَأَيْتُكَ لَا تَكُنْ صَيْدًا وَلَا تَكُنْ مَأْكُلًا وَلَا تَكُنْ
لَيْسَ بِهِ تَغْفُورُ الْيَوْمِ وَكَبِيرُ الْيَوْمِ

باب ۲۳۰: قَتْلُ الْوَضْعِ

۱۰۱۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا
أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ
سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
وَسَلَّمَ أَمَّا رَأَيْتُكَ لَا تَكُنْ صَيْدًا وَلَا تَكُنْ مَأْكُلًا وَلَا تَكُنْ

۱۰۱۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي
الشَّوَّابِ مِمَّنْ أَخْبَدَ الْغَزَّيَّةَ مِمَّنْ أَخْبَدَ ثَنَا مُحَمَّدُ
عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ وَغَارِيَّةً أَوْ كَلْبًا
فَلَا يَدْرِي وَكَانَ أَحْسَنَ وَمَنْ قَتَلَ بَاقِيًا فَشَابَتْهُ الْمَلَائِكَةُ
وَكَلَّ الْأَكْلَى مِنْ لَوْلَى وَمَنْ قَتَلَ فِي الْبَطْنِ بِلَا قَتْلٍ
فَلَا يَدْرِي وَكَانَ أَحْسَنَ أَمَّا فِي مَنِ الْبَدَى دَسْرَهُ فِي

۱۔ نکریاں مارنے کی حرمانت کا بیان

ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ ابو یوسف سعید بن جبیر
عبداللہ بن مغل کے پاس ایک بیٹھے ہوئے شخص نے
انگلیوں میں لٹکے لٹکے ٹیکے انہوں نے منع کیا اور فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کہ نہ تو اس سے
شکار کھیل سکتا ہے نہ دشمن کو ضرر پہن سکتا ہے لیکن یہ فعل نہایت
تورہ دہش ہے اور انکھ چھوڑ دیتا ہے اس شخص نے دوبارہ اس
فعل کو کیا۔ غرض کہ فرمایا میں نے تمہارے حضور کی حرمانت
کی حدیث بیان کی تو تم میری دوبارہ دہش کام کر رہے ہو میری تم سے
کچھ بات نہ کرنا۔

ابن ابی شیبہ، سعید بن جبیر، احمد، محمد بن بشار، محمد
بن جعفر حبیب، قتادہ، عقبہ بن صہبان عبداللہ بن مغل نے منع
میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکریاں مارنے سے منع
فرمایا ہے اور فرمایا کہ تو اس سے شکار کیا جا سکتا ہے نہ
دشمن کو ضرر پہنچایا جا سکتا ہے ہاں اس فعل سے دائمہ ٹون
ہانا ہے اور انکھ نرہ۔ چھوڑ دیتی ہے۔

گرگٹ مارنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عبدالحمید بن جبیر، ابی سعید
ام شریک خرقی بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
گرگٹ کو مارنے کا حکم دیا ہے۔

محمد بن عبد الملک ابی الشوَّاب، عبداللہ بن ابی شیبہ
صلی اللہ علیہ وسلم، ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جو گرگٹ کو پہلے ضرب میں اولا سے اس کے
پیرے اتنی نیکیاں ہیں اور دوسری مرتبہ میں مارے اس کے
سے اتنی نیکیاں ہیں اور تیسری بار میں ارزا سے اس کے
سے اتنی نیکیاں ہیں۔

السنن الثانی

۱۰۱۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فِي السُّنَنِ أَنَّ
عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ
عَنْ عَزْرَةَ بِنْتِ الزُّهَيْرِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهَا أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ لِلْمَلَائِكَةِ انْقُصُوا
۱۰۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يُونُسَ
ابْنِ مَعْبُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنْ
سَائِبَةَ مَوْلَاةِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَدَلَّتْهُ فِي بَيْتِهَا رُمُوحًا
مَوْضُوعَةً فَأَقَاتَتْ يَا أَمْرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَصْنَعِينَ
بِهَذَا قَالَتْ تَقْتُلِينَ بِهِ هَذِهِ الْأَرْوَاحَ فَإِنْ كَانَ
اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْنَا أَنَّ إِبْرَاهِيمَ
نَبِيَّ الْكَلْبِ فِي السَّارِ لَوْ تَوَضَّعَتْ فِي الْأَرْضِ ذَاتُ
الْأَرْوَاحِ لَوَضَّعَتْ السَّارِ خَيْرًا لَوَضَّعَتْ فِيهَا حِكْمًا
تَقْتُلُ كُلَّ مَرَّةٍ مَرَّةً مَرَّةً اللَّهُ تَعَالَى اللَّهُ تَعَالَى

احمد بن محمد بن اسحق، ابن دہب، یونس، ابن شہاب،
عزیز، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے گرگٹ کو فاسق قرار دیا ہے۔

ابن ابی شیبہ یونس بن محمد، جریر بن حلام، نافع، عائشہ
مولاۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ کی خدمت میں کہیں وہاں
انہوں نے ایک نیزہ رکھا دیکھا، عائشہ نے پوچھا، انہوں نے آپ
اس نیزہ کا کیا کرتی ہیں انہوں نے فرمایا ہم اس سے گرگٹ مارنے
میں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد فرمایا جب
ابراہیم جبکہ اسلام آگ میں پڑا ہے گئے تو ہر مائور
آگ بجھا رہا تھا لیکن گرگٹ اس پر چڑھیں اور آگ نہ
اس سے صحت لے لے اس کے قتل کا حکم دیا ہے۔

بِالْبَيْتِ أَكُلَ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ الْبَاعِ
۱۰۱۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فِي السُّنَنِ أَنَّ
ابْنَ شَيْبَةَ بْنَ الزُّهَيْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو ذَرٍّ عَنْ
عَنْ أَبِي تَعَالَيْسَةَ الْخَثْعَمِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ رَأَى عَنْ أَكُلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ
شَيْءٍ قَالَ الزُّهَيْرِيُّ وَكَهَذَا مَعَهُ يَصْطَلِحُ
دُشَكَ الشَّامِ

نہاڑنے والے درندے کے کھانے کا بیان
محمد بن اسحاق، ابی حنیفہ، جریر بن حلام، ابو نعیم،
ابن شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر گٹ والے
دوسرے درندے کے کھانے سے منع فرمایا ہے زہری کہتے
آج بھی یہ حدیث میں سند صحیح شام کی کتاب میں۔

۱۰۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَائِبَةَ
ابْنِ هُرَيْرَةَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ
ابْنُ مَعْبُودٍ قَالَ أَخْبَرَنَا زُهَيْرِيُّ بْنُ هُبَيْرٍ
قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ رَجُلٍ قَالَ
مَنْ كَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكُلَ كُلِّ ذِي نَابٍ

ابن ابی شیبہ، معاویہ بن بشام، احمد بن حنبل، سنن ابی حنیفہ
بن منصور، ابی حنیفہ، ابی حنیفہ، ابی حنیفہ، ابی حنیفہ،
بن سفیان، ابو ہریرہ، ابی حنیفہ، ابی حنیفہ، ابی حنیفہ،
نے فرمایا ہر گٹ والے درندے کے کھانا حرام ہے۔

بَابُ الْمُنْتَهَى

١٠٢٥- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ
بْنِ دُصَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ذَوْهَبٍ عَنْ
كَارِبِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْأَعْمَاشِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصَابَ النَّاسَ ضَبٌّ
فَأَسْنَدُوا مَا كَلُوا مِنْهَا فَأَصَبَتْ مِنْهَا حَبِيبَا
مُثَوِّبَةً ثُمَّ تَيَسَّتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَأَخَذَ بِيَدِي ثُمَّ يَمَلُّ يَمَلُّهَا أَصَابِعَهُ
فَقَالَ أَمَّا مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ سَخِطَ دَوَابُّ
فِي الْأَرْضِ قَوْلِي لَا أَدْرِي لَعَلَّهَا مِنْ مَعْلَكِ
بِكِ النَّاسِ فَلَوْ اسْتَوْرَوْهَا مَا كَلَوْهَا لَكِنْ سَاءَ كُلُّ
لَعْنَةٍ -

١٠٧- حَكَى قَتْلَ الْبُؤْسِ عَنْ الْهَدَوِيِّ عَنْ نَافِعٍ
ابْنِ قَبِيْلَةَ اللَّهِ بْنِ كَاتِبٍ عَنْ رَسْمِ بْنِ عُبَيْدٍ
عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي عَدُوٍّ عَنْ شَدَّادٍ عَنْ سَكْبَانَ
الْبَيْهَقِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ قَبِيْلَةَ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ خَيْرَ مَنْ نَصَبَ قَوْلَ حَكِي
فَسَدَّرَهُ قَوْلُهُ نَعَمًا مَرَّاتٍ كَثِيرَةً ثُمَّ قَالَ قَوْلَ اللَّهِ
قَدْ جَلَّ بَيْنَهُمْ يَا خَيْرُ خَيْرٍ وَنَحْنُ جَاهِلِي
لَا حَكَمَ

١٣٤. حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلْفَةَ ثَابِتٌ عَنْ
عَلِيٍّ بْنِ أَبِي نَجْدَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ
عَنْ جَابِرِ بْنِ شَيْخٍ عَنْ أَبِي الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

١٠٢٨. حَدَّثَنَا أَبُو حَكِيمٍ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ثَنَا
أَبُو سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ رَزَّاقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ تَأْذِي رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ
حِينَ انْصَرَفَ مِنَ الصَّلَاةِ فَقَالَ لِمَ تَسْأَلُونَ اللَّهَ

گوہ یا خود مار کا بیان
ایک دفعہ ایک شخص نے اپنے تئیں قتل کرنے کا ارادہ کیا اور اس نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک لکڑی کی تختی لٹائی اور اس پر لکھ دیا کہ اگر کوئی شخص میری لاش کو دیکھے تو اسے مار دے۔ اس شخص نے یہ فراموش کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے پیدا کیا ہے اور اسے مرنے کا حکم دیا ہے۔ اس شخص نے اپنے آپ کو قتل کرنے کی بجائے اپنے آپ کو مار مار کر ہلاک کر دیا۔

ابو اسحاق مروزی: میں علیہ السلام نے اپنی عروہ، آنکھ، صلیب
 و نظیر کے بارے میں حدیث کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم نے سانسے کو حرام نہیں فرمایا، لیکن اسے بڑھکھا، اگرچہ
 یہ عام جہر و اہل کا کلمات ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس
 کے ذریعہ بہت سے لوگوں کو عاجز و پستی فرماتا ہے اور اگرچہ
 ہر قسم کی باتوں میں بھی بھول کر کہتا ہے۔

ابو سلمہ، یحییٰ بن خلف، حماد الاصلی، ابن ابی عمر، یزید، قتادہ، سلیمان، جابر بن عمر بن الخطاب، سلمہ بن کریم، سلمہ بن عبد طیب و سلمہ سے اسی قسم کی حدیث روایت کی ہے۔

ابو کرب، عبدالرحیم بن سلیمان، واذہین الی منہ، ابو
غزوہ، ابو سعید نے فرمایا کہ ایک شخص نے جب آپ کے
نزدک اس نام پیر تو یہ آواز سے مدد یافتہ کیا یا رسول اللہ
ہماری مدد میں گروہ بٹ جاتا ہے آپ کا گروہ کے
مستحق کیا منکم ہے آپ نے فرمایا ایک امت اس

سُكِرُوا نَقْلًا أَوْ بَعْدَ رَمَلٍ أَوْ سَمَاءٍ أَوْ مَاءٍ أَوْ
أَيُّهَا النَّبِيُّ قَدْ جَاءَ مِنْ عِبْدِ اللَّهِ مَا كَانَ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَتَى الْبَشَرُ
أَوْ يَكُونُ عَنْهُ فَحُكْمُكَ وَمَا مَاتَ فِيهِ فَعَلَى نَفْسِكَ
كَأَنَّكَ لَمْ تَمُوتْ

باب ۲۲۱ الغرائب

۱۰۳۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ كَلْبَةَ بْنِ الْأَزْهَرِ الْقَتَنِابِيُّ عَنْ
ثَنَا الرَّهْطِيِّ عَنْ جَبْرِ عَنْ ثَنَا عَمْرِو بْنِ
عَدُوٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ مَنْ يَأْكُلُ الْغَرَابَ
يُرَكِّدُ سَنَاءَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا
وَعَلَى مَا هُوَ مِنَ الطَّيِّبَاتِ

۱۰۳۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ ثَنَا الْأَزْهَرِيِّ
ثَنَا الْهَيْثَمِيُّ عَنْ ثَنَا ثَابِتٍ الْقَتَنِابِيِّ عَنْ
مُتَّعِدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
الْحَبِيبُ قَائِمًا وَلَا يَكْتَلِبُ قَائِمًا وَلَا يَكْتَلِبُ
قَائِمًا وَلَا يَكْتَلِبُ قَائِمًا وَلَا يَكْتَلِبُ قَائِمًا
أَنْتَلِبُ قَائِمًا مَنْ يَأْكُلُ قَائِمًا قَائِمًا قَائِمًا
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا

باب ۲۲۲ الهدية

۱۰۳۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ ثَنَا ثَابِتٍ الْقَتَنِابِيِّ عَنْ
أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ
الْهُدُودِ تَمِيمًا

ابواب الطعمة

باب ۲۲۳ طعام الطعام

۱۰۳۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ ثَنَا

ابو الزبير و جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا جسے دنیا چھینک دے یا پانی خشک ہونے کی
وجہ سے ٹھپکی مر جائے قرآن سے کھا کر اور جو پانی میں خود مر جائے
اور تیر کر اور پھر آجائے اسے دیکھا۔

کوہسے کا بیان

۱۔ احمد بن حنبل، مسلم بن حجاج، شریک، ہشام بن عروہ
ابن عمر غفرلہ کہ کوئی شخص ایسا بھی ہے جو کڑا کھائے
تھا کہ فی کیم سے اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام نامی رکھا
ہے خدا کی قسم یہ پاک چیز میں سے نہیں ہے۔

محمد بن بشر، انصاری، سعودی، عبد الرحمن بن
الحکیم بن محمد، قاسم، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سائب کچھ چھو یا
اور کڑا کھا دیں گا کہ قاسم سے دنیا نکلتی کڑا کھایا
جا سکتا ہے اس عمل سے فرمایا جب حضور صلی اللہ علیہ
وسلم نے اسے قاسم قرار دیا ہے تو اس کے بدلے
کون کا سکتا ہے۔

ابو کا بیان

حسین بن علی، عبد الرزاق، طبرانی، ابو الزبیر
جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جی کے کھانے اور جی کا تیت
سے منع فرمایا۔

کھانوں کا بیان

کھانا کھانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو یوسف، حوت، زرارہ بن ادنی، عبد اللہ

أَبُو سَامَةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ زُرَّارَةَ بْنِ لَوْحٍ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ كَانَ نَسَاقِدًا مِنَ الرَّحْمَنِ صَلَّى
اللَّهُ تَعَالَى وَسَلَّمُوا لَعَلَّيْنِمَا تَجْعَلُ الْإِنْسَانُ
ذِكْرًا وَفِيكَ قَدْ كَوَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَدْ كَوَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَجِئْتُ فِي السَّكِينِ لَا تَطْرُقُ لَنَا
تَبَيَّنَتْ وَبَيَّنَّ عَرَفْتُ أَنَّ وَجْهَهُ لَيْسَ بِوَجْهِ
كَمَا أَبْكَابُ أَوْلَى شَوْقًا سَمِعْتُ نَكَلًا مَرَّيَا
إِنَّ كَانَ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ الْإِنْسَانُ الْإِنْسَانُ
الْطَّعَامُ وَطَعَامُ الْإِنْسَانِ وَطَعَامُ الْإِنْسَانِ
يَنَامُ لَدَى خَلْقِ الْجَنَّةِ سَلَامًا

۱۰۴۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ
مَوْسَى حَدَّثَنَا عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ
يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
الطَّعَامُ سَلَامٌ وَطَعَامُ الْإِنْسَانِ كَوَّمَ الْإِنْسَانُ
كَمَا اسْتَمَرَّ طَعَامُ الْإِنْسَانِ

۱۰۴۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَبٍ أَنَّ أَبَا الْيَسْرِ عَنْ يَرْبُوعٍ
ابْنِ جَبْرِ عَنْ أَبِي الْخَلْبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَبِيذٍ
أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَعَلَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَى الْإِنْسَانَ سَلَامٌ حِينَ كَانَ
طَعَامُهُ سَلَامًا وَطَعَامُ الْإِنْسَانِ كَوَّمَ الْإِنْسَانُ
مَنْ كَوَّمَ الْإِنْسَانَ

بَابُ طَعَامِ الْوَاحِدِ يَكْفِي أَكْرَأَتُهُ
۱۰۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ
ابْنِ زَيْدٍ الْأَسَدِيِّ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَارَنَا أَنَّ
ابْنَ جَبْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي
أَكْرَأَتَيْنِ وَطَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي أَكْرَأَتَيْنِ وَطَعَامُ

یہ سہم نے فرمایا کہ غیب حنفیہ مدینہ تشریف لا سخی تھے
لہذا آپ کے استقبال کے لیے چلے اور کتنے ہاتھ تھے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے میں میں آپ
کے ویلے کے لیے لوگوں کے ساتھ گیا جب آپ کا چہرہ
اقدس نظر آیا تو میں نے پہچان لیا کہ یہ کسی جوڑے نشان کا
چہرہ نہیں ہے آپ نے جو میل مات فرمائی وہ یہ تھی اسے
لوگوں میں ایک کو سو مکر، لوگوں کو کھانا کھلائی، صبر رہی کہ
دُلت کو جب تک سوتے ہو تو غار پڑھ لو، جنت پر
سوتے ہو تو غار پڑھ لو۔

محمد بن یحییٰ اللادھی، حماد بن محمد ابن جریر،
سلمان بن موسیٰ نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں کو سلام کرو اور کھانا
کھاؤ اور آپس میں چھائی چھائی ہی ہمارے جیسے کہ تمہیں
ارشاد فرماتے ہیں علم دیا ہے۔

محمد بن ریح، یوسف بن یزید بن ابی حنیفہ ابو الفریض
یہ ضرور منیٰ شہر تھا جسے منیٰ نے فرمایا کہ ایک شخص نے
عرض کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ نے
فرمایا لوگوں کو کھانا کھاؤ اور ہر ایک کو سلام کیا کہ چاہے
گواہ ہے چاہے برونہ چاہے تاجور۔

ایک کھانا دو کھانے کا کافی ہونے کا بیان
محمد بن عبد اللہ بن یحییٰ بن زید اللادھی، ابن جریر
ابن جریر و جابر کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا ایک آدمی کا کھانا دوسرے
کے لیے کافی ہے اور دوسرے کا چار کے لیے کافی ہے
اور چار کا آٹھ کے لیے کافی ہے۔

الْأَرْبَعَةُ يَكُونُ الثَّمَانِيَةُ

١٣٣. حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَالْعَلَاءُ بْنُ الْحَكِيمِ
ابْنُ مَوْحَى قَتَابَةُ بْنُ أَبِي قَتَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ
قَالَهُمَا أَنَّ الزُّبَيْرَ قَالَ سَمِعْتُ سَلَامَةَ
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ
الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّ طَعَامَ الْوَاحِدِ يَكْفِي الْآخَرِينَ وَزَوْجُ طَعَامٍ أَثْنَيْنِ
يَكْفِي الثَّلَاثَةَ وَثَلَاثَةُ زَوْجٍ طَعَامُ أَرْبَعَةٍ وَرَبْعَةُ
يَكْفِي الْخَمْسَةَ وَالْخَمْسَةُ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ وَهُوَ غَدِيرٌ سَائِلٌ فَذُنُّهُ يُعَذِّبُ الْمُذِلَّةَ

[illegible]

٢٥٠. ا. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، شَيْخُ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ تَيْمِيَّةٍ، قَسَمَ بِاللهِ عَمَّنْ تَأْيِيهِمْ فِيهِمْ عَسَمَ
لَحْنِ الشَّيْخِ عَلَى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَافِرُ
يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ مَعَادٍ وَأَنْتُمْ مِنْ بَنِي كَلْبٍ
مَعَادٍ حَيْدٍ -

٣٩٠- ١. حَكَّمَ ثَنَا أَبُو حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ
بُرَيْدِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي مُرَّةٍ عَنْ
أَبِي مُؤَيْبٍ قَالَ ثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وآلِهِ وَسَلَّمَ كُتِبَ يَا حَكُّمُ فِي مَعْقِلِ يَدِ الْأَمْكَارِ يَا حَكُّمُ
فِي سَقْفِ الْمَعَادِ.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الحمد لله الذي هدانا لهذا هذا كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

حسن بن علی الخلال، حسن بن عوف، سعید بن زید
حمز بن دینار، تہر بن مال، النضر بن صالح، ابن عمر حضرت
عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک
کھانہ کے لیے کافی ہے جو سب کا تین کچھ بھر دے۔
اور چنانکہ پانچ کچھ کے لیے کافی ہے۔

مردم ایک آنت میں کھاتا اس کے فرسات اختیار میں

ابن ابی شیبہ، عفان رحمہ اللہ، محمد بن بشیر، محمد بن
جعفر و شیبہ حدیثی، حدیثی بن ثابت، ابو حازم حضرت
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے سنتہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
مومن ایک آفت میں کھاتا ہے اور کافرات
آفتوں میں

علی بن محمد عبداللہ بن نعیم حبیب اللہ تات
ایک عرصہ ساریت کے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ایک کار ساریت آنکھ میں کہا ہے اور مومن ایک

ابو کریم ابو اسامہ سعید بن عبد اللہ ابو بردہ
ابو موسیٰ کو بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا میں ایک آیت میں کتاب ہے اور کافرات
آتوں میں۔

کھانے میں عیب نہ کرنے کا پیمان
محمد بن بشیر، جلال الرحمن، مشایخ، غرض، لاہور

ثُمَّ شَفَعَنِي عَنْ أَكْثَرِهِمْ عَنْ أَبِي سَالَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ مَا نَابَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَامًا
فَطَارَتْ رَضِيئَةً كُلَّهُ ذَكَرًا ذَكَرًا.

ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
کبھی کسی کھانے میں حیب خسیں نکالا اگر پسند ہوتا
تو کھا لیتے ورنہ چھوڑ دیتے۔

۱۰۴۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَهْلُ قَيْبَةِ قَالُوا أَبُو هُرَيْرَةَ
عَنِ الْأَشْجَثِ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا كَانَ أَبُو كُرَيْبٍ يَحَابِثُ
فِيهِمْ يَقُولُونَ عَنْ أَبِي سَالَمَةَ

ابن ابی شیبہ، ابو معاذ پر راضی ہو بیٹھے، اس
سند سے بھی یہ روایت مروی ہے، ابو ہریرہ نے یہ
حدیث ابو ہریرہ سے ابو معاذ م کے بیانے ابو یحییٰ نے
روایت کی ہے۔

بَابُ الْوَضُوءِ عِنْدَ الطَّعَامِ
۱۰۴۹۔ حَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ بْنُ لَعْلٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ
سَلِيمٍ بِحِفْظٍ أَنَّ بَنِي سَالَمَةَ يَقُولُونَ كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ أَحَبَّ أَيْ بَكْرَةَ
اللَّهُ سَلَّمَ إِذَا أَتَيْتِهِ فَوَضَّأَ إِذَا سَخَّرَ عِدَاكَ إِذَا
وَجَدَ أَرْوَحَ.

کھانے کے وقت وضو کرنا بیان
جبارہ بن المناس، کثیر بن سلیم، (طائی) اس کا بیان ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ
میں نے یہاں تک کہ اس کے گھر میں برکت ہو تو صبح کے
کھانے کے وقت پہلے بھی وضو کر کے اور بعد میں بھی۔

۱۰۵۰۔ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَالَمَةَ عَنْ أَبِي سَالَمَةَ
عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ سَلِيمٍ عَنْ
ابْنِ سَلَامَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ سَلِيمٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ
سَلِيمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ مَا كَانَ أَبُو كُرَيْبٍ
يَحَابِثُ فِيهِمْ يَقُولُونَ عَنْ أَبِي سَالَمَةَ

جعفر بن محمد، معاذ بن عبد الجبار، ابی ہریرہ، محمد
بن عبد اللہ، عمرو بن دینار، ابی یسار، ابو ہریرہ
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ سے
تشریف لائے آپ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا ایک
شخص نے عرض کیا وضو کا پانی لائیں آپ نے فرمایا میں کوئی
نقد تو نہیں پڑھ سکتا ہوں۔

بَابُ الْخَلِّ مَشِيًّا
۱۰۵۱۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَالَمَةَ
عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ سَلِيمٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ
سَلِيمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ مَا كَانَ أَبُو كُرَيْبٍ
يَحَابِثُ فِيهِمْ يَقُولُونَ عَنْ أَبِي سَالَمَةَ

ٹیک لگا کر کھانے کا بیان
محمد بن الصباح، ابن عبیدہ، مسر، علی بن الاقرع
مجیفتہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا میں ٹیک لگا کر کھانے کا بیان

۱۰۵۲۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَالَمَةَ
عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ سَلِيمٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ
سَلِيمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ مَا كَانَ أَبُو كُرَيْبٍ
يَحَابِثُ فِيهِمْ يَقُولُونَ عَنْ أَبِي سَالَمَةَ

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، ابی ہریرہ، محمد
بن عبد اللہ، محمد بن عرق، (راوی) عبد اللہ بن سعید فرمایا
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک کبوتر
کی گئی۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کھانے کا
بیان

ابن الصبیاح قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
الويل لمن كثر يمينه عن دينه ومن كثر يمينه عن دينه
من قتل يمينه من آية الله تعالى فان كذبتم
حاجب الشبه صلى الله عليه وسلم فان كذبتم
فليس في مصحفه فعلان لئن يا نكاح من سيقا
كذلك يمينك وكل ما يمينك

۱۰۵۷۔ حدیثنا محمد بن عبد بن حماد عن ابی اذینہ بن
سعد عن ابی الزبیر عن جابر عن رسول الله
صلى الله عليه وسلم قال قال رسول الله
الشیطان یا کل یا شای

یا کل یعنی اکھا

۱۰۵۸۔ حدیثنا محمد بن عبد بن حماد عن ابی
سلیان بن عیینہ عن عمرو بن عبد بن عبد بن عبد
عن ابن عباس عن ابی اذینہ عن رسول الله صلى الله عليه وسلم
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
بذلك حتى يلقوها او يلقيها ما كل شيان
فمن يمينه قلبه يمينه يمينه يمينه
خلفه خطاه كما يمينه احد منكم
يلقونها او يلقيها عن شوقان من اجريها
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
من غطاه عن ابن عباس عن رسول الله صلى الله عليه وسلم
ما يلقىها قد سألني عن خطاه يمينه يمينه
يمنى يمينه

۱۰۵۹۔ حدیثنا محمد بن عبد بن حماد عن ابی
ابو داود عن حماد بن عمار عن ابی الزبیر
عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
عليه وسلم كما يمينه احد منكم
يلقونها فلان كاذب يمينه في آية
الركعة

وہی کہیں کہیں، عمر بن ابی سلمہ نے فرمایا کہ میں نے
اور حضور کی پیش میں جانتے میں کھا نا کھا نا میرا
نہیں میں ہاں میں ہوتا حضور نے ارشاد فرمایا۔ اسے
نہیں کہ اس کا نام نہ کر دے کہ اس میں ہاتھ سے کھا اور
جانتے سے کھا۔

محمد بن عبد بن حماد، ابی الزبیر، جابر رضی اللہ عنہما
ابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد فرمایا یا
یا شای سے نہ کھا یا کر۔ کیوں کہ اس سے شیطان
کھا ہے۔

انگلیاں جانتے کا بیان

محمد بن ابی حمزہ ابن عیینہ، عمرو بن عبد بن عبد
ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب
تم میں سے کوئی کھا نا کھا لے تو انگلیاں پونچھنے
سے پہلے چاٹ لے سلیان کہنے میں عمر بن عباس سے
عمرو بن عبد بن حماد نے سوال کیا عطاء کی یہ حدیث کس سے
مروی ہے انہوں نے فرمایا ابن عباس سے مروی ہے۔
انہوں نے تو یہ حدیث ہم سے باہر سے بیان کی تھی مگر
ابو داود نے جواب دیا کہ ان سے ابن عباس سے
یاد کی تھی اور اس وقت تک باہر سے پاس آئے
میں درستی اور عطاء نے باہر سے اس سال ملاقات
کی ہے کہ ابن عباس کہ میں تم سے

موسے بن عبد الرحمن، ابو داود، سفیان، ابو الزبیر
جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی اسے ہاتھ
چاٹنے سے پہلے نہ پونچھے کیوں کہ وہ زمین جانتا
کون سے کھا نے میں برکت ہے۔

پر حق صاف کرنے کا بیان

ابن ابی حنیبلہ نے یہ کہن بارون، ابو الیمان ابراہام حاکم
فرماتی ہیں بھلے سے پاس حضور کے غلام نبید شہ تشریف
لائے ہم ایک پیالہ میں کھا رہے تھے انہوں نے فرمایا
حضور نے دعا فرمائی ہے جو پیالہ میں کھائے تو
اسے چاٹ کر صاف کر دے۔ کیوں کہ پیالہ اس کے
سے استفادہ کرتا ہے۔

ابو بشر کہ اے خلیفہ، نصیر بن علی، ابوالانبیان، علی بن راشد، جبرہ بن علی، ہدیٰ کے ایک شخص سے نقل کرتے ہیں کہ ہم ہمیشہ بخیر ہے کہ وہ ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم پیالہ میں کھانا کھا رہے تھے ہمیشہ نے بتایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا جو پیالہ میں کھائے اور اسے چاٹ کر صاف کرے تو پیالہ اس کے لیے استغفار کے واسطے ہے۔

ساتھ سے کھائے گی ان

محمد بن خلف الصقلانی، عبد اللہ عبد الہی
بیگم بن ابی کثیر، عروہ، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ
عنہ کا بیٹا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جب دسترخوان بچھایا جائے
تو سامنے سے کھاؤ، دوسرے کے سامنے ہاتھ

محمد بن بشائر علاء الدین افضل بن عبد الملک عبید اللہ
 بن گلش دربار میں ملا کر اس میں ذریعہ سے فرمایا کہ میں ایک مرتبہ
 حضور کی خدمت میں شریک اور مددگار کا تجربہ اسوایا کر دیا گیا
 ہم نے اس میں سے کھانا شروع کیا میں ہر طرف بات کر رہا تھا
 آپ نے اور مشاعر فرمایا اسے کھانا کھانے کے بعد
 کھانا کیوں کہ کھانا ایک ہی سے پھر ہمارے
 یاں ایک تھل میں مختلف اقسام کی کھجوریں تھیں حضور کا

سَارِى شَقِيَّةٍ الصَّعُفَةِ

١٠٧٠- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَنَّ شَيْبَةَ بْنَ يَزِيدَ
ابْنَ هَارُونَ أَخْبَأَ ابْنَهُ الْكَلْبِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي
جَدِّي أَمْرًا جَدِيدًا دَخَلَ عَلَيْهِمَا يَسُودَةُ
مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ
نَأْكُلُ فِي تَهْنِئَةٍ فَقَالَ تَالِ الْيَوْمِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ مِنْ أَكْلِ فِي قِصْعَةٍ فَلَمَّا هَلَّا سَقَرَتْ
لَهُ الْقِصْعَتَانِ

١٠٦١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلْفٍ وَنُصْرَةُ
بْنِي قَالَا نَسَا الْمُعَلَّى بْنُ دَاوُدَ أَبُو أَلِيٍّ حَدَّثَنَا
بُخْدَدِيُّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ هَذَيْلٍ يَقَالُ لَهُ يَسِيرُ
الْعَبِيرُ قَالَتْ دَخَلَ قَائِمًا يَسِيرُ حَوْزًا نَافِلًا
فِي قَصْعَةٍ كَمَا تَقَالُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي
الْمَعْنَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ مَنْ أَكَلَ فِي قَصْعَةٍ نَافِلًا
اسْتَفْغَرْتُ لَهُ يَوْمَ يُحْجَرُ

سَأَلْتُكَ أَلاَ كُلَّ مَعَايِلِكَ

١٠٦٣. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْقُفَيْطِيُّ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجْدٍ الْأَعْلَى عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ
عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَسْرٍ بَنِي قُرَيْشٍ عَنْ أَبِي سَعْدٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَكَ
الْمَأْمُورُ فَتَلِكَا كُلُّ مِثَالِي مَا يَكُونُ مِثْلُ مِثْلِي
بَيْنَ يَدَيَّ جَلِيلِيَّةً -

۱۰۹۳۔ خدا کا مکتوب میں بشارت تھیں
انھیں میں نے غنیمت سمجھا کہ میں ان کو
مکتوب لکھ کر بھیج دوں گا کہ ان کو
مکتوب میں ان کے حق میں کہا گیا ہے
کہ ان کو سزا دی جائے گی کہ ان کو
سزا دی جائے گی کہ ان کو سزا دی جائے گی
کہ ان کو سزا دی جائے گی کہ ان کو
سزا دی جائے گی کہ ان کو سزا دی جائے گی

پتھر پاروں طرف گھوم رہا تھا اور آپ نے فرمایا کہ
گلاشٹن جہاں سے تھارہ جی چاہے کھا دیوں کہ
ہر ایک قسم کا چیزیں ہے۔

ادھر سے کھانے کی ممانعت کا بیان

عمر بن عثمان، بن سعید عثمان، محمد بن عبد الرحمن
بن عرق و باہمی و عبد اللہ بن ہریرہ فرمایا کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک پیالہ لایا گیا۔ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے شہادہ فرمایا اس کے
پیراں دوسرے کھا ڈالے جوئی پہ سے روکا ڈالے کیونکہ
اس میں برکت ہوئی ہے۔

مشام، ابو جعفر عمر بن عبد القیس و عبد الرحمن
بن عرق و باہمی و عبد اللہ بن ہریرہ فرمایا کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے شہادہ کے درمیان میں ہاتھ
رکھ کر فرمایا اللہ کا نام لے کر دوسرے کھا ڈالے اور
درمیان سے کھا ڈالے کیوں کہ برکت درمیان میں سے
آتی ہے۔

علی بن ابی طالب، محمد بن یحییٰ، علی بن ابی طالب
بن عبید بن جراح فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا جب کھا لیا جائے رکھا جائے تو اس کے
کناروں کے پاس سے کھاؤ اور درمیان کو چھوڑ دو
کیونکہ برکت درمیان میں داخل ہوتی ہے۔

ہاتھ سے نوالہ گر جانے کا بیان

عبید بن جراح، ابو جعفر عمر بن عبد القیس و عبد الرحمن
بن عرق فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

وَاجِدَ قَائِمًا حَلَامًا مَرًا جَدًّا نَفَرًا تَبَارِعَتْ بَيْنَهُمَا
الْعَوَانُ مِنَ الرُّطْبِ فَبَاكَتَ يَدُكَ مَسْكُولًا لِلَّهِ مَسْكُولًا
اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَكَتَ فِي الصَّبَاحِ وَكَانَ يَأْكُلُ كَمَا نَحْنُ
مَسْكُولًا مِنْ حَيْثُ سَعَتَ قَائِمًا عَمِيرًا تَعْتِ

نوا جید

بَانِيهِ الشَّيْءُ عَنِ الْأَكْلِ مِنْ ذَرْوَةٍ
الْغَرِيْبِ

۱۰۶۴۔ اَحَدٌ قَائِمًا عَمِيرًا مَرًا جَدًّا نَفَرًا تَبَارِعَتْ بَيْنَهُمَا
الْعَوَانُ مِنَ الرُّطْبِ فَبَاكَتَ يَدُكَ مَسْكُولًا لِلَّهِ مَسْكُولًا
اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَكَتَ فِي الصَّبَاحِ وَكَانَ يَأْكُلُ كَمَا نَحْنُ
مَسْكُولًا مِنْ حَيْثُ سَعَتَ قَائِمًا عَمِيرًا تَعْتِ

میں ازلہ فیما

۱۰۶۵۔ اَحَدٌ قَائِمًا عَمِيرًا مَرًا جَدًّا نَفَرًا تَبَارِعَتْ بَيْنَهُمَا
الْعَوَانُ مِنَ الرُّطْبِ فَبَاكَتَ يَدُكَ مَسْكُولًا لِلَّهِ مَسْكُولًا
اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَكَتَ فِي الصَّبَاحِ وَكَانَ يَأْكُلُ كَمَا نَحْنُ
مَسْكُولًا مِنْ حَيْثُ سَعَتَ قَائِمًا عَمِيرًا تَعْتِ

۱۰۶۶۔ اَحَدٌ قَائِمًا عَمِيرًا مَرًا جَدًّا نَفَرًا تَبَارِعَتْ بَيْنَهُمَا
الْعَوَانُ مِنَ الرُّطْبِ فَبَاكَتَ يَدُكَ مَسْكُولًا لِلَّهِ مَسْكُولًا
اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَكَتَ فِي الصَّبَاحِ وَكَانَ يَأْكُلُ كَمَا نَحْنُ
مَسْكُولًا مِنْ حَيْثُ سَعَتَ قَائِمًا عَمِيرًا تَعْتِ

تشریف فی یسطیر

بَابُ الْقِيَمَةِ إِذَا سَقَطَتْ

۱۰۶۷۔ اَحَدٌ قَائِمًا عَمِيرًا مَرًا جَدًّا نَفَرًا تَبَارِعَتْ بَيْنَهُمَا
الْعَوَانُ مِنَ الرُّطْبِ فَبَاكَتَ يَدُكَ مَسْكُولًا لِلَّهِ مَسْكُولًا
اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَكَتَ فِي الصَّبَاحِ وَكَانَ يَأْكُلُ كَمَا نَحْنُ
مَسْكُولًا مِنْ حَيْثُ سَعَتَ قَائِمًا عَمِيرًا تَعْتِ

رَسُيْمٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ
يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ
لَهُمْ تَنَزَّلَ فِيهَا فَأَمَّا مَا كَانَ مِنْهَا مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ
كَأَنَّكَ كَمَا قَتَلْتَهُمْ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ تَقِيْلُ كَقَوْلِكَ
اللَّهُ أَكْبَرُ مِنْ هَذِهِ الْقُوَّةِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ مِنْ هَذِهِ الْقُوَّةِ
بِوَيْهِ أَخْبَرَنَا اللَّهُ الْكَلِيمُ وَبِوَيْهِ يَدُكَ هَذَا
الْعُلَمَاءُ مَنْ كَانَ إِيَّاهُ كَمَا كَانَ كَلَامُ مَا سَمِعْتُ
وَمَنْ تَوَلَّى اللَّهَ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِهِمْ وَالْأَعْيُنُ جَمْعًا كَمَا تَأْتِي حَذًا
رَأَى سَقَطَتْ كَقَوْلِهِ أَنْ يَأْتِيَهُ هَافِيَةً مَبَا
فَإِنْ لِيْهِمَا مِنْ أَدْوَى وَنَاكَ لَهَا وَكَانَ يَدُهَا
بِالسَّيْطَانِ

فراتے ہیں ہر ایک اس بیٹے کا نام کہا رہے تھے کہ ان کے
اتحاد سے فخر کیا انہوں نے اسے اٹھا کر اس میں جوڑی
و غیرہ لگ گئی تھی اسے صاف کیا اور اسے کہا کیا یہ دیکھ
کر تجھے کسان جو دہاں موجود تھے آپس میں اٹھا رہے ہاں میں کہنے لگے
اور کہنے لگے اشراف میرے فضل کا بھلا کر رہے و طہیزا اگر اس قدر کلام
رہا ہے رکھا ہوا ہے اور ہر جہاں سے اٹھا کر کہا رہے
میں جہاں نہ رہے فرمایا میں ان جہاں کی وجہ سے ہرگز وہ
بات نہیں چھوڑ سکتا جو میں نے حضور علیہ السلام
کو کہنے دیکھا ہے ہم میں سے ہر ایک کو یہ حکم دیا گیا ہے
کہ جب اس سے فخر کر جائے تو اٹھا لے اور اسے صاف کر کے
کہا لے اور اسے شیعان کے لیے چھوڑ دے۔

۱۰۶۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ
يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ
لَهُمْ تَنَزَّلَ فِيهَا فَأَمَّا مَا كَانَ مِنْهَا مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ
كَأَنَّكَ كَمَا قَتَلْتَهُمْ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ تَقِيْلُ كَقَوْلِكَ
اللَّهُ أَكْبَرُ مِنْ هَذِهِ الْقُوَّةِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ مِنْ هَذِهِ الْقُوَّةِ
بِوَيْهِ أَخْبَرَنَا اللَّهُ الْكَلِيمُ وَبِوَيْهِ يَدُكَ هَذَا
الْعُلَمَاءُ مَنْ كَانَ إِيَّاهُ كَمَا كَانَ كَلَامُ مَا سَمِعْتُ
وَمَنْ تَوَلَّى اللَّهَ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِهِمْ وَالْأَعْيُنُ جَمْعًا كَمَا تَأْتِي حَذًا
رَأَى سَقَطَتْ كَقَوْلِهِ أَنْ يَأْتِيَهُ هَافِيَةً مَبَا
فَإِنْ لِيْهِمَا مِنْ أَدْوَى وَنَاكَ لَهَا وَكَانَ يَدُهَا
بِالسَّيْطَانِ

علی بن الحسین محمد بن فضیل، اعمش و ابو سفیان۔
جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب فقرہ کہہ جائے تو اس
پر جوڑی وغیرہ لگ گئی ہے اسے اور کہہ کے کہا یا کرے

بَابُ فَضْلِ الْفَرِيدِ عَلَى الْعَامِ
۱۰۶۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَقَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
بَقَّارٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ مَرْثُةَ عَنْ مَرْثَةَ
الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي مَرْثُةٍ الْفَرِيدِ عَنْ أَبِي مَرْثُةٍ
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَقَوْلِكَ مِنَ الْإِسْرَءِيلِ
كَثِيرٌ وَكَثَرَتْ كَقَوْلِكَ مِنَ الْإِسْرَءِيلِ كَقَوْلِكَ
بِذَلِكَ عَمَلَاتٍ وَأَمِيرًا مَلَكًا خَيْرٌ مَعْنَى ذَلِكَ
فَضْلٌ عَاقِبَةً عَلَى الْإِسْرَءِيلِ الْفَرِيدِ
عَلَى سَائِرِ الْعُلَمَاءِ

شہید کے فضل جو نے کا بیان
محمد بن یحییٰ، محمد بن جعفر، محمد بن مروان، مروان
ابن ابی ہریرہ سے کہ بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کلام گستاخی
لیکن محمد بن ابی ہریرہ سے کہ بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کوئی کلام نہیں پڑھا اور خود قول پر مائتہ کی کیفیت اس
سے جیسے شہید کی تمام کلاموں پر۔

۱۰۷۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
أَبْنِ وَهْبٍ أَنَّ أَبَا سُلَيْمَانَ خَالِدَ بْنَ خَبَّابٍ
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَقَوْلِكَ مِنَ الْإِسْرَءِيلِ كَقَوْلِكَ
بِذَلِكَ عَمَلَاتٍ وَأَمِيرًا مَلَكًا خَيْرٌ مَعْنَى ذَلِكَ
فَضْلٌ عَاقِبَةً عَلَى الْإِسْرَءِيلِ الْفَرِيدِ
عَلَى سَائِرِ الْعُلَمَاءِ

محمد بن ابی ہریرہ، محمد بن مسلم بن خالد، محمد بن ابی ہریرہ
ابن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مائتہ کی کیفیت اس
سے جیسے شہید کی تمام کلاموں پر۔

ابن قتیبہ قال انما جازى عن رسول الله صلى الله عليه وسلم
عن النبي صلى الله عليه وسلم عن النبي صلى الله عليه وسلم
عن النبي صلى الله عليه وسلم عن النبي صلى الله عليه وسلم
عن النبي صلى الله عليه وسلم عن النبي صلى الله عليه وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت والوں اور دنیا
والوں کے کافروں کا سر ہار گوشت ہے۔

۱۰۹۵۔ جب کہ تمنا اللہ تعالیٰ سے ہے کہ اللہ تعالیٰ
اللہ تعالیٰ سے تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تمنا ہے کہ
اللہ تعالیٰ سے تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تمنا ہے کہ
اللہ تعالیٰ سے تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تمنا ہے کہ

عہد پروردگار محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
کہ تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے
تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے
تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے

باب فی احکام آداب اللہ

۱۰۹۶۔ جب کہ تمنا اللہ تعالیٰ سے ہے کہ اللہ تعالیٰ
اللہ تعالیٰ سے تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تمنا ہے کہ
اللہ تعالیٰ سے تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تمنا ہے کہ
اللہ تعالیٰ سے تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تمنا ہے کہ

عہد گوشت کا بیان
عہد پروردگار محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
کہ تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے
تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے
تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے

۱۰۹۷۔ جب کہ تمنا اللہ تعالیٰ سے ہے کہ اللہ تعالیٰ
اللہ تعالیٰ سے تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تمنا ہے کہ
اللہ تعالیٰ سے تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تمنا ہے کہ
اللہ تعالیٰ سے تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تمنا ہے کہ

عہد گوشت کا بیان
عہد پروردگار محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
کہ تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے
تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے
تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے

باب فی الشواذ

۱۰۹۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي يُوسُفَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى شَاةً سَمِطًا لَهَا كَرْنٌ بِاللهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

بجھے ہوئے گوشت کا بیان
محمد بن الحنفی، عبد الرحمن بن ہدی، جہاں قتادہ
انس۔ فرماتے ہیں میں نے جیس جاتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی پورے جھنی ہوئی بکری دیکھی ہو بیان
کے کہ بکرا و خرافہ میں حاضر ہو گئے۔

۱۰۹۹۔ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الْفَلَّاحِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ سَكِينٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَلْتُ كَرْنًا وَطَرًا وَكَرْنًا مَعْدًا طَرَفًا۔

جبارہ، کثیر بن سلیم، زکائی، انس نے فرمایا کہ
حنوفہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے بجنے ہوئے
گوشت کا بچا ہوا حصہ بھی نہیں اٹھایا گیا، اور نہ آپ کے
سے کبھی بستر سے جا گیا۔

۱۱۰۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي يُوسُفَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَلْتُ كَرْنًا وَطَرًا وَكَرْنًا مَعْدًا طَرَفًا وَكَرْنًا مَعْدًا طَرَفًا وَكَرْنًا مَعْدًا طَرَفًا۔

حرفہ، بجنے یا کیرا بن نیدر، سلیمان بن ابی داؤد الحنفی
عبد اللہ بن ابی الدثیم، ابی الزبیدی نے فرمایا کہ ہم نے
میں کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں کھانا کھا
گوشت کھایا۔ ہم نے کھانے کے ساتھ پانی کے ساتھ پونچھے
پھر نہ دھوئے کے لیے کھوسے ہوئے اور ہم نے
دھوئے میں کیا

باب فی القیدی

۱۱۰۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي يُوسُفَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَلْتُ كَرْنًا وَطَرًا وَكَرْنًا مَعْدًا طَرَفًا وَكَرْنًا مَعْدًا طَرَفًا وَكَرْنًا مَعْدًا طَرَفًا۔

سکھائے ہوئے گوشت کا بیان
اسما عیسیٰ بن اسد، جعفر بن عون، اسلم بن ابی خالد
قیمی بن ابی ہاشم، ابو مسعود نے فرمایا کہ ایک دن ایک شخص
حنوفہ کے منہ میں حاضر ہوا۔ آپ نے اس سے کھنگو
کا ایک دو ٹوکے کا ٹپ رہا تھا۔ آپ نے اس کی حالت
دیکھ کر فرمایا تم کو کھانا نہ کرو۔ میں کوئی بادشاہ نہیں۔ میں
ایسی عورت کا بیٹا ہوں جو سوکھا ہوا گوشت کھا یا کرتی
تھی۔ ابو عبد اللہ کہتے ہیں اسے صرف اسکیل نے موصول کر دیا تھا

۱۱۰۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي يُوسُفَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَلْتُ كَرْنًا وَطَرًا وَكَرْنًا مَعْدًا طَرَفًا وَكَرْنًا مَعْدًا طَرَفًا وَكَرْنًا مَعْدًا طَرَفًا۔

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سلیمان، عبد الرحمن بن
جہاں، عاصم۔ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ہم قرآنی کے
پانے اٹھا کر رکھ دیتے۔ انہیں حضور پندہ دن کے
بعد تناول فرماتے۔

باب ۳۹ النور والظلال

۱۱۰۳۔ حَكَیْنَا اَنْتَ نَحْمَدُكَ بِمَا تَقْبَلُ مِنَ الْعَالَمِیْنَ
 ذِیْنَ یُحَدِّثُكَ اَمْرًا مِّنْ اَمْرِیْكَ عِنْدَ رُءُوسِ
 عِیْسَى ابْنِ مَرْیَمَ وَآلِیِّهِ وَآلِیِّهِ وَآلِیِّهِ
 مَآثِرَ اَحْكَامٍ لِّتَاْمِنَیْكَ وَوَدَّعَاكَ مَا
 اَمِیْنٌ قَانَ عَمَلُكَ وَآلِیُّكَ مَا لَكَ لَمْ یَكُنْ

یَا اَلْظِلَّالِ

باب ۴۰ الملاح

۱۱۰۴۔ حَكَیْنَا اَمْرًا مِّنْ عَمَلِكَ قَانَ عَمَلُكَ
 مَآثِرَ اَحْكَامٍ لِّتَاْمِنَیْكَ وَوَدَّعَاكَ مَا
 اَمِیْنٌ قَانَ عَمَلُكَ وَآلِیُّكَ مَا لَكَ لَمْ یَكُنْ
 اَلْظِلَّالِ

باب ۴۱ الایمان

۱۱۰۵۔ حَكَیْنَا اَمْرًا مِّنْ اَمْرِیْكَ عِنْدَ رُءُوسِ
 عِیْسَى ابْنِ مَرْیَمَ وَآلِیِّهِ وَآلِیِّهِ وَآلِیِّهِ
 مَآثِرَ اَحْكَامٍ لِّتَاْمِنَیْكَ وَوَدَّعَاكَ مَا
 اَمِیْنٌ قَانَ عَمَلُكَ وَآلِیُّكَ مَا لَكَ لَمْ یَكُنْ

۱۱۰۶۔ حَكَیْنَا اَمْرًا مِّنْ اَمْرِیْكَ عِنْدَ رُءُوسِ
 عِیْسَى ابْنِ مَرْیَمَ وَآلِیِّهِ وَآلِیِّهِ وَآلِیِّهِ
 مَآثِرَ اَحْكَامٍ لِّتَاْمِنَیْكَ وَوَدَّعَاكَ مَا
 اَمِیْنٌ قَانَ عَمَلُكَ وَآلِیُّكَ مَا لَكَ لَمْ یَكُنْ

۱۱۰۷۔ حَكَیْنَا اَمْرًا مِّنْ اَمْرِیْكَ عِنْدَ رُءُوسِ
 عِیْسَى ابْنِ مَرْیَمَ وَآلِیِّهِ وَآلِیِّهِ وَآلِیِّهِ
 مَآثِرَ اَحْكَامٍ لِّتَاْمِنَیْكَ وَوَدَّعَاكَ مَا
 اَمِیْنٌ قَانَ عَمَلُكَ وَآلِیُّكَ مَا لَكَ لَمْ یَكُنْ

باب ۳۹ النور والظلال

ابو مصعب عبد الرحمن بن شدہ بن اسمعیل
 بن ابی اسلمہ بن ابی اسلمہ بن ابی اسلمہ بن ابی اسلمہ
 بن ابی اسلمہ بن ابی اسلمہ بن ابی اسلمہ بن ابی اسلمہ
 بن ابی اسلمہ بن ابی اسلمہ بن ابی اسلمہ بن ابی اسلمہ

باب ۴۰ الملاح

چشم مردمی الی معاویہ بن ابی سفیان
 بن ابی سفیان بن ابی سفیان بن ابی سفیان
 بن ابی سفیان بن ابی سفیان بن ابی سفیان بن ابی سفیان
 بن ابی سفیان بن ابی سفیان بن ابی سفیان بن ابی سفیان

باب ۴۱ الایمان

محمد بن ابی اسلمہ بن ابی اسلمہ بن ابی اسلمہ
 بن ابی اسلمہ بن ابی اسلمہ بن ابی اسلمہ بن ابی اسلمہ
 بن ابی اسلمہ بن ابی اسلمہ بن ابی اسلمہ بن ابی اسلمہ
 بن ابی اسلمہ بن ابی اسلمہ بن ابی اسلمہ بن ابی اسلمہ

جبارہ بن عبد ربیع بن عبد ربیع بن عبد ربیع
 بن عبد ربیع بن عبد ربیع بن عبد ربیع بن عبد ربیع
 بن عبد ربیع بن عبد ربیع بن عبد ربیع بن عبد ربیع
 بن عبد ربیع بن عبد ربیع بن عبد ربیع بن عبد ربیع

عباس بن عثمان بن عفان بن عفان بن عفان
 بن عفان بن عفان بن عفان بن عفان بن عفان
 بن عفان بن عفان بن عفان بن عفان بن عفان
 بن عفان بن عفان بن عفان بن عفان بن عفان

۱۱۱۱

بیت کا بیان

۱۱۱۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَحَدَّثَنَا
ابْنُ جُرَيْجٍ وَحَدَّثَنَا الزَّمَنْجَرِيُّ بْنُ كَثِيرٍ وَحَدَّثَنَا
شَاوِلُ بْنُ أَبِي خَالَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَيِّتُ الْمُتَكَلِّفَ
قَالَ لَيْسَ

بیت کا بیان

۱۱۱۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَتَادَةَ
عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَكْنَِبَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَيِّتُ الْمُتَكَلِّفَ
قَالَ لَيْسَ

۱۱۱۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَحَدَّثَنَا
ابْنُ جُرَيْجٍ وَحَدَّثَنَا الزَّمَنْجَرِيُّ بْنُ كَثِيرٍ وَحَدَّثَنَا
شَاوِلُ بْنُ أَبِي خَالَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَيِّتُ الْمُتَكَلِّفَ
قَالَ لَيْسَ

۱۱۱۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَتَادَةَ
عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَكْنَِبَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَيِّتُ الْمُتَكَلِّفَ
قَالَ لَيْسَ

بیت کا بیان

۱۱۱۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَتَادَةَ
عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَكْنَِبَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَيِّتُ الْمُتَكَلِّفَ
قَالَ لَيْسَ

بیت کا بیان

ایہا ابی شیبہ علی بن محمد عبد الرحمن بن ابی نعیم
الواسع بن ہشام عروہ حضرت عائشہ فرمایا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے اور شہد
تہذیب فرماتے تھے

گڑی اور کھجور ایک ساتھ کھانے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر بن محمد بن ابی کبیر ہشام عروہ
حضرت عائشہ فرمایا کہ میری والدہ مجھے مونہ کے
کوسٹھ کی طرح تاکہ کھنڈ کے پانی سے بھیجا جائے
گولی میری کارگر دہلی لائیں گے مجھے گڑی کے
براد کھجور کھانے کی طرح سے ہی اچھی خاصی
کھانے پر تھی

یہ خوب ہو محمد اسماعیل بن محمد ابو نعیم بن
سعد عبد اللہ بن جعفر بن عبد اللہ عائشہ فرماتے
ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھجور کے
ساتھ گڑی کھانے دیکھا ہے

محمد بن عبد اللہ بن نمیر بن محمد بن ابی کبیر ہشام عروہ
حضرت عائشہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم تہذیب کے ساتھ کھجور کھاتے تھے

کھجور کا بیان

محمد بن ابی کھجور بن محمد بن عبد اللہ بن ابی نعیم
ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتے
تھے کہ

سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ الْخَبْلُ يَجِيءُ الْكُفْرَ يَتَوَلَّى
 حَتَّى تَبْتَكَ لَوْنُ أَصْعَابِهِ.

۱۱۲۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ
 قَالَا أَخْبَرَنَا شَيْخُنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
 مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ سَقَطَ بَعْضُ مَرَاتِلِهِ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَجِيءُ سَقَطُهُ أَتَى
 الْبَيْتَ حَتَّى أَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كَانَ الْكُفْرُ
 يَتَوَلَّى الشَّيْءَ.

بَابُ مَنْ تَوَلَّى الشَّيْءَ

۱۱۲۲۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ
 الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَوَلَّى
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كَانَ الْكُفْرُ
 يَتَوَلَّى الشَّيْءَ.

بَابُ مَنْ تَوَلَّى الشَّيْءَ

۱۱۲۳۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ
 أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي
 عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَوَلَّى
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كَانَ الْكُفْرُ
 يَتَوَلَّى الشَّيْءَ.

بَابُ مَنْ تَوَلَّى الشَّيْءَ

۱۱۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
 سَوِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْقَزْزِينِيُّ أَنَّ ابْنَ
 حَكْمَانَ قَالَ سَأَلْتُ سَهْلَ بْنَ سَهْلٍ عَنْ
 كَاتِبِ النَّبِيِّ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دو گھوڑی ہار کھانے سے منع فرمایا ہے جب تک
 مانتیوں سے پوچھ نہ لے۔

محبوبی بشار ابو داؤد ابو عمار الخزاز حسن بن
 الحسن سعد موسیٰ بن جعفر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 کی خدمت کیا کرتے تھے وہ فرماتے تھے نبی کریم صلی اللہ
 علیہ وسلم نے دو گھوڑی ہار کھانے سے منع فرمایا ہے

گھوڑی چھانٹ چھانٹ کر کھانے کا بیان
 ابو ہریرہ کہ یہ تھلک ابو قتیبہ ہمام ہاشمی
 ان طبع الفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہار گھوڑی لانا نہیں
 آپ انہی سے منع فرمایا چھانٹ چھانٹ کر کھانے سے

گھوڑی کھن کے ساتھ کھانے کا بیان

ہمام سعد ابی ہامہ سلیم بن عامر ہشامی
 دونوں صاحب روایت جو جو سلیم سے روایت کرتے
 ہی ہمارے پاس ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 ہم نے ہار سے ایک چادر ٹھٹھکی کہ اس کے آپ نہ کھینچتے
 کیا خدا تعالیٰ سے ہمارے گھر میں آپ پر وہی نازل
 فرمائی ہم نے حضور کی خدمت میں کہیں ہار گھوڑی میں نہیں
 کیوں کہ اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم بہت طوفی سے
 حامل فرماتے تھے۔

مید سے کا بیان

محمد بن اسماعیل بن سعید ابو داؤد ابو عازم
 کہتے ہیں میں نے سہل بن سعد سے روایت کیا کہ آپ نے میدان
 دیکھا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
 وفات تک میں نے میدان دیکھا تھا میں نے وہاں سے

21

صوفیوں کے زمانہ میں پھنسیاں موجود تھیں۔ انہوں نے فرمایا ہم نے صوفیوں کی وفات تک پھنسی نہیں دیکھی تھی میں نے عرض کیا آپ لوگ بغیر پھنسنے جو کس طرح کھاتے تھے انہوں نے فرمایا ہم انہیں پس کر پھونک مار کر اڑا دیا کرتے تھے۔ جو بھوک بھرتی دھار جاتی، باقی کو ہم کھایا کرتے۔

بنو بکر بن عبد المطلب، عمرو بن العریض، کعبہ سوادہ، قنقل بن عبد اللہ، ام ایمن زرقانی کی کمانوں سے لگانا چاہا کہ صوفیوں کے سپہ روئی پکائی، آپ نے فرمایا یہ کیا سے میں نے عرض کیا یہ وہ کاپی ہے جو ہم اپنی سرزمین میں پکایا کرتے تھے تو مجھے یہ اسکا معلوم ہوا کہ میں آپ کے سپہ اس کی روئی تیار کر دوں، آپ نے فرمایا اس کی بھوسی اس میں ڈال کر کھو جاوے۔

عباس بن الولید، محمد بن عثمان، ابوالجہاں مسدد بن بشر، قتادہ، انس بن مالک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے رسول نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روئی اپنی آنکھ سے نہیں دیکھی تھی۔

ہجرتوں کا بیان

ابو نعیم حنفی بن محمد الخاس، حمزہ بن ربیعہ بن عطاء، عطاء بن ربیعہ بن عطاء، ام ایمن زرقانی کی کمانوں سے لگانا چاہا کہ صوفیوں کے سپہ روئی پکائی، آپ نے فرمایا یہ کیا سے میں نے عرض کیا یہ وہ کاپی ہے جو ہم اپنی سرزمین میں پکایا کرتے تھے تو مجھے یہ اسکا معلوم ہوا کہ میں آپ کے سپہ اس کی روئی تیار کر دوں، آپ نے فرمایا اس کی بھوسی اس میں ڈال کر کھو جاوے۔

ابو نعیم حنفی بن محمد الخاس، حمزہ بن ربیعہ بن عطاء، عطاء بن ربیعہ بن عطاء، ام ایمن زرقانی کی کمانوں سے لگانا چاہا کہ صوفیوں کے سپہ روئی پکائی، آپ نے فرمایا یہ کیا سے میں نے عرض کیا یہ وہ کاپی ہے جو ہم اپنی سرزمین میں پکایا کرتے تھے تو مجھے یہ اسکا معلوم ہوا کہ میں آپ کے سپہ اس کی روئی تیار کر دوں، آپ نے فرمایا اس کی بھوسی اس میں ڈال کر کھو جاوے۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَعْتُ هَذِهِ كَانَتْ لِحُكْمِ سَخِيلٍ عَلَى عَمَلٍ رَسُولٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَا رَأَيْتُ مِنْهُ حَسَنِي فَبَصُرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَيْفَ كُنْتُ نَاكِلُونَ الشَّيْءَ غَيْرَ مَعْمُولٍ قَالَ تَعَمَّرُكُمْ نَفَعْتُ لِيَوْمِ سَخِيلٍ مَا هَذَا وَمَا بَقِيَ تَرِيكَاهُ

۱۱۲۵۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ عَنْ كَاسِبِ بْنِ سَابِثٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا رَأَيْتُ مِنْهُ حَسَنِي فَبَصُرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَيْفَ كُنْتُ نَاكِلُونَ الشَّيْءَ غَيْرَ مَعْمُولٍ قَالَ تَعَمَّرُكُمْ نَفَعْتُ لِيَوْمِ سَخِيلٍ مَا هَذَا وَمَا بَقِيَ تَرِيكَاهُ

۱۱۲۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَبِيبٍ عَنْ كَاسِبِ بْنِ سَابِثٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا رَأَيْتُ مِنْهُ حَسَنِي فَبَصُرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَيْفَ كُنْتُ نَاكِلُونَ الشَّيْءَ غَيْرَ مَعْمُولٍ قَالَ تَعَمَّرُكُمْ نَفَعْتُ لِيَوْمِ سَخِيلٍ مَا هَذَا وَمَا بَقِيَ تَرِيكَاهُ

باب الزرقاني

۱۱۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَبِيبٍ عَنْ كَاسِبِ بْنِ سَابِثٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا رَأَيْتُ مِنْهُ حَسَنِي فَبَصُرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَيْفَ كُنْتُ نَاكِلُونَ الشَّيْءَ غَيْرَ مَعْمُولٍ قَالَ تَعَمَّرُكُمْ نَفَعْتُ لِيَوْمِ سَخِيلٍ مَا هَذَا وَمَا بَقِيَ تَرِيكَاهُ

۱۱۲۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَبِيبٍ عَنْ كَاسِبِ بْنِ سَابِثٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا رَأَيْتُ مِنْهُ حَسَنِي فَبَصُرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَيْفَ كُنْتُ نَاكِلُونَ الشَّيْءَ غَيْرَ مَعْمُولٍ قَالَ تَعَمَّرُكُمْ نَفَعْتُ لِيَوْمِ سَخِيلٍ مَا هَذَا وَمَا بَقِيَ تَرِيكَاهُ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 الْبَيْتُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَإِنِّي لَأَكْفِيكُمْ مَا تَكْفُونَ
 أَمْ كَلِمَاتُكَ يَا عَائِشَةُ الْيَوْمَ كَرِيْمَاتُكَ يَا مَرْثِيَّةُ
 عَنْ قَدَمِ قَطْعِ قَادِشِ الْكَرْبِ

بَابُ الْبَيْتِ الْمَعْرُودِ مِنَ الْجَمْعِ

۱۱۴۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَا
 بِسْمِ اللَّهِ بِسْمِ اللَّهِ بِسْمِ اللَّهِ بِسْمِ اللَّهِ بِسْمِ اللَّهِ بِسْمِ اللَّهِ بِسْمِ اللَّهِ
 عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
 عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
 عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
 عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ

بَابُ الْبَيْتِ الْمَعْرُودِ مِنَ الْجَمْعِ

۱۱۴۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْدَلُسِيُّ قَتَا
 عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
 عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
 عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
 عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
 عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ

بَابُ الْبَيْتِ الْمَعْرُودِ مِنَ الْجَمْعِ

۱۱۴۵۔ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْمُكَائِلِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
 عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
 عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
 عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
 عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ

۱۱۴۶۔ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْمُكَائِلِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
 عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
 عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
 عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
 عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
 عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ

۱۱۴۷۔ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْمُكَائِلِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
 عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
 عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
 عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
 عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ

آپ نے اسے اٹھا کر صاف کیا اور رکھا لیا۔ اور فرمایا
 اسے عائشہ حضرت محمد چتر کی عزت کیا کہ اللہ تعالیٰ
 جب کسی قوم کا رشتہ چھین لیتا ہے تو وہ داپس
 نہیں کرتا۔

جھوک سے پناہ مانگنے کا بیان

ہیں اب شیبہ اسحاق بن منصور پریم بیٹہ کب
 اب پریمہ رحمانہ تھانے حدیث فرمایا کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم بدھا فرمایا کرتے تھے اھم
 اب احمد ہشتم الجمع فائدہ ہنس انھیں ماحد
 بت من النبی اند فابھا بشت لھا اند

بات کا کھانا چھوڑنے کا بیان

عمرہ عبد اللہ الرقی ماہا پریم بن عبد السلام بن
 عبد اللہ بن ابیہ اللہ بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن عبد اللہ
 ہما بن ابیہ کہ فی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
 بات کا کھانا چھوڑ دیا ہے ایک بیٹھی کہہ رہی تھی کہ
 کیونکہ بات کا کھانا چھوڑ دیا کیونکہ شیف کر رہا ہے

صمان داری کرنے کا بیان

جبارہ کبریٰ بن سلیم حضرت ابن ابیہ بن کریل
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تم میں صمان ہوں
 داس میں میں ہوں کہ اس طرح دھناتی ہے پیچھے ہٹتی
 اور اللہ کے کوٹان پر کہ اس سے بھی تیز

جبارہ، محمد بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن عبد اللہ
 ہیں صمان کو پہلی جگہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 فرمایا میں میں کھانا کھایا جائے اس میں صمانی اور اللہ کے
 کوٹان پر ہٹتی چلتے سے بھی تیز دھناتی ہے۔

ابن عبد اللہ بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن عبد اللہ

۱۱۷۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَيُوفٍ وَنُفَرٌ كُنَّا مَعَهُ فِي
وَجْهَانِ مَعَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنُ بَرِّقَانَ
قَالَ تَيْفِيُّ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَعْبَةَ
يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ مَنْ شَرِبَ خمرًا مِنْ نَجْلِ مُدْرِيٍّ وَهَذَا
حَدِيثٌ لَمْ يَنْقُصْ

علاء بن محسن، خالد بن حسان، سلیمان بن عبد اللہ
ابن البربرقان، یحییٰ بن خالد بن ادریس، معاویہ بن یزید
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا
ہر گناہ کے والی چیز برادر میں ہر گناہ ہے، یہ رقم
دلوں کی حدیث ہے۔

۱۱۷۹۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَمِيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَعْبَةَ
مَنْ شَرِبَ خمرًا مِنْ نَجْلِ مُدْرِيٍّ وَهَذَا حَدِيثٌ لَمْ يَنْقُصْ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ
خمرًا مِنْ نَجْلِ مُدْرِيٍّ وَهَذَا حَدِيثٌ لَمْ يَنْقُصْ

سہل بن عمرو بن ہارون، محمد بن عمرو بن علقمہ
ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
نہ لاسنے والی چیز شراب ہے اور ہر شراب حرام
ہے۔

۱۱۸۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ ابْنِ جُرَاجٍ عَنْ
سُوَيْدِ بْنِ قَعْبَةَ عَنْ ابْنِ جُرَاجٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ
خمرًا مِنْ نَجْلِ مُدْرِيٍّ وَهَذَا حَدِيثٌ لَمْ يَنْقُصْ

محمد بن عبد اللہ بن ابی شیبہ، محمد بن ابی ہریرہ
ابو موسیٰ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا ہر گناہ کے والی چیز حرام ہے۔

۱۱۸۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ ابْنِ جُرَاجٍ عَنْ
أَبِي سَلَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَعْبَةَ عَنْ ابْنِ جُرَاجٍ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ
خمرًا مِنْ نَجْلِ مُدْرِيٍّ وَهَذَا حَدِيثٌ لَمْ يَنْقُصْ

محمد بن ابی ہریرہ، محمد بن ابی ہریرہ کے حرام ہونے کا بیان
ابو ہریرہ بن عبد اللہ بن ابی ہریرہ، ابی ہریرہ بن عبد اللہ
ابو ہریرہ، محمد بن ابی ہریرہ کے حرام ہونے کا بیان
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر گناہ کے والی چیز
ہر گناہ کے سب حرام ہے۔

۱۱۸۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ ابْنِ جُرَاجٍ عَنْ
أَبِي سَلَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَعْبَةَ عَنْ ابْنِ جُرَاجٍ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ
خمرًا مِنْ نَجْلِ مُدْرِيٍّ وَهَذَا حَدِيثٌ لَمْ يَنْقُصْ

محمد بن عثمان بن ابی ہریرہ، انس بن عیاض، داؤد بن
کبیر، محمد بن النعمان، جابر بن عبد اللہ بن عبد اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا محمد بن ابی ہریرہ نے فرمایا
کا تھا حدیث حرام ہے۔

۱۱۸۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ ابْنِ جُرَاجٍ عَنْ
أَبِي سَلَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَعْبَةَ عَنْ ابْنِ جُرَاجٍ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ
خمرًا مِنْ نَجْلِ مُدْرِيٍّ وَهَذَا حَدِيثٌ لَمْ يَنْقُصْ

محمد بن عثمان بن ابی ہریرہ، انس بن عیاض، داؤد بن
کبیر، محمد بن النعمان، جابر بن عبد اللہ بن عبد اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا ہر گناہ کے والی چیز حرام ہے
ہر گناہ کے سب حرام ہے۔

22

دن کی رات میں اور رات کی صبح میں دیتے تھے

تَمْلِكُمْ مَخَارِجَهُمْ لَمْ تَكُنْ لَكُمْ رِجَالٌ فَذُكِّرْتُمْ
وَمَا تَكُنْ لَكُمْ رِجَالٌ فَذُكِّرْتُمْ وَتَكُنْ لَكُمْ رِجَالٌ فَذُكِّرْتُمْ
عَذْرَةٌ وَقَالَ الْغُلَامُ إِنَّهُ لَا فَخْرَ بَيْنَهُمَا

ابو کریمؐ سے حمل میں سج، ابو اسرائیل ابو اسحاقؓ
ایں جہاں تھے فرمایا کہ نبی کریمؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے
عید تیار کی جاتی تو آپؐ یا تو اسے اس روز ہی دیتے یا دوسرے
روز اور میرے وہ بچے تھے، بلکہ اسے گرا دیتے یا کالے
کا حکم دیتے۔

۱۸۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ عَنْ رَسَائِلِ بْنِ صَبِيحٍ
عَنْ أَبِي رَسَائِلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ
تَبَاهَى قَالًا كَانَ يُبَدِّلُ يَوْمَهُ الْفَتْحُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَيَكُونُ ذَلِكَ الْيَوْمَ وَالْفَتْحُ وَالْفَتْحُ
الْخَالِصُ فَإِنَّ بَيْنَ يَمِينِي وَأَهْرَافِي أَرْبَعُونَ

محمد بن عبد اللہؐ، ابو عوانہ، ابو اسحاقؓ، ابو اسحاقؓ
نے فرمایا کہ نبی کریمؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پھر
کے ایک برتن میں عید تیار کی جاتی تھی۔

۱۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي
السَّوْدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ
تَبَاهَى قَالًا كَانَ يُبَدِّلُ يَوْمَهُ الْفَتْحُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَيَكُونُ ذَلِكَ الْيَوْمَ وَالْفَتْحُ وَالْفَتْحُ

شراب کے برتنوں میں عید بنانے کی حالت کا بیان
ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابو ہریرہؓ
نے فرمایا کہ نبی کریمؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے فقیر،
مزدور، دباؤ اور ظلم میں عید بنانے کے منع فرمایا
ہے اور سارا برتنہ دھوئے والی چیز حرام ہے۔

۱۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
بَكْرِ بْنِ مَرْثُومٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ
قَالَ تَبَاهَى يَوْمَهُ الْفَتْحُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَيَكُونُ ذَلِكَ الْيَوْمَ وَالْفَتْحُ وَالْفَتْحُ
وَكَانَ يَوْمَئِذٍ مَسْرُورًا

محمد بن رج، یحییٰ بن صالح، ابو اسحاقؓ، ابو اسحاقؓ
کہ نبی کریمؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو اور دھوئے
برتن میں عید بنانے سے منع فرمایا ہے۔

۱۹۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ
تَبَاهَى يَوْمَهُ الْفَتْحُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَيَكُونُ ذَلِكَ الْيَوْمَ وَالْفَتْحُ وَالْفَتْحُ
وَكَانَ يَوْمَئِذٍ مَسْرُورًا

نصر بن علی، علی بن سعید، ابو اسحاقؓ، ابو اسحاقؓ
ابو اسحاقؓ فرمایا کہ نبی کریمؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے

۱۹۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي مَرْثُومٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ تَبَاهَى يَوْمَهُ الْفَتْحُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَيَكُونُ ذَلِكَ الْيَوْمَ وَالْفَتْحُ وَالْفَتْحُ

نہ نیکوئی کا برتن عزت لاکھ کا برتن دبا سکھایا تھا کہ وہ ظلم سبزو رنگ کے روئی شہ، برتن ان برتنوں میں چونکہ
شراب پانی جاتی تھی اس لیے حرمت شراب کے بعد حضورؐ نے اعلیٰ فائن برتنوں کے استعمال کی بھی ممانعت
فرمائی لیکن سب لوگوں کی عادت تھی طوط پر حرک پوٹنی تو ان کے استعمال کی اجازت دی۔

كَانَ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الشَّيْءِ
لِأَهْلِ الْوَلَدِ قَالُوا بَلَى وَفَايُضِلُّونَهُ

۱۱۹۳۔ قَالَ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
الْمَعْمَرِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ
أَبِي حَفْصَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ قَالَ
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ مَا فِي الْوَلَدِ

كَانَ خَيْرَ مَا فِي الْوَلَدِ خَيْرُ مَا فِي الْوَلَدِ

۱۱۹۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ
عَمْرِو بْنِ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ
عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي
حَفْصَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ قَالَ كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ مَا فِي الْوَلَدِ

۱۱۹۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
عَمْرِو بْنِ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ
عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي
حَفْصَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ قَالَ كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ مَا فِي الْوَلَدِ
عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي
حَفْصَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ قَالَ كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ مَا فِي الْوَلَدِ

۱۱۹۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
عَمْرِو بْنِ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ
عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي
حَفْصَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ قَالَ كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ مَا فِي الْوَلَدِ
عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي
حَفْصَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ قَالَ كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ مَا فِي الْوَلَدِ

۱۱۹۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
عَمْرِو بْنِ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ
عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي
حَفْصَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ قَالَ كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ مَا فِي الْوَلَدِ
عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي
حَفْصَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ قَالَ كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ مَا فِي الْوَلَدِ

کہ وہ کھانا سبز چینی کے برتنوں میں چینی سے منع فرمایا

ابو بکر، عباس بن عبد العزیز، شہاب، شعب، کعب بن
علاء، جہاد بن علی بن عمر بن قزاع کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے کھانا سبز چینی کے برتنوں کے استعمال
کی ممانعت فرمائی ہے۔

ان برتنوں کے استعمال کی اجازت بیان

جہاد حمید بن بیان، اسحاق بن یوسف، شریک
مسلمہ، قاسم بن حمیر، ابن ہریرہ، جہاد بن بیان کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمہیں
کہ برتنوں سے منع کیا کرتا تھا لیکن اب تم ان میں
میل بنا سکتے ہو لہذا لے لے وال چیزوں سے بچو

یہ سن، ابو بکر، ابو بکر، ابو بکر، ابو بکر، ابو بکر

مسوق بن ابی جہاد، امی، مسودہ کا بیان ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمہیں کہ برتنوں
کے استعمال سے منع کیا کرتا تھا۔ پھر وہ یہ بھی کہ
کو حرام نہیں کہتے کہ برتن لے لے وال چیز حرام ہے

مٹی کے گھروں میں پیدا ہونے والے

مسودہ، مغیرہ، سلیمان بن ابراہیم، حضرت عائشہ
نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی عورت یہ بھی نہیں کر سکتی کہ
ہر سال اپنی لڑائی کی کھالوں میں سے ایک مشک تیار
کرے پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نبی
کے برتنوں میں اتھو لٹول فلاں برتن میں جید بنائے سے

منع کیا ہے ان میں سرکہ تیار کیا جا سکتا ہے

اسحاق بن موسیٰ، علی، ولید بن مسلم، اوزاعی،
یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، ابو ہریرہ، جہاد بن بیان کہ نبی کریم

سَيِّدُ بَرَقْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ يَحْبَةَ
فِي التَّجْدَارِ -

میں نے اللہ علیہ وسلم نے منی کے برقن میں مسید
بنانے سے متوجہ فرمایا ہے۔

۱۱۹۸ احکامنا معاجد بن مونس عن أبي التمر بن
صهك عن أبي معاوية عن أبيه عن زاذان عن خالد بن
ابن عبيد الله عن أبي هرة قال قال النبي صلى
الله عليه وسلم يبينه يميني فغالبنا ضرب
بهذا الحائط فان هذا الحائط من كذا يؤمن بالله
كالتيوم الكائن

عجاہ بن مونس، ولید، صدقہ ابو معاویہ الزید بن
حاتم، خالد بن عبد اللہ ابو ہریرہ نے فرمایا کہ حضور کی
خدمت میں حبشہ کا ایک لایا گیا جس میں حبشہ جوڑی کھادی
تھی آپ نے فرمایا اسے دیوار پر دے مارو کہوں کہ یہ شراب
سے اور اسے وہی استعمال کرے گا جو اللہ اور آخرت
پر ایمان نہ رکھتا ہے۔

باب في تخليق الأتار
۱۱۹۹ احکامنا معاجد بن مونس عن أبي التمر بن
صهك عن أبي معاوية عن أبيه عن زاذان عن خالد بن
ابن عبيد الله عن أبي هرة قال قال النبي صلى
الله عليه وسلم يبينه يميني فغالبنا ضرب
بهذا الحائط فان هذا الحائط من كذا يؤمن بالله
كالتيوم الكائن

برقن دھانچے کا بیان
عجاہ بن مونس، ولید، صدقہ ابو معاویہ الزید بن
حاتم، خالد بن عبد اللہ ابو ہریرہ نے فرمایا کہ حضور کی
خدمت میں حبشہ کا ایک لایا گیا جس میں حبشہ جوڑی کھادی
تھی آپ نے فرمایا اسے دیوار پر دے مارو کہوں کہ یہ شراب
سے اور اسے وہی استعمال کرے گا جو اللہ اور آخرت
پر ایمان نہ رکھتا ہے۔

۱۲۰۰ احکامنا معاجد بن مونس عن أبي التمر بن
صهك عن أبي معاوية عن أبيه عن زاذان عن خالد بن
ابن عبيد الله عن أبي هرة قال قال النبي صلى
الله عليه وسلم يبينه يميني فغالبنا ضرب
بهذا الحائط فان هذا الحائط من كذا يؤمن بالله
كالتيوم الكائن

عجاہ بن مونس، ولید، صدقہ ابو معاویہ الزید بن
حاتم، خالد بن عبد اللہ ابو ہریرہ نے فرمایا کہ حضور کی
خدمت میں حبشہ کا ایک لایا گیا جس میں حبشہ جوڑی کھادی
تھی آپ نے فرمایا اسے دیوار پر دے مارو کہوں کہ یہ شراب
سے اور اسے وہی استعمال کرے گا جو اللہ اور آخرت
پر ایمان نہ رکھتا ہے۔

۱۲۰۱ احکامنا معاجد بن مونس عن أبي التمر بن
صهك عن أبي معاوية عن أبيه عن زاذان عن خالد بن
ابن عبيد الله عن أبي هرة قال قال النبي صلى
الله عليه وسلم يبينه يميني فغالبنا ضرب
بهذا الحائط فان هذا الحائط من كذا يؤمن بالله
كالتيوم الكائن

عجاہ بن مونس، ولید، صدقہ ابو معاویہ الزید بن
حاتم، خالد بن عبد اللہ ابو ہریرہ نے فرمایا کہ حضور کی
خدمت میں حبشہ کا ایک لایا گیا جس میں حبشہ جوڑی کھادی
تھی آپ نے فرمایا اسے دیوار پر دے مارو کہوں کہ یہ شراب
سے اور اسے وہی استعمال کرے گا جو اللہ اور آخرت
پر ایمان نہ رکھتا ہے۔

باب ۵۱۹ الشرب من فی الشکار

۱۲۰۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ عَنْ هِلَالِ بْنِ الصَّخْرَةِ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي ثَرْبِيعٍ عَنْ وَكَيْلَةَ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنِ الشَّرْبِ مِنْ فِی الشَّكَارِ۔

۱۲۰۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ عَنْ خَلْفِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ تَمِيمِ
ابْنِ دَارٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ وَكَيْلَةَ عَنْ أَبِي ثَرْبِيعٍ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا شَرِبَ
يُكْتَبُ مِنْ فِی الشَّكَارِ۔

باب ۵۲۰ اخْتِصَابُ الْأَسْقِيَةِ

۱۲۰۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ شَاهِبٍ عَنْ أَبِي
وَكَيْلَةَ عَنْ تَمِيمِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ وَكَيْلَةَ عَنْ أَبِي ثَرْبِيعٍ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ فِی الشَّكَارِ
الْأَسْقِيَةِ أَنْ يَكْتَبُ مِنْ فِی الشَّكَارِ۔

۱۲۱۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ شَاهِبٍ عَنْ أَبِي
وَكَيْلَةَ عَنْ تَمِيمِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ وَكَيْلَةَ عَنْ أَبِي ثَرْبِيعٍ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ فِی الشَّكَارِ
الْأَسْقِيَةِ أَنْ يَكْتَبُ مِنْ فِی الشَّكَارِ۔

كَلْبُكَ وَكَلْبُكَ

باب ۵۲۱ الشرب قايما

۱۲۱۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ عَنْ زَيْدِ بْنِ شَاهِبٍ عَنْ أَبِي
وَكَيْلَةَ عَنْ تَمِيمِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ وَكَيْلَةَ عَنْ أَبِي ثَرْبِيعٍ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ فِی الشَّكَارِ
الْأَسْقِيَةِ أَنْ يَكْتَبُ مِنْ فِی الشَّكَارِ۔

۱۲۱۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ شَاهِبٍ عَنْ أَبِي

مشک کو منہ لگا کر ہانی پینے کا بیان

بشر بن ہلال، عبد الوارث بن سعید، ابوب
عکرم، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے مشک کو منہ لگا کر ہانی پینے سے منع
فرمایا ہے۔

بکر بن خلف بن زید بن ندرج، خالد بن عمار، عکرم
ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک
کے منہ سے ہانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

مشک کو انٹ کر ہانی پینے کا بیان

احمد بن محمد بن السرح، ابن رجب، ابو نعیم، ابن
خاتم، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عقیقہ، ابو سعید خدری
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک کو
انٹ کر ہانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

عمر بن ابی ہاشم، ابو عامر بن محمد بن صالح، سلمہ بن مرثد
عکرم، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے مشک کو منہ لگا کر ہانی پینے سے منع فرمایا
ہے۔ ایک شخص نے اس کو انٹ کر ہانی پینے سے منع فرمایا
کہ منہ لگا کر ہانی پینا ہمارا تو مشک۔ سلمہ بن مرثد نے فرمایا

کڑے ہو کر ہانی پینے کا بیان

سید علی بن مسرور، عاصم، شعبی، ابن عباس
نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کڑے
کا ہانی پانی آپ نے کڑے ہو کر ہانی پیا، شعبی کہتے
ہے میں نے عکرم سے یہ بیان کیا انہوں نے تم کھا کر کہا
کہ حضور نے کبھی ایسا نہیں کیا۔

محمد بن ابی باری، حمید بن زید بن زید بن جابر

مٹی یہ کھاؤ یہ تمہارے لیے مفید ہیں۔

مَا أَكَلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَكَانُوا فِي ظِلِّهِ إِذَا سَفَرُوا وَكَانُوا مُسْتَبِقِينَ وَكَانُوا مِنَ الْمَأْكُولِ لَا شُرَكَاءَ لَهُمْ وَكَانُوا شَاكِرِينَ
 ۱۲۳۱۔ مَا أَكَلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَكَانُوا فِي ظِلِّهِ إِذَا سَفَرُوا وَكَانُوا مُسْتَبِقِينَ وَكَانُوا مِنَ الْمَأْكُولِ لَا شُرَكَاءَ لَهُمْ وَكَانُوا شَاكِرِينَ

عہدِ ارمی میں عہدِ الوہاب میں کسی بنی اسماعیلیہ،
 عہدِ حمید میں حبشی، حبیب کے فرزند اگر میں حضور
 کی خدمت میں آیا مآب کے پاس رہتی اور گھوڑی، میں
 ہوئی غیر آپ کے ذریعہ آؤں کھاؤں میں نے گھوڑی کھاؤں
 کی آپ نے ارشاد فرمایا تم گھوڑی کھاتے ہو علامتِ نبوت میں
 وہ مٹی آ رہی ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اس
 طرف سے نہیں کھاتا میں طرف آگئے، دیکھتی آ رہی ہے
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمہ فرما لے لے۔

۱۲۳۲۔ مَا أَكَلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَكَانُوا فِي ظِلِّهِ إِذَا سَفَرُوا وَكَانُوا مُسْتَبِقِينَ وَكَانُوا مِنَ الْمَأْكُولِ لَا شُرَكَاءَ لَهُمْ وَكَانُوا شَاكِرِينَ
 ۱۲۳۲۔ مَا أَكَلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَكَانُوا فِي ظِلِّهِ إِذَا سَفَرُوا وَكَانُوا مُسْتَبِقِينَ وَكَانُوا مِنَ الْمَأْكُولِ لَا شُرَكَاءَ لَهُمْ وَكَانُوا شَاكِرِينَ

مرفعوں پر کھانے کے لیے جبر و زکا بیان
 محمد بن عبد اللہ بن تیرہ کبیر بن یحییٰ بن کبیر ابوی
 بن علی بن رباح، علی، عقبہ بن عامر بن ابیہ بن محمد بن رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے رفیق
 کو کھانے پینے پر مجبور نہ کیا کہہ، کیوں کہ اخیر خدا
 کھاتا ہے۔

۱۲۳۳۔ مَا أَكَلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَكَانُوا فِي ظِلِّهِ إِذَا سَفَرُوا وَكَانُوا مُسْتَبِقِينَ وَكَانُوا مِنَ الْمَأْكُولِ لَا شُرَكَاءَ لَهُمْ وَكَانُوا شَاكِرِينَ
 ۱۲۳۳۔ مَا أَكَلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَكَانُوا فِي ظِلِّهِ إِذَا سَفَرُوا وَكَانُوا مُسْتَبِقِينَ وَكَانُوا مِنَ الْمَأْكُولِ لَا شُرَكَاءَ لَهُمْ وَكَانُوا شَاكِرِينَ

محمد بن عبد اللہ کا بیان

ہذا محمد بن عبد اللہ بن تیرہ کبیر بن یحییٰ بن کبیر ابوی
 محمد بن عبد اللہ بن تیرہ کبیر بن یحییٰ بن کبیر ابوی
 حضور کے رفیق ہیں جب کسی کو بھاد ہوتا تھا آپ اس
 لیے مجبور نہ کیا کہہ کہ اس کے لیے اللہ فرماتے ہیں
 یہ مجبورہ ولی کو قوت دیتا ہے اور بیماری کو اس
 دھو تا ہے جیسے ہیرہ سے میل کو پانی دھو دیتا۔

۱۲۳۴۔ مَا أَكَلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَكَانُوا فِي ظِلِّهِ إِذَا سَفَرُوا وَكَانُوا مُسْتَبِقِينَ وَكَانُوا مِنَ الْمَأْكُولِ لَا شُرَكَاءَ لَهُمْ وَكَانُوا شَاكِرِينَ
 ۱۲۳۴۔ مَا أَكَلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَكَانُوا فِي ظِلِّهِ إِذَا سَفَرُوا وَكَانُوا مُسْتَبِقِينَ وَكَانُوا مِنَ الْمَأْكُولِ لَا شُرَكَاءَ لَهُمْ وَكَانُوا شَاكِرِينَ

اِنْكَارِي قِيَمَتِي وَقَالَ لَنَا قَلْبُكُمْ يَهْدُو
 الْحَبِيْبُ السُّوْدَانِي مَخْذُوْمًا مِنْهَا لَمْ اَوْسَعِ
 قَاتِلُكُمْ هَاكُنَا فَعَرَفْتَنِي اَنْفِي يَهْدِي لِي رِيْطِي
 فِيْ هَذَا الدَّيْخَانِي وَفِيْ هَذَا الدَّيْخَانِي عَالِيَةً
 حَلَلْتُكُمْ لَهَا سَوِيَّتِي وَرُؤُوسُكُمْ صَلَوْتُ اَمَامَ
 قَلْبِي وَرُؤُوسُكُمْ صَلَوْتُ اَمَامَ قَلْبِي وَرُؤُوسُكُمْ
 يَهْدِي لِي رِيْطِي وَرُؤُوسُكُمْ يَهْدِي لِي رِيْطِي
 مَا اَلَسَّكُمْ قَلْبُكَ الْوَيْدُ .

بَابُ الْعَسَلِ

١٢٣٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ
ابْنِ زَكَرِيَّا الْكُرَيْشِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرَبَةَ عَنْ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ
الْمُسْلِمَ إِذَا جَاءَهُ حُلٌّ كَرِهَ نَجَسُهُ
كَرِهَ مِثْلَ الْبَلَاءِ -

١٠٣٠
 ١٢٣٠ هـ - قال في الخبرين المذكورين خلاف ما
 عندنا من سبل ما أبو حمزة القمي عن الحسن
 بن حارث بن عتبة قال أهدوني وليي على
 الله عليه السلام فسمي بينا المنقذ كقوله
 وأخذت نفسي فخرت يا رسول الله أزد
 الجري قال نعم

۱۳۴۱ حکایتی است از بنی سکنه که از روی برنج باری
فرا شعیان غنای آن را شنیدند و آنرا از خود دور
نمودند و از آن قال و سول الله صلی الله علیه
و سلم میگوید: اینها ازین اقل و کثرت

يَا أَيُّهَا الْمَدِينَةُ وَالْعَجُوزُ

۱۲۴۲۔ خُذْنَا مَعَهُدَ بْنِ عَبَّادٍ الْوُثْبِيِّ قَسَمًا
قَسَمًا أَسْبَاطَ بْنِ مُعَدٍّ قَسَمًا الْأَخْشَسَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ
أَبِيهِ عَنْ شَرِيفِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ إِدْرِيسَ بْنِ وَجَّارٍ

کوئی کا استعمال کہ اس کے پانچ یا سات دانے
میں گر اور اس میں تیل ڈال کر ان کی ہاک میں دو لوہے کی
ڈال کر کیوں کہ حاشیہ بنے یہ حدیث بیان کی ہے
خیر کہ ہم سے اللہ علیہ وسلم سے شاد فرمایا کہ اس میں
موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفا ہے۔ میں نے پوچھا
کہ عام کیا چیز ہوتی ہے؟ فرمایا کہ موت۔

عقود کا بیان

محدود میں خدا کی تعظیم میں ذکر یا القرآن، نہ میرا
 سعید لہا علی عبد الحمید ہی سالم، البڑھنے کا بیان ہے کہ رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عید میں تم
 دن تک صبح کے وقت شہید پاسے تو اسے کوئی بڑی
 تکلیف نہ پہنچے گا۔

جو بشر کو میں خلعت، عروہ بن سعل، ابو حمزہ العطار،
میں جاہلنے فرمایا کہ: تمہارا کرم صلے اللہ علیہ وسلم کہ اس
جس میں شہد کیا تو آپ نے ہم سب کو غوراً استغوا چاہئے
کے لیے دیا۔ میں نے بھی ساتھ انداز کے بعد عرض کیا
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ اور عنایت فرمائیے
آپ نے فرمایا اچھا۔

علی بن سلمہ زید بن الحباب، سفیان، ابو اسحاق سے
ابو اسحاق سے، عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
و سلم نے ہر شاعر پر ایک مہمان دہانہ دے دیے مگر ان چھروں کو منوع
ایمانہ ایک قرآن دوسرے شاعر

کتابۃ المدنیہ کراچی

محمد بن عبد اللہ بن تیمر اسحاق بن محمد واعلم۔
جعفر بن ایاز، شہرین، خوشب، ابو سعید اور جابر کا بیان ہے
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ

یگر ہی خفت، عبدالاعلیٰ، عبادی منصور، مکرمر، این
عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ حج کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چھابندہ پہننے گوارے والا ہے
کیونکہ اس کے درجے خون گھل کر گر جاتا ہے۔
اور آئینہ کو تیز کرنا ہے۔

جیسا کہ کثیر ذیل اس کے میں میں نے اس میں مالک
کو کہہ رکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
میں شہر معز میں تھا فرستے کے اس کے کہہ دیا اسی کے
کہ اس کے لئے امت کو پہنچے گا اسے کا حکم دیجئے۔

محمد بن مسیح، لیث، ابو الکریم و ربانی، جابر ام سلمہ
 رضی اللہ تعالیٰ عنہم سب نے کرم صلی اللہ علیہ وسلم
 کے عیادت کی اہل بیت علیہم السلام، آپ صلی اللہ علیہ وسلم
 کو ام سلمہ کے چہرے نگہ شدہ کا حکم دیا، راوی کہتا ہے
 میرا خیال ہے کہ وہ ان کے رضائی بھائی تھے یا ناٹھ
 تھے۔

پہنچنے لگوانے کی جگہ کا بیان

ابو الی سلیحہ، عالمہ بن محمد، سنیان میں جلال
 طلوعہ میں الی طلوعہ، عبد اللہ بن العزیز، عبد اللہ بن
 یحییٰ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے بھی جلی میں اسرار کی حالت میں اپنے سر کے
 درمیان میں پچھنے کو زبیہ۔

سویڈن علی جو مسر سعدی اسکات، پہلی بی بی نہ
حضرت علیؑ سے فرمایا کہ جبریلؑ نے نازل ہو کر حضورؐ کو
فہم کیا کہ مدینہ نبیذخوں ہر گدین کی رگ کے
درمیان پہنچے گواچے۔

علی بن ابی القصب وکیع، حریر بن عازم، تنادہ

عنه . حدثنا أبو بكر بن عمار بن خلف ثنا
 قبلة الأعمى ثنا عبد الله بن منصور عن عيسى بن مثنى
 ابن عيسى قال قال رسول الله صلى الله عليه
 وسلم نزع هذا العبد الحجام يريد حبس بالدار
 ينفك نصيب ويحبس البصارة

١٢٤١ - حَدَّثَنَا كَبِيرُ بْنُ الْقَاسِمِ قَتَاوِيُّ عَنْ
 سُلَيْمِ بْنِ مَعْتِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَوَدَّتْ سَيِّئَاتُكُمْ
 فَيُتْلَى لَكُمْ فِي الْوُجُوهِ مَا تَمُوتُ بِالْجَنَّةِ

٢٤٢ | حَلَّ قَنَا مَعَهُ بَيْنَ رُوحِ الْوَعْدِ فِي آتِيَا
الْكَيْفَ بَيْنَ تَعْلِي عَيْنِي الرُّبُوبِيَّةِ تَجَارِيَاتِ أَدْر
مَكْنِي لَدُنَّ الْمَلِكِ عَلَى اللَّهِ فَالْهَيْدُ لَمْ يَكُنْ
تَسْتَعِثُ الْوَعْدُ عَلَى اللَّهِ عَظِيمَةً سَلَمَةً فِي الرُّوحَانَةِ مَكْنُ
الْهَيْدُ عَلَى اللَّهِ عَظِيمَةً سَلَمَةً فِي الرُّوحَانَةِ مَكْنُ
وَمَا كَانَ خَيْرٌكَ أَلَمْ تَكُنْ أَخَا هَامُوتِ الرُّوحَانَةِ
أَوْ قَلَامَا الْعَيْنِ بَيْنَهُمَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الحمد لله الذي هدانا لهذا هذا كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
والحمد لله رب العالمين

۱۳۴- حَتَّى تَمُوتَ أَوْ تُشْرِكَ بِمِثْلِ شُرَكَائِكَ فَتَكُونَ مِنْهُمْ
مُشْرِكًا مِمَّنْ شَرِكُوكَ ۚ إِنَّكَ لَا تَعْلَمُ يَوْمَ تَكُونُ مِنَ
الْمُشْرِكِينَ ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْكَافِرُ ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْمُنْكَارُ ۚ إِنَّكَ أَنتَ
الْمُنْكَارُ ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْمُنْكَارُ ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْمُنْكَارُ ۚ

۱۲۷۵۔ محمد شہاب علی بن ابی العاصی بن قیس بن عاصم

قَتْلُ خَيْرٍ مِنْ خَلْدٍ وَ قَتْلُ قَتَادَةٍ قَتْلُ امْرِئٍ عَدُوٍّ
الَّذِي يَكْفُرُ بِاللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْفُرُ فِي كَلْبٍ عَيْنٍ
وَقَتْلُ الْفَاحِشِ

۱۲۶۶۔ اَلْحَدَّثُ شَا مَعْدُ بَنُ الْمُصَلَّى الْوَحْدَى
قَتْلُ الْوَلَدِ بَنُ مَسْلُوبٍ قَتْلُ ابْنِ قَتْلَانٍ قَتْلُ ابْنِ
قَتْلُ ابْنِ لَبَنَةٍ اَلَا تَوَسَّيْ اَمَّا حَكْمَةُ اَلَا لَبَنٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ حَكَمَاتٍ لَّبَنٍ حَكَمَاتٍ
هَاتِيهِمْ يَوْمَئِذٍ مَكْنُوكِيَةً يَقُولُ مَنْ اَبْنَايَ
وَسَلَّمْ لَبَنٍ اَلَا تَوَسَّيْ اَمَّا حَكْمَةُ اَلَا لَبَنٍ
يَلْبَنُ لَبَنٍ

۱۲۶۷۔ اَلْحَدَّثُ شَا مَعْدُ بَنُ كَرِيْمٍ لَبَنٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ
اَلَا تَوَسَّيْ قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَنٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ
لَبَنٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَنٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ

بَا لَبَنٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ
۱۲۶۸۔ اَلْحَدَّثُ شَا مَعْدُ بَنُ كَرِيْمٍ لَبَنٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ
قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ
قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ
قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ
قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ

۱۲۶۹۔ اَلْحَدَّثُ شَا مَعْدُ بَنُ كَرِيْمٍ لَبَنٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ
قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ
قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ
قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ
قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ قَتْلُ قَتْلَانٍ

اگر کسی شخص نے قتل کیا ہے۔ تو اسے قتل کرنے والے کے
نے دیا ہے۔ اگر کسی شخص نے قتل کیا ہے۔ تو اسے قتل کرنے
کے لئے لگا دیا ہے۔

اگر کسی شخص نے قتل کیا ہے۔ تو اسے قتل کرنے والے کے
نے دیا ہے۔ اگر کسی شخص نے قتل کیا ہے۔ تو اسے قتل کرنے
کے لئے لگا دیا ہے۔

اگر کسی شخص نے قتل کیا ہے۔ تو اسے قتل کرنے والے کے
نے دیا ہے۔ اگر کسی شخص نے قتل کیا ہے۔ تو اسے قتل کرنے
کے لئے لگا دیا ہے۔

پچھنے لگانے کے طریقہ بیان

اگر کسی شخص نے قتل کیا ہے۔ تو اسے قتل کرنے والے کے
نے دیا ہے۔ اگر کسی شخص نے قتل کیا ہے۔ تو اسے قتل کرنے
کے لئے لگا دیا ہے۔

اگر کسی شخص نے قتل کیا ہے۔ تو اسے قتل کرنے والے کے
نے دیا ہے۔ اگر کسی شخص نے قتل کیا ہے۔ تو اسے قتل کرنے
کے لئے لگا دیا ہے۔

بِهِ مَعَاذِي الْخَلِيفَةُ مَتْنٌ -

باب ۵۵۸ من الکحل و ترا

۱۲۸۷ - حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَاصِمٍ عَنْ حَذْفِ بْنِ عَمْرٍاءَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَالِمٌ لَا يَخْلُقُ إِلَّا خَيْرًا مَلَأَهُ اللَّهُ بِحُكْمٍ وَبَيِّنَاتٍ مَقْعَدُهُ

۱۲۸۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سَلِيمِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَلِيمِ بْنِ مَعْدِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَالِمٌ لَا يَخْلُقُ إِلَّا خَيْرًا مَلَأَهُ اللَّهُ بِحُكْمٍ وَبَيِّنَاتٍ مَقْعَدُهُ

۱۲۸۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سَلِيمِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَلِيمِ بْنِ مَعْدِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَالِمٌ لَا يَخْلُقُ إِلَّا خَيْرًا مَلَأَهُ اللَّهُ بِحُكْمٍ وَبَيِّنَاتٍ مَقْعَدُهُ

باب ۵۵۹ من الکحل و ترا

۱۲۹۰ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ مَعْدِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَالِمٌ لَا يَخْلُقُ إِلَّا خَيْرًا مَلَأَهُ اللَّهُ بِحُكْمٍ وَبَيِّنَاتٍ مَقْعَدُهُ

۱۲۹۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سَلِيمِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَلِيمِ بْنِ مَعْدِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَالِمٌ لَا يَخْلُقُ إِلَّا خَيْرًا مَلَأَهُ اللَّهُ بِحُكْمٍ وَبَيِّنَاتٍ مَقْعَدُهُ

باب ۵۵۹ من الکحل و ترا

درجہ کا

الحمد کا سرور استعمال کرنے کا بیان

یحییٰ بن علی، ابو عاصم، عثمان بن علی، الملک، سالم - ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: الحمد کو ضرور پڑھا کرے۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن حاتم بن سلیمان، اسماعیل بن مسلم، محمد بن الملک، جابر بن عبد اللہ، کا بیان ہے کہ جو کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سونے وقت الحمد کا سرور ضرور پڑھا کرے کہ وہ نگاہ کو تیز کرے۔ اسے اس بات کا ہے۔

الحاکم فی حلیہ، یحییٰ بن آدم، سفیان، ابن حبیب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے بڑا سرور الحمد ہے۔ جو نگاہ کو تیز کرتا ہے اور باطن کو

سرور طاق بارگاہی کے کا بیان

عبد الرحمن بن عمر، عبد الملک بن الصبار، ثور بن جریہ، حصین الحیری، ابو سعید الخدری، ابو ہریرہ، محمد بن ابی بکر، کہ فی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو سرور پڑھنے وہ طاق بارگاہی ہے۔ جو ایسا کرے کہ تو اچھا کرے گا اور اگر اس پر عمل کرے تو کوئی گناہ نہیں۔

ابن ابی شیبہ، جابر بن عبد اللہ، جابر بن مسلم، محمد بن عباس نے فرمایا کہ فی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مردمان تھے جسے آپ ہر ایک انھیں میں سے لیاں گاتے تھے۔

شراب سے علاج کی حماقت کا بیان

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبٌ أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

۳۹۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

باب العین

۳۹۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

۳۹۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

۴۰۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

۴۰۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

کامیاب ہو کر پی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
کھن کے ایک ٹپ میں زہر اور ایک ٹپ میں شفا ہے۔
تو جب کھانے میں کھن گر پڑے تو اسے اس میں ڈبو
دیا کہ۔ کیوں کہ وہ پہلے زہر والا ٹپ ڈالتی ہے اور بعد
میں شفا والا ٹپ۔

سید، مسلم بن خالد، عقبہ بن مسلم، عبید بن جریج
کامیاب ہے کہ پی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کھن
تھامے ہوئے کچھ چیزیں گر جائیں تو اسے اس میں ڈبو
پر نکال کر چھو کہ اس کے ایک ٹپ میں بیماری ہے اللہ
دوسرے میں شفا ہے۔

نظر کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن قیس ابو سعید بن ہشام
ابن عبد اللہ بن قیس، ابی بن عبد اللہ بن قیس
عمر بن ربیعہ، عائشہ بن ابی بکر، پی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا۔ نظر کا ایک حقیقت ہے۔

ابن ابی سفیہ، اسماعیل بن علیہ رحمۃ علیہ ی۔
مفسر بن حسن ابو بریرہ، ابو ہریرہ کہ پی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نظر کا ایک حقیقت ہے۔

محمد بن ہشام ابو ہشام الخزرجی، و سید ابو داؤد
ابو یوسف عبد الرحمن، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ خدا سے پناہ طلب
کہ۔ کیونکہ نظر ایک حقیقت ہے۔

حشام مکیان، زہری، ابی، ابو امامہ بن سل بن
حیث فرماتے ہیں میرے والد سل حمل لڑا ہے تھے
کہ حاضر ہو کر میرے گندے وہ فرماتے تھے میں

يُتَوَدَّ لَعَنَ وَالْعَصِيَّةَ يَقُولُ مَا عَزَى بِكَ يَا عَصِيَّةُ
إِنَّمَا مَرَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَأَهْمَتْ بِهِ كُلَّ عَيْنٍ
كَمَا مَرَّ قَالَ وَكَانَ أَبُو نَالٍ خَالَهُ مُتَعَبِدًا بِهَا رُفِعَ عِلْدُ
وَلَمْ يَشْفُ يَا وَقَالَ رَسْمًا وَبِيلَ وَيَقُولُ بِي وَهَذَا لَعْنُ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السَّيِّئَاتِ

١٣١٨ - حدثنا أحمد بن محمد بن بشير بن إبراهيم بن عمار بن مينا
بن جهميم بن الأشعث بن عمار بن دؤن بن حصين بن عنت
ونكرته بن ابن عمار بن أكاب بن مالك بن عكرمة
وسله كان يقره بنوعين المصنفين من الأدرجاء
صكوا بها أن يقره بنوعين المصنفين من الأدرجاء
المصنفين من بنوعين المصنفين من الأدرجاء
قال أبو عبد الله أنا أخايفك السائل في هذا
قولك وقال

۱۳۱۵۔ حیدر آباد قلعہ کے لکھنؤ میں پیدا ہوئے۔
 ان کے والدین نے ان کی تعلیم اپنے آبائی وطن میں
 ہی کی۔ ان کے والدین نے ان کی تعلیم اپنے آبائی
 وطن میں ہی کی۔ ان کے والدین نے ان کی تعلیم
 اپنے آبائی وطن میں ہی کی۔ ان کے والدین نے
 ان کی تعلیم اپنے آبائی وطن میں ہی کی۔

١٣٢٠ حَلَّ بِنَا عَمْرُو بْنُ عَمَانَ بْنِ سَيْفٍ وَبَنُو
الْبُرَيْقِ وَالْجَنْدِ حَتَّى كَانُوا فِي عَيْنِ كُرْمَانَ مَعَهُ
عَسِيرًا ثُمَّ كُتِبَ بِنَادَةُ بْنُ أَبِي كَعْبٍ أَنَّ
بِنَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ يَقُولُ أَنِّي جَاءْتُ قُلُوبَ عَالِي
السَّلَامِ الشَّيْخِ حَتَّى أَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ
يَتَوَعَّكُ فَقَالَ يَسُو اللَّهُ أَرَأَيْتَ مِنْ عَمَلٍ غَفَرَ
كَثْرَتَكَ مِنْ حَسْبِ حَامِدٍ وَفِي كُلِّ عَيْنٍ
اللَّهُ تَسْمَعُكَ

بَابُ الْتَفْثِ فِي الرَّقَبَةِ

اور جو کلمات اللہ تعالیٰ سے کسی طبقات و عامۃ
و من کل عیلامۃ۔ ۱۱

اور فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ اور اسم اسما علی اور علی کے لیے چھ کلاچ کے تھیلے ایک دوسرا میں کیا کرتے تھے۔

بختار می پڑھی جانے والی دعا کا بیان

محمد بن بشار، ابو حمار، ابو اسیم الا قسلی، حافظہ
حسین، حکیم ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ
"یہ مکرم صلی اللہ علیہ وسلم بخوار اور ہرجہ اقسام کے
دروہوں کے لیے یہ دعا تعلیم کرتے تھے۔" اللہ اکبر!
ابو حمار کہتے ہیں، اس روایت میں دوسرا لوگوں کے
برخلاف یہاں کا لفظ پوچھتا ہوں۔

عبدالرحمن بن ابی اسحاق بن ابی ہریرہ، ابو اسحاق
بن اسحاق بن ابی ہریرہ، حافظ بن حسین، عکرمہ بن
عمر بن کریم بن علی بن عبدالمطلب بن عبدالمطلب بن عبدالمطلب
کہتے ہیں اعدائے میں فقط معارف کہ بیان ہے یہاں

عمر و بی عثمان بن مسعود و عثمان بن ابی طالب علیہ السلام
جنا و بی ابی امیہ بن سعید بن عامر بن صعصعہ رضی اللہ تعالیٰ
عنہ نے فرمایا کہ تم کرم سے اشرطیہ و مسلم کی
خدمت میں جبرئیل حاضر ہوئے اور حضور پیر
سے جبرئیل نے آکر آپ پر یہ دعا پڑھی بسم اللہ
ادعیت من کل شیء یوزیک من حاد حاسد و من کل
عن ابن عمر رضی اللہ عنہما :-

دلہائے کا بیان

24

ایہا الی شعیبہ، علی بن میمون، سہل بن الی سہل
وکیح، مالک، زبیری، عروہ، حضرت عائشہ فرمایا کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ بڑے کہ
مردم کو کرتے تھے۔

سہل بن الی سہل، من بن منی، حر، محمد بن یحییٰ
بشر بن عمر، مالک، زبیری، عروہ، حضرت عائشہ فرمایا
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوتے تو
اسناد پر موذین چڑھ کر چھوکتے۔ جب آپ کے
مرغن نے زیادتی اختیار کر لی تو میں آپ پر یہ سوڑیں
چڑھ کر چھوکتی اور برکت کی خاطر آپ پر ہاتھ پھرتی
جاتی۔

گلے میں تعوذ ڈالنے کا بیان

ابو بکر بن محمد السدی، عمر بن سلیمان، عبد اللہ بن
بشر، امش، عروہ، یحییٰ بن الجزار، ابن ابی اسلم
زبیر بن زینب، امراۃ عبد اللہ سے فرمایا کہ ایک
ضیفہ ہمارے پاس آئی۔ جسے سر پہ باد کا منو یاد تھا اسے
کھراک کچھ پیڑوں دلا تخت کچھ بوا تھا۔ عبد اللہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہ کا قاعدہ کتابک حب کھڑے آئے تو ادا لڑکے
آئے۔ ایک وہ آئے وہ آئے میں نے ان کی آواز سنی
مجھے کہ شرم کی محسوس ہوئی وہ میرے پاس آکر
بیٹھ گئے۔ انہوں نے میرے گلے میں گھلا پڑا ابو اویس
کہ تمہارے پاس سے میں نے محبوب واپس میری آواز کھینچ
سے، میں کہ انہوں نے میرے گلے سے لڑکے کو چھینک
دیا اور فرمایا قل عبد اللہ کو شرک کی ضرورت نہیں میں نے
سنوڑ سے سنا ہے کہ ستر تعوذ لکھو۔ لڑکا محبت کے
تعلیق اور سر و خیر سب شرک میں میں نے اس سے کہا ایک
دھڑلے با برہمی تم کہ ایک شخص سے لڑھا ہوئی میری آنکھ
جو اس پر چڑی لگی تھی آٹھ نو بار پڑھو گئے تو جب اس

۱۳۲۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرُهُ
عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ قَالُوا نَسْنَا
وَكَيْفَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَكَرِيَّ بْنِ عَدْنَةَ عَنْ
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
يَلْبَسُ الْإِسْبَاطَ.

۱۳۲۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ قَالُوا
عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زَكَرِيَّ بْنِ عَدْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ إِذَا لَبَسَ الْإِسْبَاطَ عَلَّاهُ نَفْسَهُ بِالْمَوَاطِئِ وَ
يُفَكُّهَا لَهَا لَمْ يَكُنْ وَجَعًا كُنْتَ أَكْفَرًا عَلَيْهِ أَكْفَرًا
فَلَمَّا رَجَعُوا رَجَعُوا رَجَعُوا.

۱۳۲۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرُهُ
عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زَكَرِيَّ بْنِ عَدْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ إِذَا لَبَسَ الْإِسْبَاطَ عَلَّاهُ نَفْسَهُ بِالْمَوَاطِئِ وَ
يُفَكُّهَا لَهَا لَمْ يَكُنْ وَجَعًا كُنْتَ أَكْفَرًا عَلَيْهِ أَكْفَرًا
فَلَمَّا رَجَعُوا رَجَعُوا رَجَعُوا.

فَقُلْ لِّمَنِ كُتِبَ الثَّانِيَةُ
بِالْأَوَّلِ فَلَا تَلْمِزُوا لَهَا الْقُرْآنَ

۳۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثَيْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ الرَّقْمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِالْأَوَّلِ فَلَا تَلْمِزُوا لَهَا الْقُرْآنَ

۳۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۳۲۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِالْأَوَّلِ فَلَا تَلْمِزُوا لَهَا الْقُرْآنَ

۳۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثَيْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ الرَّقْمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۳۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِالْأَوَّلِ فَلَا تَلْمِزُوا لَهَا الْقُرْآنَ

محمد بن عبد بن محمد بن علی بن ابیاری، معاذ بن علیان
ابو اسحاق حدیث حضرت علی سے روایت کیجی ہو کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، حسب سے ہوتی ہے
وہ آیت قرآن ہے۔

وہ حدیثی سانپ کو اس کے کا بیان

ابن ابی شیبہ، حماد بن عمار، عمرو بن عثمان
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ حدیثی
سانپ کو اس کے کا حکم دیا ہے۔ اللہ فرمایا یہ نصیحت سانپ
انسان کو اندھا کر دیتا ہے اور اس کا گرا دیتا ہے۔

ابن ابی شیبہ، حماد بن عمار، عمرو بن عثمان
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ حدیثی
سانپ کو اس کے کا حکم دیا ہے۔ اللہ فرمایا یہ نصیحت سانپ
انسان کو اندھا کر دیتا ہے اور اس کا گرا دیتا ہے۔

ہدائی کی ممانعت کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن ابی ہریرہ، محمد بن عمرو
ابو سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک قال کو اچھا
سمجھتے۔ اور یہی قال کو بہت برا سمجھتے تھے

ابن ابی شیبہ، حماد بن عمار، عمرو بن عثمان
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
اللہ تعالیٰ کی ایک حدیث کو اس کے کا حکم دیا ہے۔

[illegible]

بالتاريخ ٥٤٢٥ التويم

[illegible]

جدوہی بن ابیہرم، عبداللہ بن نافع، بن ابی الزناد۔
علی بن الغیب، دیکھو، عبداللہ بن سعید بن ابی ہریرہ۔
محمد بن جہاد، محمد بن عمرو بن عثمان، طاہر بنت
الحسین، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما، فریاد
کہ: یحییٰ کریم علی اللہ علیہ وسلم نے مسلسل
مجددوں کی طرف دیکھنے سے متوجہ فرمایا ہے۔

عزیز بن رافع، ہشتم، یحییٰ بن عطاء،
عزیز اشتر، اپنے والد سے مدایت کرتے ہیں کہ
تقیف میں ایک مہندم آدمی تھا، حضور نے اس
کے پاس آدمی بھیجا اور فرمایا: تم لوٹ جاؤ۔ ہم
نے تم سے بیعت لے لی۔

سجاد کا بیان
 اہل بالی قبیلہ بابین فیروز حیدر حضرت عائشہ خیراتی ہیں
 ایک بار بنو ندیق کے یہودیوں سے ایک یہودی لیدین انھیں
 عمر بن کریم علیہ السلام پر عمر کیا یا اس سے آپ کی
 بدعتوں ایک حالت پر حالت دہی کو آپ میں کام لایا
 اتنے تو یہ خیال فرماتے کہ کرچکا ہوں، مگر آپ نے کام
 میں لایا، پھر اس کے بعد حضرت عائشہ خیراتی تھے، پھر ان کی
 فرمایا اسے عائشہ علیہ السلام سے جو سوال کرنا چاہتا تھا، وہ فرماتے
 تھے، مجھ کو بتا دے، مگر تو میرے پاس وہ فرماتے آئے
 میرے سر کے نزدیک بیٹھ گیا ایک میرے پاؤں کے نزدیک
 میرے پاس بیٹھنے والے نے پاؤں کے پاس دلوں سے پاؤں
 میرے پاس بیٹھنے والے نے سرانے بیٹھنے والے سے پوچھا اس شخص
 یا لیدی سے دوسرے نے جواب دیا اس پر سوچ کر کیا ہے پہلے
 نے دریافت کیا کیا کس نے جلد کیا ہے دوسرے نے
 بیا لیدی سے انھیں یہودی تھے پہلے نے پھر
 افت کیا تھا وہ کس چیز پر کیا گیا ہے اس نے جواب
 دیا یہ وہاں بالوں پر جو کھنکھرتے دھت کرتے ہیں

هو قال في خبره عن ابي ابي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في ايام من ايامه كذا
جاء فقال قالوا يا عائشة ان كان ماء هاتين
لما عدا الوفاة ان كان نكاحا لموسى بن جعفر
قال قال يا رسول الله فلا حرمه قال لا انا
انا نكح عاقني فله حرمه فحدثك ابي عبد الله
منه كذا فامر عاقه فحدثك

١٣٩ هـ. حدثنا يحيى بن عثمان بن سفيان بن
 يحيى بن دينا بن الحكم بن قتيبة بن أبي بكر
 الحنفى عن يونس بن زياد بن جبير ومحمد بن يزيد
 بن الحكم بن ثعلبة قالوا حدثنا أبو بكر بن
 قتيبة بن دينا بن الحكم بن قتيبة بن أبي بكر
 الحنفى عن يونس بن زياد بن جبير ومحمد بن
 يزيد بن الحكم بن ثعلبة قالوا حدثنا أبو بكر
 بن قتيبة بن دينا بن الحكم بن قتيبة بن أبي بكر
 الحنفى عن يونس بن زياد بن جبير ومحمد بن
 يزيد بن الحكم بن ثعلبة قالوا حدثنا أبو بكر

[illegible]

١١٢٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ
 يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ كَانَتْ
 لَهُ نَفْسٌ مِثْلُ نَفْسِ ابْنِ مَرْثَدَةَ بْنِ الْحَكَمِ
 قَالَ نَفْسًا كَمَنْ كَانَتْ لَهُ نَفْسٌ مِثْلُ نَفْسِ ابْنِ مَرْثَدَةَ بْنِ الْحَكَمِ
 وَكَانَ يَمْلِكُ عَلَى نَفْسِهِ يَمْلِكُ عَلَى نَفْسِهِ

[illegible]

بن ابی سبب، محمد بن یزید الصری، تابع ابن عمر
 نے فرمایا کہ ام سلمہ نے عرض کیا یا رسول اللہ
 نے جو بڑا بڑا کلمہ کہا تھا اس کے اثر سے آپ
 کو برکت دے رہا ہے۔ سبب:۔۔۔ نے فرمایا مجھ کو
 حقیقت یہی ہو رہا ہے میری تقدیر میں آدم کا پتلا بننے
 سے پہلے گھڑی تھی

گجرات اور سندھ آپاٹ جوئے کی دعا کا بیان
ابن ابی شیبہ۔ حضرت ریب۔ حضرت علقمہ بن ابی
یثرب بن عبد اللہ بن ابی شیبہ۔ سعید بن المسیب۔ سعد
بن ملک۔ عروہ بن مسعود۔ علقمہ بن ابی شیبہ۔ علقمہ بن ابی
عیقہ۔ سلم بن خازم۔ فریاد۔ اگر تم میں سے کوئی شخص
چنانچہ کہ جوئے کا پتہ پڑے۔ اوروں کیساتھ اتر
آیات میں فرمایا۔ تو اسے اس مقام میں گرتی
تکلف و پسند کی۔ تا آنکہ وہ وہاں سے کوہ کر
جائے۔

محررین بشکریہ محمد بن عبداللہ انصاری صنیۃ
 یومہ از حسن بن عبدالرحمن بن عثمان بن ابی العاص
 علیہ السلام کہ یہ کتب علیہ السلام نے حبیب علیہ السلام کا گھر
 بنایا ہے۔ ان میں اس قسم کی خدمت کرنے کے لیے یہ محرم
 تہہ ہوتا کہ ان کی خدمت میں ہے۔ حبیب میں ہے اپنی

کتاب البیاس

یا ایہد یاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۱۳۲۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
شُعْبَةَ بْنِ عُثَيْبٍ عَنْ الرَّقِيقِ عَنْ عَمْرِو بْنِ
قَارِبَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ مِنْهَا أَعْلَى فَخَالَ عَمْرُو
أَعْلَى بِرُحْلِهِ لَأَذْهَبَنَّ بِكَ إِلَى أَبِي جَهْمٍ فَاتَّخَذَ

۱۳۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
أَبِي سَالَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنِ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ
عَنِ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ
عَنِ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ
عَنِ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ
عَنِ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ
عَنِ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ

۱۳۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
عَمْرِو بْنِ عُثَيْبٍ عَنْ الرَّقِيقِ عَنْ عَمْرِو بْنِ
قَارِبَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ مِنْهَا أَعْلَى فَخَالَ عَمْرُو
أَعْلَى بِرُحْلِهِ لَأَذْهَبَنَّ بِكَ إِلَى أَبِي جَهْمٍ فَاتَّخَذَ

۱۳۲۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
عَمْرِو بْنِ عُثَيْبٍ عَنْ الرَّقِيقِ عَنْ عَمْرِو بْنِ
قَارِبَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ مِنْهَا أَعْلَى فَخَالَ عَمْرُو
أَعْلَى بِرُحْلِهِ لَأَذْهَبَنَّ بِكَ إِلَى أَبِي جَهْمٍ فَاتَّخَذَ

۱۳۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
عَمْرِو بْنِ عُثَيْبٍ عَنْ الرَّقِيقِ عَنْ عَمْرِو بْنِ
قَارِبَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ مِنْهَا أَعْلَى فَخَالَ عَمْرُو
أَعْلَى بِرُحْلِهِ لَأَذْهَبَنَّ بِكَ إِلَى أَبِي جَهْمٍ فَاتَّخَذَ

لباس کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لباس
بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، ابن عمر، ابن
حسین، عائشہ، نفیرہ، کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ایک بھولہ چادر میں تھوڑا سا حصہ بھر کر لیا
اور پھر اسے چھانی جانب متوجہ رکھا اسے ابو جہم کے
پاس سے جاتا ایک موی چادر سے لے آئے

ابن ابی شیبہ، ابن عمر، ابن عیینہ، ابن
حسین، عائشہ، نفیرہ، کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ایک بھولہ چادر میں تھوڑا سا حصہ بھر کر لیا
اور پھر اسے چھانی جانب متوجہ رکھا اسے ابو جہم کے
پاس سے جاتا ایک موی چادر سے لے آئے

ابن ابی شیبہ، ابن عمر، ابن عیینہ، ابن
حسین، عائشہ، نفیرہ، کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ایک بھولہ چادر میں تھوڑا سا حصہ بھر کر لیا
اور پھر اسے چھانی جانب متوجہ رکھا اسے ابو جہم کے
پاس سے جاتا ایک موی چادر سے لے آئے

ابن ابی شیبہ، ابن عمر، ابن عیینہ، ابن
حسین، عائشہ، نفیرہ، کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ایک بھولہ چادر میں تھوڑا سا حصہ بھر کر لیا
اور پھر اسے چھانی جانب متوجہ رکھا اسے ابو جہم کے
پاس سے جاتا ایک موی چادر سے لے آئے

ابن ابی شیبہ، ابن عمر، ابن عیینہ، ابن
حسین، عائشہ، نفیرہ، کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ایک بھولہ چادر میں تھوڑا سا حصہ بھر کر لیا
اور پھر اسے چھانی جانب متوجہ رکھا اسے ابو جہم کے
پاس سے جاتا ایک موی چادر سے لے آئے

لَكَ بِغَيْرِ مَقْدُورٍ اِنْ تَوَيْتَ حَتَّى تَكُنْ اَمْرًا
عَمَّ عَامُورٌ مِّنْ مَّوَدِّعٍ فَتَكُنْ لَكَ عَيْنٌ يَّرْتَضِي
عَمَّنْ عَالِمُكَ مَا لَيْتَ مَا لَا يَحْدُثُ لَكَ عَيْنٌ
عَلَى عَيْنِهِ وَتَكُنْ مَسْبُوبًا عَمَّا لَا يَكُنْ لَكَ
كَفَى -

۳۴۸ - عَلَّمَ قُلُوبَنَا وَفَعَّلَ قُلُوبَنَا مَا لَمْ
يَكُنْ لَنَا مِنْ قَبْلِهَا مِنْ قَبْلِهَا مِنْ قَبْلِهَا
تَكُنْ لَنَا مِنْ قَبْلِهَا مِنْ قَبْلِهَا مِنْ قَبْلِهَا
عَلَى عَيْنِهِ وَتَكُنْ مَسْبُوبًا عَمَّا لَا يَكُنْ لَكَ
كَفَى -

۳۴۹ - عَلَّمَ قُلُوبَنَا وَفَعَّلَ قُلُوبَنَا مَا لَمْ
يَكُنْ لَنَا مِنْ قَبْلِهَا مِنْ قَبْلِهَا مِنْ قَبْلِهَا
تَكُنْ لَنَا مِنْ قَبْلِهَا مِنْ قَبْلِهَا مِنْ قَبْلِهَا
عَلَى عَيْنِهِ وَتَكُنْ مَسْبُوبًا عَمَّا لَا يَكُنْ لَكَ
كَفَى -

بَابُ مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا لَيْتَ
كُتُبًا جَلِيَّةً

ہر سو، عام بن عمرو بن قنبر، علی بن الحسین
حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کو نہ تو کبھی کسی کو گل دیتے دیکھا۔ اور نہ
کسی کو آپ کا کپڑا تہ کرتے دیکھا۔

خام بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن عبد اللہ
۳۴۸ - عَلَّمَ قُلُوبَنَا وَفَعَّلَ قُلُوبَنَا مَا لَمْ
يَكُنْ لَنَا مِنْ قَبْلِهَا مِنْ قَبْلِهَا مِنْ قَبْلِهَا
تَكُنْ لَنَا مِنْ قَبْلِهَا مِنْ قَبْلِهَا مِنْ قَبْلِهَا
عَلَى عَيْنِهِ وَتَكُنْ مَسْبُوبًا عَمَّا لَا يَكُنْ لَكَ
كَفَى -

بَابُ مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا لَيْتَ
كُتُبًا جَلِيَّةً

ابو بکر، عبداللہ بن عمر، ابو اسلمہ، سعید بن جبیر
مرو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے دو لباسوں سے منع فرمایا تھا
صلوات میں ہر دن سے چھٹے، چھٹے اور عقیقہ یعنی ایک کپڑے
ایسے جویش سے کہ ستر حرمت نہ ہو۔

بالوں کے کپڑے پہننے کا بیان

ابو بکر، حسن بن موسیٰ، شعیب بن قتادہ، ابیہرہ
ابو موسیٰ اشعری نے محمد سے فرمایا اے میرے پیغمبر
اگر تمہیں حضور کے سامنے میں دیکھتے تو جب بارش
چلتی تو اس سے ہلکے سے پہنا ہوتا تو تم خیال
کرتے کہ میری دل بد ہے۔

محمد بن عثمان بن کریم، ابو اسلمہ، ابو اسلمہ
بن حکیم، خالد بن مہملک، حماد بن العاصم
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے
پس آئیں گے اور آپ ان کا ایک روٹی جیہ
پہنے ہمارے ہیں کہ انہیں نہ ملے گی آپ نے
جیسا اس میں تار پڑھائی اور اس کے علاوہ آپ
کے جسم پر کپڑے لگائے تھے۔

حاجس بن الولید الدمشقی، ولید بن اللہ ہر مراد
بن محمد بن مراد السدی، دینار بن عطاء، معن بن
عمر سلیمان، فارسی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے منع فرمایا آپ جو جہ پہنے ہوئے تھے اسے
پٹ کر ان کے سے جو مہلک صاف کر یا رخصت نہ کرنے
سلمان سے کہی کہ اس سے نہیں سنتی۔

سویہ، موسیٰ بن نفل، شعیب بن
ویدا، انس نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم کو ایک کپڑے کا جہد باندھے ہوئے دیکھا

۳۵۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى عَنْ أَبِي قَتَابَةَ عَنْ
عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ سَامَةَ عَنْ كَعْبِ بْنِ
زُرَّادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَرِهَ أَنْ يَلْبَسَ الْقَبِيضَ وَالْمَقْبِضَ

پانچ گنی انطوین

۱۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى عَنْ أَبِي قَتَابَةَ عَنْ
الْحَسَنِ بْنِ مُوسَى عَنْ قَتَابَةَ عَنْ كَعْبِ بْنِ
زُرَّادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ أَنْ يَلْبَسَ الْقَبِيضَ
وَالْمَقْبِضَ إِلَّا مَا بَيْنَهُمَا مِثْلًا كَرِهَتْ أَنْ
يَلْبَسَ زَيْمُ الصَّانِ

۱۳۵۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ بَنِي كَثْمَةَ
عَنْ أَبِي سَامَةَ عَنْ الْأَحْوَصِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ
عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ سَامَةَ عَنْ كَعْبِ بْنِ
زُرَّادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ أَنْ يَلْبَسَ الْقَبِيضَ
وَالْمَقْبِضَ إِلَّا مَا بَيْنَهُمَا مِثْلًا كَرِهَتْ أَنْ
يَلْبَسَ زَيْمُ الصَّانِ

۳۵۷۔ حَدَّثَنَا الْقَبَائِي عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ الْقَعْقَعِيِّ
عَنْ أَحْمَدَ بْنِ إِدْرِيسَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ أَنْ يَلْبَسَ الْقَبِيضَ
وَالْمَقْبِضَ إِلَّا مَا بَيْنَهُمَا مِثْلًا كَرِهَتْ أَنْ
يَلْبَسَ زَيْمُ الصَّانِ

۳۵۸۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَتَابَةَ
عَنِ ابْنِ الْفَضْلِ عَنْ حَكِيمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَّا فِي تَأْدِيبِ أَهْلِ بَيْتِهِ

عَنْ زَيْنِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ

يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْبَيَاضُ مِنَ الْيَابِ

۱۳۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجْوَانَ

أَبْنُ بَجَاءٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ سَيِّدِ بْنِ

جَبْرِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا رَوَاهُ أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

وَعَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي بَكْرٍ

۱۳۶۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْنِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ سَيِّدِ بْنِ

جَبْرِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ

۱۳۶۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجْوَانَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ سَيِّدِ بْنِ

جَبْرِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ

۱۳۶۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجْوَانَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ سَيِّدِ بْنِ

جَبْرِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ

۱۳۶۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجْوَانَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ سَيِّدِ بْنِ

جَبْرِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ

کے کلام پر درج لکھتے ہوئے دیجاتے۔

سفید کپڑے پہننے کا بیان

محمد بن عبد اللہ رحمہ اللہ میں معراج۔ ابن فضال

سید بن جبر۔ ابی جاسر کہ روایت ہے کہ نبی کریم صلی

اللہ علیہ وسلم نے معراج فرمایا اللہ کے لئے بتدریج

سفید کرتے ہیں مائیں کو پنا کر دلائی ہیں

مرحض کر کن دیا کر۔

علی بن محمد افکیہ، سفیان، حبيب بن ابی

عزت، میری بن ابی شیبہ، اسمرہ بن حبیب

کہ روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

فرمایا سفید کپڑے پہنا کر۔ یہ کہ وہ بسط حملہ اللہ

تاکثر ہوتے ہیں۔

محمد بن مسلم، احمد بن محمد بن ابی داؤد

مروان بن سالم، حبان بن عمرو، حریز بن عبد

ابو اللہ کہ روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کی کلمات کے لئے سفید

ہر قبروں میں تمہارے لئے سب سے بہتر لباس

سفید لباس ہے۔

سید کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ح، علی بن محمد

عبد اللہ بن عمر، احمد بن محمد، عائشہ، ابن عمر رضی

اللہ عنہما روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نے ارشاد فرمایا جو شخص عرس کے ساتھ کپڑا نکالے

گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی ہر طرف نگاہ

کرے اور اسے گناہ

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عائشہ، ابن عمر رضی

اللہ عنہما روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جو لباس پہنا جائے اللہ تعالیٰ اسے گناہ سے محفوظ

رکھے گا۔

[illegible]

باب ثمانون في التراويح

١٣٠-١٣١. خَلَّ قَتْلُ الْيَهُودِ كَوْنَهُمْ فِي الْيَمِّ وَكَانَ مِنْ
مَعْنَى قَتْلِهِمْ قَاتِلُهُمْ وَكَانَ مِنْ مَعْنَى قَتْلِهِمْ
بِقَاتِلِهِمْ قَاتِلُهُمْ وَكَانَ مِنْ مَعْنَى قَتْلِهِمْ
قَاتِلُهُمْ قَاتِلُهُمْ قَاتِلُهُمْ قَاتِلُهُمْ قَاتِلُهُمْ
أَكَلْنَا الْبَيْضَ مَعَكُمْ أَلَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ أَنَّ
سَكْرَتَكُمْ -

تَاللَّهِ ذِي الْعَرْشِ الْمَاجِدِ كَرِيمٍ

۱۳۴۷ - كَلَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قُلُوبَنَا فَمَعَرَفْنَا سُلَيْمَانَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَنُفُوسَنَا فَمَعَرَفْنَا نَارَ عَمْرِو بْنِ
لُحْيٍ وَكَلَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قُلُوبَنَا فَمَعَرَفْنَا
أَهْلَ الْبَيْتِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَكَلَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
قُلُوبَنَا فَمَعَرَفْنَا رُوحَ الْبَيْتِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَكَلَّمَ
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قُلُوبَنَا فَمَعَرَفْنَا رُوحَ الْبَيْتِ عَلَيْهِمُ
السَّلَامُ وَكَلَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قُلُوبَنَا فَمَعَرَفْنَا
رُوحَ الْبَيْتِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَكَلَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
قُلُوبَنَا فَمَعَرَفْنَا رُوحَ الْبَيْتِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

[illegible]

١٣٤٤ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة عن
 هارون بن أحمد بن سلمة عن أبي الهيثم عن أبي
 هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال في صلاة
 أدركت ركعة فليركع في ركعة

۱۳۷۴. محمد شمس الدین بن علی بن ابی طالب

حکیم صمدیہ بن قزو۔ قزو نے فرمایا کہ میں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا
اللہ آپ سے بیعت کی ادنیٰ آپ کے کرتے کے حق میں مجھے
تے عہد بکتے میں نے ہمیشہ حضرت صفائیہ کو دیکھا کہ گری
ہیں ہوتا ہوا ان کے کہہ کر کہ ان کے منہ سے نکلتے تھے

پہلے امریکیوں کا بیان

ابو بکر علی بن عبد الوہید، وکیع، محمد بن بشر، یحییٰ
عبد الرحمن، سفیان، سماک بن حرب، سونید بن قیس
سعدی، کہ ایک روایت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
جانب سے اس کثریت لائے اور با حسانہ خریدار

آپنل کی لمائی کا بیان

ابو بکرؓ و معقر بن سیدان جسیہ بن عبد اللہ بن عمر بن
 زید بن جندبہ۔ ہم سلمہ بن مزایا کہ ۔ بنی کریم علیہ السلام
 علیہ السلام سے عیادت کیا گیا، حدیث آپا دس اسلم
 کائنات آپ سے فرمایا ایک بالغہ میں نے عرض
 کیا اگر اس سے پاؤں تلخے ہیں تو آپ سے فرمایا ایک
 ذبح اس دس سے فرمایا ۔

ہو کر محمد ارحمن، سیف اللہ، فرید العی، ابو صلیح
ابن ابی داؤد عمر نے فرمایا کہ بتی کہ تم صل اللہ علیہ وسلم
نے اپنی اندماج کے لئے ایک ذراع طویل واسن کی
بیازت دی تو ہم حوروں کے لئے ایک ذراع ہی پیمائش
کے دیا کرتے تھے۔

ابو بکر بن عبد بن ہارون۔ حماد بن سلمہ۔ ابو المہر
ابو بکر بن عبد بن ہارون۔ حماد بن سلمہ۔ ابو المہر
ابو بکر بن عبد بن ہارون۔ حماد بن سلمہ۔ ابو المہر

پروفیسر محمد رفیع، محمد الیاس، حبیب الرحمن، ابراہیم

عَبْدُكَ وَكَرِيهُنَا حَبِيبُ الْقَلْبِ مَوْلَانَا مُحَمَّدٌ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَرَضَ عَلَيْنَا بِكَ نَجَاتُ الْبَرِّ وَالنَّجَى مِنَ النَّارِ وَالْجَنَّةُ مَوْلَانَا مُحَمَّدٌ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ فِي دُجُونِ الْبَرِّ وَالنَّجَى مِنَ النَّارِ وَالْجَنَّةُ مَوْلَانَا مُحَمَّدٌ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَوْلَانَا مُحَمَّدٌ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الشُّوْبَةُ

۱۳۷۰۔ جَعَلَ قَلْبُكَ وَفَاتُكَ مَكَارِئُكَ تَكُنْ لِي وَفَاتُكَ
فَتُكُنْ لِي وَفَاتُكَ مَكَارِئُكَ تَكُنْ لِي وَفَاتُكَ
كَانَ فِي دُجُونِ الْبَرِّ وَالنَّجَى مِنَ النَّارِ وَالْجَنَّةُ مَوْلَانَا مُحَمَّدٌ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَوْلَانَا مُحَمَّدٌ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۳۷۱۔ جَعَلَ قَلْبُكَ وَفَاتُكَ مَكَارِئُكَ تَكُنْ لِي وَفَاتُكَ
فَتُكُنْ لِي وَفَاتُكَ مَكَارِئُكَ تَكُنْ لِي وَفَاتُكَ
كَانَ فِي دُجُونِ الْبَرِّ وَالنَّجَى مِنَ النَّارِ وَالْجَنَّةُ مَوْلَانَا مُحَمَّدٌ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَوْلَانَا مُحَمَّدٌ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۳۷۲۔ جَعَلَ قَلْبُكَ وَفَاتُكَ مَكَارِئُكَ تَكُنْ لِي وَفَاتُكَ
فَتُكُنْ لِي وَفَاتُكَ مَكَارِئُكَ تَكُنْ لِي وَفَاتُكَ
كَانَ فِي دُجُونِ الْبَرِّ وَالنَّجَى مِنَ النَّارِ وَالْجَنَّةُ مَوْلَانَا مُحَمَّدٌ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَوْلَانَا مُحَمَّدٌ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۳۷۳۔ جَعَلَ قَلْبُكَ وَفَاتُكَ مَكَارِئُكَ تَكُنْ لِي وَفَاتُكَ
فَتُكُنْ لِي وَفَاتُكَ مَكَارِئُكَ تَكُنْ لِي وَفَاتُكَ
كَانَ فِي دُجُونِ الْبَرِّ وَالنَّجَى مِنَ النَّارِ وَالْجَنَّةُ مَوْلَانَا مُحَمَّدٌ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَوْلَانَا مُحَمَّدٌ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۳۷۴۔ جَعَلَ قَلْبُكَ وَفَاتُكَ مَكَارِئُكَ تَكُنْ لِي وَفَاتُكَ
فَتُكُنْ لِي وَفَاتُكَ مَكَارِئُكَ تَكُنْ لِي وَفَاتُكَ
كَانَ فِي دُجُونِ الْبَرِّ وَالنَّجَى مِنَ النَّارِ وَالْجَنَّةُ مَوْلَانَا مُحَمَّدٌ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَوْلَانَا مُحَمَّدٌ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۳۷۵۔ جَعَلَ قَلْبُكَ وَفَاتُكَ مَكَارِئُكَ تَكُنْ لِي وَفَاتُكَ
فَتُكُنْ لِي وَفَاتُكَ مَكَارِئُكَ تَكُنْ لِي وَفَاتُكَ
كَانَ فِي دُجُونِ الْبَرِّ وَالنَّجَى مِنَ النَّارِ وَالْجَنَّةُ مَوْلَانَا مُحَمَّدٌ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَوْلَانَا مُحَمَّدٌ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۳۷۶۔ جَعَلَ قَلْبُكَ وَفَاتُكَ مَكَارِئُكَ تَكُنْ لِي وَفَاتُكَ
فَتُكُنْ لِي وَفَاتُكَ مَكَارِئُكَ تَكُنْ لِي وَفَاتُكَ
كَانَ فِي دُجُونِ الْبَرِّ وَالنَّجَى مِنَ النَّارِ وَالْجَنَّةُ مَوْلَانَا مُحَمَّدٌ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَوْلَانَا مُحَمَّدٌ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہر بریرہ . عاشقہ بیان ہو گئی کہ ہم صل اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا ہر حق کے دس ایک باشت جو نے ہا نہیں۔
حضرت مائتو نے عرض کیا کہ جب وہ ہذا میں نکلیں تو آپ نے
فرمایا ایک نذر۔

سیاہ عالم باغ کے کا بیان

ہشام بن عیینہ، مسند، جعفری مروی، مرثیہ
مروی، مرثیہ، فرما کہ میں نے نبی کریم صل اللہ علیہ وسلم
دیکھ کر ہر غلبہ دیتے دیکھا مادہ آپ سیاہ
عالم باغ میں تھے۔

ہر بریرہ، دیکھ، عالم باغ، ابو الذریز، ہاشم
فرمایا کہ نبی کریم صل اللہ علیہ وسلم تیرے دل کی
میں داخل ہوئے تو آپ سیاہ عالم باغ میں تھے
ہر بریرہ، ہشام بن عیینہ، عبد اللہ بن
فرما کہ میں نے فرمایا کہ تیرے دل سیاہ عالم
باغ میں تھے۔

مردہ حوں کے درمیان شہرہ کلے کا بیان

ہر بریرہ، ہشام بن عیینہ، مسند، جعفری مروی، مرثیہ
فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم
کی جانب دیکھ کر ہر بریرہ کہ آپ سیاہ عالم باغ میں
ہیں۔ ہذا میں کا شہرہ کلے مردوں کے حوں کے بیان
کا بیان ہے۔

ریشم پہنے کی ممانعت کا بیان

ہر بریرہ، ہشام بن عیینہ، مسند، جعفری مروی، مرثیہ
اس کا بیان ہے کہ نبی کریم صل اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا۔ جس نے دنیا میں ریشم پہنا وہ نکرت
میرا سے پہنچے گا۔

ہر بریرہ، ہشام بن عیینہ، مسند، جعفری مروی، مرثیہ
اس کا بیان ہے کہ نبی کریم صل اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا۔ جس نے دنیا میں ریشم پہنا وہ نکرت
میرا سے پہنچے گا۔

بَاب ۵۹ مَن لَدَى شَهْرَةٍ مِنَ الشَّيْءِ
 ۱۲۰۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ كُوَيْطُ بْنُ
 عَبْدِ الْمَلِكِ الْقَاسِمِيُّ قَالَ كُنَّا نَحْمِلُ هَاتِيكَ
 أَتَيْنَا شَرِيكَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَفَى زُرْعَةَ عَنْ مُهَاجِرٍ
 عَنْ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ مَن كَيْسَ ثَوْبٌ شَرِيكَهُ الْإِسْلَامُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 ثَوْبٌ يَدْنِيهِ

عشرت اور ناموسی کیلئے پہننے والیان
 محمد بن حاتم، محمد بن عبد الملک، یزید بن یزید
 ترکیب خنک بن ابی نضر، عبد جواد بن محمد، جیان جہر
 کریم علی محمد حمید و سلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں
 عورت اور ناموسی کے لئے کپڑے پہنے گا، اللہ تعالیٰ
 اسے قیامت کے دن ذلت کا لباس پہنا دے گا

۱۲۰۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقَاسِمِيُّ
 الشَّامِيُّ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْقَيْسِ عَنْ
 الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَن كَيْسَ ثَوْبٌ كَيْسَ
 فِيهِ الدُّنْيَا الْإِسْلَامُ ثَوْبٌ يَدْنِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 كَيْسَ ثَوْبٌ يَدْنِيهِ

محمد بن عبد الملک، ابو حاتم، عثمان بن البیر
 عبد اللہ بن عمر، جیان جہر، کریم علی محمد حمید و سلم
 نے فرمایا جو شخص دنیا میں عورت اور ناموسی کے لئے
 کپڑے پہنے گا، اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ذلت
 کا لباس پہنا دے گا

۱۲۰۲۔ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ بْنُ يَزِيدَ الْكَلْبِيُّ قَالَ
 سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْقَيْسِ عَنْ
 الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَن كَيْسَ ثَوْبٌ كَيْسَ
 فِيهِ الدُّنْيَا الْإِسْلَامُ ثَوْبٌ يَدْنِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 كَيْسَ ثَوْبٌ يَدْنِيهِ

جاس بن زید، ابو حاتم، یزید بن یزید، عثمان بن البیر
 خنک بن عمر، جیان جہر، کریم علی محمد حمید و سلم
 نے فرمایا جو شخص دنیا میں عورت اور ناموسی کے لئے
 کپڑے پہنے گا، اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ذلت
 کا لباس پہنا دے گا

بَاب ۶۰ مَن لَدَى شَهْرَةٍ مِنَ الشَّيْءِ
 ۱۲۰۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
 زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدَسٍ عَنْ زَيْنَبِ بْنِ زَيْنَبٍ
 عَنْ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ مَن كَيْسَ ثَوْبٌ كَيْسَ فِيهِ الدُّنْيَا الْإِسْلَامُ
 ثَوْبٌ يَدْنِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

مردار کی کمال بافت سے پاک ہو گیا
 ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن زید، زینب بن زینب
 ابن جاس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ارشاد فرمایا جو کمال بافت سے پاک کر لیا جائے تو
 وہ پاک ہو جائے گا

۱۲۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
 عُمَيْيَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ثَابِتِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ
 ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ شَأْنًا لِرَجُلٍ مَيْمُونَةٍ
 مَرَّتْ بِهَا يَحْيَى بْنُ الْقَاسِمِ سَمِعَهُ يَقُولُ يَقُولُ لَهَا
 مِنَ الشَّيْءِ مَيْمُونَةٍ فَقَالَ هَلَا أَجِدُ أَحَابَسًا
 كَذَا بَعْدَ مَا سَمِعْتُ بِهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَا أَجِدُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن زید، زینب بن زینب
 جاس مینو نے فرمایا کہ میں نے ایک مادی کی بکری مری
 مری جو فاطمہ کی تھی کہ اس کے حضور گزرتا تھا کہ اس نے فرمایا کہ
 اس کی کمال بافت سے پاک کر لیا جائے تو وہ پاک ہو جائے گا
 حضرت زید بن ابی حاتم نے فرمایا کہ آپ نے فرمایا کہ
 کمال بافت سے پاک کر لیا جائے تو وہ پاک ہو جائے گا

میترونگال ریاست

١٢٥- قال كذا أبو بكر بن أبي عمير عن حماد بن عيسى عن
أبي سنان عن أبي بصير عن عبد الله بن عمرو عن
قال كان لبعضهم امرأة من المؤمنين فأكفها
فموتت فموتت فموتت فموتت فموتت فموتت
فموتت فموتت فموتت فموتت فموتت فموتت

١٤٤٠ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة عن خالد بن
عبد الله عن جابر بن عبد الله عن أبيه عن
محمّد بن عمرو بن الحارث عن أبيه عن
أبيه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم
عن أبيه عن النبي صلى الله عليه وسلم.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ
الَّتِي كَانَتْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلِكُمْ لَأَبْهَثُوا
بِأَسْوَاقِ الْبِلَادِ كَمَا كَانَتْ لِبَنِي إِسْرَءِيلَ
عِندَ مَا جَاءَهُمْ رَسُولُهُمْ وَهُوَ يُبْهَثُ
بِأَسْوَاقِ الْبِلَادِ كَمَا كَانَتْ لِبَنِي إِسْرَءِيلَ
عِندَ مَا جَاءَهُمْ رَسُولُهُمْ وَهُوَ يُبْهَثُ
بِأَسْوَاقِ الْبِلَادِ كَمَا كَانَتْ لِبَنِي إِسْرَءِيلَ
عِندَ مَا جَاءَهُمْ رَسُولُهُمْ وَهُوَ يُبْهَثُ

[illegible]

یا حبابی لا عصفید

يَا أَيُّهَا صَفِّيرُ الْيَعَالِ

١٣٧٠. جليلي علي بن محمد قاضي كرم عثمان
 كان حلياً من علماء الدين في النجف
 قاضي القضاة في النجف
 الله عليه وآله وسلم وبالله التوفيق

١٣٠٩- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
كَادُونَ عَنْ يَحْيَى بْنِ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
بِغُلِّ الْيَقِينِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
يَا بَنِي آدَمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَخْلُقُكُمْ مِنْ طِينٍ

— 44 —

ہجرتِ حجازِ مہاجر بن سیدنا، لیٹ، شہر بن خوشب
سلمان نے دستِ حقِ انوارِ مطہرات میں سے کسی زودِ جہ کی کبری
مرغی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا لہجہ سے گزرا تو سنوایا
اس کی کبری کا، تاکہ اگر اس کی کھاں سے فائدہ اٹھاؤ تو کوئی
تقصیر نہ تھا۔

پھر بیکر خاں الدین غلہ، مالک، پیریدین قیٹ، محمد بن
عبدالرحمن مام محمد حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے حکم دیا کہ وہاں جتنے دیگر مرد و عورت کی
کمال عدد ۱۰۰ تھا کیا جا سکے۔

مردہ کی کھال کو تارباڑ سے بچنے والوں کا پسین

[illegible]

حضور کے تعیین مبارک کا بیان

حاجی عمر، وکیل، شیخین، خالد احمد، جہانگیر
الحمد شاہین عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ وسلم
کے قطعی مبارکین کے آگے وہ جسے تمنا کرتے تھے، یعنی
اکبر، استعمال کرتے تھے۔

جوتے پہننے ادا تاسے کلیان

ہو کر دو کچ بخشید، محمد بن زیاد، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے
کوئی بڑا پیسے تو پہلے دائیں پیڑ میں پہنے اور جب آگے
تو پیسٹریں سے اٹھے۔

ایک جو تلبہ میں کر پھرنے کا بیان

ابو بکر، عبداللہ بن ادریس، ابن حجر، محمد بن سعید بن
ابن سعید، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص
ایک برتایا ایک میل پس کر دے پھر سے یا تو وہ توبہ لے
وے یا وہ توبہ نہ لے۔

کھڑے کھڑے جو تاپہننے کا بیان

علی بن محمد، ابو سعید، اعلیٰ بن صالح، ابو ہریرہ
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے
کھڑے برتا پہننے سے منع فرمایا ہے۔

علی بن محمد، دیکھ، سفیان، عبداللہ
بن دینار، ابن مسعود سے کہنا ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم نے کھڑے کھڑے پہننے سے منع فرمایا ہے۔

سیاہ موزے پہننے کا بیان

ابو بکر، دیکھ، ابو نعیم، ابن صالح، ابو ہریرہ، عبداللہ
ابن مسعود، ابن مسعود سے کہنا ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم نے سیاہ موزے
کے دو سواہ سوئے روانہ فرمائے۔ آپ نے
انہیں پہنا۔

خندہ کے خضاب کا بیان

ابو بکر، ابن مسعود، زہری، ابو سلمہ، سلیمان بن
یوسف، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جو دھڑھی کو نہیں رنگتے تم ان

۱۲۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَعَلَ أَحَدُكُمْ قُلُوبُهُ بِالْمَاءِ
فَادَّاهُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَسَارِ۔

تَابِئُ الشَّيْءِ فِي الشَّعْلِ الْوَاحِدِ

۱۲۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَعَلَ أَحَدُكُمْ قُلُوبُهُ بِالْمَاءِ
فَادَّاهُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَسَارِ۔

تَابِئُ الْإِنْفِخَانِ قَالَهُ

۱۲۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَعَلَ أَحَدُكُمْ قُلُوبُهُ بِالْمَاءِ
فَادَّاهُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَسَارِ۔

الزَّيْلُ لَهَا

۱۲۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَعَلَ أَحَدُكُمْ قُلُوبُهُ بِالْمَاءِ
فَادَّاهُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَسَارِ۔

تَابِئُ الْخُفَّائِ الشُّوَدِ

۱۲۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَعَلَ أَحَدُكُمْ قُلُوبُهُ بِالْمَاءِ
فَادَّاهُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَسَارِ۔

تَابِئُ الْخُضَابِ بِالْجَنَابِ

۱۲۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَعَلَ أَحَدُكُمْ قُلُوبُهُ بِالْمَاءِ
فَادَّاهُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَسَارِ۔

لَقَدْ اَلَيْتُمْ ذَوَاتِ الْاَصْنَانِ لَا يَصْبِرُ عَلَيْهِنَّ فَتَلَاوُوهُمْ
۱۲۱۶۔ حَدَّثَنَا ابُو بَكْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ اَبِي شَيْبَةَ
عَنِ ابْنِ اَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ
الْاَسودِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ اَحْسَنُ مَا عَمِلَ رَجُلٌ
یَوْمَ الْاِثْنِیْنِ اَلْحَسَنَةُ الْکَثْرَۃُ

کی نصحت کرو۔

ابو بکر عبد اللہ بن ابی شیبہ بن اسحق عبد اللہ بن
ہشیرہ جو سودا گری میں مشہور تھے ان کے پاس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
عزیز وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اپنے حق سے ملنے پر طبع کر لیا
وہ اپنے حق کے لیے کیلئے بہترین چیز حاصل کرے گا۔

۱۲۱۷۔ حَدَّثَنَا ابُو بَكْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ اَبِي شَيْبَةَ
عَنِ ابْنِ اَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ
الْاَسودِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ اَحْسَنُ مَا عَمِلَ رَجُلٌ
یَوْمَ الْاِثْنِیْنِ اَلْحَسَنَةُ الْکَثْرَۃُ

جو بکرہ حسن بن محمد مسلم بن ابی یحییٰ بن عثمان
بن محبوب نے اپنے پاس سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ
عزیز وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اپنے حق سے ملنے پر طبع کر لیا
وہ اپنے حق کے لیے کیلئے بہترین چیز حاصل کرے گا۔

باب فی الخضاب بالانوار

۱۲۱۸۔ حَدَّثَنَا ابُو بَكْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ اَبِي شَيْبَةَ
عَنِ ابْنِ اَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ
الْاَسودِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ اَحْسَنُ مَا عَمِلَ رَجُلٌ
یَوْمَ الْاِثْنِیْنِ اَلْحَسَنَةُ الْکَثْرَۃُ

سیاہ خضاب کے کا بیان

ابو بکر عبد اللہ بن ابی شیبہ بن اسحق عبد اللہ بن
ہشیرہ جو سودا گری میں مشہور تھے ان کے پاس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
عزیز وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اپنے حق سے ملنے پر طبع کر لیا
وہ اپنے حق کے لیے کیلئے بہترین چیز حاصل کرے گا۔

۱۲۱۹۔ حَدَّثَنَا ابُو بَكْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ اَبِي شَيْبَةَ
عَنِ ابْنِ اَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ
الْاَسودِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ اَحْسَنُ مَا عَمِلَ رَجُلٌ
یَوْمَ الْاِثْنِیْنِ اَلْحَسَنَةُ الْکَثْرَۃُ

جو بکرہ حسن بن محمد مسلم بن ابی یحییٰ بن عثمان
بن محبوب نے اپنے پاس سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ
عزیز وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اپنے حق سے ملنے پر طبع کر لیا
وہ اپنے حق کے لیے کیلئے بہترین چیز حاصل کرے گا۔

باب فی الخضاب بالانوار

۱۲۲۰۔ حَدَّثَنَا ابُو بَكْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ اَبِي شَيْبَةَ
عَنِ ابْنِ اَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ
الْاَسودِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ اَحْسَنُ مَا عَمِلَ رَجُلٌ
یَوْمَ الْاِثْنِیْنِ اَلْحَسَنَةُ الْکَثْرَۃُ

نور رنگ کے خضاب کا بیان

جو بکرہ حسن بن محمد مسلم بن ابی یحییٰ بن عثمان
بن محبوب نے اپنے پاس سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ
عزیز وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اپنے حق سے ملنے پر طبع کر لیا
وہ اپنے حق کے لیے کیلئے بہترین چیز حاصل کرے گا۔

وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ

بِأَسْبَابِ النَّبِيِّ عَنْ الْقُرْآنِ

۱۲۳۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي تَائِبٍ عَنْ تَائِبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَئِذٍ أَهْلُ الْقُرْآنِ يَمُوتُونَ مَوْتًا وَاحِدَةً يَوْمَ يُنْفَخُ الْأَوَّلُ وَيُنْفَخُ الثَّانِي يَوْمَئِذٍ يَمُوتُ مَوْتًا وَاحِدَةً

۱۲۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي تَائِبٍ عَنْ تَائِبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَئِذٍ أَهْلُ الْقُرْآنِ يَمُوتُونَ مَوْتًا وَاحِدَةً

۱۲۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي تَائِبٍ عَنْ تَائِبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَئِذٍ أَهْلُ الْقُرْآنِ يَمُوتُونَ مَوْتًا وَاحِدَةً

۱۲۳۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي تَائِبٍ عَنْ تَائِبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَئِذٍ أَهْلُ الْقُرْآنِ يَمُوتُونَ مَوْتًا وَاحِدَةً

۱۲۳۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي تَائِبٍ عَنْ تَائِبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَئِذٍ أَهْلُ الْقُرْآنِ يَمُوتُونَ مَوْتًا وَاحِدَةً

بِأَسْبَابِ النَّبِيِّ عَنْ خَاتَمِ الدَّهَبِ

۱۲۳۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي تَائِبٍ عَنْ تَائِبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَئِذٍ أَهْلُ الْقُرْآنِ يَمُوتُونَ مَوْتًا وَاحِدَةً

تو یہ نہیں کہتا تھا لیکن یہ کام اچھا کیا۔

قرآن کی حمایت کا بیان

ابو بکر، علی بن ابی طالب، امیر المومنین، عبید اللہ بن عمر بن تافع، تافع، ابن عمر، بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قرآن سے منع فرمایا ہے وہ تابع سے روایات بیان کیا قرآن کیا ہے ابن عمر سے فرمایا پھر کے سر کے کہہ کر مانتے ہیں اس کے بعد کہہ دیتے ہیں۔

ابو بکر، عبید اللہ بن عمر، عبید اللہ بن عمر، ابن عمر، بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قرآن سے منع فرمایا ہے۔ انگوٹھی کے نشان کا بیان

ابو بکر، عبید اللہ بن عمر، عبید اللہ بن عمر، ابن عمر، بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قرآن سے منع فرمایا ہے۔ انگوٹھی کے نشان کا بیان

ابو بکر، عبید اللہ بن عمر، عبید اللہ بن عمر، ابن عمر، بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قرآن سے منع فرمایا ہے۔ انگوٹھی کے نشان کا بیان

ابو بکر، عبید اللہ بن عمر، عبید اللہ بن عمر، ابن عمر، بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قرآن سے منع فرمایا ہے۔ انگوٹھی کے نشان کا بیان

ابو بکر، عبید اللہ بن عمر، عبید اللہ بن عمر، ابن عمر، بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قرآن سے منع فرمایا ہے۔ انگوٹھی کے نشان کا بیان

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ
الشَّخْصَ بِالْهَيْبَةِ -

ہی حضرت علیؓ نے یہاں تک کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سہنے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

١٣٤٠ هـ
في يوم الاثنين ربيع الأول سنة ١٢٨٠ هـ
عشر قاتل رسول الله صلى الله عليه وسلم
عن عائشة رضي الله عنها

جو کہ علی بن مسرور بن عبد بن ابی زیاد، حسن بن
عبد اللہ بن عروضی اور حماد بن عسکریہ سے آیا ہے
اور ان کے والدین کے نام ہیں جو کہ ان کے والدین
سے ملے ہیں۔

[illegible]

ابو نیکر ہجرت اللہ بن خیر محمد بن اسحاق کی
 بنی ہاشم کی جہانگیر التبریر و جاد حضرت ابوالفضل علیہ السلام
 کی سہیلی نے بیکریم علی اللہ علیہ وسلم کی سہیلی
 ایک سہیلی کی عمر میں میں میں سہیلی کی عمر میں میں
 سہیلی کی عمر میں میں میں سہیلی کی عمر میں میں
 سہیلی کی عمر میں میں میں سہیلی کی عمر میں میں
 سہیلی کی عمر میں میں میں سہیلی کی عمر میں میں
 سہیلی کی عمر میں میں میں سہیلی کی عمر میں میں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا زِينَتَكُمْ

محکمہ تعلیم کی جانب سے کیے گئے کام

۱۴۱- خَلِّ قُلُوبَنَا بِرَبِّكَ يَا رَحِيمَ الرَّحِيمِينَ
يَا رَحِيمَ الرَّحِيمِينَ يَا رَحِيمَ الرَّحِيمِينَ
يَا رَحِيمَ الرَّحِيمِينَ يَا رَحِيمَ الرَّحِيمِينَ
يَا رَحِيمَ الرَّحِيمِينَ يَا رَحِيمَ الرَّحِيمِينَ
يَا رَحِيمَ الرَّحِيمِينَ يَا رَحِيمَ الرَّحِيمِينَ

ہو کر چھوٹا، البتہ بن مسعود کا طبع ابن
عبس سے زیادہ خوبصورت اور صاف اور علیہ السلام
بنی انور کی کیفیت خلیل کی جانب سے تھی۔

[illegible]

محمد بن یحییٰ و اسحاق بن ابی ادریس، سیدان ہیں۔
 والدہ تھیں بنو امیہ۔ امام شافعی، الشافعی نے فرمایا
 کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی
 پی جی میں جیسی نگینہ لگا ہوا تھا اور اسے آپ تعظیم
 میں رکھتے تھے۔

۱۳۲۔ حدیث ابو یوسف بنی الخیبر عنک ثابتہ علیہ

فانے نے اجماع میں انوکھی پٹنے کا بیان
ابو محمد عبد اللہ ابن نضر ابو مسیم بن فضل عبد اللہ

وَبَشِّرِ الصَّادِقِينَ الَّذِينَ إِذَا أُتُوا بِالْحَبَرِ قَالُوا هَذَا الَّذِي قَالُوا لَكُمْ يَوْمَ الْيَوْمِ
قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ

بَابُ التَّحْنِيطِ فِي الْأَبْرَارِ

۱۲۲۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ
عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ
يُحِبُّ الْخَيْرَ وَهُوَ يَتَّبِعُ الْخَيْرَ وَهُوَ يَتَّبِعُ الْخَيْرَ

بَابُ التَّحْنِيطِ فِي الْبَشَرِ

۱۲۲۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ
عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ
يُحِبُّ الْخَيْرَ وَهُوَ يَتَّبِعُ الْخَيْرَ وَهُوَ يَتَّبِعُ الْخَيْرَ

۱۲۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ
عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ
يُحِبُّ الْخَيْرَ وَهُوَ يَتَّبِعُ الْخَيْرَ وَهُوَ يَتَّبِعُ الْخَيْرَ

۱۲۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ
عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ
يُحِبُّ الْخَيْرَ وَهُوَ يَتَّبِعُ الْخَيْرَ وَهُوَ يَتَّبِعُ الْخَيْرَ

۱۲۲۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ
عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ
يُحِبُّ الْخَيْرَ وَهُوَ يَتَّبِعُ الْخَيْرَ وَهُوَ يَتَّبِعُ الْخَيْرَ

یہ عمر تحصیل عبد اللہ ابن جعفر سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم انگریزی دہانے ہاتھ میں پھرتے تھے

انگوٹھے میں انگشتری پہننے کی ممانعت کا بیان

ابو بکر، عبد اللہ بن ادریس، عاصم، ابو ہریرہ حضرت
علی کا بیٹا جو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے
انگوٹھے اور پھلی میں انگشتری پہننے کی ممانعت فرمائی

گھوڑوں میں تصویریں نہ لکھنے کا بیان

ابو بکر، ابن حنیہ، عبد اللہ، زہری، ابن عباس
ابو عمر، یونس، جو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اس گھوڑی کے رشتے داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر
تصویر ہے

ابو بکر، خنیہ، شعبہ، علی بن حداد، ابو ذر
عبد اللہ، ابن ابی بکر، علی بن ابی طالب کا بیان جو کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مڑے اس گھوڑی کے رشتے
نہیں ہوتے جس گھوڑی میں تصویر ہے

ابو بکر، محمد بن سہر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ حضرت
عائشہ حضرت زکریا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے
سے ایک خاص وقت کے کا وہ کیا۔ لیکن اس میں کچھ
دیر بعد اس حضور گھوڑے اس پر نکلے تو جب نکلے کہ وہ دانے پر
گھوڑے پایا آپ نے ارشاد فرمایا تم ان گھوڑیوں سے
خبر لے کر اب دیا جس گھوڑی میں تصویر ہے ہر دم
اس میں داخل نہیں ہوتے اسباب کے گھوڑی کہہ

عباس بن عثمان، ابو ہریرہ، حفصہ بن محمد بن سعدان بن
عاصم ابو اسامہ نر اسے یہ ایک عورت نے حضور کی خدمت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَبْوَابُ الْاَدَبِ

بَابُ الْاَدَبِ الْوَالِدِي

۱۴۵۱۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ قَالَ سَمِعْتُ
اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَلُّوا دِفْعًا وَارْزُقُوا بِهَا دِفْعًا وَارْزُقُوا بِهَا دِفْعًا
يَا أَيُّهَا الرِّجَالُ اذْكُوا مِنْ لَحْمِ بَنِيكُمْ وَارْزُقُوا بَنِيكُمْ
بِلَحْمِ بَنِيكُمْ فَإِنَّ بَنِيكُمْ يَكُونُونَ

۱۴۵۲۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ قَالَ سَمِعْتُ
اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَرْزُقُوا بَنِيكُمْ مِنْ لَحْمِ بَنِيكُمْ وَارْزُقُوا بَنِيكُمْ
بِلَحْمِ بَنِيكُمْ فَإِنَّ بَنِيكُمْ يَكُونُونَ

۱۴۵۳۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ قَالَ سَمِعْتُ
اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَرْزُقُوا بَنِيكُمْ مِنْ لَحْمِ بَنِيكُمْ وَارْزُقُوا بَنِيكُمْ
بِلَحْمِ بَنِيكُمْ فَإِنَّ بَنِيكُمْ يَكُونُونَ

۱۴۵۴۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ قَالَ سَمِعْتُ
اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَرْزُقُوا بَنِيكُمْ مِنْ لَحْمِ بَنِيكُمْ وَارْزُقُوا بَنِيكُمْ
بِلَحْمِ بَنِيكُمْ فَإِنَّ بَنِيكُمْ يَكُونُونَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَدَبُ وَاَدَابُ الْاَبْيَانِ

باب بیان کیساتھ نیک سلوک کے بیان

ابو بکر، عمر، عثمان، علی، ابو سلمہ
اصحابی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک
کے ساتھ نہ کرے گا تو وہ جہنم کے رہنے والے ہوگا۔

ابو بکر، عمر، عثمان، علی، ابو سلمہ
اصحابی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک
کے ساتھ نہ کرے گا تو وہ جہنم کے رہنے والے ہوگا۔

ابو بکر، عمر، عثمان، علی، ابو سلمہ
اصحابی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک
کے ساتھ نہ کرے گا تو وہ جہنم کے رہنے والے ہوگا۔

ابو بکر، عمر، عثمان، علی، ابو سلمہ
اصحابی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک
کے ساتھ نہ کرے گا تو وہ جہنم کے رہنے والے ہوگا۔

کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو پیر پیری امت کے لیے
لے جوئے عمل پیش کئے گئے تو میں نے اس میں سب سے
بہتر عمل ملے ہے یہ ایک حدیث ہے جس کے بعد کرنے کو پڑا اللہ سب
سے بڑا عمل سہو میں تھوڑے گرو پڑا۔

اَلَيْسَ بِمَنْعَةٍ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ عَزِيلٍ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ يَسِيٍّ عَنْ
اَبِي ذَرٍّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

پانی کے صدقہ کی فضیلت کا بیان

۱۴۸۸۔ حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

پانی کے صدقہ کی فضیلت کا بیان
میں محمدؐ کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ سب سے
بہتر عمل یہ ہے کہ اگر میں نے عرض کیا یا رسول اللہؐ کو سب سے
افضل بات فرمادیا پانی پانا۔

محمدؐ نے فرمایا کہ اگر میں نے عرض کیا یا رسول اللہؐ کو سب سے
بہتر عمل یہ ہے کہ اگر میں نے عرض کیا یا رسول اللہؐ کو سب سے
افضل بات فرمادیا پانی پانا۔

۱۴۸۹۔ حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

جو کہ حدیث میں ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ سب سے
بہتر عمل یہ ہے کہ اگر میں نے عرض کیا یا رسول اللہؐ کو سب سے
افضل بات فرمادیا پانی پانا۔

۱۴۹۰۔ حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

نئی کتب کا بیان

بَابُ الْاِذْنِ

الْمُحِبِّ الْمُتَّقِينَ وَبَيْنَا فِي عَالٍ تَحْمِلُ الْوُجُوهَ
 كَيْفَ تَحْمِلُ الْوُجُوهَ كَيْفَ تَحْمِلُ الْوُجُوهَ
 كَيْفَ تَحْمِلُ الْوُجُوهَ كَيْفَ تَحْمِلُ الْوُجُوهَ
 كَيْفَ تَحْمِلُ الْوُجُوهَ كَيْفَ تَحْمِلُ الْوُجُوهَ
 كَيْفَ تَحْمِلُ الْوُجُوهَ كَيْفَ تَحْمِلُ الْوُجُوهَ

جانبہ برہان سے تفسیر ہو آپ نے فرمایا اگر کوئی گھوڑا تم
 جیسے کہ اس کے اندر کوئی گھوڑا ہے تو اس کے اندر کوئی گھوڑا ہے
 گھوڑا نام کوئی گھوڑا ہے اور اگر گھوڑا ہو تو گھوڑا ہی ہے

ہر ایک کو سلام کرنے کا بیان

ابو بکر ابو سعید بن ابی وقاص ابو صرغ ابو ہریرہ
 جو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اس زائد ہے کہ
 انہی میں سے ہر ایک کو سلام کہنا ہے کہ اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 تو میری طرف سے سلام کہتا ہوں کہ اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 تو میری طرف سے سلام کہتا ہوں کہ اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 تو میری طرف سے سلام کہتا ہوں کہ اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 تو میری طرف سے سلام کہتا ہوں کہ اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

یا اے اللہ سلام

۱۴۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا سَمِعْنَا
 قَائِمٌ كَثِيرٌ عَنْ الْأَمِينِ عَنْ أَبِي سَالِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ
 الْكَلْبَ يَسُبُّكَ كَمَا تَسُبُّوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 لَقَاتَمْتُمُوهُ كَمَا تَقَاتِمُونَ الْكَلْبَ الَّذِي يَسُبُّكُمْ
 ۱۴۸۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا سَمِعْنَا
 قَائِمٌ كَثِيرٌ عَنْ الْأَمِينِ عَنْ أَبِي سَالِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ
 الْكَلْبَ يَسُبُّكَ كَمَا تَسُبُّوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 لَقَاتَمْتُمُوهُ كَمَا تَقَاتِمُونَ الْكَلْبَ الَّذِي يَسُبُّكُمْ

ابو بکر ابو سعید بن ابی وقاص ابو صرغ ابو ہریرہ
 جو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اس زائد ہے کہ
 انہی میں سے ہر ایک کو سلام کہنا ہے کہ اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 تو میری طرف سے سلام کہتا ہوں کہ اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 تو میری طرف سے سلام کہتا ہوں کہ اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 تو میری طرف سے سلام کہتا ہوں کہ اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

۱۴۸۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا سَمِعْنَا
 قَائِمٌ كَثِيرٌ عَنْ الْأَمِينِ عَنْ أَبِي سَالِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ
 الْكَلْبَ يَسُبُّكَ كَمَا تَسُبُّوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 لَقَاتَمْتُمُوهُ كَمَا تَقَاتِمُونَ الْكَلْبَ الَّذِي يَسُبُّكُمْ

سلام کا جواب دینے کا بیان

ابو بکر ابو سعید بن ابی وقاص ابو صرغ ابو ہریرہ
 جو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اس زائد ہے کہ
 انہی میں سے ہر ایک کو سلام کہنا ہے کہ اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 تو میری طرف سے سلام کہتا ہوں کہ اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 تو میری طرف سے سلام کہتا ہوں کہ اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 تو میری طرف سے سلام کہتا ہوں کہ اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

۱۴۸۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا سَمِعْنَا
 قَائِمٌ كَثِيرٌ عَنْ الْأَمِينِ عَنْ أَبِي سَالِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ
 الْكَلْبَ يَسُبُّكَ كَمَا تَسُبُّوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 لَقَاتَمْتُمُوهُ كَمَا تَقَاتِمُونَ الْكَلْبَ الَّذِي يَسُبُّكُمْ

ابو بکر ابو سعید بن ابی وقاص ابو صرغ ابو ہریرہ
 جو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اس زائد ہے کہ
 انہی میں سے ہر ایک کو سلام کہنا ہے کہ اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 تو میری طرف سے سلام کہتا ہوں کہ اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 تو میری طرف سے سلام کہتا ہوں کہ اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 تو میری طرف سے سلام کہتا ہوں کہ اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

۱۴۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا سَمِعْنَا
 قَائِمٌ كَثِيرٌ عَنْ الْأَمِينِ عَنْ أَبِي سَالِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ
 الْكَلْبَ يَسُبُّكَ كَمَا تَسُبُّوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 لَقَاتَمْتُمُوهُ كَمَا تَقَاتِمُونَ الْكَلْبَ الَّذِي يَسُبُّكُمْ

[illegible]

١٥٠٢. حَكَمَ كُنَا الْبَرَكَةُ بِأَنِّي مَعِي كُنَا الْبَرَكَةُ
عَلَى بَارِكَةٍ مَعِي مَعِي مَعِي مَعِي مَعِي مَعِي
عَلَى بَارِكَةٍ مَعِي مَعِي مَعِي مَعِي مَعِي مَعِي
وَسَلَّمَ مَعِي مَعِي مَعِي مَعِي مَعِي مَعِي
مَعِي مَعِي مَعِي مَعِي مَعِي مَعِي
١٥٠٣. حَكَمَ كُنَا الْبَرَكَةُ بِأَنِّي مَعِي كُنَا الْبَرَكَةُ
عَلَى بَارِكَةٍ مَعِي مَعِي مَعِي مَعِي مَعِي مَعِي
عَلَى بَارِكَةٍ مَعِي مَعِي مَعِي مَعِي مَعِي مَعِي
وَسَلَّمَ مَعِي مَعِي مَعِي مَعِي مَعِي مَعِي
مَعِي مَعِي مَعِي مَعِي مَعِي مَعِي

باب هذا الرجل يقال له كيف أصبحت
م. ١٥. حدثنا أبو بكر بن عيسى بن موسى عن
عبد الله بن مسعود عن عبد الرحمن بن سابط عن
جابر قال قلت لهما أصبحت يا رسول الله قال
تغير من الرجل ثم تغير من أمة ثم تغير من
م. ١٥. حدثنا أبو بكر بن عيسى بن موسى عن
عبد الله بن مسعود عن عبد الرحمن بن سابط عن
جابر قال قلت لهما أصبحت يا رسول الله قال
تغير من الرجل ثم تغير من أمة ثم تغير من
م. ١٥. حدثنا أبو بكر بن عيسى بن موسى عن
عبد الله بن مسعود عن عبد الرحمن بن سابط عن
جابر قال قلت لهما أصبحت يا رسول الله قال
تغير من الرجل ثم تغير من أمة ثم تغير من

[illegible]

جو بڑا اور بکریں چرائیں، مغیروں، سادات، اہل اللہ بن
یہی حضرت علیؑ نے خیرا کر فی کرم علی اللہ علیہ وسلم کی خدمت
میں جانے کے لئے میرے دو وقت مقرر کئے، ایک صلیت
عمر ایک صلیت عید، میری وجہ آتا ہے سونہ ناز چمکتے ہوئے
آؤ گھنٹا مسمتے۔

ہرگز نہ کہیں، محمد بن المنکدر، جو اپنے نیا کر
جس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آجائے وہ
کی، آپ سنا ہے، نیا کر کہ ہے، میں نے عرض کیا میں
فرمایا میں نے کیا میں نے ہم

مزارع پرری کوبیان

جو کہ میرے ہوتے ہی جہاد اللہ بن مسلم، عبدالرحمان
 بن سابط، ہارونہ، زیادہ کہ میں نے ایک بار حضور سے عرض کیا
 کہ حج خیریت سے ہوئی آپ نے فرمایا اے خیریت سے ہوئی
 لیکن ایسے شخص سے ہوئی جس نے عینہ نکاح بیمار کی بارگاہ
 ابوسہیل ملوئی، ہارونہ بن جہاد، بن ابی سہیل، جہاد
 بن عثمانہ، کا ساتھی بن مسہد، ابی القاسم، لکھنوی، محمد بن ابی اسید
 محمد، ابی اسید، اسعد بن خزامہ، کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج
 سے فرمایا اللہم علیکم بخیر من خیرکم، وہاں دیکھ اسلام آباد
 اللہ بڑا کراتہ ہے کہ تم نے حج خیریت سے کیا ہونے
 نے جو یہ یہاں لکھو کہ تم نے حج خیریت سے کیا پھر ان کے

۱۱۔ اَسْلَمْتُ لَكَ كَمَا كَانُوا وَعَلَيْكَ اَسْلَامُكَ وَمَا تَشَاءُ
وَمَا كُنَّا نَسْتَعَانُ اَصْبَحْتَ عَلَمًا كَالْكَوْنِ بِغَيْرِ تَحْسُدٍ لَكَ كَيْفَ
اَصْبَحْتَ يَا بَيْتًا وَاسْتَبَارَ سَوْدُ الْمَلِكِ عَانَ اَصْبَحْتَ
بِعِزِّ اَحْمَدِ اللّٰهِ

بِالْبَيْتِ لَكَ اَلَا كُنْتَ بِمَنْ قَوْمُكَ الْكَرْمُ
۱۵.۷۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُقُ
لِقَوْمٍ كَوْمًا كَوْمًا

بِالنَّبِيِّ تَحْمِيَّتِ الْعَالِيَةِ

۱۵.۸۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُقُ
لِقَوْمٍ كَوْمًا كَوْمًا

۱۵.۹۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُقُ
لِقَوْمٍ كَوْمًا كَوْمًا

۱۵.۱۰۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُقُ
لِقَوْمٍ كَوْمًا كَوْمًا

بِالنَّبِيِّ اَلَا كُنْتَ بِمَنْ قَوْمُكَ الْكَرْمُ

۱۵.۱۱۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُقُ
لِقَوْمٍ كَوْمًا كَوْمًا

پچھا آپ پر ہمارے ہیں باپ نرمان ہوں آپ نے کیے جس
قوال آپ نے فرمایا الحمد للہ میں نے بھی خیریت سے صبح
کی۔

جس پر ہمارے پاس کوئی صورت آدمی کے تو اس کا احترام کرو
لہذا علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام
۱۵.۱۲۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب
تو تم کوئی آدمی آؤ تو اسے تو تم اس کا احترام کرو۔

پچھنک کے جواب کا بیان

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شیخان القمی مدینہ
حدیث اس میں فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے
۱۵.۱۳۔ وہ حضور نے پچھنکا آپ نے ایک کا جواب دیا اللہ ایک کا
نہیں آپ سے اس کا سبب حیات کیا گیا تو آپ نے فرمایا میں
نے الحمد للہ کا تھا آدمی نے الحمد للہ میں کیا توجہ۔

علی بن محمد کہے، کربا ایس، سلمہ بن اکثم مدینہ
جو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
پچھنکے سامنے کہ میں سرسبز جواب دیا جیسے اگر اس
سے زیادہ پچھنکے تو اسے شکام ہے۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شیخان القمی مدینہ
حدیث اس میں فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے
۱۵.۱۴۔ وہ حضور نے پچھنکا آپ نے ایک کا جواب دیا اللہ ایک کا
نہیں آپ سے اس کا سبب حیات کیا گیا تو آپ نے فرمایا میں
نے الحمد للہ کا تھا آدمی نے الحمد للہ میں کیا توجہ۔

اپنے انہم جیسے کی عزت کرنے کا بیان

عزیز بن محمد، یزید بن ہارون، شیخان القمی مدینہ
حدیث اس میں فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے
۱۵.۱۵۔ وہ حضور نے پچھنکا آپ نے ایک کا جواب دیا اللہ ایک کا
نہیں آپ سے اس کا سبب حیات کیا گیا تو آپ نے فرمایا میں
نے الحمد للہ کا تھا آدمی نے الحمد للہ میں کیا توجہ۔

۱۵۳۸۔ حدَّثَنَا أَبُو بَرَزَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَبَلَةَ عَنْ
عَنْ ثَعْلَبَةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ إِسْهَاقٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ
ابْنِ عَوْفٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ إِسْهَاقٍ عَنْ مَعَاذِ بْنِ
سُوَيْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
إِنَّا كُنَّا نَرَاهُ لَا يَسْكُنُ

۱۵۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَرَزَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَبَلَةَ عَنْ
عَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ إِسْهَاقٍ عَنْ
عَنْ أَبِي جَبَلَةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ إِسْهَاقٍ عَنْ مَعَاذِ بْنِ
عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ يَتْلُو الْقُرْآنَ فَلْيَتْلُوهُ فِي رَأْسِ الْبَيْتِ
أَوْ فِي آخِرِهِ فَإِنَّهُ يَكُونُ لَهُ أَجْرُ ثَلَاثِينَ نَفْسًا

باب في المسكن والموت

۱۵۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَرَزَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَبَلَةَ عَنْ
عَنْ أَبِي بَرَزَيْنَةَ عَنْ ثَعْلَبَةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ إِسْهَاقٍ
عَنْ مَعْقِلِ بْنِ إِسْهَاقٍ عَنْ مَعَاذِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

۱۵۴۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَرَزَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَبَلَةَ عَنْ
عَنْ أَبِي بَرَزَيْنَةَ عَنْ ثَعْلَبَةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ إِسْهَاقٍ
عَنْ مَعْقِلِ بْنِ إِسْهَاقٍ عَنْ مَعَاذِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

۱۵۴۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَرَزَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَبَلَةَ عَنْ
عَنْ أَبِي بَرَزَيْنَةَ عَنْ ثَعْلَبَةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ إِسْهَاقٍ
عَنْ مَعْقِلِ بْنِ إِسْهَاقٍ عَنْ مَعَاذِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

باب في دخول الحمام

۱۵۴۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَرَزَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَبَلَةَ عَنْ
عَنْ أَبِي بَرَزَيْنَةَ عَنْ ثَعْلَبَةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ إِسْهَاقٍ
عَنْ مَعْقِلِ بْنِ إِسْهَاقٍ عَنْ مَعَاذِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

ابن ابی شیبہ، قتادہ، شعبہ، سعد بن ابی حمزہ بن جہ
ابن عمر بن حوٹ، عبد الرحمن، صالح بن ابراہیم، عبد الرحمن بن
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک آدمی کے
کی منہ پر تحریر ہو کر دیکھ کر یہ فریاد کرے۔

محمد بن سعد، شعبہ، قتادہ، سعد بن ابی حمزہ بن جہ
ابن عمر بن حوٹ، عبد الرحمن، صالح بن ابراہیم، عبد الرحمن بن
خندک، صالح بن ابراہیم، عبد الرحمن بن حوٹ، عبد الرحمن بن
محمد بن ابراہیم، عبد الرحمن بن حوٹ، عبد الرحمن بن
دی۔ محمد بن ابراہیم، عبد الرحمن بن حوٹ، عبد الرحمن بن
تحریر کر دیا ہے کہ میں ایسا سمجھا ہوں لیکن
لیکن اس کے ہاں کہہ کر پا کر نہ کر سکتا۔
شعبہ میں امانت کا بیان۔

ابن عمر بن حوٹ، عبد الرحمن، صالح بن ابراہیم، عبد الرحمن بن
ابن عمر بن حوٹ، عبد الرحمن، صالح بن ابراہیم، عبد الرحمن بن
اللہ علی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس سے
شعبہ لیا جائے وہ عین اللہ ہے شعبہ دے۔
ابن عمر بن حوٹ، عبد الرحمن، صالح بن ابراہیم، عبد الرحمن بن
عمر بن حوٹ، عبد الرحمن، صالح بن ابراہیم، عبد الرحمن بن
طرح ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس سے طرح
لیا جائے وہ عین اللہ ہے۔

ابن عمر بن حوٹ، عبد الرحمن، صالح بن ابراہیم، عبد الرحمن بن
ابن عمر بن حوٹ، عبد الرحمن، صالح بن ابراہیم، عبد الرحمن بن
اللہ علی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس سے
لیا جائے وہ عین اللہ ہے۔

باب في ما جاء في بيان

محمد بن سعد، شعبہ، قتادہ، سعد بن ابی حمزہ بن جہ
عبد الرحمن بن حوٹ، عبد الرحمن، صالح بن ابراہیم، عبد الرحمن بن
محمد بن حوٹ، عبد الرحمن، صالح بن ابراہیم، عبد الرحمن بن

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو إِلَيْهِ لَا عَمَلَكُمْ حَتَّى لَا يَأْتِيَكُمْ أَحَدٌ مِنْكُمْ تَدْعُوهُ إِلَّا كَمَا تَطْلُقُ الشُّرُوكُ
وَلَا تَجْعَلُوا جَسَدَكُمْ دَرَجَةً حَتَّى يَجْعَلَ لَكُمْ اللَّهُ دَرَجَةً
الْمُتَوَكِّلُ تَكْرِمًا بِنَا لَكُمْ حَتَّى كَوْنِي قَالَ إِنَّهُ عَلَيْهِ سَاسٌ
هُوَ يَكُونُ إِذَا دَعَيْتُمْ عَلَيْهِ تَادُّوهُ حَتَّى تَرَوْهُ شَيْئًا أَسْجَى
لَهُ مِنْهُ لَا مَرَدَّ

۱۵۹۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ بَيَانَ الْوَسَّاسِ
عَنْ حَمَّادِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يُونُسَ بْنِ يونسَ عَنْ عَمْرِو
ابْنِ حَرْبٍ عَنْ حَمَّانِ بْنِ أَسَدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ
عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ مَعَالِي عَنْ يُونُسَ بْنِ
عَمْرِو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ تَوَكَّلَ تَكْرِمًا بِنَا لَكُمْ حَتَّى كَوْنِي قَالَ إِنَّهُ عَلَيْهِ سَاسٌ
هُوَ يَكُونُ إِذَا دَعَيْتُمْ عَلَيْهِ تَادُّوهُ حَتَّى تَرَوْهُ شَيْئًا أَسْجَى
لَهُ مِنْهُ لَا مَرَدَّ

۱۵۹۲- حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ الْأَسَدِ بْنِ
عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ مَعَالِي عَنْ يُونُسَ بْنِ
عَمْرِو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ تَوَكَّلَ تَكْرِمًا بِنَا لَكُمْ حَتَّى كَوْنِي قَالَ إِنَّهُ عَلَيْهِ سَاسٌ
هُوَ يَكُونُ إِذَا دَعَيْتُمْ عَلَيْهِ تَادُّوهُ حَتَّى تَرَوْهُ شَيْئًا أَسْجَى
لَهُ مِنْهُ لَا مَرَدَّ

۱۵۹۳- حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ الْأَسَدِ بْنِ
عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ مَعَالِي عَنْ يُونُسَ بْنِ
عَمْرِو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ تَوَكَّلَ تَكْرِمًا بِنَا لَكُمْ حَتَّى كَوْنِي قَالَ إِنَّهُ عَلَيْهِ سَاسٌ
هُوَ يَكُونُ إِذَا دَعَيْتُمْ عَلَيْهِ تَادُّوهُ حَتَّى تَرَوْهُ شَيْئًا أَسْجَى
لَهُ مِنْهُ لَا مَرَدَّ

تذکرہ حال کا تھہ ہر گاہ اس کا جسم اس کی مدد سے موت کے بعد تھا اس کا
مرد حاصل کسے لگی ہیں یہ کہ حضرت سے دریافت نہ کر سکا
جن کہ حضرت کے ذات ہو گئے ہر گاہ سے میں وہ کہہ جاتا ہوں ہر گاہ
وہی ہے جو آپ نے اپنے چچا ابولبابہ کو مرتے وقت فرماتے
کے لیے کہا تھا کہ آپ کو اس سے بتر اور باعث نجات کی
کہہ کا علم نہیں تو وہ کہہ چکے تھے کہ یہ فرماتے

عبد الحمید بن بیان وغالہ بن عبد اللہ بن یونس وحمید بن
عمر وحمید بن اسلم وحمید بن اسلم بن عمرو وحمید بن اسلم بن عمرو
بنی کریم علی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اس حالت
میں مرتے کہ وہ اللہ کے ایک ہونے اور میرے رسول ہونے
کی گواہی دیتا ہو تو میرے گواہی ہے دل سے ہو تو اللہ تعالیٰ
اس کی مغفرت فرما دے گا۔

ابو اسیم بن اللہ، ذکر ابی اسیم، محمد بن علی، ام
ابن ابی اسیم بن اللہ، ذکر ابی اسیم، محمد بن علی، ام
ابن ابی اسیم بن اللہ، ذکر ابی اسیم، محمد بن علی، ام

ابو اسیم بن اللہ، ذکر ابی اسیم، محمد بن علی، ام
ابن ابی اسیم بن اللہ، ذکر ابی اسیم، محمد بن علی، ام
ابن ابی اسیم بن اللہ، ذکر ابی اسیم، محمد بن علی، ام

۱۵۹۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا بَعَثُوا
عَبْدًا مَخْضُومًا قَتَلَ ابْنَهُ ابْنُ الْمَكْشُومِ عَنْ مُحَمَّدٍ
ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةِ الْعَدَنِيِّ عَنْ أَبِي سُوَيْبَةَ عَنْ
الْبُخَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ قَالَ قَتَلَ ابْنَهُ
مَخْضُومًا الْعَدَنِيُّ قَالُوا لَكَ اللَّهُ وَحْدَكَ لَا عَدَنِيكَ لَكَ اللَّهُ
الْمَلِكُ وَلَكَ الْعَدَنِيُّ سَيِّدًا وَالْعَدَنِيُّ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَوِيٌّ كَمَا أَنَّ كُوثَانَ رُفِعَ عَنْهُ لُحْيٌ وَتَابَعَهُ

بَابُ فَضْلِ النَّبِيِّ وَآلِهِ

۱۵۹۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْإِسْطَقْنِيُّ
قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ إِسْمَاعِيلَ بْنَ كَيْسَرٍ عَنْ أَبِيهِ
أَنَّهُ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ خِرَازٍ عَنْ
عَبْدِ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
أَفْضَلُ النَّاسِ كَيْدًا لَكَ اللَّهُ وَأَفْضَلُ النَّاسِ
أَفْضَلُ النَّاسِ

۱۵۹۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو هَيْثَمُ بْنُ التَّمِيمِ عَنْ أَبِيهِ
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
أَنَّكَ كَانَ يُخَلِّصُ ابْنَهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ هَيْثَمٍ ابْنَ خَالَتِهِ
وَهُوَ قَوْلُهُمْ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدٍ
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
وَاللَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَعْزَمَكَ كَسَابُ بَنِي كَعْبٍ
وَبَنِي كَعْبٍ وَبَنِي كَعْبٍ وَبَنِي كَعْبٍ وَبَنِي كَعْبٍ
فَكَهْ يَكْفُرُ بِالْحَقِّ يَكْفُرُ بِالْحَقِّ يَكْفُرُ بِالْحَقِّ
وَقَالَ لَا يَزَالُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَدَّ قَالَ مَدَّ قَالَ
مَدَّ قَالَ مَدَّ قَالَ مَدَّ قَالَ مَدَّ قَالَ مَدَّ
أَعْلَمُ بِمَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ
بَابُ فَضْلِ النَّبِيِّ وَآلِهِ

ابو بکر، محمد بن عبدالرحمن، علی بن ابی طالب، محمد بن ابی
یونس، عقیقہ العولی، ابو سعید سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا جو میری زبان کے بعد کے لوگوں سے
اللہ تعالیٰ تو اسے حضرت اسماعیل کی اولاد میں سے
ایک عمامہ آزاد کرے گا تو اب ملتا ہے،

محمد کے والدوں کی فضیلت کا بیان

عبدالرحمن بن ابی اسحاق، موسیٰ بن ابی اسحاق، محمد بن
غزاسی (مہاجر) جابر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بہترین
ذکر لا اظن الا اللہ اور سب سے بہترین دعا
الحمد للہ ہے۔

ابراہیم بن اللہ، عبد بن بشیر، قدامہ بن ابراہیم
وہابی، عمر کا صاحب کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا اللہ کے بندوں میں سے ایک بندہ گنہگار تھا
یاد رکھو کہ اللہ کا فیضی بھال دیکھو کہ عظیم سلطان کہ تو
فرستے اس پر بہت حیران ہوئے کہ اسے کیسے کہا جائے
تو وہ آسمان پر گئے اور عرض کیا اے خداوند تیرے بندے
نے ایک ایسا جملہ کہا ہے جسے ہم نہیں جانتے تھے کہ اسے
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے کیا کہا حالانکہ وہ
زیادہ جانتا ہے وہ فرستے عرض کر تے ہیں کہ تیرے
بندے نے یہ جملہ کہا ہے یا رب اللہ الحمد للہ کیا یہی
بھال دیکھو کہ عظیم سلطان تو اللہ تعالیٰ فرماتا
ہے تم ان ہی الفاظ کے ساتھ اس کلمہ کو کہو جو جب میرا
بندہ مجھ سے ملے گا تو میں خود اسے تو اب دے دوں گا

باب ۶۶ - فضیل التبیخ

۱۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَيْثَمُ بْنُ عَمَّرٍ قَالَا كُنَّا مَعَ قَدْحٍ مِنْ قُنْبُلٍ عَنْ عَتَارِ بْنِ أَبِي الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُمْ لِي خَفِيفَتَيْنِ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ تَوَقَّيْتَانِ فِي الْمَدِينَةِ خَفِيفَتَانِ إِذَا الْوَسْطَانِ شُبَّحَاتِ اللَّهِ وَفَرْقَتُهُ شُبَّحَاتُ اللَّهِ الْعَظِيمِ

۱۶۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَيْثَمُ بْنُ عَمَّرٍ قَالَا كُنَّا مَعَ قَدْحٍ مِنْ قُنْبُلٍ عَنْ عَتَارِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُمْ لِي خَفِيفَتَيْنِ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ تَوَقَّيْتَانِ فِي الْمَدِينَةِ خَفِيفَتَانِ إِذَا الْوَسْطَانِ شُبَّحَاتِ اللَّهِ وَفَرْقَتُهُ شُبَّحَاتُ اللَّهِ الْعَظِيمِ

۱۶۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَيْثَمُ بْنُ عَمَّرٍ قَالَا كُنَّا مَعَ قَدْحٍ مِنْ قُنْبُلٍ عَنْ عَتَارِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُمْ لِي خَفِيفَتَيْنِ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ تَوَقَّيْتَانِ فِي الْمَدِينَةِ خَفِيفَتَانِ إِذَا الْوَسْطَانِ شُبَّحَاتِ اللَّهِ وَفَرْقَتُهُ شُبَّحَاتُ اللَّهِ الْعَظِيمِ

تفسیر کا بیان

ابو بکر، محمد بن عبد بن محمد، محمد بن فضیل، حماد بن ابی القحاح، الخدری۔ ابو ہریرہ سے روایت ہو کر۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ثاو فرمایا۔ دو کھجوریں تھوڑی سی پر بہت کچھ ہیں۔ میزان میں بہت بھاری ہیں۔ اور اللہ کو بہت پسند ہیں۔ بھان اور محمد۔ سبحان اللہ العظیم

ابو بکر، حماد بن سلمہ، حبان، ابوسلمہ بن اوس بن ابی سہدہ۔ ابو ہریرہ نے فرمایا کہ ایک کھجور دو کھجور سے زیادہ ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کھجوروں سے گندہ طرہ سے ابو ہریرہ کیا کر رہے ہیں۔ میں نے عرض کیا وہ کھجور کا روٹی ہیں۔ آپ نے فرمایا کیا میں اس سے بجز روٹی نہ بنا دوں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نہیں آپ نے فرمایا سبحان اللہ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللهُ أَكْبَرُ ان میں سے ہر ایک کھجور کے بدلے تار سے لپکتا ہے میں ایک روٹی بنا دیا جائے گا

ابو بکر، محمد بن یحییٰ، اسیرہ، محمد بن عبد الرحمن بن یحییٰ، محمد بن ابی حسان، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے بعد گندہ سے اور وہ اللہ کا ذکر کرتا تھا۔ آپ کوٹ لگتے۔ حتیٰ کہ وہ پہر کا وقت قریب ہو گیا آپ کا دوبارہ گذر ہوا۔ تو آپ نے ہر دو کو ذکر میں مضمون پایا۔ جب میں ذکر سے فارغ ہوئی تو آپ نے فرمایا۔ جب سے میں تیار ہوں میں سے گیا ہوں۔ یہ چار کھجوریں مرتبہ بڑے ہیں چار کھجوریں وزن میں ہیں سے بہت زیادہ ہیں جو کچھ میں نے سُبَّحَاتِ اللَّهِ عِدَّةً حَسَنَةً سُبَّحَاتِ اللَّهِ وَفَرْقَتُهُ شُبَّحَاتُ اللَّهِ الْعَظِيمِ

فَرَأَىٰ - رَبُّكُمْ أَذْعُونِي أَسْتَجِيبُ لَكُمْ :

میں نے یہ سب کچھ لکھ کر اپنے عزیزوں کو بھیج دیا ہے۔
میں نے یہ سب کچھ لکھ کر اپنے عزیزوں کو بھیج دیا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کا بیان

محمد بن عبد الوہاب، سنیان، حروین مروجہ اہل
محمد بن عبد الوہاب، سنیان، حروین مروجہ اہل

وَأَنذِرِ الْمُؤْمِنِينَ إِلَىٰ وَالصَّالِحِينَ إِلَىٰ مِنَ بَيْنِ
عَلَىٰ أَرْبَعَةِ أَجَلَيْنِ عَقْدَ دَعَا أَسَدَ كَقَائِمًا
عَقْدَ مُطِيعًا بِسَلَامٍ مُّصَدِّقًا لِّكَ أَوْ أَمَّا
فَكَيْفَ أَرَدْتَ تَقْبَلُ تَوْبَتِي وَتُغْفِرَ
تَعْمَلُ قَائِمًا قَائِمًا رَسِيدًا لِّسَانِي
وَأَنذِرِ الْمُؤْمِنِينَ إِلَىٰ وَالصَّالِحِينَ إِلَىٰ مِنَ بَيْنِ
قَائِمًا لِّسَانِي قَائِمًا لِّسَانِي قَائِمًا لِّسَانِي

میں نے دیکھ سے کہا کہ کیا میں اپنے
دشمنوں میں پڑھ گیا کروں۔ میں نے
فرمایا ہاں۔

ایہو کہ، محمد بن ابی بکرؓ نے اپنے والد کے ساتھ، انھوں نے
رومانیہ کے بادشاہ کے پاس سے ایک ہاتھی لایا جس کے کاظمہ حضورؐ کی
خدمت میں خادم کا سوال کر کے آگئی تھیں۔
سے غلام میر سے پاس کوئی چیز نہیں۔ جو
ہیں۔ وہ وہاں ہی ہیں۔ اس کے بعد حضورؐ

الْمَدَامُ هُوَ الْوَيْفَاءُ فَاسْتَقْرَأْ وَفَكَانَ رَجُلًا
مَدْعُودًا اسْتَبِيحَ نَكْرَهُ

٤٢٢٣ هـ. ثانياً متفقاً بين يمين كتاب الله
والله في شئنا القرآن الكريم في كتابه عن
سعيد بن أبي الحسن عن أبي حمزة عن
الشيخ عن أبي عبد الله عليه السلام قال لا يسمع الله
قولي الله سبحانه وتعالى من الكتاب

باب الجهاد في سبيل الله تعالى
الحمد لله الذي جعل في دينه سبيل الجهاد

سَمْعًا وَبَصَرًا وَنَفْسًا وَهِيَ تَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ

يُنْزِلُ عَلَى رُسُلِهِ الْقُرْآنَ بِالْحَقِّ وَالْحَقُّ يَكُونُ

كان يقول في دعائهم رب ارحمني واكرمني على

لَيْتَ كُنْتُ خَلْقًا مِمَّنْ يَنْتَظِرُونَ
يَوْمَ يَكُونُ لِلْمُتَّقِينَ آيَاتٌ
مِّنْ رَبِّهِمْ فِي الْيَوْمِ الَّذِي
يَكُونُونَ فِيهِ عَلَىٰ آلِهِمْ
أَبْوَابُ السَّمَاءِ يُسْرِعُونَ
تِلْكَ الْأَبْوَابَ لِتَنَزِّلَ
الْمَلَائِكَةُ مَعَ السَّكِينَةِ
فَيُخْرِجُونَ الْمُغْرِبِينَ وَيُنْزِلُونَ
الْبُرْقَانِ الْكَاذِبِينَ

كُلُّ النَّاسِ رُجُوعٌ اِلَيْهِ فَاُنْصِفُ بَيْنَهُمْ فِي مَا كُنْتُمْ فِيهِ يَتَفَتِحُونَ

وَأَجِبْتُ عَنْهُمَا وَأَمَّا الْكُلْبُ فَكَانَ خَلْقًا كَلْبًا بَهِيمًا مُتَّبِعًا
ذَائِلًا يُعَلِّمُهُ الْيَهُودُ الْيَهُودِيَّةَ وَيُعَلِّمُ الْمَسِيحَ الْيَهُودِيَّةَ

ان ابوالحسن النعماني منكم لوجيعة
لو كنت في غلوت الوتر فان نعم

۳۳۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ الْحَکِیْمَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ الْحَکِیْمَ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لَكَ شَاكِرِينَ

۱۶۵۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ قَتَا دِیْنِی عَنْ یَحْیٰی بْنِ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ابْنِ زَيْدٍ عَنْ شَمْرَةَ بْنِ
عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ یَزِیدٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسْمِ اللَّهِ الْأَعْظَمِ
فِي مَا تَقُولُونَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاحِدٌ لَا
إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْمُبْدِي الَّذِي هُوَ رَبُّ الْعَالَمِينَ

یہ روایت ہے جسے یحییٰ بن یحییٰ، عبد اللہ بن ابی زید، شمرہ بن زید، اسما بنت یزید کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ
کا اسم اعظم ان دو کلمات میں ہے۔
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الْحَقُّ الْمُبْدِي الَّذِي هُوَ رَبُّ الْعَالَمِينَ اور آل عمران

۱۶۵۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ
أَخَذَ أَحَدُكُمْ بِلِصِّ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ بِهِمْ أَعْيُنُ
بَنِي إِسْرَءِيلَ أَوْ بَنِي رُومَ أَوْ بَنِي عِزْنَ وَطَلَعَهُ

عبد اللہ بن مسعود، انس بن مالک، عبد اللہ بن مسعود بن ابی سہل
عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم، قاسم کہتے ہیں اللہ کا وہ
اسم اعظم جس کے ذریعے اگر دعا کی جائے تو قبول
ہوگی جسے بنی اسرائیل میں ہے، سورہ بقرہ، البقرہ،
آل عمران اور طہ

۱۶۵۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ
قَتَا دِیْنِی عَنْ ابْنِ زَيْدٍ عَنْ شَمْرَةَ بْنِ
عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ یَزِیدٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ أَخَذَ أَحَدُكُمْ
بِلِصِّ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ بِهِمْ أَعْيُنُ بَنِي إِسْرَءِيلَ
أَوْ بَنِي رُومَ أَوْ بَنِي عِزْنَ وَطَلَعَهُ

عبد الرحمن بن یزید، ابن زید، شمرہ بن زید، اسما بنت یزید کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اگر کوئی اپنے
دو ہاتھوں کے پیرے پیرے سے اپنے دل سے اللہ کا
اسم اعظم پڑھے تو اس کی دعا قبول ہوگی جسے بنی
اسرائیل میں ہے، سورہ بقرہ، البقرہ، آل عمران اور طہ

۱۶۵۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ
أَخَذَ أَحَدُكُمْ بِلِصِّ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ بِهِمْ أَعْيُنُ بَنِي إِسْرَءِيلَ
أَوْ بَنِي رُومَ أَوْ بَنِي عِزْنَ وَطَلَعَهُ

عبد اللہ بن مسعود، انس بن مالک، عبد اللہ بن مسعود بن ابی سہل
عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم، قاسم کہتے ہیں اللہ کا وہ
اسم اعظم جس کے ذریعے اگر دعا کی جائے تو قبول
ہوگی جسے بنی اسرائیل میں ہے، سورہ بقرہ، البقرہ، آل عمران اور طہ

۱۶۵۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ
أَخَذَ أَحَدُكُمْ بِلِصِّ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ بِهِمْ أَعْيُنُ بَنِي إِسْرَءِيلَ
أَوْ بَنِي رُومَ أَوْ بَنِي عِزْنَ وَطَلَعَهُ

عبد اللہ بن مسعود، انس بن مالک، عبد اللہ بن مسعود بن ابی سہل
عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم، قاسم کہتے ہیں اللہ کا وہ
اسم اعظم جس کے ذریعے اگر دعا کی جائے تو قبول
ہوگی جسے بنی اسرائیل میں ہے، سورہ بقرہ، البقرہ، آل عمران اور طہ

قَدْ مَرَّ بَيْنَهُمَا رَجُلٌ فِي الدُّعَاءِ

بَابُ رَفِيعِ الْيَدَيْنِ فِي الدُّعَاءِ

۱۶۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ

عَدِيٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَعْمُورٍ عَنْ (بْنِ عَتَّارٍ عَنْ

سَلَمَانَ بْنِ أَبِي يَسَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ دُعِيَ

عَبْدٌ بِدُعَاءٍ يَسْتَعِينُ مِنْ حَبِيرٍ أَنْ يَرْفَعَ إِلَيْهِ

يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَصْلَحَ أَوْ قَالَ خَلَّيْنِ

۱۶۶۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتَّارٍ عَنْ

جَعْفَرِ بْنِ سَالِحٍ عَنْ سَلَمَانَ بْنِ عَتَّارٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ

أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَتَّارٍ عَنْ سَلَمَانَ بْنِ عَتَّارٍ

عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتَّارٍ عَنْ سَلَمَانَ بْنِ عَتَّارٍ عَنْ

جَعْفَرِ بْنِ سَالِحٍ عَنْ سَلَمَانَ بْنِ عَتَّارٍ عَنْ

لَا تُحَدِّثُ بِهِمَا وَلَا تَقُولُ

بَابُ مَا يَذْكُرُ بِهِ الرَّجُلُ إِذَا

أَهْبَمَ وَإِلَّا أَهْبَلَ

۱۶۶۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ

عَدِيٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَعْمُورٍ عَنْ (بْنِ عَتَّارٍ عَنْ

سَلَمَانَ بْنِ أَبِي يَسَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ دُعِيَ

عَبْدٌ بِدُعَاءٍ يَسْتَعِينُ مِنْ حَبِيرٍ أَنْ يَرْفَعَ إِلَيْهِ

يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَصْلَحَ أَوْ قَالَ خَلَّيْنِ

۱۶۶۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتَّارٍ عَنْ

جَعْفَرِ بْنِ سَالِحٍ عَنْ سَلَمَانَ بْنِ عَتَّارٍ عَنْ

جَعْفَرِ بْنِ سَالِحٍ عَنْ سَلَمَانَ بْنِ عَتَّارٍ عَنْ

جَعْفَرِ بْنِ سَالِحٍ عَنْ سَلَمَانَ بْنِ عَتَّارٍ عَنْ

جَعْفَرِ بْنِ سَالِحٍ عَنْ سَلَمَانَ بْنِ عَتَّارٍ عَنْ

جَعْفَرِ بْنِ سَالِحٍ عَنْ سَلَمَانَ بْنِ عَتَّارٍ عَنْ

جَعْفَرِ بْنِ سَالِحٍ عَنْ سَلَمَانَ بْنِ عَتَّارٍ عَنْ

جَعْفَرِ بْنِ سَالِحٍ عَنْ سَلَمَانَ بْنِ عَتَّارٍ عَنْ

جَعْفَرِ بْنِ سَالِحٍ عَنْ سَلَمَانَ بْنِ عَتَّارٍ عَنْ

دُعَائِي مَا تَحْتَاطُّ لَكَ كَابِيَانِ

ابو بشر بن خلف بن ابی علی، جعفر بن میمون،

ابو عثمان سلطان سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ جو شخص دعا پڑھے اور میری کمرے والے

سے اس دعا سے شریعت ہے کہ ہندہ اس کے سامنے

دعا پڑھے اور وہ اس دعا سے اس دعا سے

محمد بن العبد بن جعفر بن جعفر بن جعفر بن جعفر بن

کعب بن جعفر بن جعفر بن جعفر بن جعفر بن جعفر بن

سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ جو شخص دعا پڑھے اور میری کمرے والے

سے اس دعا سے شریعت ہے کہ ہندہ اس کے سامنے

دعا پڑھے اور وہ اس دعا سے اس دعا سے

محمد بن العبد بن جعفر بن جعفر بن جعفر بن جعفر بن

کعب بن جعفر بن جعفر بن جعفر بن جعفر بن جعفر بن

سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ جو شخص دعا پڑھے اور میری کمرے والے

سے اس دعا سے شریعت ہے کہ ہندہ اس کے سامنے

دعا پڑھے اور وہ اس دعا سے اس دعا سے

محمد بن العبد بن جعفر بن جعفر بن جعفر بن جعفر بن

کعب بن جعفر بن جعفر بن جعفر بن جعفر بن جعفر بن

سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ جو شخص دعا پڑھے اور میری کمرے والے

سے اس دعا سے شریعت ہے کہ ہندہ اس کے سامنے

دعا پڑھے اور وہ اس دعا سے اس دعا سے

محمد بن العبد بن جعفر بن جعفر بن جعفر بن جعفر بن

کعب بن جعفر بن جعفر بن جعفر بن جعفر بن جعفر بن

سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ جو شخص دعا پڑھے اور میری کمرے والے

سے اس دعا سے شریعت ہے کہ ہندہ اس کے سامنے

دعا پڑھے اور وہ اس دعا سے اس دعا سے

ثُمَّ أَمَرَ أَنْ يُقْرَأَ مِنْ آيَةِ الْكَافِرِينَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِذْ أَخَذُوا مِيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ فَهُمْ شَصِيقًا إِذْ أَخَذُوا مِيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ فَهُمْ شَصِيقًا إِذْ أَخَذُوا مِيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ فَهُمْ شَصِيقًا

۱۶۶۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَلٍ ثَنَا ابْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا
ابْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ
سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ غَمَّالٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ مَلَكَ
عَلَيْهِ نَجْوَى كَمَا نَجْوَى بَنِي إِسْرَءِيلَ إِذْ دَخَلُوا
بَيْتَهُمْ مَعَ أَهْلِهِمْ فِي الْأَرْضِ فَكَانَ أَهْلُ الْبَيْتِ
يُكَلِّمُهُمْ فَيَقُولُ مَا أَبْرَأْتُمْ بَيْنِي وَبَيْنَ
إِنِّي لَفِي أَهْلِهِمْ عَرَبٌ مِنَ الْعَرَبِ فَكَيْفَ أَتُكَلِّمُ
مَنْ كَلَّمَكَ اللَّهُ لَكَ أَنْبَاءٌ مَا تَكْتُمُونَ إِنَّمَا أَرَى
أَكْثَرَهُمْ كَذِبًا فَكَيْفَ تَكَلِّمُهُمْ لَوْ كُنْتُمْ كُنْتُمْ
يَكْتُمُونَ عَنِ اللَّهِ

۱۶۶۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا
مَنْ يَنْتَهِي عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
ابْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
ابْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
ابْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
ابْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
ابْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

۱۶۶۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا ابْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا
وَكَيْفَ ثَنَا عُبَادَةُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَانَ
جَعْفَرُ بْنُ مُطْعِمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ كُنَّا مَعَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ هُوَ بِالْمَدِينَةِ
الْمَدِينَةِ يَوْمَ يَوْمِ يَوْمِ يَوْمِ يَوْمِ يَوْمِ يَوْمِ يَوْمِ

ابن عباسؓ، ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم صبح کے
وقت تک کہو۔ اَللّٰهُمَّ بِنَا وَبِنَا وَبِنَا
امین و بیک تجھے و نخواست اور شام کے وقت
کہو۔ اَللّٰهُمَّ بِنَا وَبِنَا وَبِنَا و بیک تجھے
و بیک نخواست و ایک المصیرہ

محدثین بشارة الحمد لله و ابن ابی الزناد و ابو
الزناد و ابن ابی شیبہ و حضرت عثمان بن عفانؓ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہندو ہر دن صبح کو
اور شام کو کہے اَللّٰهُمَّ بِنَا وَبِنَا وَبِنَا و بیک تجھے
امین و بیک تجھے و نخواست اور شام کے وقت کہو۔
اَللّٰهُمَّ بِنَا وَبِنَا وَبِنَا و بیک تجھے و بیک نخواست
و بیک نخواست و ایک المصیرہ۔ ان کو قائل کر دیا تھا کہ انہوں نے یہ حدیث
بیانی کی تو ایک شخص نے ان کی جانب دیکھا۔ انہوں نے
فرمایا تو میری طرف کیا دیکھتا ہے۔ میں نے کچھ سے
میں حدیث بیان کی لیکن جس دن قائل ہوا۔ میں اس
دن اس حدیث سے پہنچ گیا۔ کہ اللہ اپنی قسم پر
جاری فرما دے۔

ابو بکر محمد بن زیدؓ سے روایت ہے کہ ابو حنیفہؓ اسحاق
ابو سہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا۔ چھتہ سجدہ اس وقت صبح و شام
کے بعد کہو۔ رَضِیَ اللہُ رَیًّا و بِالْاِسْلَامِ
وَعَا و مَعْلُومًا۔ تو اللہ اپنے اوپر ضروری
فرماتا ہے۔ کہ قیامت کے روز اسے
وامنی کرے۔

علی بن محمدؓ و کعبؓ و عبادہ
بن مسلمؓ و کعب بن ابی سہیمؓ بن
جبریل بن مسلمؓ و ابن جبریل رضی اللہ
تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم صبح و

لَمْ تَلَّ أَنْ لَمْ يَنْفِ عَنْهُ أَحَدٌ يَوْمَ تَجْعَلُ
وَتُخْلَعُ عِيَادُكَ

نَابِئًا مَا يَذْخُوبُهُ إِذَا انْتَبَهَ مِنَ النَّبْلِ
۱۶۷- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِدْرِيسَ

أَلَدُ يَشْرِي كُنَّا لِيُؤَيِّدَ بَيْنَ مُسْلِمِ شَنَا الْأَوْثَارِ
عَدُوٌّ خَلَفَ مِنْ هَلَاكِهِ كُنْ جَاهِلًا لَأَنْتَ أَنْ تَبْزُ

عَنْ جَاهِلِيَّةٍ نَبِيٍّ الْمَكَابِثُ فَإِنْ كَانَ لَوْ شَاءَ الْهَرَسُ
بَلَاءُ عَلَيْهِ وَعَلَيْكُمْ مِنْ تَمَارٍ مِنَ الْبَلِّ فَتُحَالِ حَلِينَ

يُسْكَوُكَ لَكَ أَيْدِ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَكْمُ وَهُوَ عَزَّ وَجَلَّ

يُحْيِي كَيْدَ بَرٍّ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ تَعَالَى وَلَا يُحَالِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

أَكْثَرُ الْقَوْلِ لَمْ يَكُنْ عَزَّ وَجَلَّ الْبَرِّ الْخَوَزُ
كَانَ الْوَلَدُ أَوْ كَانَ ذَا عَا سَتَجِيبُ لَهُ فَإِنْ كَانَ

تَتَوَكَّلُ أَنْتُمْ مِنْ قِبَلِ مَعْرُوفَةٍ
۱۶۸- حَدَّثَنَا أَبُو شَكْرٍ بْنُ كَيْبَةَ شَنَا

مَقَارِئِهِ بَيْنَ مَقَامِائِهِمَا كُنْ بَيْنَ بَيْنِ
مَنْكُهُ أَنْ تَبْجَعُ بَيْنَ كَيْبِ الْأَشْلَى كَلْبَةَ أَيْدِ

لَنْ يَكُنْ جَاهِلِيَّةً بَابِ رَجُلٍ لِلَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَلَقَدْ تَبَيَّنَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَزَّ وَجَلَّ

بَيْنَ أَهْلِ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْخَيْرِ نَعْدُ
يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

۱۶۹- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَا وَكَيْتُمْ شَنَا
عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَبِيعٍ عَنْ عِزِّ الشَّيْخِ

عَنْ عَدُوِّ اللَّهِ فَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْتِهِ وَتَنْتَمِ إِذَا انْتَبَهَ مِنَ الْبَلِّ فَإِنْ كَانَ

الْحَمْدُ لِلَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ تَبَعْدُ مَا كُنَّا نَتَّبَعُ
وَأَكْبَرُ الشُّرُوكِ

۱۷۰- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَا بَرِّ الشُّرُوكِ

کمال کے نیچے رکھتے اور کہتے۔ اللہ تعالیٰ خدا ایک
یوم تشریف و مجمع عبادک

والتی یسبحک کثرتہ پر پڑھی جائے دلی دعا کا بیان
عبد الرحمن بن ابراہیم ولید بن مسلم اور اعلیٰ

عمر بن ابی، عبادہ بن ابی اسیر عبادہ بن العاصم
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

اگر کسی کی بات کو اگر کون اس کے اور اگر اگر کسی
کو دیکھو کہ وہ اللہ کے لئے دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے

اللَّهُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
خیر و خیر ہے و لا اله الا الله و لا اله الا الله و لا اله الا الله

بَيْنَ يَدَيْهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
کے رب پر اس کی طرف سے دعا ہے کہ

وہی ہے۔ ولید کہتے ہیں اگر دعا کرے تو
قبول ہوئی ہے۔ اور اگر وضو کر کے نماز

پڑھے تو نماز قبول ہوئی ہے

ابو جعفر، محمد بن ہشام، شہباز بن یحییٰ
بن ابی سلمہ، ولید بن کعب الاسلمی فرماتے

ہیں کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے
کے قریب سوا کرتے تھے اور راستہ کو بڑی

درجہ حضور کو کہتے تھے۔ سبحان اللہ
رب العالمین۔ پھر فرماتے سبحان اللہ

و محمد

صلی بن محمد، و کعب، یحییٰ بن عبد اللہ
بن عمر، یحییٰ بن حراث، سند یہ ہے نہایت صحیح کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب
شب کو بیدار ہوتے تو پڑھتے۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ

الَّذِي تَعَالَى فَكَمَا آمَنَّا وَآمَنَ الْمَشْرُوقُ

أَيْضًا أَوْ أَرَىٰ أَوْ أَظْلَمَ أَوْ أَظْلَمَ أَوْ أَظْلَمَ ۖ

يُجْعَلُ عَلَىٰ ۖ

۱۶۸۱۔ حَكَمَ ثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي حَبِيبٍ
ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ
عَنْ عَتَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي مَرْجٍ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ
بِسْمِ اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

یاقوب بن حمید حاتم بن ابی حبیب، عبد اللہ
بن حاتم، عطاء بن یسار، سہل بن ابی مرجم، ابو
برہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جب گھر سے باہر تشریف لے جاتے تو یہ دعا
پڑھتے: بِسْمِ اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
عقب شایس میں عبد اللہ بن حسیب
ضعیف ہے ۛ

۱۶۸۲۔ حَكَمَ ثَنَا حَكَمُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي حَبِيبٍ
ثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ
عَنْ عَتَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي مَرْجٍ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ
بِسْمِ اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
ثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ
عَنْ عَتَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي مَرْجٍ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ
بِسْمِ اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

حکم بن زید بن ابی حاتم، ابی حبیب، عبد اللہ بن حاتم
ابن حاتم، عطاء بن یسار، سہل بن ابی مرجم، ابو
برہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جب گھر سے باہر تشریف لے جاتے تو یہ دعا
پڑھتے: بِسْمِ اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
عقب شایس میں عبد اللہ بن حسیب
ضعیف ہے ۛ

ثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ
عَنْ عَتَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي مَرْجٍ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ
بِسْمِ اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
ثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ
عَنْ عَتَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي مَرْجٍ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ
بِسْمِ اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

حکم بن زید بن ابی حاتم، ابی حبیب، عبد اللہ بن حاتم
ابن حاتم، عطاء بن یسار، سہل بن ابی مرجم، ابو
برہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جب گھر سے باہر تشریف لے جاتے تو یہ دعا
پڑھتے: بِسْمِ اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
عقب شایس میں عبد اللہ بن حسیب
ضعیف ہے ۛ

[illegible]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا يَدْعُوا بِهِ الْفِتْنَةُ إِذَا تَنَزَّلَ
رَأَى أَهْلَ الْبَلَاءِ

١٧٨٨ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعْنٍ قَالَ وَجَّهَ
عَنْ خَالَتِهِ بِنْتِ مُصَّبَرٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ
بَنِي وَهَّابٍ قَالُوا يَحْيَى بْنُ مَعْنٍ حَدَّثَنَا
أَبِي النَّبَّاسِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ قَالَ
عَلِيٌّ الْمَدِينِيُّ إِنَّ اللَّهَ مَلِكٌ مُلْكُهُ
مُلْكُ الْمَلَائِكَةِ فَكُلُّ الْخَلْقِ يُلُوُّ أَمْرِهِ مَلِكُهُ
مِثْلَ الْخَلْقِ يُلُوُّ أَمْرِهِ فَكُلُّ الْخَلْقِ يُلُوُّ أَمْرِهِ
مِثْلَ الْخَلْقِ يُلُوُّ أَمْرِهِ فَكُلُّ الْخَلْقِ يُلُوُّ أَمْرِهِ
مِثْلَ الْخَلْقِ يُلُوُّ أَمْرِهِ فَكُلُّ الْخَلْقِ يُلُوُّ أَمْرِهِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَبْوَابُ تَعْيِيرِ الرُّؤْيَا

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ الصَّالِحَةُ يَدَاهَا الْمُسْلِمُ
أَرْتَدَى كَلْبٌ

۱۶۸۹ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ
عَلِيٍّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ ابْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ لِي
قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ

کا رنگ حیر ہو جاتا کبھی حد فزیندہ مہانے کبھی باہر کبھی آگے
کبھی پیچھے ہٹ کر مارش ہو جاتی۔ تو آپ کو اطمینان ہو جاتا، ایک
مرتبہ حضرت عائشہؓ نے آپ سے اس پہلے چینی کی وجہ دریافت
کی آپ نے فرمایا اے عائشہؓ تمہاری چینی معلوم تو نہیں ہے؟
کیا تھا۔ انہوں نے کہ اسے دیکھ کر گہری باتوں
پر سے گاہ بے گاہ کرتی رہی تھا۔ جس کا ان سے وہ
کبھی نہیں تھا۔

پیچیدہ دہائیوں کے گمراہی جانوروں کی دعا کی ہیں

سب سے پہلے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے اپنے
 لیے ایک کتاب لکھی ہے جس میں اللہ کی تعریف ہے اور اس کی حمد و ثناء ہے۔ آپ نے فرمایا کہ یہ کتاب
 اللہ کی تعریف ہے اور اس کی حمد و ثناء ہے۔ یہ کتاب اللہ کی تعریف ہے اور اس کی حمد و ثناء ہے۔

شک ۳۔ کہ شروع حرمہا میں انیت کم کمیتہ مالہ

ابواب تعمیر الرؤیاء

روپائے صالحہ کا بیان

ہشام ، مالک ، اسحاق بن عبد اللہ ، بن
ابی ظر ، رباعی ، اثنی سے حدیث سب سے ۔ رسول
وہی سے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد فرمایا ۔
جو حدیث کے ایسے صحابہ جو مت کا پتہ نہیں

الَّذِينَ الصَّالِحِينَ خُذُوا قَوْلَهُمْ وَاتَّبِعُوا حُجَّتَهُمْ ۖ

١٩٠ رَحِمَكُمَا اللَّهُ يَكُونُ فِي شَيْئَةٍ مِمَّا
الذَّلِيلُ مِنَ الْعَالَمِ عَنِ الرَّهْبِيِّ عَنِ سَيِّدِ
أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ تَقْبَلُهَا الْمَوْتُ بَعْدَ أَنْ يَمُوتَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْخَيْرِ
خَيْرٌ مِنَ الشُّبُهَةِ -

١٩٩١. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ
كُثَيْبٍ قَالَا كُنَّا عِنْدَهُ فَكُنَّا نَسْمَعُ مِنْهُ مِنْ أَبِي
يَعْقُوبَ عَنْ يَسَافٍ عَنْ عَمَلَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ
أَتَمُّ الْبُحَارِ جَدُّ ابْنِ سَيِّدَتَا خَدَّيْهِ ابْنُ سَيِّدَتَا
١٩٩٢. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ
أَتَمُّ الْبُحَارِ جَدُّ ابْنِ سَيِّدَتَا خَدَّيْهِ ابْنُ سَيِّدَتَا
قَالَتْ سَيِّدَتَا بَيْتِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بَيْتِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

[illegible][illegible]

ایک ۔ غیبی اسرار ، نہ ہری ،
سید ۔ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مومن
کے لیے خواب نبوت کا دھیا پسواں حصہ
ہے ۔

ابو بکر، ابو کعب، حمید اشقرین جو سنے
مشہور، قراس، حلیہ، ابو سعید خدری،
گاہی جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
ارتقاء فرمایا، ایک مسلمان کا اچھا خواب
خوشی کا لہجہ بیان ضرور ہے۔

امداد بن عبد اللہ بن البرزنجی، ان کے والد سہل بن
نابت، مسلم بن حذیفہ، عبد اللہ بن البرزنجی، الکعبی سے
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوشاد
فرمایا نبوت ختم ہو گئی اور فرشتہ رال باقی رہ گئیں۔

مکہ بنی محمدؐ ابو اسامہؓ ابن فیضہ
عبد اللہ بن عمرؓ تابع ، ابن عمرؓ مدینہ
بکر رسول اللہ ﷺ عبد اللہ بن عبد ربیع
ارشاد فرمایا یہاں خواب نبوت کا
مقرر وہاں جسد ہے

سے بن محمد، حسن، علی بن ابی رجب،
بیچے بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حماد بن الصامت کا
بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے اس آیت **ثُمَّ أَنتَبِذُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قُتِلُوا**
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ نے کہا
وہ مجھے خواب میں مجھے مسلمان دیکھتا ہے

بمیر، بے درایت مردی، بے

عَبَّ السُّبْحُ عَلَى اللَّهِ فَكَيْفَ وَكَلَّمَ عَلَى مَا تَرَى
أَنَّهُمْ لَقَدْ تَرَى بِلَا الشَّيْطَانِ لَوْ يَكُنْ فِي -

۱۰۰۱. حَكَمَ كُنَّا مَعَهُ بَنِي يَحْيَى كَمَا سَكَنَاتِ بَنِي
عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُهَاجِرِينَ لَنَا سَعَوَاتِ جَمْعٍ يَحْيَى
أَمِيرَ الْخَلِيفَةِ الْخَلِيفَةِ لَنَا مَعَهُ بَنِي يَحْيَى كَمَا
عَنْ عَرَبِيٍّ أَيْ جَعَلَهُ عَنْ قَبِيلِهِ عَنْ يَحْيَى
أَمِيرَ كُنَّا مَعَهُ بَنِي يَحْيَى كَمَا سَكَنَاتِ بَنِي
فِي أَلَمَاءِ كُنَّا مَعَهُ بَنِي يَحْيَى كَمَا سَكَنَاتِ بَنِي
يَسْتَبْدِرُ أَنْ يَكُنْ فِي -

۱۰۰۲. حَكَمَ كُنَّا مَعَهُ بَنِي يَحْيَى كَمَا سَكَنَاتِ بَنِي
عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُهَاجِرِينَ لَنَا سَعَوَاتِ جَمْعٍ يَحْيَى
أَمِيرَ الْخَلِيفَةِ الْخَلِيفَةِ لَنَا مَعَهُ بَنِي يَحْيَى كَمَا
عَنْ عَرَبِيٍّ أَيْ جَعَلَهُ عَنْ قَبِيلِهِ عَنْ يَحْيَى
أَمِيرَ كُنَّا مَعَهُ بَنِي يَحْيَى كَمَا سَكَنَاتِ بَنِي
فِي أَلَمَاءِ كُنَّا مَعَهُ بَنِي يَحْيَى كَمَا سَكَنَاتِ بَنِي
يَسْتَبْدِرُ أَنْ يَكُنْ فِي -

بَابُ الْخَلِيفَةِ الْخَلِيفَةِ

۱۰۰۳. حَكَمَ كُنَّا مَعَهُ بَنِي يَحْيَى كَمَا سَكَنَاتِ بَنِي
عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُهَاجِرِينَ لَنَا سَعَوَاتِ جَمْعٍ يَحْيَى
أَمِيرَ الْخَلِيفَةِ الْخَلِيفَةِ لَنَا مَعَهُ بَنِي يَحْيَى كَمَا
عَنْ عَرَبِيٍّ أَيْ جَعَلَهُ عَنْ قَبِيلِهِ عَنْ يَحْيَى
أَمِيرَ كُنَّا مَعَهُ بَنِي يَحْيَى كَمَا سَكَنَاتِ بَنِي
فِي أَلَمَاءِ كُنَّا مَعَهُ بَنِي يَحْيَى كَمَا سَكَنَاتِ بَنِي
يَسْتَبْدِرُ أَنْ يَكُنْ فِي -

۱۰۰۴. حَكَمَ كُنَّا مَعَهُ بَنِي يَحْيَى كَمَا سَكَنَاتِ بَنِي
عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُهَاجِرِينَ لَنَا سَعَوَاتِ جَمْعٍ يَحْيَى
أَمِيرَ الْخَلِيفَةِ الْخَلِيفَةِ لَنَا مَعَهُ بَنِي يَحْيَى كَمَا
عَنْ عَرَبِيٍّ أَيْ جَعَلَهُ عَنْ قَبِيلِهِ عَنْ يَحْيَى
أَمِيرَ كُنَّا مَعَهُ بَنِي يَحْيَى كَمَا سَكَنَاتِ بَنِي
فِي أَلَمَاءِ كُنَّا مَعَهُ بَنِي يَحْيَى كَمَا سَكَنَاتِ بَنِي
يَسْتَبْدِرُ أَنْ يَكُنْ فِي -

محمد بن یحیی، سلمان بن محمد الرحمان، سلمان
بن یحیی بن صالح، صدقہ بن ابی عمران، عون
بن ابی الجہد، ابو الجہد، صدیقہ بن محمد، رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے لئے مجھے
خواب میں دیکھا گیا کہ اس نے مجھے ہمیداری
میں دیکھا۔ کیوں کہ شیطان میری شکل میں آئے
تو حاکم نہیں +

محمد بن یحیی، ابو الجہد، ابو الجہد، ابو الجہد
جو اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے لئے مجھے
خواب میں دیکھا گیا کہ اس نے مجھے ہمیداری
میں دیکھا۔ کیوں کہ شیطان میری شکل میں آئے
تو حاکم نہیں +

صورت اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اصطلاح نہیں +
خواب کی تین قسمیں ہیں

۱۰۰۵. حَكَمَ كُنَّا مَعَهُ بَنِي يَحْيَى كَمَا سَكَنَاتِ بَنِي
عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُهَاجِرِينَ لَنَا سَعَوَاتِ جَمْعٍ يَحْيَى
أَمِيرَ الْخَلِيفَةِ الْخَلِيفَةِ لَنَا مَعَهُ بَنِي يَحْيَى كَمَا
عَنْ عَرَبِيٍّ أَيْ جَعَلَهُ عَنْ قَبِيلِهِ عَنْ يَحْيَى
أَمِيرَ كُنَّا مَعَهُ بَنِي يَحْيَى كَمَا سَكَنَاتِ بَنِي
فِي أَلَمَاءِ كُنَّا مَعَهُ بَنِي يَحْيَى كَمَا سَكَنَاتِ بَنِي
يَسْتَبْدِرُ أَنْ يَكُنْ فِي -

۱۰۰۶. حَكَمَ كُنَّا مَعَهُ بَنِي يَحْيَى كَمَا سَكَنَاتِ بَنِي
عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُهَاجِرِينَ لَنَا سَعَوَاتِ جَمْعٍ يَحْيَى
أَمِيرَ الْخَلِيفَةِ الْخَلِيفَةِ لَنَا مَعَهُ بَنِي يَحْيَى كَمَا
عَنْ عَرَبِيٍّ أَيْ جَعَلَهُ عَنْ قَبِيلِهِ عَنْ يَحْيَى
أَمِيرَ كُنَّا مَعَهُ بَنِي يَحْيَى كَمَا سَكَنَاتِ بَنِي
فِي أَلَمَاءِ كُنَّا مَعَهُ بَنِي يَحْيَى كَمَا سَكَنَاتِ بَنِي
يَسْتَبْدِرُ أَنْ يَكُنْ فِي -

أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ إِنَّكُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّ قُلُوبَكُمْ فِي حَالٍ مِنْ
الْخَلَلِ وَالْجَنَابِ إِلَى كُنُفِكُمْ بَيْنَ عَيْنَيْ حَكَمَةٍ
أَنَّ الشَّيْءَ قُلُوبُكُمْ قُلُوبُكُمْ قُلُوبُكُمْ قُلُوبُكُمْ
أَمَّا الشَّيْءُ قُلُوبُكُمْ قُلُوبُكُمْ قُلُوبُكُمْ قُلُوبُكُمْ
مَنْ حَكَمَ الْقُلُوبَ وَالْقُلُوبَ وَالْقُلُوبَ وَالْقُلُوبَ

بِأَنكَ أَلْتَمِيتُ مِنَ الْمَهْمَةِ

[illegible][illegible][illegible]

١٣٠ هـ. جَدُّكَ مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ
 هَاجَرَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ فِي الْهَجْرَةِ الْوَحْدَى
 عَدَدَ ثَلَاثِينَ نَفْسًا وَتَمَّ بِهَا الْهَجْرَةُ الْوَحْدَى
 فِي ثَلَاثِينَ نَفْسًا وَتَمَّ بِهَا الْهَجْرَةُ الْوَحْدَى

هَذَا يَتَبَيَّنُ مِنَ الْمَقَامِ الْمَعْنَوِيِّ

بلکہ، قتلاہ یہ عید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن وہ ہے جس سے لوگوں کو اپنی جگہ اللہ ہی کا خوف ہو اور وہ باجبر وہ ہے۔ جو غلطیوں اللہ گنہگاروں کو ترک کرے۔

نوسٹے کی مخالفت کا بیان۔

محمد بن بشار، محمد بن ابی اسحاق، ابو حاتم و ابن ماجہ
ابو یوسف، مالک، شافعی، احمد و طبری
و سلم نے ارشاد فرمایا جس نے لوٹ مار کی وہ ہم
میں سے نہیں ہے۔

[illegible]

عیدیں مسیحی و ہندو بوجھ کر منائے گئیں۔ مسیحی و ہندو
تہ صلیب فرما رہے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا میں نے جو کچھ بتایا وہ سچ ہے

اور کہ وہ لوگوں کو سکھاتا تھا انکے فرشتے ہیں
یہ دیکھ کر کہ کیا یہ لڑائی ہے اس نے انہیں روکے یا اور
انہوں نے کہا کہ انہوں نے چاہا جیسا کہ علی ایضاً ملو

اسلام ان باتوں کے پاس سے گزرے تو آپ نے انہیں الٹ
 دے رکھے۔ جب تک کہ فرمایا لوٹ مار سول نہیں ہے۔
 مسلمان کو گالی دیتے اور قتل کرنے کا بیان۔

۱۴۷۱. کائنات کا وجود و قائم ہونا علامہ محمد عتیق علی نقوی
کی لکھنؤ میں تصنیف ہے جو مستوفی محلہ کائنات
میں مولیٰ علیہ وسلم و ربانہ امتیاز قمری و
بیانات قمری۔

ہشام، یعنی یوں، اعرش، تفتیق، ابن مسعود، کلبان
چکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کو گالی
دینا فسق ہے اور اسے حق کرنا کفر ہے۔

۱۴۳۸ ھجری ۱۲۸۸ شمسی ۱۲۸۸
 ۱۲۸۸ ھجری ۱۲۸۸ شمسی ۱۲۸۸
 ۱۲۸۸ ھجری ۱۲۸۸ شمسی ۱۲۸۸
 ۱۲۸۸ ھجری ۱۲۸۸ شمسی ۱۲۸۸

آؤ تیکر، محمد بن الحسن الاسدی، ابو ہاشم، ابن
سیرین، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ
روایت مروی ہے۔

۱۳۹. اَمَّا كَلِمَاتُكَ فَلَيْسَ بِكَ مُجِبٌ لَهَا فَيَجِيبُهَا جَنَفًا
فَيُثَبِّتُهَا فِي رُءُوسِهِمْ اَوْ يَتَّبِعُكَ عَنْ يَمِينٍ
وَتَلَاوُفٍ لَّكَ نَازِلٌ اَوْ يَنْزِلُكَ فِي الْغُبَابِ
وَيَنْفِخُ فِي الصُّورِ اِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْحِسَابِ

خفی میں حمد، دیکھ، شریک، الہداسہاقی، محمد بن سید
سید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ روایت
مردی ہے۔

بَابُ لَا تُشْرِكُوا بِعِدَدِ كَلَامًا يُصَرِّفُ
بَعْضُ كَلَامِ بَابِ يَنْفَعُ
١٤٧٠. حَكَمْنَا مُتَقَدِّمًا بَلَاءَ بَلَاءٍ مُتَقَدِّمًا
عَنْهُ قَوْلُ الطَّلَبِيِّ فِي مَقْصُودِي قَوْلِي عُدَّة

ایک دوسرے کو قتل کر کے کافر نہ بننے کا بیان

عن علي بن ابي طالب قال سمعت ابا عبد الله عليه السلام يقول
 في حديثه في حق جبرئيل عليه السلام انه قال يا جبرئيل
 اني اريد ان اكون من اوليائك فقال يا علي اني اريد ان اكون
 من اوليائك فقال يا علي اني اريد ان اكون من اوليائك

[illegible]

فَقَالَ يَتِيمٌ بَيْنَكُمْ يَتِيمٌ فَقَالَ تَعْنِي
الْأَمْرَ فَقَالَ تَعْنِي الْيَتِيمَ الَّذِي فِي الْبَيْتِ
بَيْنَ يَدَيْهِ أَمْرٌ عَمْرٌ مَكَدٌ عَمْرٌ أَيْ
مَكَدٌ مَكَدٌ مَكَدٌ مَكَدٌ مَكَدٌ مَكَدٌ

عبدالرحمن بن ابیہیم، ولید بن مسلم، عمر بن محمد،
 محمد بن عمر بن عقیل، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے انہیں قرآن مجید سیکھنے کے لیے ایک مدرسہ
 کی تدبیر فرمائی تھی۔

فَتَجْعَلُكَ آيَةً لِّدِينِكَ لَا تَرْجِعْهُمَا بَتِئْسَ الَّذِي تَصِفُ
يَقُولُ لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ عَنِ رَجَائِهِ قَآئِلًا إِنَّهُ يَحْذَرُ الْآيَةَ
لَا يَرْجِعْ أَفَلَا يَحْكُمُ لِمَ أَفْعَلُ مَا عَلَّمْتَنِي

محمد بن عبد اللہ بن تیمر، عبد اللہ، محمد بن بشر، اسماعیل بن یونس، حاجی الکاسنی، میانچیکو، جی کریم صلی اللہ علیہ وسلم غفرلہم وقرائتیں کوثر پر تہوار اپیش مذہبوں کا اور میں تہجاری

وَمَوْلَاكُمْ عَلَىٰ أَعْيُنِكُمْ وَأَنْتُمْ كَانُوا يُدْرِكُونَ
بِأَعْيُنِكُمْ وَلَا يُخَبِّرُكُمْ بِالْأَفْهَامِ ۚ وَنَسُوا اللَّهَ فَنَسِوهُمْ كُنُوزَهُمْ فَهُمْ فِي مَا هُمْ يُعْمَلُونَ

١٤٤- خَلَقْنَا آدَمَ ثُمَّ وَدَّعْنَاهُ عَلَى الْمَقَرَّةِ
فَكَذَّبَ بِمَا وَعَدْنَاهُ مِنْهَا بِمَا يَنْهَى عَنْهَا
فَنَزَّلْنَاهُ إِلَى الْأَرْضِ الْخَالِيَةِ فَنَادَى مِنْهَا
إِلَى الْغَابِغَةِ أَنْ يَكُنْ لَكَ آتَمُ الْعَيْنِ
فَلَمَّا كُنْتُ بِأَنْتَ بَعْدَ الْغَابِغَةِ
خَلَقْنَا نَارًا فَجَعَلْنَا مِنْهَا آتَمَ الْعَيْنِ
فَلَمَّا كُنْتُ بِأَنْتَ بَعْدَ الْغَابِغَةِ
فَنَزَّلْنَاهُ إِلَى الْأَرْضِ الْخَالِيَةِ
فَنَادَى مِنْهَا إِلَى الْغَابِغَةِ أَنْ يَكُنْ
لَكَ آتَمُ الْعَيْنِ فَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ
الْإِنْسَانَ لَسَوْفَ يُكْفَرُ بِكُمْ وَإِنَّكُمْ تُكْفَرُونَ
بِهِمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَكُونُ
فَلَمَّا كُنْتُ بِأَنْتَ بَعْدَ الْغَابِغَةِ
خَلَقْنَا نَارًا فَجَعَلْنَا مِنْهَا آتَمَ الْعَيْنِ
فَلَمَّا كُنْتُ بِأَنْتَ بَعْدَ الْغَابِغَةِ
فَنَزَّلْنَاهُ إِلَى الْأَرْضِ الْخَالِيَةِ
فَنَادَى مِنْهَا إِلَى الْغَابِغَةِ أَنْ يَكُنْ
لَكَ آتَمُ الْعَيْنِ فَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ
الْإِنْسَانَ لَسَوْفَ يُكْفَرُ بِكُمْ وَإِنَّكُمْ تُكْفَرُونَ
بِهِمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَكُونُ

١٤٠
 ١٤١
 ١٤٢
 ١٤٣
 ١٤٤
 ١٤٥
 ١٤٦
 ١٤٧
 ١٤٨
 ١٤٩
 ١٥٠
 ١٥١
 ١٥٢
 ١٥٣
 ١٥٤
 ١٥٥
 ١٥٦
 ١٥٧
 ١٥٨
 ١٥٩
 ١٦٠
 ١٦١
 ١٦٢
 ١٦٣
 ١٦٤
 ١٦٥
 ١٦٦
 ١٦٧
 ١٦٨
 ١٦٩
 ١٧٠
 ١٧١
 ١٧٢
 ١٧٣
 ١٧٤
 ١٧٥
 ١٧٦
 ١٧٧
 ١٧٨
 ١٧٩
 ١٨٠
 ١٨١
 ١٨٢
 ١٨٣
 ١٨٤
 ١٨٥
 ١٨٦
 ١٨٧
 ١٨٨
 ١٨٩
 ١٩٠
 ١٩١
 ١٩٢
 ١٩٣
 ١٩٤
 ١٩٥
 ١٩٦
 ١٩٧
 ١٩٨
 ١٩٩
 ٢٠٠
 ٢٠١
 ٢٠٢
 ٢٠٣
 ٢٠٤
 ٢٠٥
 ٢٠٦
 ٢٠٧
 ٢٠٨
 ٢٠٩
 ٢١٠
 ٢١١
 ٢١٢
 ٢١٣
 ٢١٤
 ٢١٥
 ٢١٦
 ٢١٧
 ٢١٨
 ٢١٩
 ٢٢٠
 ٢٢١
 ٢٢٢
 ٢٢٣
 ٢٢٤
 ٢٢٥
 ٢٢٦
 ٢٢٧
 ٢٢٨
 ٢٢٩
 ٢٣٠
 ٢٣١
 ٢٣٢
 ٢٣٣
 ٢٣٤
 ٢٣٥
 ٢٣٦
 ٢٣٧
 ٢٣٨
 ٢٣٩
 ٢٤٠
 ٢٤١
 ٢٤٢
 ٢٤٣
 ٢٤٤
 ٢٤٥
 ٢٤٦
 ٢٤٧
 ٢٤٨
 ٢٤٩
 ٢٥٠
 ٢٥١
 ٢٥٢
 ٢٥٣
 ٢٥٤
 ٢٥٥
 ٢٥٦
 ٢٥٧
 ٢٥٨
 ٢٥٩
 ٢٦٠
 ٢٦١
 ٢٦٢
 ٢٦٣
 ٢٦٤
 ٢٦٥
 ٢٦٦
 ٢٦٧
 ٢٦٨
 ٢٦٩
 ٢٧٠
 ٢٧١
 ٢٧٢
 ٢٧٣
 ٢٧٤
 ٢٧٥
 ٢٧٦
 ٢٧٧
 ٢٧٨
 ٢٧٩
 ٢٨٠
 ٢٨١
 ٢٨٢
 ٢٨٣
 ٢٨٤
 ٢٨٥
 ٢٨٦
 ٢٨٧
 ٢٨٨
 ٢٨٩
 ٢٩٠
 ٢٩١
 ٢٩٢
 ٢٩٣
 ٢٩٤
 ٢٩٥
 ٢٩٦
 ٢٩٧
 ٢٩٨
 ٢٩٩
 ٣٠٠
 ٣٠١
 ٣٠٢
 ٣٠٣
 ٣٠٤
 ٣٠٥
 ٣٠٦
 ٣٠٧
 ٣٠٨
 ٣٠٩
 ٣١٠
 ٣١١
 ٣١٢
 ٣١٣
 ٣١٤
 ٣١٥
 ٣١٦
 ٣١٧
 ٣١٨
 ٣١٩
 ٣٢٠
 ٣٢١
 ٣٢٢
 ٣٢٣
 ٣٢٤
 ٣٢٥
 ٣٢٦
 ٣٢٧
 ٣٢٨
 ٣٢٩
 ٣٣٠
 ٣٣١
 ٣٣٢
 ٣٣٣
 ٣٣٤
 ٣٣٥
 ٣٣٦
 ٣٣٧
 ٣٣٨
 ٣٣٩
 ٣٤٠
 ٣٤١
 ٣٤٢
 ٣٤٣
 ٣٤٤
 ٣٤٥
 ٣٤٦
 ٣٤٧
 ٣٤٨
 ٣٤٩
 ٣٥٠
 ٣٥١
 ٣٥٢
 ٣٥٣
 ٣٥٤
 ٣٥٥
 ٣٥٦
 ٣٥٧
 ٣٥٨
 ٣٥٩
 ٣٦٠
 ٣٦١
 ٣٦٢
 ٣٦٣
 ٣٦٤
 ٣٦٥
 ٣٦٦
 ٣٦٧
 ٣٦٨
 ٣٦٩
 ٣٧٠
 ٣٧١
 ٣٧٢
 ٣٧٣
 ٣٧٤
 ٣٧٥
 ٣٧٦
 ٣٧٧
 ٣٧٨
 ٣٧٩
 ٣٨٠
 ٣٨١
 ٣٨٢
 ٣٨٣
 ٣٨٤
 ٣٨٥
 ٣٨٦
 ٣٨٧
 ٣٨٨
 ٣٨٩
 ٣٩٠
 ٣٩١
 ٣٩٢
 ٣٩٣
 ٣٩٤
 ٣٩٥
 ٣٩٦
 ٣٩٧
 ٣٩٨
 ٣٩٩
 ٤٠٠
 ٤٠١
 ٤٠٢
 ٤٠٣
 ٤٠٤
 ٤٠٥
 ٤٠٦
 ٤٠٧
 ٤٠٨
 ٤٠٩
 ٤١٠
 ٤١١
 ٤١٢
 ٤١٣
 ٤١٤
 ٤١٥
 ٤١٦
 ٤١٧
 ٤١٨
 ٤١٩
 ٤٢٠
 ٤٢١
 ٤٢٢
 ٤٢٣
 ٤٢٤
 ٤٢٥
 ٤٢٦
 ٤٢٧
 ٤٢٨
 ٤٢٩
 ٤٣٠
 ٤٣١
 ٤٣٢
 ٤٣٣
 ٤٣٤
 ٤٣٥
 ٤٣٦
 ٤٣٧
 ٤٣٨
 ٤٣٩
 ٤٤٠
 ٤٤١
 ٤٤٢
 ٤٤٣
 ٤٤٤
 ٤٤٥
 ٤٤٦
 ٤٤٧
 ٤٤٨
 ٤٤٩
 ٤٥٠
 ٤٥١
 ٤٥٢
 ٤٥٣
 ٤٥٤
 ٤٥٥
 ٤٥٦
 ٤٥٧
 ٤٥٨
 ٤٥٩
 ٤٦٠
 ٤٦١
 ٤٦٢
 ٤٦٣
 ٤٦٤
 ٤٦٥
 ٤٦٦
 ٤٦٧
 ٤٦٨
 ٤٦٩
 ٤٧٠
 ٤٧١
 ٤٧٢
 ٤٧٣
 ٤٧٤
 ٤٧٥
 ٤٧٦
 ٤٧٧
 ٤٧٨
 ٤٧٩
 ٤٨٠
 ٤٨١
 ٤٨٢
 ٤٨٣
 ٤٨٤
 ٤٨٥
 ٤٨٦
 ٤٨٧
 ٤٨٨
 ٤٨٩
 ٤٩٠
 ٤٩١
 ٤٩٢
 ٤٩٣
 ٤٩٤
 ٤٩٥
 ٤٩٦
 ٤٩٧
 ٤٩٨
 ٤٩٩
 ٥٠٠
 ٥٠١
 ٥٠٢
 ٥٠٣
 ٥٠٤
 ٥٠٥
 ٥٠٦
 ٥٠٧
 ٥٠٨
 ٥٠٩
 ٥١٠
 ٥١١

المجلس الأعلى للدراسات الإسلامية

۱) جو مشہور ائمہ فقہاء اہل سنت و جماعت کے ہوتے ہیں ان کے فتویٰ کو ترجیح دینی ہے۔

[illegible][illegible]

پاکستان کے لیے

وَجَوَّهَرٍ فِي النَّارِ لَا حَسَابَ لَهَا نَسِيَتْ وَفِي

۱۷۷۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
يُزَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَيِّدَنَا
حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَسَنٍ رَجُلٌ
عَنِ صَفِيَّةَ ابْنَتِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ رَجُلٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَلَّمَ رَأْسُ الْأَمْرِ عَلَيْهِ
الْأَمْرَ لَا أَلَمْ يَكُنْ مَعَهُ رَأْسُ الْأَمْرِ عَلَيْهِ النَّبِيُّ عَلَيْهِ
وَعَلَى اللَّهِ كَلَّمَ رَجُلًا

وہرے تو لوگ اس سے نہ سمجھیں اس سے جانیں گے

محمد بن یحییٰ بن شیبہ، محمد بن یحییٰ بن فضال، محمد بن یحییٰ بن
امام صالح، صفیہ بنت سلم، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا
کہا میں نے حکیم علیہ السلام سے ارشاد فرمایا
انسان کی ہر بات انسان کے لیے وہی ہوگی مجھ سے
بائے دونوں میں سے ایک اور ذکر الہی کے۔

۱۷۷۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ
عَنِ الْأَخْبَرِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ
قَبِيلِ بْنِ قَبِيلٍ عَنْ رَأْسِ الْأَمْرِ عَلَيْهِ
الْأَمْرُ عَلَيْهِ الْخَوَافُ قُلْنَا عَزَّ قَالَ كَلَّمَ رَجُلًا
عَلَيْهِ عَلَيْهِ رَجُلًا رَجُلًا اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ
سَلَّمَ عَلَيْهِ

علی بن محمد، علی بن محمد، ابراہیم بن محمد
نہ۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا کہ ہم
ار۔ کے پاس جاتے ہیں تو وہاں کچھ اور باتیں کرتے
ہیں اور جب وہاں سے نکلتے ہیں تو کچھ اور باتیں ہوتی
ہیں ابن عمر نے فرمایا ہم حضور کے زمانہ میں اسی کو
مناقت کہتے تھے۔

۱۷۷۴۔ حَدَّثَنَا هُشَيْرُ بْنُ مُثَنَّى عَنْ شَيْبَةَ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى ابْنِ شَيْبَةَ عَنْ كَثِيرٍ عَنْ
عَلِيٍّ ابْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَلَّمَ رَجُلًا
عَلَيْهِ عَلَيْهِ رَجُلًا رَجُلًا رَجُلًا رَجُلًا رَجُلًا
مَا لَا تَكُونُ عَلَيْهِ

ہشام، محمد بن حبيب بن شاپور، ابو عبد اللہ، قرہ
بن محمد بن عثمان، زہری، ابو سلمہ، ابو ہریرہ، ابراہیم بن محمد
نہی کہ ہم علیہ السلام سے ارشاد فرمایا
بہن شخص کے اسلام کی قبولی یہ ہے کہ وہ بات کام
کی دہرے چھوڑ دے۔

بَابُ الْعَدْلِ

۱۷۷۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ
أَبِي بَكْرٍ خَالِدِ بْنِ أَبِي عَثَرَ عَنْ يَحْيَى ابْنِ
أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ مَا لَيْسَ بِكَافٍ لَكُمْ
مُسْلِمٌ رَجُلٌ مَرُوءٍ فِي سَيْلٍ أَوْ فِي سَيْلٍ
عَلَى مَرْبِئَةٍ سَبْعَ هَيْئَةٍ أَوْ مَرْبِئَةٍ سَبْعَ
رَجُلٍ أَوْ رَجُلٍ مَرْبِئَةٍ

تنہائی کا بیان

محمد بن الصباح، عبد العزیز بن ابی حازم ابو ہازم
محمد بن عبد اللہ بن یحییٰ بن یحییٰ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ
حکیم علیہ السلام سے ارشاد فرمایا آدمی کی
سب سے اچھی چیز وہ ہے جو جہاد میں گھوڑے
کی ٹیڑھ سوار ہاگ پکڑے اور تے بسر کرے اور جہاں
وہ کسی آدمی آئے تو فوراً مقابلہ کے لیے اس جانب
رخ کرے اور الغرض شہادت کے مواقع تلاش کرے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ يَكُونُ عَذَابُكَ الْمُسْلِمِ
عَنْكَ يَكُونُ بِمَا شِئْتَ مِنَ الْعَذَابِ وَتَوَدَّعَمَ الْقَطْرُ فِيهَا
يَدَايِهِ مِنَ الْعَذَابِ

۱۷۷۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ
سُؤْدَةَ بِنْتِ عَامِرٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ
هَكْلٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ كُرَيْشٍ عَنْ حَكِيمَةَ بِنْتِ
أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَأَنَّكَ تَمُوتُ عَلَى الْوَلَدِ مَا دُمْتَ وَالنَّاسُ يَكُونُ مَوْتُ
وَأَنْتَ عَالِيٌّ عَلَى حَبْلٍ مَشْتَبِهٍ حَيْثُ كُنْتَ مِنْ آجٍ
كَتَيْمٍ أَحَدًا كَوْنًا

۱۷۸۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ
عَنْ سَعْدِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ كُرَيْشٍ
عَنْ حَكِيمَةَ بِنْتِ أَنَسٍ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ
الْوَلَدِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَكُونُ
مَوْتُ أَحَدٍ مَوْلًى

۱۷۸۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ
عَنْ سَعْدِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ كُرَيْشٍ
عَنْ حَكِيمَةَ بِنْتِ أَنَسٍ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ
الْوَلَدِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
يَكُونُ مَوْتُ أَحَدٍ مَوْلًى

بِأَنْتَ الْوَلَدُ عَنِ الشَّهَادَةِ

۱۷۸۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ
عَنْ سَعْدِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ كُرَيْشٍ
عَنْ حَكِيمَةَ بِنْتِ أَنَسٍ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ
الْوَلَدِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
يَكُونُ مَوْتُ أَحَدٍ مَوْلًى

کی گزشتہ اشیا کے گزشتہ کی چوبیسوں یا بارش کے میدانوں
میں چھ چائے گا کہ اسے دین کو قتلوں سے محفوظ
رکھ سکے۔

محمد بن عمر بن علی القدری، سعید بن عامر، ابو عامر
انحرارہ حمید بن طار، عبد الرحمن بن قسط، عبد یحییٰ بن
کریم بن کریم، علی بن عبد السلام نے ارشاد فرمایا کہ
ایسے مرنے والوں کے کہ ان کے دروازوں پر ان کی
کی طرف سے دسے دسے ہی موجود ہوں گے لہذا اس وقت
تیرے سے یہ زیادہ اچھا ہے کہ کسی درخت کی چھال
چا چاکر قتال میں جان دے۔ قتال کی پیر کی کر۔

محمد بن احمد بن علی، علی بن علی، ابن شہاب
ابن المسیب، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، کہ بنی کریم، علی بن عبد السلام
دوسرے کے لئے ارشاد فرمایا کہ میں ایک سوراخ سے دھار
نہیں کر سکتا، یعنی ایک بار تکلیف اٹھانے کے بعد
دوبارہ اسے کبھی نہیں کرتا۔

عثمان بن ابی شیبہ، ابو احمد، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ
صالح، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ
صالح، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ
صالح، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ

شہادت سے پہلے کا بیان

عمر بن رافع، ابن ابی بکر، زکریا بن ابی زکریا
غنی، عثمان بن ابی بکر، کہ بنی کریم، علی بن عبد السلام
نے فرمایا کہ میں قاتل ہوں، اور میں بھی ظاہر ہوں
لیکن ان کے درمیان بہت سے مشتبہ ہیں جنہیں اکثر لوگ
نہیں جانتے جو شہر کے مقام سے پتہ چلا اس نے اپنے
دیں اور ابو کو پانچا اور جو شہادت میں پانچا ایک ہی جرم میں
میں مبتلا ہو جائے گا جیسا کہ مخصوص جرم گاہ کے تریب جانو
جوانہ والا کہ اس کے لیے ہر وقت پیلوہ ہے کہ وہ اس جرم گاہ میں

پڑ جائے لگ جائے، خبر دہرا بادشاہ کی ایک شخصوں پر لگا ہوئی
 ہوئی ہے ان لوگوں کی چار گاہ اس کی حرم کردہ چیزیں ہیں خبر دہرا
 میں ایک گوشت کا گڑا ہے جس تک وہ درست رہتا ہے تو تمام
 جسم درست رہتا ہے اگر گڑا جاتا ہے تو تمام بدن بگڑ جاتا
 ہے خبر دہرا دل ہے۔

محمد بن سعد، جعفر بن سلیمان، معطل بن ذیاد و معطل
 بن قزو، معطل بن یسار کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم نے ارشاد فرمایا جنہوں میں عبادت کتنا ایسا ہی
 ہے جیسا کہ میری جانب ہجرت کرنا۔

حزب میں اسلام شروع ہونے کا بیان

عبدالرحمان بن ابی اسیم، یعقوب بن حمید، سعید بن مسعود
 مردان بن معقل، الفرزبی، ابنہ بن کسیر، ابو جہاد، ابو
 ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
 فرمایا اسلام حزب کی حالت میں شروع ہوا اور حزب کی حالت
 میں کھانا کھائے گا تو فرمایا اس کے لیے نعم ظہری

حزب میں نیچے، ابی وہب، عمرو بن الحداد، ابی
 سعید بن عبد اللہ بن حبیب، اسلم بن سعد، انس بن مالک
 سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
 اسلام غزوات میں شروع ہوا اور غزوات میں حزب کی حالت میں
 ہوا۔ ہذا خبر رسول کے لیے صحیح ہے۔

سفیان بن وکیع، حفص بن غیاث، العیسیٰ، ابو
 اسحاق، ابو الاحوص، عبداللہ سے بھی یہ روایت مروی ہے
 اس میں یہ بیان ہے کہ حضور سے دریافت کیا گیا کہ رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے فرمایا جنہیں قبیلہ والوں نے اپنے
 سے جدا کر دیا تو (یعنی اسلام قبول کرنے کی وجہ سے)

فی الخدام كاللذی حول النخيل يؤمنون ان يرقم
 فيه الا قوت كل مقلب حوت اكا وكن حوت حوت
 حوت حوت اكا وكن في الجسد مضطربا اصله
 حوت حوت حوت حوت حوت حوت حوت حوت حوت
 حوت حوت حوت حوت حوت حوت حوت حوت حوت

۱۷۸۳۔ حدثنا حميد بن مسعود قال سمعت
 ابن مسعود عن النبي بنو ياد عن معطل بن
 قزو عن معطل بن ياد عن النبي بنو ياد عن
 الله صلي الله عليه وسلم قال قال الله
 حوت حوت حوت حوت حوت حوت حوت حوت حوت

باب عبدی الاسلام غزویا

۱۷۸۴۔ حدثنا حميد بن مسعود قال سمعت
 ابن مسعود عن النبي بنو ياد عن معطل بن
 قزو عن معطل بن ياد عن النبي بنو ياد عن
 الله صلي الله عليه وسلم قال قال الله
 حوت حوت حوت حوت حوت حوت حوت حوت حوت

۱۷۸۵۔ حدثنا حميد بن مسعود قال سمعت
 ابن مسعود عن النبي بنو ياد عن معطل بن
 قزو عن معطل بن ياد عن النبي بنو ياد عن
 الله صلي الله عليه وسلم قال قال الله
 حوت حوت حوت حوت حوت حوت حوت حوت حوت

۱۷۸۶۔ حدثنا حميد بن مسعود قال سمعت
 ابن مسعود عن النبي بنو ياد عن معطل بن
 قزو عن معطل بن ياد عن النبي بنو ياد عن
 الله صلي الله عليه وسلم قال قال الله
 حوت حوت حوت حوت حوت حوت حوت حوت حوت

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْتُ فِي
الْيَهُودِ عَلَى إِحْدَى وَسِتِّينَ خَيْرَةً فَوَاحِدَةٌ فِي
الْجَنَّةِ وَسِتُّونَ فِي النَّارِ فَأَخَذْتُ النَّصَانِ
عَلَى يَمِينِي وَسِتِّينَ يَدِي فَأَخَذْتُ سِتُّونَ
فِي النَّارِ وَوَاحِدَةً فِي الْجَنَّةِ وَالَّذِي نَفْسِي مَوْجِدَةٌ
بِيَدِهَا كَفْخَرُونَ أُنْزِلَ عَلَى كُلِّ يَمِينٍ خَيْرٌ
فَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَبِئْسَانِ وَسِتُّونَ فِي النَّارِ
قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هُوَ قَالَ النَّبِيُّ

٩١- حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَلَّى عَمَلًا مِنْ أَعْمَالِ الدُّنْيَا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يَمُتْ وَلَمْ يَكُنْ مِنْ أُمَّةٍ قَطُّ إِلَّا يَوْمَ يُنْفَخُ الصُّورُ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ وَلَا تَعْمَلُهُمْ إِلَّا الضُّلَّةُ

[illegible]

٢٢٩- فتنۃ السال

١٤٩٣. حَدَّثَنَا عَيْتِيُّ بْنُ حَتَّابٍ وَأَبُو صُرَيْشٍ شَيْكَا
أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْأَكْبَدِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ
بَنِي عُبَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ يَقُولُ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتُكَلِّبُ
رَجُلًا مِنْكُمْ أَنْ يَكْفُرَ اللَّهُ مَا أَغْنَى عَنْكَ مَا أَرَى
لِقَائِهِ مَا يَكْفُرُ اللَّهُ رَجُلًا مِنْ رَجُلِكُمُ الدُّنْيَا

ملک درونوں باغیوں کا پھیلنا و لغاتِ محدثہ ص ۳۳ ج ۱ درجہ اولیٰ ثانوی

124

خوشے جس میں سے ایک جنت میں جائے گا باقی دو نسخ میں نصایک کے بستر فرمائے خوشے جس میں سے ایک جنت میں جائے گا اور باقی دو نسخ میں قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے میری امت تیرے (قرآن پر منقسم ہوئی) صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ خوشی کون ہوں گے آپ نے فرمایا جو جماعت کو یکجہ سے رہی گئے۔

ہم نام، ولید بن مسلم، ابوہریرہؓ قادہ، انس بن مالک
راحتے ہیں، محمد بن عوف، علی بن ابی حمزہ، علی بن ابی حمزہ
فرقوں میں ہیں، محمد بن عوف، علی بن ابی حمزہ، علی بن ابی حمزہ
سوائے ایک کے سب دوزخی ہوں گے اور وہ جماعت
سے وابستہ رہنے والے ہیں۔

جو کہ ہندو میں ہر وقت محمد بن مراد الاسلامیہ الہیہ (مسیح) کے نام پر پوجا کرتے ہیں اور ان کے لیے ارشاد فرمایا کہ تم پہلے انہوں کے نقش قدم پر چلو گے اگر وہ ایک بائبل چاہیں گے تو تم بھی ایک بائبل چلو گے اور اگر وہ ایک بائبل چاہیں گے تو تم بھی ایک بائبل چلو گے حتیٰ کہ اگر وہ گورہ کے بھٹ میں داخل ہوئے ہیں تو تم بھی داخل ہوئے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ بائبل لوگوں سے مراد یہود اور نصاریٰ ہیں آپ فرمایا ہر کون ہو سکتا ہے۔

جیسی بن سجاد، بیٹ، سعید المقبری، حیا بن بن عبد اللہ
 بوسعید غنوی فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو
 خطبہ براۓ خدا کی قسم مجھے بتا دیا کہ اس کی بات کا خوف
 نہیں ہاں دنیا کی چمکد مچکد اور مال کا خوف، ایک شخص نے
 عرض کیا یا رسول اللہ کیا مال کی یاد دہانی سے شریعت ہوتا ہے یہ سنکر
 حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر خدا سے سکوت کے بعد فرمایا تم نے کیا

۱۷۹۸۔ حَدَّثَنَا إِسْرَاقُ بْنُ مُوسَى، النَّخَعِيُّ، قَالَ سَمِعْتُ
ابْنَ أَبِي قَتَابَةَ، قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ جَدَلَةَ، قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ
عَبَّاسٍ، قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ
قَالَ مَرْثُطَانُ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ

۱۷۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَابْنُ
مُحَمَّدٍ، قَالَا سَمِعْنَا ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ
قَالَ خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ

۱۸۰۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَابْنُ
مُحَمَّدٍ، قَالَا سَمِعْنَا ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ

۱۸۰۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ سَمِعْتُ
ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ

عمران بن محبہ رحمہ اللہ، محمد بن زید بن علی بن زید بن جعدان
ابو نصرہ ابو سعید راوی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ
دینے کے وقت سے پہلے اور فرمایا دنیا سرسبز اور شہری ہے اور
اللہ تعالیٰ ہمیں اس کا خلیفہ بنانے والا ہے تو وہ یہ دیکھے گا
کہ اس میں کیسے تصرف کرتے ہو دنیا سے بھی احتراز کرو اور جوں
سے بھی احتراز کرو اس میں علی بن زید ضعیف ہے۔

ابو بکر بن علی بن محمد بن عبد اللہ بن محمد بن عبد اللہ بن عبد اللہ
والد بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن عبد اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں نظر میں فرما رہے تھے۔ مزینہ کا ایک
عورت مسجد میں آئی اسے ہاتھ لگا کر اس کے ہاتھ میں دال لیا
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے تو گواہی عورتوں کو
نہیں دے گا اور اسے پلنگہ کہہ کر چلنے سے روک دیا۔ کہہ دیا
بچہ مر اٹھل پر خدا کی لعنت اس وقت آتی ہے جب کہ ان کی
عورتوں نے ان سے فاحشہ چھنے شروع نہ کیا اور مسجد میں
اراکہ چلنے لگیں۔

ابو بکر بن ابی شیبہ بن عیینہ، امام محمد بن ابی رحمہ اللہ
عید کے روز بیت سے کہ ابو ہریرہؓ نے ایک عورت کو
حلقہ لگائے مسجد جاتے دیکھا انہوں نے کہا اسے خدا کی لعنت
کہی جاتی ہے اس نے جواب دیا مسجد میں انہوں نے نہ فرشتہ
کہا خطر ہے کہ اس کے جوب دیا جائے اور ابو ہریرہؓ نے
نکاح کر لیا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم جو عورت عطر
لگا کر مسجد جاؤ گے تو اس کی نافرمانی نہ کرو کہیں جوتی عورتی کہہ
وہ اسے خوشبو کو دھونے سے۔

محمد بن سعد، ابیہ بن ابیہ، ابو عبد اللہ بن عبد اللہ بن عبد اللہ
ابن عمرؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
اے عورتیں جو مسجد کے دروازے سے گزرتی ہو اور دیکھو کہ اس میں سے ایک
عورت عطر لگا کر مسجد میں آئی ہے تو اس کی نافرمانی نہ کرو کہیں جوتی عورتی کہہ
وہ اسے خوشبو کو دھونے سے۔

قَالَ ابْنُ مَرْزُوقٍ كَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ إِلَّا أَنَا أَجِبُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ
قَالَ ابْنُ مَرْزُوقٍ كَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ إِلَّا أَنَا أَجِبُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ
قَالَ ابْنُ مَرْزُوقٍ كَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ إِلَّا أَنَا أَجِبُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ

فرمایا قسم ہے اس ذلت کی جس کے ساتھ میں میری جان ہے
وہ جس وقت تک ختم نہ ہوگی جب تک کہ اس کی طرف سے کوئی نہ ہوگا
شکر ہے کہ کاش اس کی طرف سے کی جگہ میں دین ہو تا اور یہ دین
کی وجہ سے جس جگہ حبیبوں کی وجہ سے ہو گا۔

۱۸۳۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي سَيْبٍ قَتْلَهُ اللَّهُ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عبداللہ بن ابی شیبہ، طلحہ بن ابی اسود، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ
موسیٰ بن صالح، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ
نے فرمایا کہ اس لیے چاہتے ہوں کہ اس کے لیے روئے ہو کر رہوں
میں سے وہ جو روئے ہو کر رہا تھا وہی ہے جس کے لیے ایک لوگ
گاہ بگاہ میں آتے اور ہر سے لوگ باقی رہ جائیں گے تو اگر تم
سے ہونگے تو تم ہی رہ جاؤ۔

۱۸۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَيْبٍ قَتْلَهُ اللَّهُ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ
ابن ابی اسود، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ
وہ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے مصیبتیں زیادہ سہوں کی اور
کچھ کسی نے نہ سہا ہے کی اور قیامت بہترین لوگوں پر قائم
ہو گی اور یہی جیسے ہی مریم کے علاوہ کوئی اور نہیں

قیامت کی نشانیوں کا بیان

۱۸۳۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي سَيْبٍ قَتْلَهُ اللَّهُ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قیامت کی نشانیوں کا بیان
ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ
ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ
وہ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے قیامت اس لیے جیسے کہ
میں اور آپ نے وہ انکلیوں کو جمع کر کے دکھایا۔

۱۸۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَيْبٍ قَتْلَهُ اللَّهُ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ
عند اللہ بن ابی اسود، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ
علیہ وسلم نے ہماری طرف سے بلا غار سے چھانکنا۔
بجس طرح قیامت کا ذکر کر رہے تھے تو آپ نے
فرمایا جب تک کہ میں نہ نکلیں ظہر نہ ہو جائیگی قیامت

قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا
بَارِئًا إِلَى النَّاسِ فَأَتَاهُ وَجْهُ فَكَانَ يَكْرَهُهُ اللَّهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَكْثَرُ مَا كُنْتُ أَهْلًا
وَمِنْ أَتَى بِلَيْسَ بِلَيْسَ سَأَلَ بِلَيْسَ عَنْ بِلَيْسَ وَكَانَ
وَلَدَيْهِ الْأَمْرُ بِهَا فَدَلَّاهُ مِنَ الْبَيْتِ فَطَافَ بِهَا
كَانَتْ الْحُكْمُ الْفَعْلُ كَانَتْ وَفِي النَّاسِ قَدْ أَلَتْ مِيتَ
أَفْطَحَ طَافَ وَادَّاعَى وَكَانَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ
قَدْ أَلَتْ مِيتَ أَفْطَحَ طَافَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ
كَانَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ
عَنْهُ كَانَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ
بِلَيْسَ كَانَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ

کے پس بیٹے ہوئے تھے کہ ایک شخص آیا اور اس نے عرض کیا
یا رسول اللہ کیا تم کو کپڑے کا پٹا نے ارشاد فرمایا جس سے لوگ
کیا گیا ہے وہ مول کے لئے ہے سے زیادہ نہیں جاتا لیکن میں
اس کی کتاب نہیں پتا آج میں جب لوٹتی ہوں اس کے ساتھ پیرا پیرا
گئیں۔ جب ملے ہوں تو ان کے لئے لوگ و دوسروں کے
حاکم میں ہوں کہ میں جسے دالے عالی شان میں۔ میں
جائے کہ ہوں تو یہ قیامت کی علامات میں پائی گئی ہیں
میں جسے اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا پھر میں کہ ہم
سے اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی ان اللہ
عندہ علم الساعة وینزل الغيث الآية۔

دفعہ آیت

محمد بن بشر۔ محمد بن ابیہ۔ محمد بن جعفر۔ محمد بن
انہ نے فرمایا کہ میں نے سے دو حدیث نہ بیان کروں
جو میں نے خود سے سنی ہے اور اب میرے بعد
تم سے کسی کوئی بیان نہ کرے گا۔ آپ نے فرمایا تھا
قیامت کی کتاب ہے یہ کہ علم طہا ہے گا جہات ظاہر
ہو جائے گی نہ عام ہو جائے گا شراب پی جانے لگے گی۔
مرد کم ہو جائیں گے اور عورتیں زیادہ ہو جائیں گی۔
حتیٰ کہ بچاں عورتوں کا کفیل ایک مرد ہو گا۔

۱۸۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَقْلٍ وَصَفِي بْنُ مُحَمَّدٍ
قَالَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ جَنَاحُ بْنُ سُلَيْمٍ سَمِعَهُ يَقُولُ
قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ
قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ
قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ
قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ
قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ
قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ
قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ

ابو کبر۔ محمد بن بشر۔ محمد بن عمرو۔ ابو سلمہ۔ ابو ہریرہ
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت
اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک دریا نہ فرات
میں سے گھسنے کے پٹار نہ بنیں اور لوگ اس پر باجم جنگ
نہ کریں حتیٰ کہ دس آدمیوں میں سے تو قتل ہو جائیں گے
اور ایک باقی رہ جائے گا۔

۱۸۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
قَالَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ جَنَاحُ بْنُ سُلَيْمٍ سَمِعَهُ يَقُولُ
قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ
قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ
قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ
قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ
قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ
قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ

ابو مروان۔ محمد بن عمرو۔ بن ابی حاتم۔ علاء بن عبد الرحمن
محمد بن عثمان۔ ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی

۱۸۲۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
قَالَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ جَنَاحُ بْنُ سُلَيْمٍ سَمِعَهُ يَقُولُ
قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ
قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ
قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ
قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ
قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ
قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ

وَقَدْ قَدَّرْنَا قَدْرَهُمْ وَنَحْنُ الْمَعْلَمُونَ
وَقَدْ قَدَّرْنَا قَدْرَهُمْ وَنَحْنُ الْمَعْلَمُونَ

فتوح: صورت کا تبدیل ہو جانا، قدح: آمیزگی سے آگ کا پرستار، خستہ: زمین کا پرستار، قدح: آسمان سے پھرتی کا پرستار کی سند منقطع ہے۔

ابو مسعود عبدالرحمن بن زید بن اسلم، ابو حازم
یہ دو چار روایات میں مسلم کا واسطہ کہ جن کی کتب میں مسلم علیہ السلام نے فرما دیا ہے یا جبریل آیا غیر است میں حضرت مسیح اور

١٨٤٠ هـ. كُنَّا فِي مَضْعَبِ نَا عَدِ الْخَيْرِ
 ابْنُ تَيْمِيَّةٍ بْنُ إِسْلَامَ عَنْ أَبِي حَكِيمٍ بْنِ وَثْقَى
 عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ فِي أَوَّلِ
 أُمَّتِي خَيْرٌ قَسَمُهُ وَفَضْلُهُ

۱۸۱۱ هـ. كُنَّا مَعَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى
 أَنَّهُ أَمَلْنَا قَالَا كُنَّا أَيْدِ كَامِرِينَ بَيْنَا حِينَ
 بَيْنَ خَبَرِهِمْ كُنَّا أَيْدِ صَاحِبِهِمْ بَيْنَ كَامِرِينَ
 رَجُلًا إِلَى أَنَّهُ حَسَدُكُمْ بَيْنَ مَلَاكِكُمْ يُفَرِّقُ
 السَّلَامَ قَالَا رَأَيْتُمْ بَلَدًا مَعَهُ فَدُ أَمَلْنَا
 قَالَا كُنَّا كَدُ أَحَدِكُمْ قَالَا مَقَرَّتْهُ
 وَبَيْنَ السَّلَامِ كُنَّا يَجْعَلُ نَسْأَلُ الْمَلِكِ
 عَلَى يَدَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ فِي
 أَمَلِكُمْ أَدْرِي هَذَا أَلَمْ تَقُولُوا مَعَهُ فِي
 مَقَرَّتْ فِي قَدْرِكُمْ وَدَلِيلِكُمْ أَهْلُ مَقَرَّتْ
 ۱۸۱۲ هـ. كُنَّا أَيْدِ كَامِرِينَ بَيْنَا حِينَ
 وَمَعَهُ بَيْنَ خَبَرِهِمْ بَيْنَ كَامِرِينَ
 مَعَهُ إِلَى أَنَّهُ حَسَدُكُمْ بَيْنَ مَلَاكِكُمْ يُفَرِّقُ
 قَالَا كُنَّا نَسْأَلُ الْمَلِكِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَلَامَ يَكُونُ فِي أَمَلِكُمْ قَالَا مَقَرَّتْ
 مَعَهُ قَالَا

یادیک جیش الیحداد

۱۶۳- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَدُوٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ مَاتَ عَلَى حَقِّهِ وَتَرَكْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ سِتْرًا، فَكَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ».

بیاد کے لشکر کا بیان

پیشوا بہاؤ شاہ جیسید ہامیہ بن صفوان بن عبد اللہ بن صفوان
عبد اللہ، خضر کا بیٹا جو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُتار دیا
(یعنی ایک منکر کی سیئت لگوانے کا ارادہ کر کے جو کبھی مہربان

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَفْوَانَ يَقُولُ أَخْبَرَنِي حَفْصَةُ
أُمُّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ لَيُؤَمَّرَ هَذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ يَقْرُونَ
حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْبَيْتِ مِنْ الْأَرْضِ حَتَّى
يَأْتُوا بِهِمْ وَيَتَنَادَى أُولَهُمْ أَيْحُوهُمْ فَخِذُوا
بِهِمْ وَلَا يَبْلُغَنَّ مِنْهُمْ إِلَّا الْمَشْهَدَ الَّذِي
يُجِيرُهُمْ فَلَمَّا جَاءَهُ جَيْشُ الْحَجَّاجِ فَلَمَّا
أَتَوْهُمْ قَالُوا نَحْنُ أَشْهَدُ عَلَيْكَ بِرَأْسِكَ
لَمْ تَكُنْ عَلَى حَفْصَةَ فَإِنْ حَفْصَةُ لَمْ
تَكُنْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
۱۸۶۳ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
الْفَضْلِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ سُكَيْنَةَ عَنْ سَكَنَةَ بِنْتِ
الْكَوْثَرِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ السَّجَافِيِّ عَنْ مُسْلِمِ
بْنِ صَفْوَانَ عَنْ صَبِيئَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْتَهِي الْمَلَأَنُ مِنْ
عَنْوَ هَذَا الْبَيْتِ حَتَّى يَلْقَى جَيْشٌ حَتَّى إِذَا
كَانُوا بِالْبَيْتِ أَوْ بِبَيْتِئِذَا مِنْ الْأَرْضِ خِذُوا
بِأُولِهِمْ وَأَبْعِدْهُمْ وَلَمْ يَنْجُ أَحَدُهُمْ قُلْتُ
كَانَ تَأْمِينُهُمْ مِنْ يَكْرَةِ قَالَ يَنْقُضُ اللَّهُ
كُلَّ مَأْنِي الْفَرَسِ

۱۸۶۵ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَهَبُ
ابْنُ عَمْرٍو وَهَارُونَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضَلِيُّ قَالَا
سَمِعْنَا أَبَا عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوَيْدَةَ عَنْ
كَافِيَةَ بِنْتِ جُبَيْرِ بْنِ نُجَيْمٍ عَنْ أَوْ سَكَنَةَ قَالَتْ
عَصَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ
الَّذِي يَحْكُمُ بِهِمْ فَقَالَتْ أُمُّ سَكَنَةَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ نَعَلْ فِيهِمْ أَكْرَةً قَالَ إِنْهُمْ يَجْعَلُونَ
عَلَيْهِمْ كَارِيَةً

مقام بیہاد میں بچے گا تو اس کے درمیان حصہ کوڑ میں میں
دھنسا دیا جائے گا دھنسنے وقت اگلے لوگ پیچھے والوں کو
آؤں میں ہیں گے لیکن آؤں دوسرے دیتے سب دھنسنے جائیں
گے ایک تمامہ کے ساتھ ان میں سے کوئی باقی نہ رہے گا جو
لوگوں کو بیکر ضرورے کا عبد اللہ بن صفوان کہتے ہیں جب
حجاج کا لشکر کہ پر عموں کو بوسے کے لیے بڑھا تو ہم کچے
شاید میں وہ لشکر جو ہمیں کے متعلق حضور نے فرمایا
تھا یہ لشکر ایک شخص نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے
حضور پر جھوٹ میں باندھا اور حضور نے حضور پر جھوٹ
میں باندھا۔

ابو بکر بن فضل بن دیکھ سنیان، سنیان بن کسلی و ابودر میں
المرتبہ سلم بن صفوان، صفیہ کا بیٹا ہے کہ علی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے مرشد فرمایا لوگ ہمہ کے اس گھر کو لے کر
کہ سنہ سے ہلا نہ آئیں گے حتیٰ کہ ایک لشکر سے گرائے
کہ فرس سے آئے گا جب وہ مقام بیہاد میں پہنچے گا اول
سے آخر تک تمام زمین میں دھنسا دے جائیں گے وہاں
داسے ہی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر کوئی نہ رہتا
اس لشکر میں شال کیا ہو تو آپ نے فرمایا اللہ سے
قیامت کے دن اس کی حیت پر اٹھائے گا۔

محمد بن الصبار، نصر بن علی، ہارون بن عبد الحکیم
ابن حیدر، محمد بن سوید، داؤد بن جبرائیل سلمہ کہیں ہے
کہ حقیر نے اس لشکر کا ذکر فرمایا جو زمین میں دھنسا
دیا جائے گا ام سلمہ سلمہ کہ یا رسول اللہ شاہد ہوں
وہ میں جو جو پر میری گواہی فرمایا وہ اپنی بیعتوں پر اٹھنے
جائیں گے۔

سلمہ بیہاد در الحلیہ کے پاس یک مقام کا نام ہے۔

بِأَنفِكَ دَانِيَةً الْأَرْضِ.

۸۶۶۔ جَعَلْنَا أَبُولَيْسَ بَنِي إِدْرِيسَ نَبِيًّا شَيْبَةً تَنَاطُلُ
بَيْنَ مَعْمَدٍ تَنَاطُلُ حَنَادَ ابْنِ سَلَمَةَ مَن يَتَنَبَّأُ بِشَيْءٍ
عَنِ آدَمِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْنِ هَبِيرَةَ عَنْ نَسْرَةَ فَلَوْلَا
أَمْلَهُ تَلَيَّنُو وَتَلَمَّ كُلُّ نَحْوِهِ هَتَمْنَهُ دَمَعَهَا
حَاكِيَةً سَلِيحَانِ بَيْنَ عَافَةِ وَغَصَا مَوْسَى
بَيْنَ عَمْرَانَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَجَعَلُوا فَحْبَةً
الْقَوْمِ بِالْمَعَا وَتَحْتَمُ أَنْفُ أَنْكَارٍ يَلْقَاوُ
حَتَّى أَنَّ أَهْلَ الْهَوَا كَيْفَ يَصُورُ كَيْفَ هَذَا
يَا مُشْرِكِي دَيُّوْلَ فَكَارِيَا كَلَرِ.

۸۶۷۔ قَالَ أَبُو قُصَّاصٍ الْفَقِيهُ حَتَمْنَا بَيْنَهُمَا
بَيْنَ يَحْيَى تَنَاطُلُ مَوْسَى بَنِ سَلَمَةَ تَنَاطُلُ حَنَادَ
بَيْنَ سَلَمَةَ فَدَانِيَةً حَوْدَ وَتَلَمَّ بَيْنَهُمَا
فَيَقُولُ هَذَا يَا مُشْرِكِي فَهَذَا يَا مُشْرِكِي
۸۶۸۔ جَعَلْنَا أَبُولَيْسَ نَبِيًّا شَيْبَةً تَنَاطُلُ
بَيْنَ مَعْمَدٍ تَنَاطُلُ حَنَادَ ابْنِ سَلَمَةَ مَن يَتَنَبَّأُ
بِشَيْءٍ عَنِ آدَمِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْنِ هَبِيرَةَ عَنْ نَسْرَةَ
فَلَوْلَا أَمْلَهُ تَلَيَّنُو وَتَلَمَّ كُلُّ نَحْوِهِ هَتَمْنَهُ دَمَعَهَا
حَاكِيَةً سَلِيحَانِ بَيْنَ عَافَةِ وَغَصَا مَوْسَى
بَيْنَ عَمْرَانَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَجَعَلُوا فَحْبَةً
الْقَوْمِ بِالْمَعَا وَتَحْتَمُ أَنْفُ أَنْكَارٍ يَلْقَاوُ
حَتَّى أَنَّ أَهْلَ الْهَوَا كَيْفَ يَصُورُ كَيْفَ هَذَا
يَا مُشْرِكِي دَيُّوْلَ فَكَارِيَا كَلَرِ.

بِأَنفِكَ دَانِيَةً الْأَرْضِ.

۸۶۹۔ جَعَلْنَا أَبُولَيْسَ نَبِيًّا شَيْبَةً تَنَاطُلُ
بَيْنَ مَعْمَدٍ تَنَاطُلُ حَنَادَ ابْنِ سَلَمَةَ مَن يَتَنَبَّأُ
بِشَيْءٍ عَنِ آدَمِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْنِ هَبِيرَةَ عَنْ نَسْرَةَ
فَلَوْلَا أَمْلَهُ تَلَيَّنُو وَتَلَمَّ كُلُّ نَحْوِهِ هَتَمْنَهُ دَمَعَهَا
حَاكِيَةً سَلِيحَانِ بَيْنَ عَافَةِ وَغَصَا مَوْسَى
بَيْنَ عَمْرَانَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَجَعَلُوا فَحْبَةً
الْقَوْمِ بِالْمَعَا وَتَحْتَمُ أَنْفُ أَنْكَارٍ يَلْقَاوُ
حَتَّى أَنَّ أَهْلَ الْهَوَا كَيْفَ يَصُورُ كَيْفَ هَذَا
يَا مُشْرِكِي دَيُّوْلَ فَكَارِيَا كَلَرِ.

وایت الارض کا بیان

ابو بکر بن موسیٰ بن محمد، محمد بن مسلمہ، علی بن زید اور
محمد بن ابی بکر بن محمد کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا زمین سے ایک ہاتھ نکلے گا جس کے پاس سلیمان
علیہ السلام کی تختی اور موسیٰ علیہ السلام کا عصا جو اس عصا
سے وہ مسلمان کا چہرہ مدفن کر دے گا اور انگوٹھی سے کافر
کی ناک پر نشان لگائے گا حتیٰ کہ جب ایک جگہ کے لوگ
جمع ہوں گے تو ایک دوسرے کی شناخت کر کے کہیں
گئے یہ مومن ہے اور یہ کافر ہے۔

ابو الحسن القلان، ابو یحییٰ بن یحییٰ اور بنی اسرائیل
محمد بن مسلمہ سے بھی روایت مروی ہے انھوں نے ایک
مذہب کا کہہ کر کہ یہ مسلمان ہے اور یہ کافر ہے۔

ابو عثمان محمد بن عمرو نسفی، ابو یحییٰ بن یحییٰ
محمد بن مسلمہ بن سیدہ ابیہ سے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم کے قریب جگہ ایک پہاڑ میں تھے جہاں پر خشک اور
پتھر کی زمین تھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
مذہب یہاں سے نکلے گا میں نے اس جگہ کو دیکھا وہ تقریباً
ایک ہفتہ ہوئی۔ ابیہ سے کہتے ہیں میں نے کئی سال
کے بعد دیکھا کہ تو میرے والد نے مجھے اپنا عصا لے کر
بیجا کر وایت الارض کا عصا اتار دیا اور اتنا لمبا ہو گا۔

مغرب سے آفتاب طلوع ہونے کا بیان

ابو بکر بن محمد بن فضیل، سلمہ بن القطار، ابو زرہ
ابو بکر بن محمد بن یونس کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا اس وقت تک جی مت قائم نہ ہوگی جب تک

نَسَمَ قَتَلْتُمْ نِسْمَ آلِ بْنِ رَعْنَةَ كَمْ يَتَّبِعُونَ بِذُنُوبِهِمْ قَتَلُوا
 قَتْلَهُ أَكْبَرًا وَلَا تَكْفُرُونَ وَنَهَمُ شَيْئًا وَالتَّكَلُّفُ
 سَكْرَتِي وَتَوَدُّ بَلَّحُلَ مَيْكُونُ يَا مَهْدِيَّةَ
 أَطْلُقِي أَتَقُولُ حُكْمًا

۱۸۸۶۔ اَحْمَدُ بْنُ مُسْلِمٍ مَعْنَى بَنِي يَمِينٍ وَاحْتَدَى
 يَمِينُ بْنُ كَثَرٍ كَمَا قَتَلَ التَّكَلُّفُ حَتَّى سَكَّرَ التَّوْبَةَ
 عَنْ تَحْلِيلِ الْمَسْكَاوِ عَنْ بَنِي قَلَابَةَ عَنْ ابْنِ مَسْكَاوِ
 التَّوْبَةِ عَنْ ابْنِ كَثَرٍ كَمَا قَتَلَ مَسْلُومٌ مَسْلُومًا
 قَتَلُو كَيْسِيَّةً يَحْتَلُّ عَنْ كَيْسِيَّةٍ كَتَلَتْ كَلْبًا
 بَنِي خَيْفَةَ كَمْ لَا تَوَسَّعُوا فِي قَوْلِهِمْ كَمْ
 سَلَّمَ التَّكَلُّفُ عَنْ بَنِي التَّكَلُّفِ كَيْسِيَّةً كَتَلَتْ
 قَتَلَهُ لَمْ يَكُنْ لَهُ قَوْلٌ لَمْ يَكُنْ لَهُ قَوْلٌ لَا يَكُنْ
 قَتَلُوهَا لَا يَكُنْ لَهُ قَوْلٌ وَتَدْعُو عَنْ التَّكَلُّفِ
 قَتَلَهُ خَيْفَةَ بَلَّحُلَ الْمَهْدِيَّةَ

۱۸۸۷۔ اَحْمَدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ بَنِي كَثَرٍ عَنْ كَثَرٍ
 كَلَابَةَ التَّكَلُّفُ كَمَا تَارُوتُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ
 حَتَمٍ بَنِي التَّكَلُّفِ عَنْ أَبِيهِ كَثَرٍ كَثَرُ
 قَتَلُوهَا بَلَّحُلَ مَسْلُومٌ قَتَلُوهُ دَسْلَمُ التَّكَلُّفِ
 وَتَدْعُو التَّكَلُّفُ يَحْتَلُّ عَنْ بَنِي كَثَرٍ

۱۸۸۸۔ اَحْمَدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ بَنِي كَثَرٍ عَنْ كَثَرٍ
 مَعْنَى بَنِي كَثَرٍ كَمَا قَتَلَ التَّكَلُّفُ عَنْ
 رَجُلٍ مِنْ كَثَرٍ عَنْ بَنِي كَثَرٍ عَنْ كَثَرٍ
 قَتَلُوهَا كَلَابَةَ عَنْ تَوَسَّعُوا عَنْ تَوَسَّعُوا
 قَتَلُوهُ لَمْ يَكُنْ لَهُ قَوْلٌ لَمْ يَكُنْ لَهُ قَوْلٌ
 قَتَلُوهُ لَمْ يَكُنْ لَهُ قَوْلٌ لَمْ يَكُنْ لَهُ قَوْلٌ

۱۸۸۹۔ اَحْمَدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ بَنِي كَثَرٍ عَنْ كَثَرٍ
 كَمَا قَتَلَ بَنِي كَثَرٍ عَنْ بَنِي كَثَرٍ عَنْ بَنِي
 رَجُلٍ مِنْ كَثَرٍ عَنْ بَنِي كَثَرٍ عَنْ بَنِي
 رَجُلٍ مِنْ كَثَرٍ عَنْ بَنِي كَثَرٍ عَنْ بَنِي
 رَجُلٍ مِنْ كَثَرٍ عَنْ بَنِي كَثَرٍ عَنْ بَنِي

کسی بھائی تھی زمین کا کہیں کے زمانہ میں یہ حال ہو گا کہ جس قدر میں
 محل پیدا کر کے اس کی وجہ سے پیدا کر کے کہ جس میں محل کا ہائی
 حیدر کا محل کی استعداد والی ہوگی کہ اس کے سامنے ڈھیر کا ہو گا لوگ
 اس سے کہیں گے مہدی میں اس کا جواب دیں گے جتنا جی چاہے

کہ بن علیہ علیہ یوسف علیہ السلام اور علیہ السلام اور علیہ السلام
 اور علیہ السلام اور علیہ السلام اور علیہ السلام اور علیہ السلام
 و سلم نے اس قدر فرمایا کہ اس کا جواب دینے کے پاس میں علیہ السلام
 کے اپنے قتل کے ہاں میں گئے لیکن ان میں سے کسی کو بھی وہ

خود میری ہو گا اس کے بعد شری کی ہاں سے سیاہ لٹاں
 نور ہوں گے مہدی میں اس قتل کر کے کہ اس سے پہلے کسی
 دیکر ہو گا اس کے بعد مہدی کے بعد بیان فرمایا ہے میں وادعہ کو کا
 اس کے بعد مہدی کے بعد بیان فرمایا ہے میں وادعہ کو کا
 جب تم اسے نظر دے گے دیکھو کہ اس کے ہاں یہ ہے کہ اس کے ہاں
 میں ہاں ہو گا اس کی سیت کر کے یہ کہ مہدی کے ہاں یہ ہے کہ مہدی

مہدی میں ہاں شیبہ اور دارا لہری و اس میں ہاں شیبہ
 مہدی میں ہاں شیبہ اور دارا لہری و اس میں ہاں شیبہ
 علیہ وسلم نے اس قدر فرمایا مہدی میں میں سے لینی ایسیت میں
 سے ہو گا کہ اس قدر تعالیٰ ہی دے دے میں ان میں خلافت اور مہدی
 دیت کی صلاحیت پیدا فرما دے گا۔

ابو یوسف احمدی عبد الملک باہا الملیح الیہ زیاد بن
 نیاں علی بن خنبلہ اسی السیب فرماتے ہیں ہم ام سلمہ
 کے پاس بیٹھے تھے کہ ہم میں مہدی کا ذکر شروع ہوا
 ام سلمہ نے فرمایا کہ میں نے علیہ السلام سے
 اس سے فرمایا کہ وہ فائدہ کی اطلاع دے ہوں گے۔

۱۸۹۰۔ ابو یوسف احمدی عبد الملک باہا الملیح الیہ
 علی بن خنبلہ علی بن زیاد البیہمی، علی بن خنبلہ
 اسحاق بن عبد اللہ انور رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 کا بیان ہے کہ انہی کریم سے اس قدر علیہ وسلم

يَسْتَأْذِنُ خَلْفَهُ وَنَدَّ يَوْمَهُ لِيَتَمَسَّحَ بِرَأْسِهِ تَحْتَ
 قَائِمٍ غَائِبَةٍ عَنْ كَلْبٍ كَأَيَّةٍ بِكَ عَشْرًا
 ۱۸۹۴ مَحَلِّ قَتْلًا وَمَلَكَةٍ تَحْتَ قَتْلًا طَائِفَةٍ تَحْتَ قَتْلًا
 مَحَلِّ قَتْلًا تَحْتَ قَتْلًا مَحَلِّ قَتْلًا تَحْتَ قَتْلًا
 عَنْ يَمِينِ مَحَلِّ قَتْلًا مَحَلِّ قَتْلًا مَحَلِّ قَتْلًا
 سَلَامٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَحَلِّ قَتْلًا مَحَلِّ قَتْلًا
 مَحَلِّ قَتْلًا مَحَلِّ قَتْلًا مَحَلِّ قَتْلًا مَحَلِّ قَتْلًا
 مَحَلِّ قَتْلًا مَحَلِّ قَتْلًا مَحَلِّ قَتْلًا مَحَلِّ قَتْلًا

یومہ کی مدد فرمائے گا۔
 ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ، عبدالملک بن عمر و جابر
 بن عمر و انفع بن قیس رضی اللہ عنہم، انہی نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر مسلمان کو چاہیے کہ اپنے گھر کے دروازے پر ایک چھتر لٹا دے تاکہ اگر کوئی شخص اس کے گھر میں داخل ہو سکے اور اگر کوئی شخص اس کے گھر سے نکلے تو اس کو اطلاع ہو سکے۔

یومہ کی مدد فرمائے گا۔
 ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ، عبدالملک بن عمر و جابر
 بن عمر و انفع بن قیس رضی اللہ عنہم، انہی نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر مسلمان کو چاہیے کہ اپنے گھر کے دروازے پر ایک چھتر لٹا دے تاکہ اگر کوئی شخص اس کے گھر میں داخل ہو سکے اور اگر کوئی شخص اس کے گھر سے نکلے تو اس کو اطلاع ہو سکے۔

یومہ کی مدد فرمائے گا۔
 ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ، عبدالملک بن عمر و جابر
 بن عمر و انفع بن قیس رضی اللہ عنہم، انہی نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر مسلمان کو چاہیے کہ اپنے گھر کے دروازے پر ایک چھتر لٹا دے تاکہ اگر کوئی شخص اس کے گھر میں داخل ہو سکے اور اگر کوئی شخص اس کے گھر سے نکلے تو اس کو اطلاع ہو سکے۔

۱۸۹۶ مَحَلِّ قَتْلًا مَحَلِّ قَتْلًا مَحَلِّ قَتْلًا مَحَلِّ قَتْلًا

یومہ کی مدد فرمائے گا۔
 ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ، عبدالملک بن عمر و جابر
 بن عمر و انفع بن قیس رضی اللہ عنہم، انہی نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر مسلمان کو چاہیے کہ اپنے گھر کے دروازے پر ایک چھتر لٹا دے تاکہ اگر کوئی شخص اس کے گھر میں داخل ہو سکے اور اگر کوئی شخص اس کے گھر سے نکلے تو اس کو اطلاع ہو سکے۔

یومہ کی مدد فرمائے گا۔
 ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ، عبدالملک بن عمر و جابر
 بن عمر و انفع بن قیس رضی اللہ عنہم، انہی نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر مسلمان کو چاہیے کہ اپنے گھر کے دروازے پر ایک چھتر لٹا دے تاکہ اگر کوئی شخص اس کے گھر میں داخل ہو سکے اور اگر کوئی شخص اس کے گھر سے نکلے تو اس کو اطلاع ہو سکے۔

یومہ کی مدد فرمائے گا۔
 ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ، عبدالملک بن عمر و جابر
 بن عمر و انفع بن قیس رضی اللہ عنہم، انہی نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر مسلمان کو چاہیے کہ اپنے گھر کے دروازے پر ایک چھتر لٹا دے تاکہ اگر کوئی شخص اس کے گھر میں داخل ہو سکے اور اگر کوئی شخص اس کے گھر سے نکلے تو اس کو اطلاع ہو سکے۔

یومہ کی مدد فرمائے گا۔
 ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ، عبدالملک بن عمر و جابر
 بن عمر و انفع بن قیس رضی اللہ عنہم، انہی نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر مسلمان کو چاہیے کہ اپنے گھر کے دروازے پر ایک چھتر لٹا دے تاکہ اگر کوئی شخص اس کے گھر میں داخل ہو سکے اور اگر کوئی شخص اس کے گھر سے نکلے تو اس کو اطلاع ہو سکے۔

یومہ کی مدد فرمائے گا۔
 ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ، عبدالملک بن عمر و جابر
 بن عمر و انفع بن قیس رضی اللہ عنہم، انہی نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر مسلمان کو چاہیے کہ اپنے گھر کے دروازے پر ایک چھتر لٹا دے تاکہ اگر کوئی شخص اس کے گھر میں داخل ہو سکے اور اگر کوئی شخص اس کے گھر سے نکلے تو اس کو اطلاع ہو سکے۔

تَقَوْمُ السَّامَةِ حَتَّى تَقْدُلُوا كَوْمًا جَعَلَ الْأَمِيُّ دُنَا
الْأَمِيِّ كَأَنَّ تَجَوَّهْتُمُ الْمَجَانَّ بِالْعَلَقَةِ وَلَا تَقْتُمُ
السَّاعَةَ حَتَّى تَقْدُلُوا كَوْمًا يَمَالُهُمُ الشَّعْرُ

١٩- احَدًا كُنَا اَبُو بَكْرٍ فِي اَيَّ شَيْئَةٍ شَا اَسَدٌ بَنِي
عَامِرٍ كُنَا جَبِيْنِيْ شَيْءٍ خَانِيْ كُنَا اَلْحَمْدُ عَنِ عَمْرِو بْنِ
تَغْلِبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ
اِنَّ مِنْ اَشَدِّ اَلْمَسَاكِ اَنَّ تَكْلُمَا قَوْمًا اَلَمْ يَكُنْ
اَلْوَجُوْدُ لَانْ فَبَيْنَهُمْ اَلْمَجَاهُ اَلْمُعْتَقَةُ وَ اِنَّ
مِنْ اَشَدِّ اَلْمَسَاكِ اَنَّ تَكْلُمَا قَوْمًا يَكْتُمَانِ

١٠٠ هـ. كحلكتنا الله بن عبدك كذا عمار بن
معهدي بن الزكي بن أبي مسعود عن أبي
الخير بن كمال قال قال رسول الله عليه
السلام لا تقيم الساعة حتى يظلموا قوماً
والأمة يومئذ من الضعفاء كان أئمتهم وبنو
الأنبياء كان معجدهم والمجاهدين المطهرين
الذين لم ينجسوا السمك بالبرصون خيلهم

البواب الزماني

بِأَمْرِكَ الْخَبِيرُ
 وَأَحَدٌ شَأْنًا مَرَّتْ عَنْكَ نَاعِدٌ
 وَابْنُ الْعَدُوِّ شَأْنًا يُولِيهِ مِنْ مَيْمَنِهِ خَلِيلٌ
 عَنْ أَهْلِ إِدْرِيسٍ أَنْطَوْدِيٍّ قَدْ أَهْنَى كَرَمُ الْفَخْرِيِّ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
 الْمَرْفُوعَةُ فِي الْكُتُبِ وَتُخْرِجُ جَالِدًا وَكَافِيَةً
 رَمَاهُ فِي السَّكَنِ وَكَرَّمَ الْمَرْفُوعَةَ فِي الدُّنْيَا كُنْ
 لَا تَكُونُ سَيِّئَةً فِي مَدِينَةِ أَدْنَى وَشَدِيدَةً
 لَمْ يَكُنْ بِهِنَّ كَالْمَرْفُوعَةِ لَمْ يَكُنْ بِهِنَّ كَالْمَرْفُوعَةِ

وہی مذکورہ جگہ کی اچھیں پیرٹی ناکیں چھٹی اور دیر سے
وہاں کی طرح ہوں گے انضامیت قائم نہ ہوگی اور جب
معاہدہ کے بعد مذکورہ جگہ کی عورتوں کی باتوں کی ہوگی۔
ابو بکر اسود بن عامر اور یسیر بن حازم۔
عزیز بن تغلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہیں علی اشد
عزیز و سلم نے فرمایا قیامت کی نشانیوں میں سے ایک
یہ ہے کہ جو قوم جو شے سے دلوں سے جہنم کے پھرے
ڈھانوں جیسے ہوں گے جنگ کر دے جنہوں نے
ہاتھوں کے توڑے بیٹے ہوں گے۔

حسن بن عرفان عمار بن محمد بن الحسن، ابو مبارک، ابو
معبود غفرلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فی کرم علیہ السلام
علیہ وسلم کے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت جب قائم نہ
ہوئی جب تک تم ایک ایسے قوم سے جنگ نہ کرو گے
جو ان کے انکھیں چھوٹ جائیں چہرے چوڑے ہو جائیں ان کے
چہرے چھٹی ڈھالیں ہوں بالوں کے جوڑے چھٹی
ڈھالیں پاس رکھیں گے۔ ائمہ کی مجلسوں سے
گھوڑے مانگیں گے۔

إِذَا سَأَلَكَ الرَّسُولُ فِيمَا بَيْنَ يَدَيْكَ فَخِطِّبْ لَهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَكَ

وہاں سے یہ پیر کا نام لیا گیا ہے
 ہر شاہد و مہر و بین و اقدار و قریش، یونہی ہی میسر و نعلین
 و چادر میں لٹو لٹاؤ۔ و ہر غفار و اعلیٰ کا بیان جو کون کریم صلا اللہ
 علیہ وسلم سزا و سزاوار و زہد یہ نہیں ہے کہ کتاب ہے اوپر
 حلال چیزوں کو حرام کرے یا یہ کہ اپنا مال نکال دے اور غم کو
 ہلکے نہ دینے کے لئے اپنے مال پر خدا کے مال سے زیادہ بھروسہ
 نہ کرے بلکہ اور دنیا کی مصیبت سے خوشی جو تاہم
 کیونکہ یہ زیادہ اہم ہے کہ آخرت میں مصیبت
 نہ کہیں سے دے گا۔

يَوْمَ يَكْفُرُ كُلُّ مَنْ فِي قُلُوبٍ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ يَدْعُوهُمُ إِلَى قُلُوبِهِمْ
يَوْمَ يَكْفُرُ كُلُّ مَنْ فِي قُلُوبٍ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ يَدْعُوهُمُ إِلَى قُلُوبِهِمْ
يَوْمَ يَكْفُرُ كُلُّ مَنْ فِي قُلُوبٍ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ يَدْعُوهُمُ إِلَى قُلُوبِهِمْ
يَوْمَ يَكْفُرُ كُلُّ مَنْ فِي قُلُوبٍ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ يَدْعُوهُمُ إِلَى قُلُوبِهِمْ

جس نے اپنے اوردن میں نہ آئے۔ البتہ اسے خود لانی کہتے ہیں
پر حدیث دیگر حدیثوں میں اسی طرح ہے جیسے
سوتے میں گندلا۔

۱۹۰۳۔ حَسْبُكَ نَسَبُكَ وَكَفَىكَ عَمَلُكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وَكُلُّ مَنْ يَكْفُرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بِمَا كَانَتْ تَكْفُرُ
وَكُلُّ مَنْ يَكْفُرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بِمَا كَانَتْ تَكْفُرُ
وَكُلُّ مَنْ يَكْفُرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بِمَا كَانَتْ تَكْفُرُ

جس میں حکم ہی ہشام، کجی ہی معید ابو فردہ
جو حضور کے صحابہ میں سے ہیں کا ہوا ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم
کسی شخص کو دین سے جدا رغبت دیکھو اور تم کو گستاخاؤ
تو اس کے پاس جھٹلو۔ کیونکہ اس پر حرکت کا اندول
ہوتا ہے۔

۱۹۰۴۔ حَسْبُكَ نَسَبُكَ الْيَوْمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وَكُلُّ مَنْ يَكْفُرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بِمَا كَانَتْ تَكْفُرُ
وَكُلُّ مَنْ يَكْفُرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بِمَا كَانَتْ تَكْفُرُ
وَكُلُّ مَنْ يَكْفُرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بِمَا كَانَتْ تَكْفُرُ

ابو حبیہ کہ ابی اسلمہ شہاب بن عمار، خالد بن ولید
القرنی ثوری ابو حازم، و سہیل بن سعد نے فرمایا کہ نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اس نے عرض کیا
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تبارک و تعالیٰ میں اسے کہیں تو اللہ
میں کجے محبوب رکھے اور لوگ بھی محبوب رکھیں آپ نے فرمایا
میں میں تو اسے اعتبار کرو اللہ تمہیں محبوب رکھے گا لوگوں کے
دل کی جانب رغبت دکر وہ تمہیں محبوب رکھے گا۔

۱۹۰۵۔ حَسْبُكَ نَسَبُكَ الْيَوْمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وَكُلُّ مَنْ يَكْفُرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بِمَا كَانَتْ تَكْفُرُ
وَكُلُّ مَنْ يَكْفُرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بِمَا كَانَتْ تَكْفُرُ
وَكُلُّ مَنْ يَكْفُرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بِمَا كَانَتْ تَكْفُرُ

محمد بن اسحاق، احمد بن حنبل، ابو داؤد، احمد بن حنبل
میں میں اس شخص کی عبادت کے لیے کیا ناکارہ چیز ہے
وہی جو کہتے تھے کہ وہ بہت ساری ہی عبادت کے لیے آئے
ہوئے تھے کہ ساری ساری عبادت کیا آپ کس وجہ سے کہتے
ہوئے تھے کہ عبادت ہے دنیا کے کچھ شے مانے کا رائج ہے کر
دنیا کا رائج ہے تو اس کا بہتر حصہ لو کر رکھا اور باقی شے فرمایا کجے
لے آؤں گی سے کسی بات کی بھی پرواہ میں نہیں کی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ عبادت تو فرمایا تھا کجے بہت سالانہ بیگا جسے تو
لوگوں میں تقسیم کر دینگے اور تیرے لیے ایک خادمہ ادا شدہ کر رہیں

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اَتَيْنَا مَكَّةَ مَكْرَمًا
فَاَلْفَرَفَا حَلِيْبُهُ نَقَلَتْ يَارَاقَ مَا قَوَّلَ اللّٰهُ
فَاَنْ كُنْتَ اَكْبَرًا فَلَمَّا كُنْتَ عَلِيْبُهُ شَيْئًا مَّجِيْبُهُ
وَمِنَ النَّقْلِ نَقَلَهُ اللّٰهُ عَلٰى مَكَّةَ مَكْرَمًا
مَا اَنَا كَاللّٰهِ اِيْمًا اَنَا وَاللّٰهُ لَكُلِّ اِيْمًا
نَحْنُ فَتَجِبُوْهُ لَمْ نَدَا وَ كَحِكْمًا

۱۹۱۲ حَكْمًا كُنَّا وَنَاكَ بَنُ كَلَامٍ كَرِيْمًا
اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ الدَّرَجَاتُ رَفْعًا مَّا كُنَّا
نَا اَبَا يَحْيٰى كَلَامًا نَبِيًّا مَّا كُنَّا
هَذَا مَكْرَمًا نَبِيًّا مَّا كُنَّا نَقَلَهُ اللّٰهُ
اَللّٰهُ مَكْرَمًا مَّا كُنَّا مَكْرَمًا كَلَامًا
مَكْرَمًا مَّا كُنَّا مَكْرَمًا مَّا كُنَّا
عَلٰى مَكْرَمًا مَّا كُنَّا مَكْرَمًا مَّا كُنَّا
عَلٰى مَكْرَمًا مَّا كُنَّا مَكْرَمًا مَّا كُنَّا
كَلَامًا مَّا كُنَّا مَكْرَمًا مَّا كُنَّا

۱۹۱۳ حَكْمًا كُنَّا وَنَاكَ بَنُ كَلَامٍ
كَلَامًا مَّا كُنَّا مَكْرَمًا مَّا كُنَّا
اَللّٰهُ مَكْرَمًا مَّا كُنَّا مَكْرَمًا مَّا كُنَّا
اَللّٰهُ مَكْرَمًا مَّا كُنَّا مَكْرَمًا مَّا كُنَّا
اَللّٰهُ مَكْرَمًا مَّا كُنَّا مَكْرَمًا مَّا كُنَّا
اَللّٰهُ مَكْرَمًا مَّا كُنَّا مَكْرَمًا مَّا كُنَّا
اَللّٰهُ مَكْرَمًا مَّا كُنَّا مَكْرَمًا مَّا كُنَّا
اَللّٰهُ مَكْرَمًا مَّا كُنَّا مَكْرَمًا مَّا كُنَّا

۱۹۱۴ حَكْمًا كُنَّا وَنَاكَ بَنُ كَلَامٍ
اَللّٰهُ مَكْرَمًا مَّا كُنَّا مَكْرَمًا مَّا كُنَّا
اَللّٰهُ مَكْرَمًا مَّا كُنَّا مَكْرَمًا مَّا كُنَّا
اَللّٰهُ مَكْرَمًا مَّا كُنَّا مَكْرَمًا مَّا كُنَّا
اَللّٰهُ مَكْرَمًا مَّا كُنَّا مَكْرَمًا مَّا كُنَّا
اَللّٰهُ مَكْرَمًا مَّا كُنَّا مَكْرَمًا مَّا كُنَّا
اَللّٰهُ مَكْرَمًا مَّا كُنَّا مَكْرَمًا مَّا كُنَّا
اَللّٰهُ مَكْرَمًا مَّا كُنَّا مَكْرَمًا مَّا كُنَّا

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں
مگر آپ مجھے حکم دیں تو ہم ہنسنے لگے یا رسول اللہ آپ کو یہ تکلیف
دے دیجئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس
دنیا میں میری مثال اس سوار کے مانند ہے جو ایک درخت
کے نیچے سایہ کے لیے ٹھہرے اور پھر کہ غریب لہو دہاں
کے چل پڑے۔

مقام ابراہیم میں المنذر محمد بن الصباح ابو یحییٰ
دکڑا بن مسلم ابو حازم سہیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ
فرماتے ہیں ہم حضور کے ساتھ فدائے حلیفہ میں تھے کہ
آپ نے ایک مرد کو بھڑائی کوٹا جب اٹھائے پڑے دیکھا
تو فرمایا غلگ قسم جنی بکریا اپنے مالک سے سامنے
حقیر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سامنے دنیا اس سے بھی
زیادہ حقیر ہے۔ اگر اللہ کے نزدیک دنیا کی کمیست
جوئی تو کافر اس میں سے ہاں کا ایک قطرہ بھی نہ دیتا۔

یحییٰ بن حبیب بن عریہ حماد بن حماد قیس بن
ابی مازم۔ حضور میں نشاندہ فرماتے ہیں میں چند سواروں کے
ساتھ حضور کے ساتھ تھا کہ راہ میں ایک بھڑائی کا مرد بھڑائی
حضور سے ارشاد فرمایا یہ کچھ لپٹے مالک کے نہ دیکھ کس قدر
حقیر ہے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کہ یہ حقیر اور ذلیل ہے جو ما
تو وہ لپٹے کیوں چھینکا حضور نے ارشاد فرمایا جس ذات کی
قسم میں کے قبیلہ میں میری جان ہے جتنا یہ کچھ مالک کے نزدیک
اب حقیر ہے خدا کے نزدیک دنیا اس سے بھی زیادہ حقیر
ہے۔

علی بن یحییٰ الرقی ابو علیہ۔ عقبہ بن حماد ابن
ثوبان۔ عطاء بن قرہ عبد اللہ بن عمر السادل۔
بہر نیوہ کا بیٹا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا دنیا ملعون ہے اور اس کی ہر چیز بھی

بِشَهَادَةِ عَنِ الْيُحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ
أَخْطَأَ النَّاسُ وَلَدِي فِي كُفْرٍ عَظِيمٍ فَمَعْدُودٌ وَخَطِ
مِنْ صَلَوةٍ غَائِبٍ فِي النَّاسِ لَا يُعْبَأُ لَهُ كَانَ
بِي لَقَدْ كَفَرُوا وَمَنْ عَلَيْهِمْ مَجْلُوسٌ مُضِيَّةٌ وَقُلْ
تَرَانَةٌ وَقُلْتُ بِرَأْسِهِ

١٩٢- حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَكِيمِ مَوْلَى ابْنِ
بُرَيْدٍ عَنْ أُمِّ سَامَةَ بِنْتِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
ابْنِ أَبِي سَامَةَ الْخَلَّارِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتُ لَا مِنْ الْإِيمَانِ
قَالَ الْبَيْتُ اللَّهُ اللَّهُ هَلْ يَهْتَمُّ الْبَيْتُ

۱۹۲۱. خدا ثنا - سورتین سعبین شایعین
 سبک عن شکر عن شکر بنو حوشب عن اسماء
 بنت ابی یزید انما سمعت رسول الله صلی الله
 علیه وسلم یقول انما انبئکم فیما انبئکم انما
 انما رسول الله انما انبئکم انما انما انما
 انما انما رسول الله

باب ۵۲، فضائل الفقہ

١٩١١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّبَّاحِ مِمَّا عَدَدَ
أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ
عَنِ ابْنِ أَبِي نَجْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ جَلَسَ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
تَقُولُونَ فِي هَذَا الْمَرْجُلِ وَالْمَرْجُلُ فِي هَذِهِ
تَقُولُ هَذَا وَمِنْ الشُّرَافِ النَّاسِ هَذَا تَسْمَعُ مِنْ
خَطْبٍ أَنْ يُخْطَبَ وَإِنْ خَطَبَ أَنْ يُسْمَعَ وَإِنْ
أَنْ يُسْمَعَ لِقَوْلِهِ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَلَسَ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُونَ فِي هَذَا قَالُوا تَقُولُونَ

علیہ وسلم نے فرمایا میرے نزدیک رشک کے لائق وہ مسلمان ہے جو دین و دنیا کے لیے سے پاک جو نماز میں کسے کوٹھکا حاصل ہوتا ہو لڑکائی سے اس کی حالت پر شبہ ہو اور لوگ اسے حقیر سمجھ کر اس کی پروا نہ کرتے مہل اس کے گنہگار کے مطابق اسے جنتی مدنی ملے جو اسی پر تعلق کرتا ہو اس کی موت جلدی سے آجانی ہو ایسے لوگ اور سیر کرنے والے لوگ زیادہ

۵۴۵

کثیرین حبیبہ العالیہ میں سویدہ الصامدیہ نے یہ عمدہ درس
میں اہل امامت کو اوصافِ انسانی کا پیاوستہ کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تو فصیح ایمان میں داخل ہے
اور تواضع یہ ہے کہ انسان عاجزی اپنا لے۔

سوید، چینگے بن علیہما فی قسیم، شریع جوشب با سحابت
نے یہ کہو ہوں جو کہ فی کرم علی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا
میں تمہیں ایسا انسان نہ بتاؤں۔ صواب سے عرض کیا یا رسول
اللہ کیون نہیں آپ نے فرمایا تم لوگوں میں سب سے اچھا
شخص وہ ہے کہ جسے جب ٹکس دیکھیں تو انہیں اللہ یاد
آجائے۔

فقر کی فہمیت کا بیان

محمد بن النبی صلی اللہ علیہ وسلم، عبد العزیز بن ابی ہاشم، ابو ہاشم۔
 اور باقی سب سے بڑا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
 سے آپ شخص کو آپ سے ملنے آیا تھا اس شخص کے بارے
 میں کیا خبریں ہے صحابہ نے عرض کیا یہ سوا اللہ و رستائے تو
 وہی ہوگا جو آپ فراموشی کے لیکن بھاریا نہیں ہے یہ صرف دو
 میں سے ہے اگر پیام دے گا تو وہ قبول کرے گا نہ غرض کرے گا
 تو قبول کی جائے گی بات کہے گا تو وہی خود ہے میں نے
 حضور خدا کو نبی ہو گئے کہ یہ بعد و مراد ہی سامنے سے
 گزرنا آپ نے فرمایا تھا اس کے بارے میں کیا خبریں ہے
 وہیں نے عرض کیا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے اگر

وَاللَّهُ يَا أَرْمُسُورَ اللَّهِ هَذَا مِنْ قَوْلِ الْمُسْلِمِينَ
هَذَا أَطْرَافِي إِنْ خُطِبَ لَكُمْ يُنْكِرُ وَيَأْتِي سَمْعُكُمْ لَا يَسْمَعُ
وَأَيُّ قَالٍ لَا يَسْمَعُ يَقُولُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ هَذَا غَيْرُكُمْ قُلَاءُ وَلَا تَأْمِنُوا بِهِمْ
هَذَا -

١٩٣٣. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رُوَيْفٍ الْجَمْعِيُّ
ثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَيْشٍ ثَنَا مَوْسَى بْنُ عَبِيْدَةَ
أَخْبَرَنِي الْفَارُوقُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَمْرِو بْنِ
يُحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ شُعْبَةَ
وَسَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ

بَابُ مَزْكَةِ الْفَقِيرِ

١٩٢٢ - حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرِوبُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَدْخُلُ كَفَرٌ الْمَدِينَةَ يَبْتَغِي الْبَيْتَ
الْقُدْسَ يَرْتَدُّ يَوْمَ خَمْسٍ مَا تَقْرَأُ

١٩٢٥ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَكْثَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يُمَيْرٍ عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوَافِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ خُضَيْدٍ عَنْ تَرَاوُيَ اللَّهِ بِصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَ نَفْسِ الْمَلَاحِيظِ بَيْنَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَعْيَانِهِمْ بِهَذَا يَخْشَى وَانْتِ سَنَةِ

١٩٢٦ حَدَّثَنَا الْحَقُّ بْنُ مَصْعُومٍ بِإِسْنَادِهِ
عَنْ بَهْزَدِ بْنِ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ
أَشْكِي فَقَرَأَ الْفَلَسْفِيُّ بْنُ أَبِي تَمْرَةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَمَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ رَأْيَهُمْ
فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْفُقَرَاءِ إِنَّ أَبَشَرَكُمْ أَنْ فَقَرَاءَ

نکاح کا پیغام دے تو کوئی قبول نہ کرے گا سفارش کرے
تو کوئی مستحقر نہ کرے گا بات کرے گا تو کوئی نہ سمجھے گا نہی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر دنیا پہلے قسم
کے لوگوں سے بھری ہو تو ہم میرا ان سب سے افضل

عبد اللہ بن یوسف الجعفی، محمد بن عیسیٰ، موسیٰ
ابن عبید، قاسم بن عمران بن محمد بن ابی جعفر، علی بن
علی بن علی بن مسلم، ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ ایسے عارفین
کو کھانا اور خیال واد جمنے کے باوجود سوال سے اعزاز
کرنے اور جہنم سے محفوظ رکھتا ہے۔

فقیروں کے رتبے کا بیان۔

ابو بکر محمد بن بشر محمد بن عمرو واسطہ ابو بکر محمد
جو بیان تو کہ شیخ کریم علی اسد علیہ السلام نے ارشاد فرمایا
عصا جبرئیل فقر و سنت میں غلاموں کے آدمی دن ہجری
پانچ سو برس پہلے داخل کئے جائیں گے۔

ابو بکرؓ کو بھی عیدالرحمان ایسے ہی النماۃ محمد بن
ابن سیف، عطیہ ابو سعیدؓ سے بھی روایت ہے کہ حضور
صلی اللہ علیہ وسلم نے (دراکہ مسلمان ہمارے نذرانہ داروں
سے پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔

اسحاق بن منصور، ابو حسان بطلوی، موسیٰ بن عبیدہ،
عبد اللہ بن دینار، ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ حجاج بن قرقانہ نے
جی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ اللہ نے مالداروں کو
ان پر فضیلت عطا کی ہے آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ خوشخبری
دے دوں کہ فقر و محاجرین مالداروں سے جنت میں
آدھے دن یعنی پانچ سو سال پہلے داخل ہوں گے پھر

نَعْمُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ وَلَا تُجَاسِ الْأَشْرَافَ وَلَا تُطِمْ
مَنْ أَعْقَلْنَا أَلَمَهُ عَنْ ذِكْرِنَا يَعْنِي عِيَّةَ وَ
الْأَشْرَافَ ذَاتِ بَعْمَ هَوَاءَ وَكَانَ أَمْرُهُ فُوطَ الْفَلَّاحِ
هَذَا كَمَا كَانَ أَمْرُ عِيَّةَ وَالْأَشْرَافَ نَعْمَ ضَرْبٌ
نَهْدٌ مِثْلُ الشَّرْحِ الْهَدْوِ وَمِثْلُ الْحَمْدِ الْهَدْيِ
قَالَ خِيَابٌ مَكْنَا نَفَعُكَ مَعَ النَّشِي
عَلَى اللَّهِ عَلَيْكَ وَسَلَامُكَ عَلَيْكَ
السَّاعَةِ الَّتِي يَقُومُ قُمْمَا وَشَرَّكَهَا

١١٣٠ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكَمٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي
 قَتَابَةَ ثَنَا السَّرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ
 عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ قَالَ قَالَ لَكَ فِي الْإِثْمِ
 وَفِيْنَا بِشْرًا فِي الْإِثْمِ سَمِعْتُمُ وَعَلَيْكُمْ
 قَسَامِي بِالْإِثْمِ مَا قَالْتُمْ قَالَتْ كُلُّ قَرْبِ
 يَوْمَئِذٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ
 لَمْ يَكُنْ فِي الْإِثْمِ لَمْ يَكُنْ فِي الْإِثْمِ مَا قَالْتُمْ
 قَالَتْ قَالَتْ قَالَتْ قَالَتْ قَالَتْ قَالَتْ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَسْتُمْ مِنْ لَدُنْكُمْ
 اللَّهُ إِنْ لَمْ يَكُنْ فِي الْإِثْمِ لَمْ يَكُنْ فِي الْإِثْمِ
 وَلَا تَطْرُقُ قَسَامِي بَيْنَهُمْ وَلَا يَهْمُ قَسَامِي
 وَالْعَلِيَّ يَوْمَئِذٍ فِي الْإِثْمِ

دادہدی (۱۸۰۰) گورنمنٹ

١٩٢ - كَذَلِكَ قَالَ ابْنُ الْوَيْسِيِّ فِي شَيْبَةِ
وَالْبُؤْسُ كَيْفَ قَالَ ابْنُ الْوَيْسِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَمْرِو بْنِ الْعَدْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ
عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدَمِيِّ عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ
ذِكْرُ الْمُتَكَبِّرِينَ الْأَمَنُ قَالَ يَا مَعْزُومُ هَكَذَا أَهْلُكُمْ
وَهَذَا أَهْلُكُمْ هَكَذَا أَمْرُكُمْ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ

بیٹے پر حکیم، ابو داؤد، قسین بن الربیع، و عقیقہ امہ
 بن شریح، شریح، سعد فرماتے ہیں یہ آیت ہم چھ
 شخصوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ میرے امین
 ، سعید، حنیف، حماد، و عقیقہ، ہلال کے ہاں یہ نصی
 کہ قریش نے حضور سے ذکر کیا کہ ہم الہامیوں کے
 ساتھ نہیں رہیں گے جب ہم آیا کریں آپ انہیں اٹھا
 دیا کیجیے۔ سعد فرماتے ہیں ان کی بات سے حضور
 سے اللہ علیہ وسلم کے دل میں کچھ خیال پیدا
 ہوا تھا کہ تم لوگ نے یہ آیت نازل فرمائی و لا
 تطعوا الذین ہیں میں دعوت رہے ماریے۔

مال وادوں کا بیان

ابو بکر، ابو کریب، بکر بن عبدالرحمن افسسی بن
الحنفہ محمد بن ابی حنیفہ۔ عطیہ العولیٰ ابو سعید
الخدیری کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے لڑ شاوخر یا مالداروں کے لیے بربادی ہے
عمران وہ شخص جو مال کو دائیں بائیں آگے پیچھے خرد
کرے۔

۱۹۳۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الثَّوَالِثِ عَنْ
الْأَعْمَاشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْفَقْرُ عَنِي
كَتَمْتُ الْقَرَضَ وَلَكِنْ الْفَقْرُ عَنِّي النَّفْسُ -
۱۹۴۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ ثَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لُحَيْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
أَبِي جَعْفَرٍ وَحَمِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْوَلَاءِ أَنَّ
مُسَدِّقَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَبَلِيِّ يُخْبِرُ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ
قَالَ لَمَّا أَتَاكُمْ مِنْ هَذَا الْإِسْلَامِ وَ

ابو بکر ابن حمیدہ، ابو الثناء، اخرج ابو ہریرہ
کہا میں جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا تو کسی مال کی کثرت سے غیبت نہ کر بلکہ دل کی
سب پر دانی کا نام تو لگ رہی ہے۔

محمد بن سعد، ابن لعیقہ، عبید اللہ بن ابی جعفر،
حمید بن ابی الخولانی، ابو عبد الرحمن الجبل، عبید اللہ
بن عمرو کہ بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا وہ شخص کا سیاق ہو گیا جسے اسلام کی
چاہت نصیب ہوئی ہو۔ تھوڑی روٹی کی ہوا اور
وہ اس پر قناعت کرتا ہو۔

مَنْ لَزِيَ الْكِبَافَ وَتَنَحَّى بِهِ
۱۹۴۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
لُحَيْعَةَ وَحَمِيدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الثَّوَالِثِ عَنْ
عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَمَّا أَتَاكُمْ مِنْ هَذَا الْإِسْلَامِ وَ
۱۹۴۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
لُحَيْعَةَ وَحَمِيدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الثَّوَالِثِ عَنْ
عَنْ تَقِيٍّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَقْبٍ وَلَا نَفْسٍ إِلَّا قَدْ يَوْمَ
الْبَيْتِ أَمَّا أَنْتَ مِنَ الدُّنْيَا قَوْمًا -

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، العشاء،
عمارہ بن القعقاع، ابو ذر غفاری، ابو ہریرہ کہ بیان ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
اے اللہ آل محمد کو اتنی روزی عطا فرما جس سے
ان کی زندگی قائم رہے۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، العشاء،
اسحاق بن ابی خالد، قیس، العشاء کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر عقیقہ و زنجیر کی امت
سکون یہ آؤں گا کہ اسے روزی بقدر کفالت
عقبتی۔

۱۹۴۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ
بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ ثَمَرَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ يَحْيَى عَنْ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي
قَال قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ مَعَادِي

سعد بن سعید، حجاج بن یونس، مروان بن معاویہ،
عبد الرحمن بن ابی شیبہ، سلمہ بن عبید اللہ بن حصن
عبید اللہ بن حصن کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح کو تندرست اٹھے
اور اپنی زندگی میں مخلوق سے اس کے پاس دن بھر کا کھانا
میں موجود ہو تو کہہ لو کہ اس کے لیے دنیا انکس

جَعَدَ بِسَائِلِهِمْ وَنَسَبَهُ قُرْتُبُ بْنُ مَعْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ
 ۱۹۴۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزَيْدُ بْنُ
 عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يُنْظَرُ إِلَى مَنْ مِمَّنْ هُوَ اسْتَفْلٌ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوا
 إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَإِنَّهُ أَجْدَدُ اللَّهُ لَكُمْ شَرًّا
 وَبَعَثَ اللَّهُ قَالَ أَبُو مَعَاوِيَةَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 ۱۹۴۵- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَشَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ
 وَبُخَارِيُّ بْنُ حَزْمٍ وَابْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ بَرَكَانَ
 عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى مُوَلَّاتٍ
 وَأَمْوَالِكُمْ وَلَيْكُنْ بَأْسًا يَنْظُرُ إِلَى دَعَائِلِكُمْ
 وَقُلُوبِكُمْ.

باب معيشة آل محمد صلى الله عليه وسلم

۹۴۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُسَيْرٍ عَنْ الْأَسَمَةِ عَنْ شَامِرِ بْنِ
 عُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَمَتَّعُ بِشَهْرٍ أَوْ
 ثَلَاثَةِ شُهُورٍ يَكُونُ مَا هُوَ إِلَّا الْفَرَسُ وَالْمَاءُ وَلَا أَنْ
 ابْنُ نُسَيْرٍ قَالَ تَلَبَّثَ شَهْرًا
 ۱۹۴۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزَيْدُ بْنُ
 ابْنُ حَزْمٍ عَنْ شَيْبَةَ بْنِ حَنْبَلٍ وَزَيْدُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ
 عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ الشَّهْرَ مَا يَبْقَى فِي بَيْتِهِ مِنْ يَوْمِهِ
 إِلَّا حَاتٌّ فَلَيْتَ مَا كَانَ لَهَا مِنْهُ قَائِلٌ فَكَانَتْ
 الشُّرُوكَ وَالْمَاءَ غَيْرَ أَكْثَرُ كَانَ لَنَا جَذْرٌ مِنْ قَوْمِ
 جَذْرٍ مَدَنِيٍّ وَكَانَتْ لَنَا مِنْهُ بَابٌ مَكْنِيٌّ

کر دیا کرتے تھے۔

ابوبکر وکیع، ابو سعید، امش ابو صاریح، ابو ہریرہ
 کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
 اپنے سے نیچے درجے کے لوگوں کی جانب دیکھا کرو
 اور اوپر کے درجے کے لوگوں کو نہ دیکھا کرو اگر
 تم ایسا کرو گے تو اللہ تعالیٰ کی نعمت کو حقیر نہ
 گردانو گے۔

احمد بن سنان، کثیر بن ہشام، جعفر بن برزخ
 بن یحییٰ بن الاصح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
 علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری صفوں
 اور تمہارے مالوں کو پسند دیکھتا ہے، بلکہ تمہارے اعمال
 اور تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے۔

آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی معیشت کا بیان

ابوبکر عبد اللہ بن نیر، ابو اسامہ، ہشام
 عروہ، حضرت عائشہ سے فرمایا کہ ہم نبی آل محمد پر
 ایک ایک عینہ گزارتا ہے کہ گھر میں آگ تک بھی
 نہیں ملتی۔ لہذا گھر میں کھجور اور دانی کے سوا
 کچھ نہیں ہوتا۔

ابوبکر بن زید بن ہارون، احمد بن عمرو، ابو سلمہ حضرت
 عائشہ سے فرماتی ہیں آل محمد پر ایک ایک عینہ ایسا گزار
 جاتا کہ ان کے کسی گھر میں دھواں تک نظر نہ آتا۔
 ابو سلمہ کہتے ہیں میں نے پوچھا پھر کھاتے کیا
 تھے انہوں نے فرمایا کھجور اور دانی لیکن ہمارے
 ہڈوں کی انصار بہت تھک دی لوگ تھے ان کے ہاں
 کھانا ہی نہ تھا انہیں اتنی تھک گئی کہ وہ حضور کے لیے ان کا

يَقْعُثُونَ إِلَيْهِ أَلْيَا سَهَا قَالَ فَحَسَدًا وَهَلْ وَفَعَةً أَيْكَلَتْ -

دودھ پھیلتے اور اس وقت آل محمد کے نو گھر تھے۔

۱۹۴۸ - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ عَبْدِ

نصر بن علی بشری مرد، سماک، نعمان بن بشر رازی،

شَاوَعَةَ عَنْ سَمَاءَ عَنِ السَّعْمَانِ بْنِ جَوْشَدٍ قَالَ

حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ

سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَأَيْتُ رَسُولَ

وسلم کو بھوک کی وجہ سے کہ میں بدستے پیٹ رہا تھے دیکھا کہ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَوِي فِي قَبْرِ

آپ کو روئی گھوم رہی تھی میری آنکھیں میں سے آپ کا پیٹ

الْجُودِ مَا يَخْجِدُ مِنَ الشَّامِ مَا يَنْكَرُ بِهِ بَطْنَهُ -

جرجاتا حالانکہ تمام دنیا آپ کی تھی۔

۱۹۴۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ مَرْثَدَةَ

احمد بن مریح، حسن بن کوفی، شیبان، قتادہ انس

بْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي سَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي بَرٍّ

سفر فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بار بار

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرماتے سنا ہے قسم ہے اس رات کی جس کے ہاتھ میں عمر

سَمِعْتُ يَقُولُ مِنْ أَمَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ

کی جان ہے۔ آل محمد نے کبھی اس حال میں صبح نہیں کی کہ

مَا أَصْبَحَ عِندَ آلِ مُحَمَّدٍ صَائِعًا حَتَّى يَأْكُلَ صَائِعًا

ان کے پاس ایک صبح اللہ یا مجبور ہو تو حالانکہ اس وقت

كَانَ لَهُ يَوْمَئِذٍ ثَلَاثُونَ نَسْرًا -

صغیر کو تیرہ سو روپے تھے۔

۱۹۵۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي يُوسُفَ

محمد بن یحییٰ، ابو الفیر، محمد بن عثمان بن عبد اللہ

ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي سَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ

السعودی، علی بن بدیع، ابو عبیدہ، عبد اللہ، فرماتے

أَبُو سَيْبَانَ عَنْ أَبِي جَبْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ

پیر، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسٹاؤ فرمایا آل محمد

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا

نے اس حال میں صبح کی ہے۔ کہ اس کے پاس ایک ہر

أَصْبَحَ فِي آلِ مُحَمَّدٍ إِلَّا مَدِينَتَيْنِ طَعِيمَتَا أَهْلِهِمَا

کھانا بھی بھی ہو جاتا۔

إِلَّا طَعِيمَتَا مَدِينَتَيْنِ طَعِيمَتَا -

۱۹۵۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي يُوسُفَ

نصر بن علی، علی بن عبیدہ، عبد اللہ، ابو عبیدہ، ابو

شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَجْلَدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

سہمان بن سعد فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک

عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ حَمْدٍ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ

مرتبہ محمدؐ سے پاس تشریف لائے تو ہمیں تین دن تک کھانا

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا مَلَكَ نِيَالٍ كَمَا

میرزا آیا اور آپ مجھ سے کہے۔

لَقَدْ رَأَى ذَا نَفْسٍ عَلَى مَكَامٍ -

۱۹۵۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

سعد بن سعید، علی بن مسعود، ابو صالح، ابو

بُرَيْدٍ وَشُعْبَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي

برید فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت

عَنْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں ایک بار گرم کھانا آیا آپ نے اسے خوش کرنے کے

يَوْمًا يَطْعَامُ مَخْبِيٍّ قَاكُلْ فَلَمَّا فَرَخَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ

جبکہ خدا کا شکر ہے جس نے آج اتنے دنوں بعد

مَا دَخَلَ بَلْعُ طَعَامٍ مَخْبِيٍّ مَسْنَدًا كَذَا وَكَذَا -

کھانا کھوایا۔

بھلا

۱۹۵۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُرَيْبٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ

بِإِسْنَادٍ يَحْتَمِلُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ كُرَيْبٍ تَقَابَلَا عَنْ

يُحْيَى عَنْ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ مِنْكُمْ

كَانَ مِنْكُمْ أَشْنَاءُ لَكُمْ أَهْلِيَّتِ إِلَّا وَسَّكَ كَبْشٍ

بِأَمْرِ اللَّهِ مَعِيشَةُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۹۵۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُرَيْبٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ

بِإِسْنَادٍ يَحْتَمِلُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ كُرَيْبٍ تَقَابَلَا عَنْ

يُحْيَى عَنْ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ مِنْكُمْ

كَانَ مِنْكُمْ أَشْنَاءُ لَكُمْ أَهْلِيَّتِ إِلَّا وَسَّكَ كَبْشٍ

بِأَمْرِ اللَّهِ مَعِيشَةُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۹۵۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُرَيْبٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ

بِإِسْنَادٍ يَحْتَمِلُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ كُرَيْبٍ تَقَابَلَا عَنْ

يُحْيَى عَنْ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ مِنْكُمْ

كَانَ مِنْكُمْ أَشْنَاءُ لَكُمْ أَهْلِيَّتِ إِلَّا وَسَّكَ كَبْشٍ

بِأَمْرِ اللَّهِ مَعِيشَةُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۹۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُرَيْبٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ

بِإِسْنَادٍ يَحْتَمِلُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ كُرَيْبٍ تَقَابَلَا عَنْ

يُحْيَى عَنْ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ مِنْكُمْ

كَانَ مِنْكُمْ أَشْنَاءُ لَكُمْ أَهْلِيَّتِ إِلَّا وَسَّكَ كَبْشٍ

بِأَمْرِ اللَّهِ مَعِيشَةُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۹۶۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُرَيْبٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ

بِإِسْنَادٍ يَحْتَمِلُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ كُرَيْبٍ تَقَابَلَا عَنْ

محمد بن طریف، اسحاق بن حبیب، محمد بن فضیل، محمد

عمر اشعری، حدیث، حضرت علی فرماتے ہیں جس دن غار

حضور کی عاجز داری رخصت ہو کر میرے گھر آئی میں تو اس وقت

بہارِ ستر و شاد و شاد کمال کا تھا۔

صحاب رسول صلعم کی معیشت کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن زید، ابو کریب، ابو اسامہ، ابو

احمد، شقیق، ابو سعید فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

میں سے مدد کا حکم دیتے تو ہم میں سے ہر ایک جا کر مزدوری کرتا

اور اس کی اجرت کا ایک تہہ مار مدد میں دیتا لیکن آج یہ

نہ دے کہ ہم میں سے ہر شخص کے پاس ایک ایک لاکھ

مدد ہے۔ شقیق کہتے ہیں اس سے انہوں نے اپنی دولت

بڑا دی تھی۔

ابو کریب، کریم، ابو نعیم، خالد بن ولید، محمد بن

یونس، ان سے سب نے گھر سے ہر گھنٹہ اور فرمایا میں ان میں

ساتھ رہنے میں سے ایک ہوں جنہوں نے حضور کے ساتھ

رہنے کا حکم کر دیا اور ہمارے پاس کھانے کو نہ

تھا اور پتے کھانے سے ہمارے سوڑے سوچ گئے تھے

ابو بکر، عذیر، شعبہ، عباس بن الجری، ابو عثمان،

ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ ہم سات آدمیوں کو جو کہ نے گھر

لیا تو حضور نے ہمیں سات کھجوریں عطا فرمائی ہر شخص

کے لیے ایک ایک کھجور تھی۔

محمد بن یحییٰ بن ابی عمر، الحسن بن عیینہ، محمد بن عمرو،

یحییٰ بن عبد الرحمن بن عطاء، عبد اللہ بن ابنہ، حضرت

زبیر فرماتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی کہ تم تمہیں پوچھنا

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ
 لَمْ تَزَلْ تُرَى لَيْلًا لَكَ قَوْمٌ مِنْكُمْ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ
 الْوَيْدُ وَأَنْتِ نَعِيمٌ نَسَاكَ عَنْهُ وَإِسْمَاعِيلُ ابْنُ
 الْإِسْمَاعِيلِ قَالَ أَتَانَا مِنْهُمْ كَوْنًا

۱۹۶۱۔ حَكَّ لَنَا عَقَاتُ بْنُ لَيْلٍ شَيْبَةَ شَا
 عَيْدًا بِرَسُولِهِ سَلَمَانَ عَنْ جَدِّهِ جُوَيْرُجَةَ عَنْ
 قَتِيبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَارِيَةٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
 بِهَذَا مَرْسُومٍ لَهَا عَلَى اللَّهِ عَلَيْكَ وَمَسْكَرٌ عَنْ كَيْسَانَ
 بِأَنَّهَا تَحْيِي الْأَمْرَ مَا عَلَى وَفَاتِهَا قَتِيبُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ كَيْسَانَ
 يَكُونُ بِالْجَلِ وَمَا نَزَّ قَتِيبُ يَا أَبَا عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
 لَقِمَ الْأَمْرَ مِمَّنْ بِالْجَلِ فَقَالَ لَقَدْ وَجَدْنَا نَفْسًا هَا
 جُودًا لَقَدْ تَابَا هَا وَتَوَكَّنَا الْبَصَرُ قَوْلًا عَنْ يَسْرَتِ قَدْ
 قَدْ لَقِمَ الْبَصَرُ مَا لَقِمَ بَصَرُهُ لَمَّا بَصَرُهُ عَشْرَتَانَا

باب في البكاء والحداد

۱۹۶۲۔ حَكَّ لَنَا أَبُو كَرِيبٍ لَنَا الْوَيْدُ عَنْ
 الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الشَّكْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
 عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
 عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
 عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
 عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

۱۹۶۳۔ حَكَّ لَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَقَاتُ بْنُ شَيْبَةَ
 لَنَا الْوَيْدُ عَنْ مَسْكَرٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
 عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
 عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
 عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
 عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

عن عائشة رضي الله عنها قالت قال رسول الله ﷺ
 قال رسول الله ﷺ قال رسول الله ﷺ قال رسول الله ﷺ
 قال رسول الله ﷺ قال رسول الله ﷺ قال رسول الله ﷺ
 قال رسول الله ﷺ قال رسول الله ﷺ قال رسول الله ﷺ
 قال رسول الله ﷺ قال رسول الله ﷺ قال رسول الله ﷺ

عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
 سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے
 لیے بھوکا رہے اور نہ کھائے اور نہ پیے اور نہ سوئے اور نہ
 نہ سوئے اور نہ کھائے اور نہ پیے اور نہ سوئے اور نہ کھائے
 اور نہ پیے اور نہ سوئے اور نہ کھائے اور نہ پیے اور نہ سوئے
 اور نہ کھائے اور نہ پیے اور نہ سوئے اور نہ کھائے اور نہ پیے
 اور نہ سوئے اور نہ کھائے اور نہ پیے اور نہ سوئے اور نہ کھائے

باب في البكاء والحداد

ابو کریب نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
 سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے
 لیے بھوکا رہے اور نہ کھائے اور نہ پیے اور نہ سوئے اور نہ
 نہ سوئے اور نہ کھائے اور نہ پیے اور نہ سوئے اور نہ کھائے
 اور نہ پیے اور نہ سوئے اور نہ کھائے اور نہ پیے اور نہ سوئے
 اور نہ کھائے اور نہ پیے اور نہ سوئے اور نہ کھائے اور نہ پیے
 اور نہ سوئے اور نہ کھائے اور نہ پیے اور نہ سوئے اور نہ کھائے

عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
 سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے
 لیے بھوکا رہے اور نہ کھائے اور نہ پیے اور نہ سوئے اور نہ
 نہ سوئے اور نہ کھائے اور نہ پیے اور نہ سوئے اور نہ کھائے
 اور نہ پیے اور نہ سوئے اور نہ کھائے اور نہ پیے اور نہ سوئے
 اور نہ کھائے اور نہ پیے اور نہ سوئے اور نہ کھائے اور نہ پیے
 اور نہ سوئے اور نہ کھائے اور نہ پیے اور نہ سوئے اور نہ کھائے

مکان کو نہ دیکھ کر نہ فرمایا اس مکان کا کیا ہوا صحابہ نے جواب دیا یا نبی اللہ! آپ کا فرمان سن کر اس نے گرا دیا آپ نے ارشاد فرمایا اللہ اس پر رحم کرے

محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن العاص، سعید بن مسروق، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے اپنے آپ کو دیکھا جب میں نے حضور کے پاس دھوپ اور بارش سے بچنے کے لیے ایک کوفی بنائی تھی اور اس کے بنانے میں کسی نے میری مدد نہ کی تھی۔

اسحاق بن محمد، ابو اسحاق، عمار بن عذاب کہتے ہیں ہم کتاب کی حیات کے لیے گئے وہ فرماتے گئے میری بیماری بہت لمبی ہو گئی اور اگر میں نے حضور کو یہ فرماتے جو گئے نہ سنا ہوتا کہ موت کی آرزو نہ کرتوں موت کی آرزو کہ اللہ حضور نے یہ فرمایا تھا کہ انسان کو ہر طرح میں شرم مٹا دے کہ ہر طرح کے کاموں کو فرمایا عبادت پر ہر طرح کے کاموں کا ثواب عطا فرمائے۔

توکل اور یقین کا بیان
حرفۃ بن ربیع، ابی نعیم، ابو نعیم، ابو نعیم، ابو نعیم

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ارشاد فرمایا اگر تم ایسا توکل کرو جیسا کہ اس کا حق ہے تو اللہ تمہارے حق میں اس طرح رزق دے گا جس طرح پرندوں کو دیا ہے کہ صبح کو بھوکے نکلتے ہیں اور شام کو ان کا پیٹ بھرا ہوتا ہے۔

ابو بکر بن ابی حمزہ، ابو نعیم، ابو نعیم، ابو نعیم، ابو نعیم
اور سواہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتے ہیں ہم حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ کوئی کام فرما رہے تھے ہم نے بھی اس میں آپ کی مدد کی تو آپ نے

الْبَقِيَّةَ فَبَلَغَ الْأَنْصَارُ فِي ذَلِكَ قَوْصَهَا قَصًا حَتَّى
مَسَى اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَتَوَلَّى بَعْدَهُ قَدْ تَرَكُوا مَسْأَلَهُ
عَنْهَا نَاخِبًا أَمْنَهُ وَضَعَهَا لَنَا بَلَقًا حَتَّى فَتَانِ
يُوحِيهِ اللَّهُ يُوحِيهِ اللَّهُ

۱۹۶۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو نَعِيمٍ
ثَنَا اسْحَقُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا
الْعَاصِمُ عَنْ أَبِيهِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ
لَقَدْ رَأَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بَنِيَتْ بَيْنَنَا مَكْنِيَةٌ مِنَ الْمَكْنِي وَكُنْتُ
وَمِنَ الشُّشْبِ مَا أَعَانَنِي عَلَيْهِ حَلَالُ اللَّهِ تَعَالَى

۱۹۶۵۔ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا
شَرِيكُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَامِشَةَ بِنْتِ
مُهَنَّابٍ قَالَتْ أَكُنَّا حَتَّى أَهْرَؤَ كَفَقْنَا لَقَدْ كَانَ
سَلْبِي وَتَوَلَّى ابْنِي سَعِيدٌ مَسْئُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُولُوا كُنْتُمْ لَتَسْلُبْنَاهُ
وَقَالَ يَا الْمُهَنَّبَةُ لِمَ جِئْتِي لِيُتَقَدِّمَ لَكُمَا وَالْأَمْرُ
الْمَكْنِيَّةُ لِي الْبَتَاءُ

بَابُ التَّوَكُّلِ وَالْيَقِينِ

۱۹۶۶۔ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ وَهَبُ بْنُ الْهَرَبِيِّ ابْنَا ثَعْلَبَةَ هِيَ ابْنُ
هَبْلَةَ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ الْجَيْشَانِي قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ
يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّكُمْ تَوَكَّلْتُمْ عَلَى مَدِينَتِي قِيَّامًا
لَوَزَنَتْكُمْ كُنَّا يَوْمَئِذٍ الطَّيْرَ تَغْدُو وَاجْتِمَاعًا وَ
تَوَدُّحًا يَطَانًا

۱۹۶۷۔ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا
أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْيَشِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ
شَرِيكٍ عَنْ هَبْلَةَ وَهَبِ بْنِ الْهَرَبِيِّ قَالَ
دَخَلْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَمَّ

يُحَايِرُ شَيْئًا فَأَعْمَاءُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَا خَيْرَ مِنَ
الْمَوْتِ فِي مَا تَقُولُونَ مِنْ دُخَانٍ وَارْتِاسَاتٍ
كَلِيدَةٍ أَمْهُ أَحْمَرُ لَمَسَ عَلَيْهِ بِشَوْخٍ يَزِيدُ
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

۱۹۶۸۔ حَكِّمْنَا رَسُوْلُ بَنِي مَعْمُوْرٍ اَنْبَاؤُ
شُعَيْبٍ صَالِحٍ بَنِي نَزِيْنٍ لَعَلَّ بَنِي مَعْمُوْرٍ بَنِي
هَبْدٍ الرَّحْمَنِ الْجَمْعِي عَنْ مَوْسَى بْنِ مَكِّي بَنِي
رَبَاعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ هَبْدٍ بَنِي الْعَصَا قَالُوا
قَالَ مَا سَوَّلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ كَلَبَ بَنِي آدَمَ يَكُلُوْا كَادُوْا شَعْبَةً هَبْدٍ اَلَيْسَ
فَلَهُمْ الشَّعْبُ كُلُّهَا لَمْ يَنْهَالِ اللَّهُ بِأَيِّ كَادٍ لَعَلَّكَ
وَمَنْ كَوْنًا عَلَى اللَّهِ كَفَاءُ الشَّعْبِ

۱۹۶۹۔ حَكِّمْنَا لَعَلَّكَ بَنِي هَبْدٍ اَنْبَاؤُ
عَنِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي شُعَيْبٍ عَنْ حَبَابٍ قَالَ
سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ كَلَبُوا لَعَلَّكَ اَنْبَاؤُ اَنْبَاؤُ وَشُعْبَةُ
هَبْدٍ بَنِي الْعَصَا

۱۹۷۰۔ حَكِّمْنَا لَعَلَّكَ بَنِي الْعَصَا اَنْبَاؤُ
سَمِعْتُ ابْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ جَبَلَانَ عَنْ قَتَادَةَ
عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ يَنْبَغِي بِهِ الْبَيْتُ مَعْلُومٌ عَلَيْهِ
سَمِعْتُ قَالَ التَّوَكُّلُ قَوِيٌّ خَلَقَ اللَّهُ إِلَى الْوَدُوْ
الْوَدُوْ بِنِصْبٍ وَفِي كُلِّ خَلْقٍ سِرٌّ عَلَى مَا
يَقَعُكَ وَلَا تَجِدُ فَاثَ خَلْقِكَ أَمْ لَا تَقُلْ لَكَ مَا لَكَ
وَمَا سَأَلَكَ دِيَارَكَ وَالْوَدُوْ الْوَدُوْ خَلَقَ خَلَقَ
الشَّيْطَانُ

باب الحكمة

۱۹۷۱۔ حَكِّمْنَا لَعَلَّكَ بَنِي الْعَصَا اَنْبَاؤُ
قَوَّابٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
الْقَضْلِ عَنْ سَعِيدِ الْقَدْرِيِّ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

فرمایا کہ دو وقتا حیات و رزق سے نا امید نہ ہو جا تا کیونکہ
بچہ کو حال جب جنتی ہے تو وہ سرخ رنگ کا ہوتا ہے
اور اس پر صبح طود پر کھالی بھی نہیں ہوتی پھر بھی اللہ تعالیٰ
اسے رزق دیتا ہے۔

اسحاق بن منصور، ابو شعیبہ، سعید بن عبد الرحمن
ابن یحییٰ، محمد بن علی بن ربیع، علی، عمرو بن العاص، کاتبی ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں آدم کے
دل میں بابت سے راستے میں اس میں سے ابن آدم اپنے دل
میں جنتی رہوں گا بھی جگہ دے گا اللہ کو اس کی پر راہ ہوگی
اسے وہ کس راستے میں میرا ہے اور جو کھانا خدا پر ہر روز
رہے گا اسے اللہ تمام راتوں سے بے نیاز کر دینگا۔

محمد بن یزید، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ، ابو ہریرہ
اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
و مسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر شخص کو اللہ پر چڑھا
فیس دینے پر تیار رہنا چاہیے۔

محمد مصباح، ابن عبیدہ، ابن جبار، ابن جبار، ابن جبار
ہر گزہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا اللہ کے نزدیک قوی مومن کمزور مومن سے
بتر ہے اور جو بھلائی دیکھو اس کے کرنے میں حرج نہ کرو
اس سے عاجز نہ رہو۔ اگر تم مجھ پر ہمارا توبہ کس
کو دے گا اللہ نے ہی حد رکھا تھا۔ اس نے ہو چاہا کیا
بازد شک و شبہ کو چھوڑ دو کیونکہ شک و شبہ
شیطان کے عمل کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

حکمت کا بیان

عبد الرحمن بن عبد الوہاب، عبد اللہ بن زید
ابو یحییٰ بن الفضل، عقیلی، حضرت ابو ہریرہ
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

حکمت کی بات موسیٰ کی گمشدہ چیز ہے وہ جہاں میں اس سے پاس ہے اس کا حق ہر ہے۔

عباس بن عبد العظیم، صفوان بن یحییٰ عبد اللہ بن سعید بن ہشام، سعید بن عبد العظیم، ابن عباس سے بھی ملا ہے۔
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد فرمایا وہ
ختمی ہیں جن میں بہت سے لوگ نقصان اٹھاتے
ہیں ایک تندرستی اور دوسری بے لگتی۔

محمد بن زیاد، فضیل بن سلمان، عبد اللہ بن عثمان
بن عثیم، عثمان بن حمیر، ابو ایوب انصاری نے فرمایا کہ ایک
مفسر نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کوئی ایسا مختصر علم
بتائیے جس کی وجہ سے مجھے نجات ملے آپ نے فرمایا جب
تہاڑ کو کھڑے ہو تو ایسے پیچھو کہ جیسے یہ آخری نماز ہے
اور جب اچھ کر دو تو ایسی کہہ کر آئندہ اس سے معذرت
درک کر لی ہے اور جو مال تمہارے پاس ہے اس سے

ایک کچھ اس بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، علی بن زید، اس میں
غلام ماجور پر یہ کہہ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جو شخص حکمت کی بات سنے اور اپنے ساتھی سے ہر بات
کے علاوہ کچھ بیان نہ کرے اور حکمت کی بات کو ہر مشیر
رہے تو اس شخص کی مثل اس طرح ہے کہ کوئی شخص کسی
کمری پر پہننے کے پاس گیا اور اس سے کہا مجھے ایک
کمری دینا کہہنے کے لیے دیدار اس نے کہا تو پھر پھر
کمری پھر وہ ریوڑ میں گیا اور یہاں کمری کے کئے کا گان
پکڑ کر آیا۔

ابو نعیم، اسحاق بن ابراہیم، ابو نعیم، اس سے
اس سنہ کے بھی یہ روایت مروی ہے۔

ترک کمر اور قواضع انتہا کرنے کا بیان

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْسَ كَلِمَةٌ
أَمْوَالٌ حَيْثُ مَا وَجَدَهَا فَهِيَ لَهَا حَقٌّ وَهِيَ لَهَا حَقٌّ
۱۹۶۲۔ حَكَاكَ لَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
الْعَبَّاسِ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
مَنْ مَضَى فَمِنْهُمَا كَفَرٌ مِنْ بَنِي الْعَقِصَةِ وَالْأَنْصَارِ
۱۹۶۳۔ حَكَاكَ لَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوَيْسٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ
يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
حَدَّثَنِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ النَّوْاحِشِ وَالْمَوَالِ وَالْمَوَالِ
قَالَ إِذَا مَضَى فِي مَوَالٍ فَصَلِّ صَلَاةَ مَوْتٍ
وَلَا تَكَلِّمْ بِكَ كَلِمَةً مَعَهُ وَابْتَغِ الْيَسْرَةَ

فی آئندہ الشاہ
۱۹۶۴۔ حَكَاكَ لَنَا أَبُو يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
الْعَبَّاسِ بْنِ مُوَيْسٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ
الْأَنْصَارِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ مَضَى فَمِنْهُمَا كَفَرٌ مِنْ بَنِي الْعَقِصَةِ وَالْأَنْصَارِ
صَاحِبُ الْكُفْرِ يَسْتَمِعُ كَلِمَةً مِنْهُمْ أَوْ
مِنْهُمْ فَقَالَ تَابُوا أَوْ بَعْدُ مِنْ شَأْنٍ مِنْهُمْ
قَالَ الْحَبِيبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
وَأَبُو هُرَيْرَةَ

۱۹۶۵۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ مُوَيْسٍ عَنْ
إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ مُوَيْسٍ عَنْ
حَمَّادٍ عَنْ مَكْرَمٍ عَنْ مَكْرَمٍ عَنْ مَكْرَمٍ عَنْ
خَبْرًا شَا
يَا أَيُّهَا الْبَرَاءَةُ مِنَ الْكِبَرِ وَالشَّوْاحِصِ

هَذَا مِنْ عَنِ ابْنِ أَبِي قَالٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِذْ كَانَ يَكُونُ لَيْلًا خَلَقَ خَلْقَ الْإِسْلَامِ
الْحَيَاءَ

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نبیوں میں عمدہ اخلاق ہونے
ہیں اور اسلام میں سب سے عمدہ فضیلت یہ ہے

عبد اللہ بن سعید، سعید بن محمد النورانی،
صالح بن حسان، محمد بن کعب القرظی، ابن عباس
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اسی طرح مروی
ہے

خردی مانع، جبر، منصور، ربیع بن خراش، عقبہ
بن عمرو ابو مسعود سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر لوگوں کے پاس
انکے پیہروں کا کچھ کلام بانی ہے تو وہ یہ ہے
کہ اگر تیر میں شرم نہیں تو تیرا جوہر ہی چاہیے کہ

اسماعیل بن موسیٰ، جلیثم منصور، حسن، ابو بکر
کامران، حکم بن کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا ایمان میں داخل ہے ایمان جنت میں سے
جائے والا ہے اور نفس کوئی ظلم میں داخل ہے
حسن بن علی الخفای، عسب الدقاق، عمر ثابت
انس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا بخشش کوئی ہر چیز کو عیب دار
بنا دیتی ہے اور سیاہ ہر چیز کو خوب صورت
بنا دیتی ہے۔

علم ویرد ہاری کا بیان

طرہ وارہ، ربیع، سعید بن ابی ایوب، ابو جرم
سہل بن سعد بن انس، کامران ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص غصہ پور لنگی
تو تیرا جوہر اسے عیب دار کے نو قیامت کے دن
اسے اللہ تعالیٰ سب لوگوں کے سامنے جائیگا اور تیرا جوہر

علم ویرد ہاری کا بیان

۱۹۸۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ
سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي قَالٍ قَالَ سَمِعْتُ
عَلِيًّا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ كَانَ يَكُونُ لَيْلًا خَلَقَ
خَلْقَ الْإِسْلَامِ الْغَنَاءَ

۱۹۸۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ
سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي قَالٍ قَالَ سَمِعْتُ
عَلِيًّا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ كَانَ يَكُونُ لَيْلًا خَلَقَ
خَلْقَ الْإِسْلَامِ الْفَقْرَ

۱۹۸۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ
سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي قَالٍ قَالَ سَمِعْتُ
عَلِيًّا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ كَانَ يَكُونُ لَيْلًا خَلَقَ
خَلْقَ الْإِسْلَامِ الْوَدَاعَ

۱۹۸۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ
سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي قَالٍ قَالَ سَمِعْتُ
عَلِيًّا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ كَانَ يَكُونُ لَيْلًا خَلَقَ
خَلْقَ الْإِسْلَامِ الْوَدَاعَ

باصحابہ السلام

۱۹۸۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ
سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي قَالٍ قَالَ سَمِعْتُ
عَلِيًّا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ كَانَ يَكُونُ لَيْلًا خَلَقَ
خَلْقَ الْإِسْلَامِ الْوَدَاعَ

مرد تیرا ہی چاہے۔ پسند کر سنے۔

ابو کریم محمد بن اعلا اور یونس بن یحیرا خالد
بن دینار الشیبانی، عمارۃ العبدی، ابو سعید رضی
اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم کی خدمت میں پہنچے ہوئے تھے کہ یہاں ایک مشورہ
نے ارشاد فرمایا: عید قیس کے پاس آ رہے ہیں۔ لیکن
جو وقت تک ہمارے سامنے کوئی نہ تھا۔ کچھ عرصہ
گزر کہ ابو عید قیس کے پاس آ پہنچے ان میں ایک شخص
اشیعی عصری تھا جو سب کے بعد آیا اور اپنی اور اہل اشعیہ
کے ساتھ کھڑے ایک جانب رکھ کر حضور کی خدمت
میں حاضر ہوا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اشیعی تم میں دو
ہیں ایسی ہی جنہیں خدا پسند کرے گا۔ ایک بہادر اور
دوسرا دیرینہ۔ ان کے لئے فرمایا: یا رسول اللہ! یہ دونوں
صفائے کلمہ میں بھی پورے ہیں یا پہلے تھے ہیں حضور نے ارشاد فرمایا
ابو اسحاق المرزہ عباس بن الفضل الانصاری،

قرۃ بن خالد، ابو جبرہ، ابن عباس فرماتے ہیں نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے اشعی عصری سے فرمایا تم
نہ دو عید ہیں، یہاں میں نہ پسند کرے گا۔ ایک
علم اور دوسرا کلمہ۔

ذہب بن اعونم شریحہ بن محمد بن سعید، یونس بن
سعید، حسن، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سندہ شاد فرمایا کسی چیز
کے گھونٹ میں اتنا ڈوب نہیں جاتا جتنا کہ اس گھونٹ
میں سے جو شے کے لیے لی جاوے۔

دوسرے ائمہ کرام کے کا بیان

ابو کریم، عبید اللہ بن یونس، ابو سعید اخیلا، ابو اسیم
بن عمار، علی بن یونس، ابو جبرہ، ابو سعید رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَعَاةُ اللَّهِ عَلَى رَسُولٍ الْخَلِيقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَقٌّ
يُخَيَّرُ فِي آتِي الْحَيَاةِ شَاوٍ

۱۹۹۰۔ حَسْبُكَ شَاوُ الْكَسْبِ مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَمْدُ لِي شَاوُ الْكَسْبِ بْنِ الْكَسْبِ شَاوُ الْكَسْبِ بْنِ الْكَسْبِ
الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَمَارَةَ الْعَبْدِيِّ شَاوُ الْكَسْبِ بْنِ الْكَسْبِ
قَالَ كُنَّا جُلُوسًا جَدًّا مَسْئُولًا عَنْ صَلَاتِهِ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْتُمْ وَكُلُّكُمْ جُنُودُ الْفَيْسِ وَتَمَارِيقُهَا
فَهَيَّا لَكُمْ كَذَلِكَ إِذَا جَاءُوا فَكُونُوا نَاقَاتُ الْمَسْئُولِ مَشِيَّةً
أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّكُمْ وَنَفْسُ الْأَشْيَاءِ الْفَيْسُ جَاءُوا بِكُمْ
مَنْزِلًا فَأَنَافَرُوا بِجَنَّتِهِ وَوَضَعُوا يَدَهُمَا لِيُجْلِسَا لِيُجْلِسَا
إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ
مَا مَسْئُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَكْثَرُ أَهْلِكَ
لِغُلَامَيْنِ يَخُومَانِ اللَّهُ الْخُلُوعَ وَالشُّوْكَ قَالَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ أَتَى جَدُّكَ عَلَيْهِ أَمْرٌ شَدِيدٌ حَدَّثَنِي عَنْ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلِّ شَيْءٌ جُيُتَ عَلَيْهِ
۱۹۹۱۔ حَسْبُكَ شَاوُ الْكَسْبِ شَاوُ الْكَسْبِ
الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْإِنصَارِيُّ شَاوُ الْكَسْبِ بْنِ الْكَسْبِ
شَاوُ الْكَسْبِ شَاوُ الْكَسْبِ شَاوُ الْكَسْبِ شَاوُ الْكَسْبِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَكُمْ الْخُلُوعُ وَالشُّوْكَ بِإِذْنِكُمْ خُصَمَاءُ جُنُودِكُمْ
هَذِهِ الْخُلُوعُ وَالشُّوْكَ

۱۹۹۲۔ حَسْبُكَ شَاوُ الْكَسْبِ شَاوُ الْكَسْبِ
حَسْبُكَ شَاوُ الْكَسْبِ شَاوُ الْكَسْبِ شَاوُ الْكَسْبِ
الْحَمْدُ لِي شَاوُ الْكَسْبِ شَاوُ الْكَسْبِ شَاوُ الْكَسْبِ
خَيْرٌ وَنَسَلٌ مَا جَلَّ جَرُّهُ عَنْكُمْ لَجْرًا جَدًّا مَسْئُولًا
جَرُّهُ الْفَيْسُ كَقَتْلِهَا عَيْدًا وَنَسَلًا وَجَرُّهُ

بِأَدْبَارِ الْحُزْنِ وَالْبُكَاءِ

۱۹۹۳۔ حَسْبُكَ شَاوُ الْكَسْبِ شَاوُ الْكَسْبِ
عَبِيدَةُ اللَّهِ بِنَا مَوْسَى أَتَاهَا رُسُلَانِ عَنْ
إِبْرَاهِيمَ ابْنِ مَسْأَدٍ عَنْ قِيَادَةَ عَنْ مَوْسَى

الْعَلَمِ مَنْ أَنْ كَرِهَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آتَمَ مَا لَا تَقُونَ
وَأَسْمَ مَا لَا تَسْمَعُونَ إِنَّ أَسْمَاً أَلَمْتُ
وَحَقَّ لَهَا أَنْ تَكُنَّ مَا فِيهَا مَوْجِدٌ
أَتَابِعُ أَصَابِعِي إِلَى وَجْهِكَ وَأُضَمُّ بِجَهَنَّمَ
مَسَاجِدًا وَلَهَا وَنَلَا فَوَعَلَمُونَ مَا أَعْلَمُ
تَضَعُكُمْ تِلْكَ وَ لَكُمْ كَثِيرًا وَمَا تَلْذَّذْتُمْ
بِالنَّيَّاسِ عَلَى الْمَرْسُومَةِ وَ لَكُمْ هُمْ فِي فَصْلَةٍ
تَجَاوَزَتْ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ تَوَدُّكَ إِنَّ كُنْتَ

شَجَرَةً لَعْنَتَكَ
۱۹۹۴۔ حَكِّ لَنَا عَنْكَ بَيْنَ الشُّعْرِ نَا
عَنْكَ الْعَنْدَ بَيْنَ عَيْنِكَ لَوْ بَوَّ شَا حَتَامُ
عَنْ فَتَاهُ عَنْ أَبِي بُو مَكْبُو نَانَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَو
تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ تَضَعُكُمْ تِلْكَ وَ
لَكُمْ كَثِيرًا۔

۱۹۹۵۔ حَكِّ لَنَا عَنْكَ الْبَرَّ حَسْبُ بَيْنَ
إِبْرَاهِيمَ شَا عَنْكَ بَيْنَ كَيْنَ فَتَاهُ عَنِ
مَوْسَى بُو يَعْقُوبَ الْوَأَمِيِّ عَنْ كَيْنَ خَازِمِ
أَنَا عَامِرُ بْنُ خَبْطٍ اللَّهُ بُو الْوَيْلِيُّ أَسْوَ
أَنَا أَبَا أَخْبَرَةَ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ مَسِينًا
رَسُولًا وَبِهِمْ وَ بَيْنَ أَنَا فَتَلَّتْ هُنَّ لَذَّةُ
بُعَايَتِهِمْ اللَّهُ يَهَا إِلَّا أَنْزِلَ سَبِيحًا وَ لَا
شَاوَرًا فَالَّذِينَ أَوْكُو لَكُنَابَ مِنْ قَبْلُ
نَحَالُ عَلَيْهِمُ الْآمَنُ لَقَسْتُ لَكُلِّبُهُمْ وَ
وَكَيْبُهُمْ مَسِينُونَ۔

۱۹۹۶۔ حَكِّ لَنَا الْوَيْلِيُّ حَسْبُ شَا بُو بَكْرِ
الْحَنْفِيِّ شَا عَنْكَ الْحَيْمِيُّ بُو جَنْجَوِيٍّ الْوَأَمِيِّ
بْنِ عَمْرِو اللَّهِ بُو حَسْبِ بْنِ بُو هَرِيرَةَ قَالَ

اور شاد فرمایا میں وہ باتیں دیکھتا ہوں تو تم نہیں دیکھتے اور میں
وہ باتیں سنتا ہوں جو تم نہیں سنتے آسمان چڑچڑاہا ہے
کیونکہ اس میں اشت بھر بھی جگہ ایسی نہیں جہاں فرشتے کا
سر سجدہ میں موجود نہ ہو۔ خدا کی قسم اگر تم بھی وہ باتیں
جہاں جو جو میں جانتا ہوں تو تم کچھ نہ سناؤ اور نہ یاد نہ کرو۔
حق یہ کہ خود تو جس سے محبت میں بھی نہیں مزہ نہ کئے اور
تم شور مچا کر کہتے ہوئے صراحتاً کھل جاؤ خدا کی قسم میری
یہ خواہش ہے کہ میں ایک درخت ہوتا جسے ہر سے کاٹ
کر پھینک دیجئے۔

محمد بن النضر، عبد الصمد بن عبد الواسط، ہمام
قادرہ انصاری کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جو باتیں میں جانتا ہوں وہ اگر
تم جان لو تو کم نہ سناؤ اور نہ یاد نہ کرو۔

عبد الرحمن بن ابراہیم، محمد بن ابی قیس، محمد بن
یوسف الزمعی، ابو حازم و عامر بن عبد اللہ بن علی
ابن عبد بن ابی برزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ و ابو ہریرہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میرے اسلام اور اس آیت
کے نزول میں صرف چار سال کا فاصلہ تھا۔ و کلا
تكونوا كالمالدين اذ قال الكتاب من قبل فلان اظلم
الا مده فقت تلوهم وكثير منهم فاسقون

ابو بکر بن خلف، ابو بکر الحنفی، عبد الحمید بن جعفر
ابراہیم بن عبد الصمد بن حنیس، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ
عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

فرمایا: تم یہاں نہ جھسا کرو کیوں کہ تم یا وہ جھستادلوں کو
مراد کہ دیکھا ہے۔

ہندوئی سری، الجوال حوص، الشمس، الزہیم، عطارد
جہانگیر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجہ
سے فرمایا تجھے قرآن پڑھ کر سناؤ میں نے سورۃ النسا
پڑھنی شروع کی جب اس آیت پر پہنچا کیف اذا جئنا
معدن کل باحۃ بشہید الایۃ پھر میں نے حضور کی جانب
نکلی اور اٹھائیں تو دیکھا کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے
تھام لیا کہ یا نبی دیکھا میں نے مسعود بن منصور، اللہ عباد
الغزالی محمد بن مالک، ہذا فرماتے ہیں ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ
علیہ وسلم کے ساتھ ایک شخص کے جنازے میں شریکیت کی آپ
قبر کے کنارے پہنچ کر روئے گئے حتیٰ کہ آپ کے آنسوؤں سے
قبر کی مٹی ٹپکی پھر فرمایا اسے میرے بھائی اس کے
سے کھتا رہی کرو۔

[illegible]

عبدالرحمن بن ابراہیم، ابراہیم بن المہدی، ابن ابی
فدیک، کاد بن ابی حمید، حوین بن عبد اللہ بن عتبہ بن
معوذ، عتبہ، ابن معوذ ورمی اللہ عنہ صلی اللہ علیہ وسلم
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس مسلمان
کا آنکھ سے گہنی کے سر کے برابر خوف خداوندی
کی وجہ سے آنسو نہیں گئے اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ
کو حرام فرمادے گا

فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُونُ
الْبُحْتُ نَادًا كَثْرَةَ الْبُحْتِ بِمَعْنَى الْقَلْبِ.

١٩٩٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ شَالِوَانَ مَوْلَى
عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ
ثُمَّ قَالَ لِي الْبَيْهَقِيُّ هَكَذَا قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَسَى
تَقْرَأُ أَنَّ عَلَيْهِ يَوْمَ نِسَاءِ النَّسَاءِ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ مَكِيفَ
رَأْسِهَا مِنْ تَحْتِ أَمْتِ رِشَاهِدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَذِهِ
رِشَاهِدٍ فَتَنْظُرُ فِي الرِّشْمِ فَإِذَا عَلَيْكَ نِسَاءُ مَعَانٍ -

١٩٩٨ - حَكَّمْنَا الْقَارُونَ مَعَهُمْ خَلْفَهُمْ فَأَنزَلْنَا الْفَجْرَ فَفُتِحُوا
وَأَمَّا قَوْمُ بَنِي مُضَرَ فَمِنَ الْأَنْبِيَاءِ هَارُونَ الْكَاهِنُ سَاطِئُ الْحَمَى
فِي مَدْيَنَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولٍ مِنْهُمْ فَكُنَّا
أَعْلَمُ مِنْهُمْ وَكَانُوا فِي حَرْبٍ مَعَهُمْ فَجَاءَ عَلَى شَيْءٍ مِنَ الْقَبْرِ
فَكُنِيَ حَتَّى بَلَغَ الْأَوَّلَ ثُمَّ قَالَ يَا أَخُو ابْنِ إِسْرَءِيلَ هَذَا
مَا جَاءُواكَ -

[illegible]

٢٠٠ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَنْ
قَوْلِهِ حَدَّثَنَا عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدَةَ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَمَلٍ مُؤَمَّرٍ يُجَدِّدُ
مِنْ عَيْنَيْهِ دُمُوءُ قُلُوبِهِمْ وَكَانَ مِثْلَ مَا فِي الدُّنْيَا
مِنْ عَمَلٍ اللَّهُ يُغْنِيهِمْ شَيْئًا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ
الْأَخْرَجَهُ اللَّهُ عَلَى النَّاسِ -

سے سو اُس وقت کیا مہلی جو کہ حلبہ میں سرسبز ہے۔ یہ سب ایک ایک گڑھ ہے۔ کئی گئے اور تیس دن تو لوگوں کو اسی دینے کے لیے جہاز لائے گئے۔ پانچ سو لاکھ روپے

بِخَيْرٍ مِنْ ذَٰلِكَ عَنْ عِمَامَةِ أَبِي نُبَيْتٍ عَنْ شَيْخِهِ
عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِنَّكَ أَخَوْتُ مَا أَخَوْتُ عَلَى أُمَّتِي إِلَّا تَعَرَّفَ
بِاللَّهِ أَقَابِي لَسْتُ أَكُولُ يَوْمَئِذٍ شَيْئًا
وَلَا أَشْرًا وَلَا ذُنَا وَلَكِنْ أَهْمَلًا يَتَّبِعُونَهُ
وَشَهَادَةُ خَيْرَةٍ.

۲۰۰۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ
كَوَيْبٍ قَالَ ثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا عِيسَى
بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْسٍ عَنْ عِدَّةٍ
الْعَوْنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍِ صُلًى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُسَوِّرَ يَتِيمَ الْمَرْبِ
وَمَنْ يُعَارِفَ يَتِيمَ الْمَرْبِ

۲۰۱۰۔ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ أَبِي الرَّاسِ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَمْعَةَ
ابْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ يَزِيدَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَرِثْ يَتِيمَ الْمَرْبِ ذَنْبِي
يَتِيمَ يَتِيمَ الْمَرْبِ

بَابُ الْجَنَّةِ

۲۰۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَحْيَى
بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنْ هَلَكَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ
فَلَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَفِي الْحَقِّ وَفِي الْحَقِّ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ
مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

۲۰۱۲۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ وَابْنُ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ ثَنَا مُحَمَّدُ
بْنُ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ

یعنی اللہ تعالیٰ عرشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ شریک
کا حسد ہے میں یہ نہیں کہتے کہ وہ سودیج، چاند اور بتوں کو
پوجنے لگیں گے بلکہ وہ غیر اللہ کے لیے عمل کریں گے
اور پوشیدہ طور پر گناہوں کی خواہش کریں گے۔

ابو بکر و ابو کریم، محمد بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن الحارث
محمد بن ابی یزید، عطیہ العوفی، ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ
عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جو لوگوں کو سنانے اور دکھانے کے لیے کوئی
کام کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اسے ویسا ہی ثواب
دے گا۔

دارون کو اسحاق، محمد بن عبد الوہاب، سفیان
سلمہ بن کثیر، احمد بن محمد بن عبد الوہاب، ابی
اسی قسم کی روایت ہے۔

محمد کا بیان

محمد بن عبد اللہ کہ تیسرا عبد اللہ محمد بن بشر و اسماعیل
بن ابی خلف تھیں یہی ابی ہاشم عبد اللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سوائے دو شخصوں
کے کسی سے حسد جائز نہیں ایک وہ شخص جسے اللہ نے مال دیا
جو اور وہ اسے ہر وقت اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہو دوسرا وہ
شخص جسے اللہ نے علم دیا جو اور وہ اسے دین پر عمل کرتا ہو اس کی تعلیم

بخنے میں ابی حکیم، محمد بن عبد اللہ بن یزید، سفیان
ذہیری، سالم بن عبد اللہ کہ بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا وہ شخصوں کے سوا کسی سے
حسد جائز نہیں ایک وہ شخص جسے اللہ نے قرآن عطا
فرمایا جو اور وہ اس کی تلاوت کرتا ہو اور دوسرا وہ شخص

جیسے اللہ نے مال دیا پھر اور وہ رامت دن اسے شکر
لڑے میں خرچ کر رہا ہو۔

ابو عبد اللہ محمد بن محمد بن احمد بن اللہ ہر ابن ابی ندیکہ
جیسے بن ابی عیسیٰ الخنطار، ابو الزناد، النضر بن عبد بن جبہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس
تیلوں کو اسی طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ کڑی کو صدف
برائیوں کو ایسے ہی بٹا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا
ہے غار مومن کا نور ہے اور روزہ روزہ دوزخ کے قتل
ہے۔

بنادت اور سرکشی کا بیان

حسین بن الحسن المروزی، ابن المبارک، ابن طبرہ
عینہ بن عبد الرحمن، عبد الرحمن بن ابی بکر مصطفیٰ بن عمر
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ
دنیا میں کسی گناہ پر نواز دینے میں جلدی نہیں فرماتا
بلکہ اسے آخرت کے لیے اٹھا کر رکھتا ہے بنادت
اور قطع رحمی کے سوا۔

سید صالح بن موسیٰ، معاویہ بن اسحاق بن عائشہ
بن طلحہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا میں سب سے زیادہ جلدی
قرب نیکی اور صلہ رحمی کا ملتا ہے اور سب سے جلدی
عذاب قطع رحمی اور بغارت کا ملتا ہے۔

عقوب بن حمید، عبد العزیز بن محمد، داؤد بن قیس
ابو سعید موسیٰ بن عامر، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انسان
کی برائی کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلم بھائی
کو ذلیل سمجھے۔

کریمہ بن عبد بن عمرو بن الحارث، یزید بن ابی

القرآن نہو یقومہ انما الذلیل وانما الذلیل ذل
انما الذلیل ذل انما الذلیل ذل انما الذلیل ذل۔

۲۰۱۳۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ شَوَّازٍ
وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَنْدَلُسِيِّ عَنْ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ عِيسَى
بْنِ أَبِي عِيسَى الْخَنْطَارِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتَحْسَبَنَّ الْمَرْءَ لِحَسْبِهِ
كَمَا تَأْكُلُ الْكَلْبُ الْخَطْبُ وَالْعَصَدُ قَدْ تَطْلُبُ الْخَطْبُ
كَمَا يَطْلُبُ الْعَصَدُ النَّارَ وَالْعَصَدُ نَارُ الْمَوْجِ وَالْمَوْجُ
جَنَّةٌ مِنَ النَّارِ۔

بانتہ البغی

۲۰۱۴۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الزُّهْرِيُّ
أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَابْنُ عُثَيْمٍ عَنْ عِيسَى
بْنِ أَبِي عِيسَى الْخَنْطَارِ عَنْ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ عِيسَى
بْنِ أَبِي عِيسَى الْخَنْطَارِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ فُتَيْبٍ
أَعْبَدَ مَا أَنْ يُفْقِدَ اللَّهُ لِحَاجَةِ الْعُقُوبَةِ فِي كُنْهٍ
عَمَّ مَا تَدْرِكُهُ فِي الْأَجْرَةِ مِنَ الْبَغْيِ وَتَطْلُعُهُ
النَّارُ۔

۲۰۱۵۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ شَيْخُ
صَالِحٍ بَنِي مُؤَدَّى عَنْ شَيْبَةَ بْنِ دُرَيْسٍ عَنْ عَائِشَةَ
بْنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قَالَ
مَا سَأَلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَوْصُوا
لَوْ أَنَّ الْمَرْءَ وَصَلَتْ الرَّجُلُ وَاسْتَوْصَمَ الشَّيْءَ عَقُوبَةُ
الْبَغْيِ وَطَلْعَةُ النَّارِ۔

۲۰۱۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمِيدٍ الْقَدَفِيُّ
ثَنَا عَبْدُ الْقَيْسِ بْنُ مُعْتَبِرٍ عَنْ حَادِثِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ
أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى نُبَيْهِ عَابِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
مَا سَأَلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسْبُ
الْمَرْءِ مِنْ الشَّرِّ أَنْ يُغِيظَ الْحَاءَ الْمُسْلِمَةَ۔

۲۰۱۷۔ حَدَّثَنَا حَرْفُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ

اللَّهُ ابْنُ وَهَبِ الْهَبَا عَنْهُ وَابْنُ الْحَارِثِ عَنْ يُونُسَ
 ابْنِ أَبِي عَمِيْلٍ عَنْ سَيَّاحِ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ الْقَبْرِ
 ابْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ أَدْنَى إِلَى أَنْ تَوَضَّعُوا لِيَبْتَدِي
 بِمَعْلُومٍ عَلَى بَعْضِ

بِأَمْرِكَ الْوَرَعُ وَالْتَّقْوَى

٢٠١٨ - حَدَّثَنَا أَبُو نَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْمَةَ عَنْ
هَاشِمِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ ابْنِ عُقَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنِي مَرْيَمَةُ بِنْتُ يَزِيدَ وَعَطِيَّةُ
بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَطِيَّةِ السَّعْدَانِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ
الْبَيْتِ عَنْ أَبِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْتَهِي الْعَبْدُ أَنْ
يَكُونَ مِنَ الْمُتَكَبِّرِينَ حَتَّى يَنْتَهِيَ مَا وَافَقَتْ بِهِ
حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي النَّاسِ.

[illegible][illegible]

حبیب، مسلمان میں متعدد انہی نمایاں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہی کو فرمایا اللہ تعالیٰ نے میرے پاس رکھی بھی ہے کہ تم ایک دوسرے سے عاجزی سے پیش آئیں اور ایک دوسرے کے خلاف بغاوت نہ کریں۔

پروپیزنگاری کا نیا تہ

ابو بکر، باختم بن افانم، ابو عقیل، عبداللہ بن زید۔
 وسیع بن زید، عطیہ بن قیس، عطیہ السعدی کا بیٹا ہے کہ
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑنا دفرمایا پندہ اس وقت
 تک مثنیٰ کا درجہ حاصل نہیں کر سکتا جب تک کہ اس
 کام کو جس میں برائی نہ ہو چھوڑ دے اور اس کام سے
 ڈرے جس میں برائی نہ ہو۔

بشام، سچائی، عزت، شہدائی و اقدس طہیث ہیں سبھی
حجۃ اللہ ہیں مقرر فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے
کسی نے عرض کیا یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے اپنے گناہوں
میں دل و دماغ کا تپا شکس، صحت پر غصہ کیا یا رسول اللہ
یہ تو کب مانتے ہیں کہ یہ ان کا تپا کون ہوتا ہے لیکن صحت دل سے
کیا ملد ہے آپ نے فرمایا دو پاک ہار پر پیر گار میں کا دل
انکا صحت اور پاک ہو کہ ہمیں دکھوں گناہ کا خیال ہو نہ بغاوت
کا نہ گنہ کار نہ حسد کا۔

[illegible]

وَمِنْ الْمَكَلُوفِ قَالَ فَوَسَّيْتُ أَنْ تَقْرَأَ خَوَالِدَ الْجَنْدِ وَنَافِلَةَ
 أَهْلَ النَّاسِ فَكَانَ يَوْمَئِذٍ يَأْتِي سُلَيْمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ هَلْ تَقْرَأُ خَوَالِدَ
 وَنَافِلَةَ النَّبِيِّ أَنْتُمْ تَقْرَأُونَ لَكُمْ فَتُكْرَمُونَ عَلَى بَعْضٍ -
 ۲۰۲۵ - حَدَّثَنَا أَبُو نَكْبَةَ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا
 أَبُو مَعَاذٍ عَنْ أَبِي الْأَعْمَشِ عَنْ جَرْمِجٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
 كَثْرَمِ بْنِ الْحَزْزَانِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مَا جَلَّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بِي أَنْ أَعْلَمَ إِذَا
 أَحْسَنْتُ بِي قَدْ أَحْسَنْتُ وَإِذَا أَسَاءْتُ بِي قَدْ
 أَسَاءْتُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلِّ اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ
 إِذَا كَانَ جِئْرًا نَكَذَا أَحْسَنْتُ قَدْ أَحْسَنْتُ وَإِذَا
 إِذَا قُلْتُ إِنَّكَ قَدْ أَحْسَنْتُ قَدْ أَحْسَنْتُ -
 ۲۰۲۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
 أَبِي مَعَاذٍ عَنْ مَعَاذٍ عَنْ أَبِي قَاتِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
 قَالَ قَالَ مَا جَلَّ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كَيْفَ بِي أَنَا أَعْلَمَ إِذَا أَحْسَنْتُ وَإِذَا أَسَاءْتُ قَالَ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا أَسَاءْتُ جِئْرًا نَكَذَا
 بَقَرُونَ إِنَّكَ قَدْ أَحْسَنْتُ قَدْ أَحْسَنْتُ وَإِذَا
 سَبَقَتْكُمْ يَوْمَئِذٍ قَدْ أَحْسَنْتُ قَدْ أَحْسَنْتُ -
 ۲۰۲۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَنَافِلَةُ
 أَخْبَرَنَا قَالَ ثنا سُلَيْمُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ ثنا أَبُو هُرَيْرَةَ
 حَقِيقَةً عَنْ أَبِي ثَيْبٍ عَنْ أَبِي الْجَوْنِ عَنْ أَبِي
 عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 أَهْلُ الْجَنْدِ مِنْ مَلَائِكَةِ اللَّهِ إِذْ يَبْعَثُونَ تَبَارَكَ الْأَتَابُ
 خَيْرًا وَهُوَ يَسْمَعُ وَأَهْلُ النَّاسِ مِنْ مَلَائِكَةِ اللَّهِ
 تَبَارَكَ الْأَتَابُ شَرًّا وَهُوَ يَسْمَعُ
 ۲۰۲۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثنا مُحَمَّدُ
 بْنُ جَعْفَرٍ ثنا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْجَوْنِيِّ عَنْ

کیا یا رسول اللہ اس کی کیا صورت ہے آپ نے فرمایا انسان
 قرعہ کرنے سے جو بڑائی کرنے سے تم ایک دوسرے پر
 اللہ کے یہاں گواہ ہو
 ابو بکر، عاصیہ، امش، جامع مدائن، کلثوم خزاعی فرماتے
 میں ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے ایسا طریقہ
 بتائیے جس سے مجھے یہ معلوم ہو جائے کہ میں نے کیا کام
 اچھا کیا ہے اور کیا برا آپ نے فرمایا اگر تمہارا بڑا بہنوئی
 کام کو اچھا کرے تو تم اچھا خیال رکھو اگر وہ برا کرے تو تو بھی
 اسے برا خیال کرنا

محمد بن یحییٰ شعبہ الزرقانی، معمر مضمور -
 ابو وائل، عبد اللہ بن علی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی
 یہ روایت مروی ہے۔

محمد بن یحییٰ بن عزم، مسلم بن ابراہیم، ابو جلال
 حقیقہ بن ابی حسیہ، ابو الجوزاء، ابی عباس رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ، ابی جعفر، ابی کریم علیہ السلام
 محمد بن یحییٰ بن عزم، ابی جعفر، ابی کریم علیہ السلام
 سننے سننے بھرا نہیں وہ سننے ہے، اور جس کے کان بڑی
 سننے سننے بھرا نہیں وہ سننے ہے۔

محمد بن یحییٰ بن عزم، ابی جعفر، ابی کریم علیہ السلام
 عبد اللہ بن عباس، ابی جعفر، ابی کریم علیہ السلام

النبي ﷺ سئل عما إلى جانب الخط لغيره فسقط الخط
فمنكم أَوْ خَطًّا خَابِهَا وَمِنْ الْخَطِّ الْمَرْقُوعِ فَسَقَطَ
أَنَّهُ مَأْكُونٌ مَأْكُونٌ فَكَلُوا أَلَهُ وَهُوَ مَسْئُومٌ أَعْلَمَ مَا
هَذَا فَيُسَانِ الْخَطَّ الْأَوْسَطَ وَهُوَ الْخَطُّ إِلَى
جَنِبِهِ الْأَعْرَاضِ تَهْنَسُهُ أَوْ تَهْنَسُهُ مِنْ كَيْفِ مَكَانٍ
فَرَأَتْ الْخَطَّةُ هَذَا الْأَصَابَةَ هَذَا الْخَطَّ فَتَمَرُّهُ الْوَجِلُ
وَالْخَطُّ الْغَابِرُ الْأَمَلُ -

۲۰۳۶ - حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ مَخْشُومٍ عَنْ
الشَّامِيِّ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ
يُونُسَ عَنْ أَبِي نَجْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ قَالَ
مَنْ سَوَّلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْبَيْتَ
وَهَذَا الْحَلَّةَ جَاءَهُ رِزْقٌ وَكَسْبٌ يَدَا أُمَامَةٍ ثُمَّ
قَالَ وَكَلَّمَ أَخْبَرَكُمُ -

۲۰۳۷ - حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ مَخْشُومٍ عَنْ
عَمْرِو بْنِ يُونُسَ عَنْ أَبِي نَجْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ
الْعَلَاءُ هُوَ عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي خَرِيزَةَ
قَالَ أَخْبَرَنَا سُرُوقُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
قَلْبُ السُّلَيْمِيِّ شَاكًا فِي حَبِّ رُسْتَيْيَ فِي حَبِّ
الْحَبِيرِ وَكَذَلِكَ الْمَلِكُ -

۲۰۳۸ - حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ مَخْشُومٍ عَنْ
عَمْرِو بْنِ يُونُسَ عَنْ أَبِي نَجْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ
الْعَلَاءُ هُوَ عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي خَرِيزَةَ
قَالَ أَخْبَرَنَا سُرُوقُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
قَلْبُ السُّلَيْمِيِّ شَاكًا فِي حَبِّ رُسْتَيْيَ فِي حَبِّ
الْحَبِيرِ وَكَذَلِكَ الْمَلِكُ -

۲۰۳۹ - حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ مَخْشُومٍ عَنْ
عَمْرِو بْنِ يُونُسَ عَنْ أَبِي نَجْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ
الْعَلَاءُ هُوَ عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي خَرِيزَةَ
قَالَ أَخْبَرَنَا سُرُوقُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
قَلْبُ السُّلَيْمِيِّ شَاكًا فِي حَبِّ رُسْتَيْيَ فِي حَبِّ
الْحَبِيرِ وَكَذَلِكَ الْمَلِكُ -

چند سال کے بعد حضور نے فرمایا تم لوگ جانتے ہو یہ کیا چیز ہے
لوگوں نے عرض کیا اللہ اس کا رسول ہی فرمایا جانتا ہے۔
آپ نے فرمایا یہ درمیان خط الحسن ہے اور اس کے دونوں
جانب جو خطوط کھینچے ہوئے ہیں وہ اس کی ہاتھیاں اور
تھلیاں ہیں جو اس پر لگتی جاتی ہیں اسیہ مربع خط جو انسان
کو گھیرے ہے وہ اس کی ٹہری ہے اور جو خط اس سے باہر
نکلا ہوا ہے وہ اس کی تنائیں ہیں۔

اسحاق بن منصور، نظریہ نہیں، حدیثی سند
عبداللہ بن ابی کبیر، اس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ
محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہاں آدم
ہے اسیہ اس کی لعل ہے آپ اپنے اچھے اچھے گدی
تک سے گئے اندھ پھر رہا تھے پھر کہ فرمایا یہ اسس کی
تنائیں ہیں۔

ابو مروان، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن
ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ محمد کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو چیزوں کی
عجبت میں ہونے سے کامل جو ان ہوتا ہے ایک لعل
کی عجبت میں اور ایک مال کی کثرت میں۔

بشیر بن معاذ، ابو حوانہ، قتادہ در باطنی، انس
فرماتے ہیں آدمی بولے عا جو ہا تاسے اور اس کی درجہ
جو ان جو جاتی ہیں مال کی طبع اور عمر کی طبع۔

ابو مروان، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء، عبد الرحمن
ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر انسان
کے پاس مال کی تعدادیاں بھری ہوئی ہوں تو وہ بھی قنوت
کرے گا کہ تحسری بھی ہو اور اس کا ہیٹ بجز قنوت کی سنی کے
کوئی چیز نہیں بھر سکتی اللہ تعالیٰ جیسے پاتا ہے اسکی توبہ قبول فرماتا ہے۔

سَاعَةً وَمَسَاعَةً -
 ۲۰۴۴ - حَدَّثَنَا الْقَعْبَانِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
 عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
 مَا تَطِيقُونَ فَإِنَّ خَيْرَ الْفَصْلِ أَسْفَعُهُ
 وَإِنْ قُلْتَ -

۲۰۴۵ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْثَدٍ عَنْ
 يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيِّ عَنْ عِيسَى
 بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَجَلٍ
 يُصْرِكُ عَنْ مَضَاجِرَ النَّاسِ فَاجْتَنِبُوا مَذَاجَ مَذَكِّ بْنِ
 لُحْدٍ الْغَنَاقِ فَإِنَّهُ يَنْهَكُ النَّجْلَ يُصْلِحُ عَنْ حَابِ
 لُحْدٍ فَهَمَّ مَذَابُهُ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ
 بِالْقَصْدِ لَكُمْ فِيهِ أَمَلٌ لِيُزِيلَ عَنْ قُلُوبِكُمْ -

بَابُ ذِكْرِ الْبَلَاءِ

۲۰۴۶ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْثَدٍ عَنْ
 عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيِّ عَنْ عِيسَى
 بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
 مَا تَطِيقُونَ فَإِنَّ خَيْرَ الْفَصْلِ أَسْفَعُهُ
 وَإِنْ قُلْتَ -

۲۰۴۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
 خَالِدِ بْنِ قَطْلَبَةَ حَدَّثَنَا سَيِّدُ بْنُ سُلَيْمٍ
 عَنْ يُونُسَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
 قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ
 قُتَيْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا تَطِيقُونَ فَإِنَّ خَيْرَ الْفَصْلِ أَسْفَعُهُ

تحدی میری یہی ہوتی ہے قلم ہو تو تم سے رشتے مسافر کرنے لگے ہیں
 حبیب بن عثمان، ولید بن مسلم، ابن ابیہر، عبد الرحمن
 الاطریح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ارشاد فرمایا اس حال کر وحی کی تم طاقت رکھتے ہو کیوں کہ
 بہترین نفل وہ ہے جس پر بدامت ہو چاہے وہ عفو و
 کیوں نہ ہو۔

عمر بن رافع، یعقوب بن عبد اللہ الاطریح، عیسیٰ بن
 عمار، در بالی، ابوالحسن (راوی) عیسیٰ بن ابی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 ایک ایسے شخص کے پاس سے گذرے جو خمر پر غار لہر دہا تھا
 حضور مکہ دہری جانب تشریف لے گئے کچھ دیر وہاں ٹھہرے پھر
 جب وہیں سے لوٹے تو اس شخص کو غار لہر دے ہوئے پایا آپ نے
 دونوں ہاتھوں کو پیچ کر کے تین بار فرمایا اے لوگو درمیاں طریقہ
 اختیار کرو کیوں کہ اللہ دیکھنے سے نہیں اٹھنے کا اور تم
 علی سے لگتا جاؤ گے۔

گناہوں کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن حیر، دیکھو، عبد اللہ بن غیر، ایش شقیق
 عبد اللہ فرماتے ہیں مجھے عرض کیا یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو بے گیت میں
 کام کیا کرتے تھے کیا اسی کام میں ہم سے مواخذہ ہوگا آپ نے
 ارشاد فرمایا جس نے اسلام میں اچھے اعمال کئے ہیں اس سے نہ
 مواخذت کا کوئی مواخذہ نہ ہوگا اور جس نے اسلام میں بے کام
 کئے اس کا شروع سے آخر تک تمام اعمال کا مواخذہ
 ہوگا۔

ابو بکر، قتادہ بن خلاد، سعید بن مسروق، مالک، عامر
 بن عبد اللہ بن الزبیر، حوتہ بن حارث، حضرت عائشہ
 کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا
 اے عائشہ! اگر تم کو یہ معلوم ہو کہ میں نے کبھی گناہ کیا ہے تو
 مجھ سے کہہ دو کہ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس گناہ کو عفو فرمایا۔

توبہ کا بیان

ابوبکر، شہاب، عبد قادر، ابو انصاری، اعرج، ابو ہریرہ
کامیاب ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
اللہ تعالیٰ تمہاری توبہ سے اتنا ہی خوش ہوتا ہے
جیسے کوئی شخص اپنی گم شدہ چیز کے ملنے سے خوش ہو۔

یعقوب بن حمید، ابو معاویہ، جعفر بن برقان، یزید
بن ابی اسلم، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم اتنے غم نہ
کرو کہ وہ آسمان تک پہنچ جائیں اور پھر اللہ سے توبہ کرو تو
خدا تمہاری توبہ قبول کرے گا۔

صفیان، دکیع، الفضیل بن مرزوق علیہ، ابو سعید خدری
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ
بندے کی توبہ سے اس آدمی سے بھی زیادہ خوش ہوتا
ہے جس کی جنگ میں سواری گم ہو گئی ہو، وہ اسے تلاش کرتا
پھر اسے پھر تکہ کرانہ مایوس ہو کر کسی مقام پر پادشاہ
کے پیش پہنچتا ہے۔ یہی ہوا اسے اپنے اوٹ
کی آواز سننے سے پادشاہ سے بنا کر دیکھے تو اس کی سواری
سارے کھڑی ہو۔

احمد بن سعید، الدارمی، محمد بن عبد اللہ، اسحاق بن
وسیب بن خالد، محمد بن عبد اللہ، ابو حمید، عبد اللہ
رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا تمہاری توبہ کرنے والا ایسا ہے
جیسے اس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔

احمد بن حنبل، شعب بن الحباب، علی بن مسعود، قتادہ
رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
تمہاری توبہ کی خطا کار مجھ سے اور ستر بن خطا کار توبہ کرنے

باب ۷ - ذکر التوبۃ

۲۵۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا
شَيْبَانُهُ ثنا دُرْقَانُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
آلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا رَأَى عِبْدَهُ
مُتَوَدِّعًا إِذَا وَجَدَ مَا -

۲۵۲ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ
كَاسِبُ الْمَدَائِنِ ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثنا جَعْفَرُ
بْنُ بُرْكَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَى
عَبْدًا يَتُوبُ خَطَايَا كَثَرَتِ السَّمَاءُ ثُمَّ تَابَ فَتَابَ

۲۵۳ - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثنا
عَنْ كُثَيْبِ بْنِ مُرْثَدَةَ عَنْ عَجِيتَةَ عَنْ أَبِي
سُوَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى عَبْدًا يَتُوبُ خَطَايَا كَثَرَتِ السَّمَاءُ
ثُمَّ تَابَ فَتَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ إِذَا رَأَى عَبْدًا يَتُوبُ
خَطَايَا كَثَرَتِ السَّمَاءُ ثُمَّ تَابَ فَتَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ
ثُمَّ تَابَ فَتَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ إِذَا رَأَى عَبْدًا يَتُوبُ
خَطَايَا كَثَرَتِ السَّمَاءُ ثُمَّ تَابَ فَتَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ

۲۵۴ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقَاسِمِيُّ ثَنَا وَهْبُ
بْنُ خَالِدٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْكَلِيمِ عَنْ أَبِي
حَبِيبَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى عَبْدًا يَتُوبُ
خَطَايَا كَثَرَتِ السَّمَاءُ ثُمَّ تَابَ فَتَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ

۲۵۵ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ
ثَنَا الْحَبَابُ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْنَةَ عَنْ
قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

..... واسطے ہیں

اللَّهُمَّ عَلَيْكَ وَاسَّلَمَ كُلُّ بَيْتٍ أَدْمَ حَلَاءَ وَخَيْرُ .
الْمُطَهَّرِينَ السَّالِمِينَ .

۲۰۵۶۔ حَکِّ شَا وَنَامُ یٰۤاَیُّهَا شَاقِیْنِ

عن حَبِيبِ الْكُوَيْمِ الْجَزْزِيِّ عَنْ يَاقُوتَ بْنِ أَبِي
مَرْيَمَ عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرُ بْنَ عَلِيٍّ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمٌ فَقَالَ
لَهُ أَبِي أَنْتَ سَمِعْتَ ذَلِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمٌ فَقَالَ لَكُمْ

۲۵۷۔ حَتَّٰبُ بْنُ مُسَايِمَةَ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ سَعْدٍ عَنْ

أَتَيْنَا الْوَيْلِدَ بْنَ مَسْلُومٍ عَنْ أَبِيهِ لَيْثَ عَنْ
يُحْيَى عَنْ نَعْلَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ
اللَّهِ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ الرِّبِّيعِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا
نَزَلَ بِكَ خِزَانَةٌ.

٥٨-٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

٢٥٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَاسْتَفْهُ
عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَأَلْتُ الرَّزَاقِيَّ أَيْمَانَ مَعْصُومٍ قَالَ
أَنَّ الرَّزَاقِيَّ الْأَحْمَدِيَّ كَانَ يَحْذَرُ أَنْ يَخْتَلِعَ
بِهِ بَعْضُ أَهْلِ الْبَيْتِ مِنْ عَشِيرَةِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي

ہشام، سفیان، عبد کریم، ابو جریز، زید بن ابی فریم،
ابن معقل کہتے ہیں میں ایک دن اپنے والد کے ساتھ
عبد اللہ کی خدمت میں گیا وہ فرما رہے تھے۔ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شرمندگی اور
پشیمانی کا نام توبہ ہے۔ معقل نے عرض کیا کیا واقعی
آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ انہوں نے فرمایا
ہاں۔

ماخذ میں سعید و سید بن مسلم، ابو ثوبان ثوبان
کحول، حیر بن نفیر، عبد اللہ بن عمرو بن العاص فرماتے
ہیں کہ کرم علی احمد علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ
جسے کہ تو یہ اس وقت تک قبول کرتا ہے جب تک اس کا
ماخذ نہ اکھرے۔

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، ممتاز سیمان، ابو
عثمان، اہل مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں
ایک شخص حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول
اللہ میں نے آپ کو انجمنی عورت کا پوسہ لیا ہے
اس کا کفارہ کیا ہوگا۔ آپ خاموش رہے تو اللہ
تعالیٰ نے یہ آیت ازل ثرائی اقمہ الفصل طر فی
اھل بیت علیہ السلام اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا یہ
نکم میرے لیے خاص ہے یا عام ہے، آپ نے فرمایا
ہر مسلمان کے لیے جو بھی اس پر عمل کرے۔

محمد بن حنفی، اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، عمر، زہری
عبد بن عبد الرحمن، جویریہ و کاتبان جہ کہ فی کیم علی اللہ علیہ
السلام۔ نے فرما دیا ہے کہ ان میں ایک شخص نے بہت گناہ
کئے تھے جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے

وَمَنْ مَلَكَ يَدَاكَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ مَرَّ بِشَقِيٍّ يَسْتَعِيذُ بِكَ
فَتَقْرَأُ لَهُ تِلْكَ آيَةَ الْفُرْقَانِ مَا جَاءَ عَذَابُكَ
إِذَا السَّاعَةُ سَكَبَتْ وَلَأَنَّمَا الْقُلُوبُ مُنَوِّضَةٌ

بِمَا دَبَّ وَكَرَّ الْمَوْتُ وَالْإِسْتِعْدَادُ

۲۰۶۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
الْقُضْلِيُّ بْنُ مَوْسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي
سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ ذُكِرْتُمْ هَاهُنَا لَمَّا دَبَّ

۲۰۶۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ
يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي
عَدُوٍّ عَنْ أَبِي أَيُّوبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُنُوبُكُمْ
فَمَادَا مَجَلٌّ مِنَ الذُّنُوبِ فَسَلَّمَ عَلَى هَيْبَةَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
أَتَى الْمُؤْمِنِينَ الْفُتُكُ قَالَ لَحَسَنَةً خَلَّتْ قَالَ
لَأَتَى الْمُؤْمِنِينَ الْكَيْسُ قَالَ الْكَيْسُ قَوْمٌ ذُكِرُوا
وَأَحْسَنُهُمْ بِمَا بَعَدُوا وَاسْتَعَدُّوا إِذَا دَبَّ الْيَوْمُ

۲۰۶۳۔ حَدَّثَنَا حُشَامُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ
الْحَصْبِيِّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ الزَّوَيْدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَاهِدٍ
عَنْ حُزَيْفَةَ أَبِي جَنَيْبٍ عَنْ أَبِي يَزِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَيْسُ
مَنْ دَانَ كَيْسُهُ وَعَمِلَ لَهَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنِ
أَتَمَّ نَفْسَهُ هَوَاهَا كَيْدُ تَمَقُّقٍ عَلَى الْمَوْتِ

۲۰۶۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي
ثَعْلَبَةَ ثَنَا سَيَّارُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تو جسے اس سے گندہ کی واقع نہیں ہوتا ایسے ہی چیز خزانے میں بھی نہیں
ہوتی، ہر کسی کے دہریہ کو من گھڑی کرنا ہلاکوں، مجھے بخشش کیلئے کسی چیز کی
حاجت نہیں میں یہ کسی چیز کو دیکھ کر کہاجاتا ہوں تو کہتا ہوں بوجاہہ ہوجاتی ہو

موت کی یاد اور اس کی تیاری کا بیان

محمود بن حنیان، فضل بن موسیٰ، محمد بن عمرو، ابو سلمہ
ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
کہ اللہ تعالیٰ نے دنیوی چیز یعنی موت کو کثرت سے یاد کیا کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا کہ میں نے اپنے پیغمبر سے
سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبر سے
سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبر سے
سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبر سے
سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبر سے
سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبر سے
سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبر سے
سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبر سے

ہشام بن محمد الملک، یحییٰ بن مریم، حنفیہ بن حبیب
ابو یزید شاذان بن اوس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
کہ میں نے اپنے پیغمبر سے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبر سے
سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبر سے
سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبر سے
سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبر سے
سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبر سے
سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبر سے
سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبر سے

عبد اللہ بن الحکم بن المذہب، سیار، جعفر، ثابت، انس
فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبر سے
سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبر سے
سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبر سے
سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبر سے
سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبر سے
سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبر سے
سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبر سے
سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبر سے

عَلَّمَكَ إِذَا رَفَعْتَ عَلَى قَبْرِ نَبِيٍّ حَقًّا يَسْتَلِ
لِحَيْثُكَ يَقْبَلُ لَهُ تَكْلِيمُ الْجَنَّةِ وَتَكْلِيمُ
نَبِيٍّ وَتَكْلِيمُ مَوْلَا هَذَا قَالَ رَفَعْتُ يَدِي
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْقَبْرَ أَوَّلُ
مَنَازِلِ الْأَخْيَارِ لَوْلَا تَجَاوَزَتْ مَا تَهْدَا لِقَبْرِ
وَمَنْ دَرَسَ كَذِبًا يَفُورُ وَمَنْ دَرَسَ قَبْلَهُ أَسَدًا
وَمَنْ قَالَ دَفَنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَا سَأَلَتْ تَكْلِيمًا كَمَا يَلَا الْقَبْرَ أَفْطَمَ
وَمَنْ

۲۰۶۱۔ حَسْبُ شَأْنٍ أَنْ تَكُونُوا فِي مَكْنِيَةٍ كَمَا
تُشَابِهَةُ قَوْلِ إِبْرَاهِيمَ الْوَسْوَءِ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ
عَمْرِو بْنِ عَطِيَّةٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قُسَيْبٍ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ إِنَّ أَمْنِيَّتَكَ لَبُحْرِيَّةٌ إِنَّ النَّاسَ يَرْجُونَ لِقَاءَ
الْمَكْنِيِّ فِي قَبْرِهِ عَزَّ ذِجَارُ وَلَا تَقْبُرُ فِي قَبْرِ
يَمَلُّ كَمَا رَفَعْتَ كَقَبْرِ كَقَبْرِ كَقَبْرِ فِي قَبْرِ
كَقَبْرِ كَقَبْرِ كَقَبْرِ كَقَبْرِ كَقَبْرِ كَقَبْرِ
اللَّهُ هَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنَا بِالْبَيْتِ
وَمَنْ قَبْرُ اللَّهِ كَقَبْرِ كَقَبْرِ كَقَبْرِ كَقَبْرِ
اللَّهُ كَقَبْرِ مَا يَتَّبِعُ لِأَخِيهِ أَتَى بِهِيَ اللَّهُ
بَعْدَ كَقَبْرِ كَقَبْرِ كَقَبْرِ كَقَبْرِ كَقَبْرِ
بَعْدَ كَقَبْرِ كَقَبْرِ كَقَبْرِ كَقَبْرِ كَقَبْرِ
اللَّهُ كَقَبْرِ كَقَبْرِ كَقَبْرِ كَقَبْرِ كَقَبْرِ
إِلَى كَقَبْرِ كَقَبْرِ كَقَبْرِ كَقَبْرِ كَقَبْرِ
وَقَالَ لَهُ عَلَى الْيَقِينِ كَقَبْرِ كَقَبْرِ
عَلَيْكَ بِمَعْنَى رِثَاءِ اللَّهِ وَتَكْلِيمِ الْكَبِيرِ
فِي قَبْرِ كَقَبْرِ كَقَبْرِ كَقَبْرِ كَقَبْرِ
يَقُولُ كَقَبْرِ كَقَبْرِ كَقَبْرِ كَقَبْرِ
يَقُولُ مَوْتِ النَّاسِ كَقَبْرِ كَقَبْرِ

کہ جب آپ کے سامنے جنت وادخ کا ذکر آئے تو اس وقت
تو آپ دوست نہیں اور قیر کو رکھ کر روتے ہیں انہوں نے فرمایا
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا قبر آخرت کی پہلی منزل
ہے جس نے اس سے نجات پائی اس کے لیے تین دن بھی
آسانی ہوگی اور جس نے اس منزل میں آسانی نہ پائی تو آٹھ
اس کے لیے سختی ہی سختی ہے عثمان فرماتے ہیں نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ قبر سے زیادہ بڑا
چیز کوئی نہیں دیکھی ہے۔

ابو بکر، شہاب الدین ابی زب، محمد بن عمرو بن عطاء، سعید
بن مسعود، مرید، کاہن، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جب آدمی قبر میں داخل کیا جائے تو ایک آدمی قبر میں داخل کر
دیا جائے گا اور اسے کوئی خوف نہ ہوگا نہ شرم نہ ہوگا نہ ہراس
نہ ہوگا نہ اسے کوئی دہشت ہوگی نہ وہ جواب دیتا ہے کہ میں دین اسلام
پر ہوں اس سے پوچھا جائے گا اس شخص کے متعلق کیا کیا طویل ہے
وہ جواب دیتا ہے آپ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جو خدا کے پاس
سے ہماری حاجت دانے والے ہیں اور ہم نے اس کی نصرت میں
کی ہر دریافت کیا جائے گی تو اسے مشکوہ دیکھا جائے وہ جواب دیتا ہے
میں کوئی مشکوہ دیکھ سکتا ہوں پھر اس کے لیے رسول کا ایک دیدہ بھ
کھول دیا جائے تو وہ دیکھتا ہے کہ اگلے کو کھادی ہے جس سے کہا
جائے گا کہ میں وہ مہمان ہوں سے اللہ سے پوچھ لیا جائے جو ایک درجہ
جنت کی جانب کھولا جائے گا تو وہ اس کی تردید کی اور جواب دے گا
کو دیکھے گا اور اس سے کہا جائے گا یہ تمہارا ہے تو دنیا میں بھی نہیں
درازاں پر تھا اور میری قبر میں واقع ہوئی ہے اور اس یقین ایمان
پر توفیق اللہ قیامت کے دن اٹھایا جائے گا جسے آدمی کو جب
قبر میں اٹھا کر لایا جائے تو وہ ڈرتا اور گھبراتا ہے اس سے بیان
کیا جائے کہ تو دنیا میں کسی مذہب پر تھا وہ جواب دیتا ہے انہوں میں
میں جاتا اس سے دریافت کیا ہاں وہ کہ اس شخص کے پاس سے میری
دائے ہے وہ کہتا ہے میں نے لوگوں کو اس کے بارے میں کچھ کہتے سنا

لَيُفَرِّجَنَّ لَهُ فِصْلَ الْجَنَّةِ فَيُنْظَرُ إِلَى تَهْوِجَتِهَا
مَا وَفَّيْنَا لِيَقَالَ لَهُ أَلَمْ نَكُنْ إِلَى مَا تَصِفُ مِنْهَا مُنْظَرًا
ثُمَّ يُفَرِّجَنَّ لَهُ فَرَجًا يَمْلَأُ مِنْهَا فَيَنْظُرُ فِيهَا
يَحْمِلُهُ بَعْضُهَا بَعْضًا يَقَالَ لَهُ هَذَا مَقْعَدُكَ
عَلَى الشَّارِقِ كُنْتَ وَعَلَيْهِمَا مَتَّ وَعَلَيْكَ مَبْعَثُ
رُسُلَاءِ اللَّهِ تَعَالَى

۲۰۶۲۔ حَسْبُ لَنَا جَنَّةٌ هِيَ نَهْكَأُ نَحْنُ
بُنْ جَعْفَى بَنَّا شَجَبَةً عَنْ عُلْفَةٍ بِنِ عَرَفَى
عَنْ سَعْدٍ بِنِ عَيْبَةٍ عَنْ لَهْدَاؤِ بِنِ عَامَةٍ
عَنْ التَّيْبِ مَتَّى اللَّهُ عَلَيْهِ قَسَمَةٌ تَنْ
يَكُونُ اللَّهُ الْيَوْمَ أَمَّا بِالْقَوْلِ الْكَافِ
كَانَ تَلَكَّ بِنِ عَدَاوِ الْقَدْرِ يَكَا لَمْ يَكُنْ
فَيَقُولُ مَرَّتِي اللَّهُ دَلِيلِي حَسْبُكَ فَذَرِكْ قَوْلَ
يَكُونُ اللَّهُ الْيَوْمَ أَمَّا بِالْقَوْلِ الْكَافِ
بِ الْقَدْرِ الْيَوْمَ دَلِيلِي الْيَوْمَ

۲۰۶۳۔ حَسْبُ لَنَا جَنَّةٌ هِيَ ابْنُ حَبِيبَةٍ
لَنَا حَبِيبَةُ اللَّهِ بِنِ عَمْرٍو لَنَا حَبِيبَةُ اللَّهِ بِنِ عَمْرٍو
عَنْ تَافِعٍ عَنْ أَبِي حَسْرَةَ عَنْ التَّيْبِ مَتَّى اللَّهُ
حَسْبُكَ وَكَلَّمَ قَالِ إِذَا مَاتَ أَخَذَكَ اللَّهُ مِنْ
عَلَى مَقْعَدَةٍ بِالْقَدْرِ الْيَوْمَ دَلِيلِي الْيَوْمَ
أَخِي الْيَوْمَ فَيَسْأَلُ أَهْلَ الْجَنَّةِ دَلِيلِي الْيَوْمَ
أَخِي الْيَوْمَ فَيَسْأَلُ أَهْلَ النَّارِ كَلَّمَ خَدَا مَقْعَدًا
حَسْبُكَ يَوْمَ الْيَوْمِ

۲۰۶۴۔ حَسْبُ لَنَا جَنَّةٌ هِيَ ابْنُ حَبِيبَةٍ
مَالِكُ بِنِ أَبِي عَمْرٍو بِنِ عَمْرٍو قَتَبِ
الرَّحْمَنِ بِنِ كَعْبِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَا أَنْصَرُ أَنْ
أَبَا كَانَ يَحْيَى كَ أَنْ سَوَّلَ اللَّهُ مَتَّى اللَّهُ
عَلَيْكَ وَكَلَّمَ قَالِ إِذَا مَاتَ أَخَذَكَ اللَّهُ مِنْ
يَعْلَى بِنِ كَعْبِ الْأَنْصَارِيِّ بِنِ عَمْرٍو

مناورہ دے گئے تھے ہی بھی کہتا تھا اس کیلئے جنت کی جانب ایک طرف کی
کھول جائے گی جس کی تردید کی اور خوبصورتی کو دیکھے گا اس سے
کہ باہر نکال دیکھ کر تمام یہ تھا کہ اللہ نے تجھے اس سے محروم کر دیا ہے ہم
دفعہ کی جانب کھول کھول جائیگا تو آگ کو کھادی ہوگی تو اس سے کہا
جائیگا یہ آگ ہے تو تمام زندگی اس کی حالت میں رہا وہ ملک کی حالت میں
موجود رہا اللہ نے یہ شریعت ہی اس حالت میں ہوگا:

محمد بن بشیر محمد بن جعفر شعبہ، علقم بن مرثدہ سعد بن
عبیدہ بن ہاشم صاحب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
سے ارشاد فرمایا یہ آیت یثبت اللہ الذین آمنوا بالقول
الاثابت منہ کہ ہر کس کے پاس ہے میں نازل ہوئے اس سے
دلیلات کیا جائے گا تو یہ آپ کو ملے گا وہ جواب دے گا میر
رب اللہ ہے اور محمد میرے نبی ہیں تو میں مقصد اس آیت کا
ہے یثبت اللہ الذین آمنوا بالقول الاثابت۔

ابو بکر ایما تیر حبیب اللہ بن عمر زافع، اس کو بیان ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے
کوئی مرے گا تو قبر میں اسے سج و سلام اس کا ٹھکانہ رکھا یا
جائے گا۔ کہ وہ جنتی ہے تو جنت کا ٹھکانہ اگر دوزخی ہے
تو دوزخ کا ٹھکانہ اور لکھا جائے گا اسے یہ نیز اس مقام ہے اس طرح
قیامت تک اسی طرح ہوتا ہے۔

سیدہ ام کلثوم شہابہ بنت محمد بن عثمان بن کعب الانصاری
کعب بن مالک کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا جو کسی روح ایک پرندہ کی شکل میں جنت
میں پھرتی ہے حتیٰ کہ اللہ اسے قیامت کے دن اس کے
جسم میں لوٹ کر آئے گا۔

وَهُوَ عَلَى الْيَمِينِ يَقُولُ يَا خُذْ الْجَبَابِ سَلْوِي بِهَا خَصِيْرَ
بَنِيهِمْ وَقَبْضُ بِنْدَةٍ تَجْعَلُ يَفِيضُهَا وَيَنْسُكُهَا كَقَر
يَقُولُ يَا الْجَبَابِ سَلْوِي الْجَبَابِ سَلْوِي الْجَبَابِ سَلْوِي
الْمُتَكَبِّرُونَ قَالَ وَيَعَالِيكَ سَلْوِي بَلِيَّةً عَلَى الْهَمَّةِ
عَلَيْهِمْ وَتَسْلَمُ عَنْ يَمِينِهِمْ وَعَنْ شِمَالِهِمْ فَتَقْرَأُ
إِلَى الْيَمِينِ يَقْرَأُ مَنْ اسْقَى نَفْسًا مِنْهُ حَقٌّ لِي
لَا تَقُولُ اسْقَى هُوَ يَوْسُفُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ

۲۰۷۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا
أَبُو خَالِدٍ الْأَخْمَرِيُّ عَنْ حَازِمِ بْنِ أَبِي صَبِيحَةَ عَنْ جَبْرِ
أَبِي صُنَيْبَةَ عَنْ الْكَاسِمِ قَالَ قَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ
وَأَمَّا سُورَةُ الْأَنْعَامِ فَكَانَتْ تُحْسِنُ مَنَاسِكَ يَوْمَ تَنْفِذِهَا
عَلَى الْهَمَّةِ فَكَانَتْ وَالْهَمَّةُ قَالَ وَالْهَمَّةُ فَكَانَتْ
مَا سُورَةُ الْأَنْعَامِ فَكَانَتْ تُحْسِنُ مَنَاسِكَ يَوْمَ تَنْفِذِهَا
وَمَا آيَاتُهَا تَنْظُرُ بِمَنْزِلَتِهَا إِلَى بَقِيَّةِ

۲۰۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي مُوسَى الْقَاسِمِيِّ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ تَنْفِذِهَا
النَّاسُ يَوْمَ تَنْفِذِهَا لِلْأَمَّةِ عَمَّا حَادِثَ قَامَتْ عَمَّا حَادِثَ
عَمَّا حَادِثَ قَامَتْ عَمَّا حَادِثَ قَامَتْ عَمَّا حَادِثَ قَامَتْ
الْصَّغِيرَةُ فِي الْأَمَّةِ قَامَتْ عَمَّا حَادِثَ قَامَتْ عَمَّا حَادِثَ

بِشَيْئِهِ

۲۰۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي مُوسَى الْقَاسِمِيِّ
عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
سَلَّمَ يَوْمَ يَوْمِ النَّاسِ يَوْمَ تَنْفِذِهَا قَامَتْ عَمَّا حَادِثَ
أَخَذَ هَمَّتُ مَا شَيْءٌ إِلَى الْفَضْلِ وَالْهَمَّةِ

۲۰۸۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ قَادٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ حَرْبِ بْنِ

ابن ابی شریف میں سے ایک حنفی نے اپنی مٹی بند کر لی اور پھر کھول کر
فرمایا اور فرمایا میں ہی جبار ہوں میں بادشاہ ہوں کہاں ہیں
مگر لوگ کہاں ہیں مگر لوگ حضور پر فرماتے ہاتھ اندر
دائیں اہیں گھومتے ہاتھ سمتی کہ آپ کی حرکت سے منبر بھی
متحرک تھا میں مڑ فرماتے ہی مجھے یہ خیال ہوا ہاتھ کہ کہیں
منبر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گرنے کا ہے۔

ابو بکر بن خالد الاحمر حاکم بن ابی صبیحہ ابن ابی ملیکہ
قاسم، حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ
لوگ قیامت کے دن کیسا اٹھائے جائیں گے آپ نے فرمایا
برہنہ پا برہنہ جسم میں سے عرض کیا یا رسول اللہ وہ تو آپ کے
فرمایا عورتیں عمامہ میں سے عرض کیا یا رسول اللہ آپ اس وقت میں
شرع نہ آئے کہ آپ نے فرمایا عمامہ اس سے بہت بلند ہوگا کہ کوئی
ایک دو سو سو تک جا سکے دیکھئے۔

ابو بکر وکیع، علی بن علی بن مہاجر حسن بن ابی شریف
فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت
کے دن لوگوں کی سرقتی کے سامنے تین بار پیش ہوگا۔ اور پیش
میں ہندوستان اور ہندو جوگ تمسیر پیشی میں ہر ایک کی کتاب
اڑو کر اس کے ہاتھ میں آجائے گی۔ کسی کے تو داہن
ہاتھ میں اور کسی کے بائیں ہاتھ میں۔

ابو بکر جیسے بن یونس، ابو خالد الاحمر ابن ابی مویز، نافع
ابن عمر بن ابی بکر بن ابی شریف صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
جب قیامت سکھانے آئے گا کہ کے حضور میں کھڑے
ہوں گے تو حضور لوگ نصف کانوں تک پسینے میں
ہوں گے

ابو بکر علی بن مہاجر والدہ شعیب، مسروق، حضرت عائشہ
فرماتی ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ

۲۰۸۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ

۲۰۸۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ

۲۰۸۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ

در بیان کیا یا رسول اللہ قرآن مجید سے جو م تبدیل الارض
غیر الارض والسموات تو لوگ اس وقت کہاں ہوں گے
آپ نے فرمایا پل پر۔

ابو بکر عبد اللہ بن عمر بن الخطاب، محمد بن اسحاق، عبید اللہ بن المغیرہ
سلیمان بن عمرو بن عبد بن السوار، ابو سعید کاہن، جہم بن ابی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہم کے دونوں کناروں پر
پل تک پہنچے گا اس میں ایسے کاشے ہوں گے جیسے سعدان
کے تیرے کاشے ہوتے ہیں ہر ایک اس پر سے گزنا شروع
ہوں گے بعض سداق کے ساتھ گزنا نہیں گے بعض کے کچھ
احسان کر جن میں گزرا نہیں گے بعض میں ہی نہ کیوں گے بعض
اصل جن میں گزرا نہیں گے ادا نہ گے گزرا ہوں گی سزا پا کر اس سے
اگر نہیں گے۔

ابو بکر ابو سعید، الشیخ ابو سلیمان جابر ام ہشیر،
حسنہ فریقہ بن ابی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
ایسے کاشے ہوں گے جیسے سعدان کے تیرے کاشے ہوتے ہیں
ہر ایک اس پر سے گزنا شروع ہوں گے بعض سداق کے ساتھ
گزنا نہیں گے بعض میں ہی نہ کیوں گے بعض اصل جن میں
گزرا نہیں گے ادا نہ گے گزرا ہوں گی سزا پا کر اس سے
اگر نہیں گے۔

امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان
ابو بکر یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، ابو بکر الاصبغی
ابو حاتم ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ ابی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا تم مجھ پر جب پیش کئے جاؤ گے تو تھکے سے

ابو بکر یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، ابو بکر الاصبغی

ابو بکر یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، ابو بکر الاصبغی، ابو حاتم ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ ابی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم مجھ پر جب پیش کئے جاؤ گے تو تھکے سے

وَأَنذَرْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمُ النَّارَ وَمَخْرَجَ الْمَوْءِدِ ۖ

۲۰۹۲ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَسْحَدٍ
أَخْبَرَنَا ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ الْأَصْنَهَانِيُّ
ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيفَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ
بْنِ بَرْزَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
وَسَمِعَ قَالَ أَقْبَلَ الْخَلِيفَةُ عُمَرُ بْنُ الْوَلِيدِ
مُتَوَكِّلًا وَبِهِ هَذِهِ الْأَمَةُ فَاتَّخَذَ مِنْ سَائِرِ
الْأَمَةِ

۲۰۹۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ عَنْ
سُلَيْمَةَ خَدَاتِ عَنْ سُلَيْمَةَ عَنْ سَمِيعِ بْنِ أَبِي
الْحَسَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
الْأَمَةِ وَالْأَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
الْأَمَةِ وَالْأَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

۲۰۹۴ - حَدَّثَنَا جَبَلَةُ بْنُ الْمُنْكَثَرِ
عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
سَمِعَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
سَلَّمَ لَا أَجْتَمِعُ اللَّهُ الْخَلَائِقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا
يَوْمَ عَشْرَةٍ فِي الشَّجَرِ الْيَمِينِ وَفِي الْيَمِينِ
وَفِي الْأَمَةِ وَالْأَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

۲۰۹۵ - حَدَّثَنَا جَبَلَةُ بْنُ الْمُنْكَثَرِ
كَثِيرُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
هَذِهِ الْأَمَةُ مَرْحُومَةٌ عَدَّتْهَا بِأَهْلِهَا وَلَهَا
كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَفِي الْيَمِينِ وَفِي
الْمُسْلِمِينَ مَرْجُومَةٌ وَفِي الْمُسْلِمِينَ
هَذَا وَفِي الْأَمَةِ وَالْأَمَةِ

عبد اللہ بن اسحاق ابو ہریرہ حسین بن حفص الامہ
مضائق۔ ملحقہ میں مرثد سلیمان بن ہریرہ امیرہ کا بیان ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اہل بیت
کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی۔ جن میں سے اسکی اسس
امت کی اور چالیس باقی امتوں کی ہوں گی۔

محمد بن یحییٰ بن مسلمہ۔ محمد بن مسلمہ امیرہ بن ہریرہ
ابو نصرہ ابن عبدس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا ہم امتوں کے اعتبار سے سب سے آخری امت ہیں
اور سب سے پہلے صاحب اس امت کا کیا جائے گا اور کس
جائے گا کمال ہے نبی امت اور اس کے نبی تو ہم اول ہیں
ہیں تو نظر بھی ہے۔

جبارہ۔ عبد اللہ بن ابی المہاجر۔ ابو ہریرہ۔ درہم
ابو موسیٰ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام امتوں کو جمع
فرمائے گا تو امت محمدیہ کو عہدہ کی مہارت دی جائے گی کہ وہ
خدا کی بارگاہ میں ایک مہاجر کی طرح حکم بگاڑنے سے سزاوار
ہم سزاوار کے مطابق ہمارا قدر یہ کہہ دیا یعنی ہمارا جبکہ
اسکی کفار و فاجر ہیں داخل کر دیں گے۔

جبارہ۔ کثیر بن سلیم۔ عثمان بن عفان کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ امت امت مرحومہ ہے
اس کا خطاب اس کے ہاتھ میں ہے جب قیامت کا دن ہوگا
تو ہر ایک سلطان کو ایک کافر سے کہہ کر لیا جائے گا یہ
تیرا دشمن کا طریقہ ہے۔

بَابُ مَا يُرْجَى مِنْ رَحْمَةِ
اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

۲۰۹۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا

يُوسُفُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ عَنْ عَطَاءِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ لَوْ أَنَّ مِائَةَ مَسْخُومَةٍ تَشْكُرُ مِنْهَا مَسْخُومَةٌ تَبْتَغِي

جَنَّتِ الْجَنَّةَ فِيهَا يَكُونُ حَمَلُوكَ وَفِيهَا تَحْمِلُوكَ وَ

فِيهَا تَطْلُقُ الْوَحْشُ عَلَى أَوْدَاكِهَا وَتَحْمِلُ تَبْعَةً فِي

تَبْعَتِهَا مَسْخُومَةٌ تَرْجُو بِهَا عِبَادُكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

۲۰۹۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَنَانٍ

قَالَا ثَنَا أَبُو مَعَاذٍ عَنْ أَبِي الْأَحْمَسِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ثَنَا

أَبِي سُوَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَنْ خَلَقَ اللَّهُ مَسْخُومًا وَجَلَّ اللَّهُ عَنْهُ وَجَلَّ اللَّهُ عَنْهُ وَجَلَّ اللَّهُ عَنْهُ

وَأَنَّهُ مَسْخُومٌ فَجَعَلَ فِي قَلْبِهِ مِائَةَ مَسْخُومَةٍ فِيهَا

تَطْلُقُ الْوَحْشُ فَخَلَّ ذُلُّهَا وَالْبَهَائِمُ يَصْطَفِيهَا حَتَّى

تَقْتَنِي وَالطَّيْرُ تَأْكُلُ تَبْعَةً وَتُسْمِيَتُ بِأَبِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَوْ أَنَّ كَانَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَبْتَغِي عِبَادُكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

۲۰۹۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ

عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَخَلَقَ

الْمَخْلُوقَ كَتَبَ فِيهِ مِائَةَ مَسْخُومَةٍ فِيهَا تَطْلُقُ الْوَحْشُ

تَبْتَغِي عِبَادُكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

۲۰۹۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ

عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَخَلَقَ

رحمت خداوندی کی امید کا بیان

ابو محمد جریر بن ادریس عبد الملک عطاء ابو ہریرہ کا بیان

کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے

رحمت کو جو مخلوق پر تقسیم فرمایا اور اس میں سے ایک حصہ تمام

مخلوق پر تقسیم کیا ہے اس کے ذریعہ وہ باہم ایک دوسرے پر رحم

کرتے ہیں اور جانور اپنے بچہ پر ہر سال کرتا ہے اور انسان

اپنے خدا تعالیٰ کے قیامت کے دن اپنے بندوں پر ہر ایک

فرمانے کے لیے رکھے گا۔

ابو کریم احمد بن سنان ابو معاویہ احمش ابو صالح

ابو سعید خدری کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

آسمان و زمین کی پہلی مخلوق کے موقع پر اللہ تعالیٰ نے سورہ قیامت پڑھی

فرمائی ایک حصہ زمین میں رکھا جس سے اس اپنے بچے اور

پرندے پرندے آپس میں ایک دوسرے پر رحم و ہمدردی

کرتے ہیں اور انسان اس کے قیامت کے لیے رکھے گا۔

جب قیامت کا دن ہوگا تو انہیں ظاہر کر دے گا۔

محمد بن عبد اللہ بن شہیر ابو بکر ابو خالد الاحمر ابن

عجلان عطاء ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ قیامت پڑھی

آسمان پہلے فرمائے تو اپنے لیے یہ متعین فرمایا

کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔

محمد بن عبد الملک بن ابی ہشیر ابو معاویہ ابو صالح

عبد الملک بن حمیرہ عبد الرحمن بن ابی یسین

معاذ بن جبل : فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سلم میرے پاس سے گزرے۔ دور میں ایک گدھے پر سوار

تھا آپ نے فرمایا۔ اسے معاذ کی تم بات ہے جو کہ اللہ کا بندہ

كَامَاتِهِمْ اِمَّا تَكُنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی
 فِي الشَّكَاكَةِ فَيُجْلِيْكَ بِهِمْ مِّنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی
 اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی
 فَيُجْلِيْكَ بِهِمْ مِّنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی
 اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی
 فَيُجْلِيْكَ بِهِمْ مِّنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی
 اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی
 فَيُجْلِيْكَ بِهِمْ مِّنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی

و جنت کی خبر دہم پہل پہل ہائیں گے تو کہا جائے گا یہ حال جنت
 ہے پر ان کا تو وہ اس کے لئے اس طرح انہیں گے جیسے فریا
 نکاح کے گھاس گاتھ جہ جہ سے ہر ایک شخص کو گھرا ہوا اور
 بچنے لگا یہ معلوم جاتا ہے کہ ان کی ہر ہر شے اللہ جل و اسلم
 جل میں ہی ہے۔

۲۱۱۴۔ حَكَمَ لَكُمْ فِيْهَا اَللّٰهُ اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی
 اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی
 فَيُجْلِيْكَ بِهِمْ مِّنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی
 اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی
 فَيُجْلِيْكَ بِهِمْ مِّنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی
 اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی
 فَيُجْلِيْكَ بِهِمْ مِّنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی

ہر دو میں سے جو دیکھو، اللہ جل و اسلم نے ہر دو میں سے جو دیکھو
 محمد ہر دو کا بیان ہے کہ ان کی ہر ہر شے اللہ جل و اسلم نے
 اللہ جل و اسلم نے ہر دو میں سے جو دیکھو، اللہ جل و اسلم نے
 ان کو اللہ جل و اسلم نے ہر دو میں سے جو دیکھو، اللہ جل و اسلم نے

۲۱۱۵۔ حَكَمَ لَكُمْ فِيْهَا اَللّٰهُ اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی
 اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی
 فَيُجْلِيْكَ بِهِمْ مِّنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی
 اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی
 فَيُجْلِيْكَ بِهِمْ مِّنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی
 اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی
 فَيُجْلِيْكَ بِهِمْ مِّنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی

انہیں ہر دو میں سے جو دیکھو، اللہ جل و اسلم نے ہر دو میں سے جو دیکھو
 محمد ہر دو کا بیان ہے کہ ان کی ہر ہر شے اللہ جل و اسلم نے
 اللہ جل و اسلم نے ہر دو میں سے جو دیکھو، اللہ جل و اسلم نے
 ان کو اللہ جل و اسلم نے ہر دو میں سے جو دیکھو، اللہ جل و اسلم نے

۲۱۱۶۔ حَكَمَ لَكُمْ فِيْهَا اَللّٰهُ اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی
 اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی
 فَيُجْلِيْكَ بِهِمْ مِّنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی
 اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی
 فَيُجْلِيْكَ بِهِمْ مِّنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی
 اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی
 فَيُجْلِيْكَ بِهِمْ مِّنْ اَعْمٰی اَوْ اَمَّا تَكُنْ اَعْمٰی

نصرہ کہ اللہ جل و اسلم نے ہر دو میں سے جو دیکھو، اللہ جل و اسلم نے
 محمد ہر دو کا بیان ہے کہ ان کی ہر ہر شے اللہ جل و اسلم نے
 اللہ جل و اسلم نے ہر دو میں سے جو دیکھو، اللہ جل و اسلم نے
 ان کو اللہ جل و اسلم نے ہر دو میں سے جو دیکھو، اللہ جل و اسلم نے

قَالَ قَبُولُكُمْ عَلَيَّ كَبِيرٌ عَلَيَّ الْفَقْرُ لَقَدْ رَجَعْتُ
يَا قَوْمِ بَنِي إِسْرَءِيلَ إِنِّي أَخَذْتُ عَصَايَ وَلَوْ أَنِّي
فِيهَا كَبِيرٌ

میرے لیے بڑا بوجھ ہے۔

جنت کی کیفیت کا بیان

ابو بکر (رضی اللہ عنہ)، احمس، اجماع، ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ) کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سے فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے فرمایا
میں نے اپنے جنت کے لیے وہ چیزیں تیار کیں ہیں جن سے دنیا
کا کچھ حصہ نہیں دیکھا، دکان کے سنا، اندر کے دل میں چل
گئے، اور برقرار رہیں، اللہ تعالیٰ کو چھوڑ دینا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا
ما کہ کہ ہے اگر تم اپنی عورتوں کو تم سے الگ کر لو، فلا تعلم انفس ما انفس
ہم صفرۃ اچھا، چھا، ہمارا کون سا ہے، راد کی کہ ہے، ابھی
بلکے قرآن کے کلمات سے ہے۔

ابو بکر (رضی اللہ عنہ)، اجماع، احمس، ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ) کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سے فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے فرمایا جنت
کی ایک بات کہ جگہ دنیا کا ایسا حصہ بہتر ہوگی۔

ہشام، زکریا بن سلیمان، ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ) کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سے فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے فرمایا جنت
کی ایک بات کہ جگہ دنیا کا ایسا حصہ بہتر ہوگی۔

سعد، عاصم بن حنیس، ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ) کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سے فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے فرمایا جنت
کی ایک بات کہ جگہ دنیا کا ایسا حصہ بہتر ہوگی۔

باب صحت الجنت

۱۱۳۱۔ قَالَ شَتَا أَبُوتَ بَرٍّ رَجُلٌ شَيْبَةٌ قَدْ أَتَتْهُ
قَتْلُهُ فِيهِ الْأَعْمَى قَدْ كَانَ صَاحِبًا لَهُ بَنَاتٌ
قَالَ تَكُنْ رَجُلٌ أَمَّا مَتَى أَمَّا مَتَى كَمْ يَقُولُ
أَمَّا مَتَى حَبْلٌ أَحَدٌ مِنْ رِجْلَيْهِ مِنَ الْعَالَمِينَ
مَا لَكَ كَيْفَ لَأَنْتَ وَكَأَنَّكَ مَاتَ وَكَأَنَّكَ مَاتَ
قُلُوبُ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَيْتَهُمْ لَمْ يَكُنْ مَا كُنْ
أَكَلَكُمْ أَمَّا مَتَى أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ
أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ
قَالَ وَكَأَنَّكَ أَبُوتَ بَرٍّ رَجُلٌ شَيْبَةٌ قَدْ أَتَتْهُ

۱۱۳۲۔ قَالَ شَتَا أَبُوتَ بَرٍّ رَجُلٌ شَيْبَةٌ قَدْ أَتَتْهُ
قَتْلُهُ فِيهِ الْأَعْمَى قَدْ كَانَ صَاحِبًا لَهُ بَنَاتٌ
قَالَ تَكُنْ رَجُلٌ أَمَّا مَتَى أَمَّا مَتَى كَمْ يَقُولُ
أَمَّا مَتَى حَبْلٌ أَحَدٌ مِنْ رِجْلَيْهِ مِنَ الْعَالَمِينَ
مَا لَكَ كَيْفَ لَأَنْتَ وَكَأَنَّكَ مَاتَ وَكَأَنَّكَ مَاتَ
قُلُوبُ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَيْتَهُمْ لَمْ يَكُنْ مَا كُنْ
أَكَلَكُمْ أَمَّا مَتَى أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ
أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ

۱۱۳۳۔ قَالَ شَتَا أَبُوتَ بَرٍّ رَجُلٌ شَيْبَةٌ قَدْ أَتَتْهُ
قَتْلُهُ فِيهِ الْأَعْمَى قَدْ كَانَ صَاحِبًا لَهُ بَنَاتٌ
قَالَ تَكُنْ رَجُلٌ أَمَّا مَتَى أَمَّا مَتَى كَمْ يَقُولُ
أَمَّا مَتَى حَبْلٌ أَحَدٌ مِنْ رِجْلَيْهِ مِنَ الْعَالَمِينَ
مَا لَكَ كَيْفَ لَأَنْتَ وَكَأَنَّكَ مَاتَ وَكَأَنَّكَ مَاتَ
قُلُوبُ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَيْتَهُمْ لَمْ يَكُنْ مَا كُنْ
أَكَلَكُمْ أَمَّا مَتَى أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ
أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ

۱۱۳۴۔ قَالَ شَتَا أَبُوتَ بَرٍّ رَجُلٌ شَيْبَةٌ قَدْ أَتَتْهُ
قَتْلُهُ فِيهِ الْأَعْمَى قَدْ كَانَ صَاحِبًا لَهُ بَنَاتٌ
قَالَ تَكُنْ رَجُلٌ أَمَّا مَتَى أَمَّا مَتَى كَمْ يَقُولُ
أَمَّا مَتَى حَبْلٌ أَحَدٌ مِنْ رِجْلَيْهِ مِنَ الْعَالَمِينَ
مَا لَكَ كَيْفَ لَأَنْتَ وَكَأَنَّكَ مَاتَ وَكَأَنَّكَ مَاتَ
قُلُوبُ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَيْتَهُمْ لَمْ يَكُنْ مَا كُنْ
أَكَلَكُمْ أَمَّا مَتَى أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ
أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ

ابن مَرْثَدَةَ وَفِي حَدِيثِهِ نَبُو مُصْطَلِحِ جَنَّتِ
مُتَكَلِّفَةٍ.

دوسرے حدیث میں ہے کہ عیسیٰ بن مریم، علی بن ابی طالب، محمد بن فضل بن عطار بن اسائب، کھلیب بن ولید، ابن مسعود رضی اللہ عنہما نے عتقہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی جنت میں ایک ہر سہ جس کے کنارے سونے کے دریا بہتے ہوں، جسے دال جگہ ہے، اکرمت اور مکرمت ہے جوئے میں، اس کی مٹی مسک سے زیادہ خوشبودار ہے، اس کا پانی شہدے زیادہ شیریں، اللہ برف سے زیادہ ٹھنڈا ہے۔

ابو ہریرہ، عبدالرحمن بن عثمان، محمد بن عمرو بن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما نے عتقہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں ایک درخت ہے اگر اس کے سایہ میں گستاخ ستر سو سال تک بھی ہے تو اس کا سایہ ختم نہ ہو۔ اللہ تم پر اور یہاں سے ہر صدمہ کا قلب ٹھنڈی ہو۔

ابو ہریرہ، محمد بن اسحاق، محمد بن اسحاق بن عمار، محمد بن عمرو بن عطاء بن عقیل، اسفید بن اسیب، کتبہ بن ابی اسیب، ابن ہریرہ کی خدمت میں آیا، انہوں نے فرمایا میں تو سدا کر رہا ہوں کہ عتقہ کو جنت کے باہر میں لے گئے ہیں جس کی ایک جنت میں انہوں نے ایک درخت فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عتقہ جنت میں داخل ہو گا۔ اس کا عرش جس کی جگہ کے خدا تعالیٰ جنت کے باطن میں ہے ایک درخت میں جھونکے پر ہو گا۔ اہل جنت کے لیے نور سولہ یا قوت سے پروردگار اور جہاد کے

۲۱۳۹ حَدَّثَنَا وَهَبُ بْنُ يَسْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَكَانَ مِنْ أَتَابِدِ عَمَلِ كَعْبَةَ مَتْلَهُ نَبُو مُصْطَلِحِ وَفِي حَدِيثِهِ نَبُو مُصْطَلِحِ جَنَّتِ مَتَكَلِّفَةٍ عَنْ مُطَاوِي بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عَتَقَةَ عَنْ عَتَقَةَ بْنِ دَاوُدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَوْثَرُ نَهْرٌ فِي الْجَنَّةِ حَافَتَاهُ مِنْ ذَهَبٍ مَكْنَانٌ كُلُّ إِنْسَانٍ كَثُرَ وَاسْتَدْرَكَ كَرِيحَتُ أَطْبَاقٍ مِنْ أَوَّلِهِ وَمَا لَهَا مِنْ مِلْكِ مِنَ الْعَمَلِ وَالْأَسَدُ حَيَاةً مِنَ الشَّيْءِ.

۲۱۴۰ حَدَّثَنَا أَبُو كَتَيْبَةَ الْقُرَيْشِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَتَقَةَ عَنْ عَتَقَةَ بْنِ دَاوُدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَوْثَرُ نَهْرٌ فِي الْجَنَّةِ حَافَتَاهُ مِنْ ذَهَبٍ مَكْنَانٌ كُلُّ إِنْسَانٍ كَثُرَ وَاسْتَدْرَكَ كَرِيحَتُ أَطْبَاقٍ مِنْ أَوَّلِهِ وَمَا لَهَا مِنْ مِلْكِ مِنَ الْعَمَلِ وَالْأَسَدُ حَيَاةً مِنَ الشَّيْءِ.

۲۱۴۱ حَدَّثَنَا وَهَبُ بْنُ يَسْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَتَقَةَ عَنْ عَتَقَةَ بْنِ دَاوُدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَوْثَرُ نَهْرٌ فِي الْجَنَّةِ حَافَتَاهُ مِنْ ذَهَبٍ مَكْنَانٌ كُلُّ إِنْسَانٍ كَثُرَ وَاسْتَدْرَكَ كَرِيحَتُ أَطْبَاقٍ مِنْ أَوَّلِهِ وَمَا لَهَا مِنْ مِلْكِ مِنَ الْعَمَلِ وَالْأَسَدُ حَيَاةً مِنَ الشَّيْءِ.

الشَّارِكُ إِذَا مَاتَ كَذَبَهُ الشَّكْرُ وَبِكَ أَهْلُ
 الْعَبْوَةِ مَسْرُوكٌ فَذَرِكْ قَوْلَهُمَا لَقَائِ تَذَرِكْ
 جہنم کے تو اہل جنت میں کافر کے جہنم کے مقام کے ذرا
 ہوں گے۔ یہی مقصد ہے اس آیت کا۔ اور تَذَرِكْ
 ہمارا جواب ہے۔

اس میں بھی ایک دفعہ جوئے کا طعن دیکھو اور حسد کی بات۔

الحمد لله كتاب سنن ابن ماجه "شرح عربي اردو جلد دوم

تمام ہوئی

مکمل جدول سنن ابن ماجه بلحاظ ابواب و احادیث

نمبر شمار	موضوعات	تفصیل ابواب	میزان ابواب	تفصیل احادیث	میزان احادیث
جلد اول					
۱	ابواب ششانی صحابہ کرام	۱ ۵ ۲۵	۲۵	۱ ۵ ۲۸۰	۲۸۰
۲	ابواب جہد الطہارت	۲۹ ۵ ۱۲۳	۸۸	۲۸۱ ۵ ۲۰۲	۲۲۵
۳	ابواب التیمم	۱۳۲ ۵ ۱۸۲	۵۱	۲۰۵ ۵ ۶۰۹	۳۰۵
۴	کتاب الطہارۃ	۱۸۵ ۵ ۱۹۷	۱۳	۴۱۰ ۵ ۷۵۱	۴۲
۵	ابواب الاذان والایمۃ فیہا	۱۹۸ ۵ ۲۰۲	۷	۷۵۲ ۵ ۷۸۰	۲۹
۶	ابواب المساجد والجماعات	۲۰۵ ۵ ۲۲۳	۱۹	۷۸۱ ۵ ۸۴۸	۶۸
۷	ابواب اقامۃ الصلوۃ والسنة فیہا	۲۲۴ ۵ ۲۴۷	۲۴	۸۴۹ ۵ ۱۲۹۳	۶۴۵
۸	ابواب الجہاد	۲۴۸ ۵ ۲۹۲	۴۵	۱۲۹۴ ۵ ۱۷۰۰	۳۰۷
۹	ابواب الصیام	۲۹۳ ۵ ۵۹۰	۲۹۸	۱۷۰۱ ۵ ۱۸۴۸	۱۴۸
۱۰	ابواب الزکوة	۵۹۱ ۵ ۵۸۸	۲۸	۱۸۴۹ ۵ ۱۹۱۱	۶۳
۱۱	ابواب النکاح	۵۸۹ ۵ ۶۵۱	۶۲	۱۹۱۲ ۵ ۲۰۸۱	۱۷۰
۱۲	ابواب الطلاق	۶۵۲ ۵ ۶۸۶	۳۵	۲۰۸۲ ۵ ۲۱۶۰	۷۹
۱۳	ابواب النکاحات	۶۸۷ ۵ ۷۰۷	۲۱	۲۱۶۱ ۵ ۲۲۱۲	۵۲
۱۴	ابواب التجارات	۷۰۸ ۵ ۷۴۷	۴۰	۲۲۱۳ ۵ ۲۳۱۳	۱۰۰
جلد دوم					
۱۵	ابواب الخیرات	۱ ۵ ۲۹	۲۹	۱ ۵ ۷۴	۷۴
۱۶	ابواب الاحکام	۳۰ ۵ ۵۵	۲۶	۷۵ ۵ ۱۲۹	۵۵
۱۷	ابواب الشهادات	۵۶ ۵ ۶۲	۷	۱۳۰ ۵ ۱۴۲	۱۳
۱۸	ابواب العیات	۶۳ ۵ ۶۹	۷	۱۴۳ ۵ ۱۵۷	۱۵
۱۹	ابواب العسرات	۷۰ ۵ ۹۰	۲۱	۱۵۸ ۵ ۲۰۵	۴۸
۲۰	ابواب الرهن	۹۱ ۵ ۱۱۳	۲۳	۲۰۶ ۵ ۲۶۲	۵۷
	ابواب الشفیع	۱۱۴ ۵ ۱۱۷	۴	۲۶۳ ۵ ۲۷۳	۱۱

میزان کتاب	عنوانات	تفصیل الباب	میزان الباب	تفصیل احادیث	میزان احادیث
۲۱	الباب المقطع	۱۲۱	۱۱۸	۲۸۳	۲۷۲
۲۲	الباب الحق	۱۳۱	۱۲۲	۳۰۵	۲۸۴
۲۳	الباب الحدود	۱۴۹	۱۳۲	۳۸۸	۳۰۶
۲۴	الباب الریاض	۲۰۵	۱۸۰	۴۷۰	۳۸۹
۲۵	الباب الوصایا	۲۱۴	۲۰۶	۴۹۴	۴۷۱
۲۶	الباب الفرائض	۲۳۲	۲۱۵	۵۲۸	۴۹۵
۲۷	الباب الجهاد	۲۷۸	۲۳۳	۶۵۹	۵۲۹
۲۸	الباب المناک	۳۸۶	۲۷۹	۹۰۴	۶۶۰
۲۹	الباب الاضایع	۴۱۸	۳۸۷	۹۸۶	۹۰۵
۳۰	الباب العیقه	۴۳۸	۴۱۹	۱۰۳۸	۹۸۷
۳۱	الباب الاطهر	۵۰۰	۴۳۹	۱۱۵۹	۱۰۳۹
۳۲	الباب الاشرع	۵۲۷	۵۰۱	۱۲۲۳	۱۱۶۰
۳۳	الباب الطیب	۵۷۳	۵۲۸	۱۳۴۲	۱۲۲۵
۳۴	کتاب القیاس	۶۲۰	۵۷۴	۱۴۵۰	۱۳۴۳
۳۵	الباب الادب	۶۷۱	۶۲۱	۱۵۷۳	۱۴۵۱
۳۶	الباب الذکر	۶۷۹	۶۷۲	۱۶۳۱	۱۵۷۴
۳۷	الباب الدعاء	۷۰۱	۶۸۰	۱۶۸۸	۱۶۲۲
۳۸	الباب قسیر الریاض	۷۱۲	۷۰۳	۱۷۲۳	۱۶۸۹
۳۹	الباب الفتن	۷۴۷	۷۱۳	۱۹۰۱	۱۷۲۴
۴۰	الباب الزهد	۷۸۶	۷۴۸	۲۱۴۶	۱۹۰۲
۲۱۴۶	میزان جردل	-	۷۸۶	-	-
۲۳۱۳	میزان جردل اول	-	۷۴۷	-	-
۴۴۵۹	میزان کل	-	۱۵۳۳	-	-

تألیف و تصحیح: آیت الله العظمی محمد باقر مجلسی
لا یدر یحیونی